# نظم المزامیر

یعنی

# زبور کا ترجمہ

اُردو نظم میں

یو۔پی۔سنڈ پنجاب کی ہدایت سے

پبلیکیشن کمیٹی کے واسطے

مشن سٹیم پریس لودیانہ میں چھاپا گیا

سنہ ۱۹۱۵ء

میاں عبدالقادر جمندار ★ کتب خانہ ★ سردار پور جھنڈیر

بار اوّل

تعداد جلد ۵۰۰۰

تمہدیہ مرحومین والدین مرزمین عبدالرحیم
بیت الکتب
مؤسس: علی ارشد
۲۴ - اقصیٰ ٹاؤن ملتان روڈ لاہور فون: ۳۸۰۰۰

# نظم المزامیر

یعنی

# زبور کا ترجمہ

اُردو نظم میں

پو-پی-سنڈ پنجاب کی ہدایت سے
پبلیکیشن کمیٹی کے واسطے
مشن سٹیم پریس لودیانہ میں چھاپا گیا
سنہ ۱۹۱۵ء

بار اوّل
تعداد جلد ۵۰۰۰

# اِلتماس

(۱) اِس نظم میں جو الفاظ ترجمہ کی درستی اور ضرورت شعری کے لئے زائد ہیں اور اصل عبرانی نسخہ میں نہیں ہیں اُن کے نیچے لکیر دی گئی ہے +

(۲) حتی الوسع جس جس جگہ عبرانی نسخہ میں یہوواہ کا لفظ اور ہیلیلویاہ کا فقرہ آیا ہے جلی قلم سے لکھا گیا ہے +

(۳) جو جو غلطیاں کاتب سے ہوئی ہیں براہِ مہربانی وہ صحت نامہ کو دیکھکر اپنی اپنی کتاب میں درست کرلیں +

از جانب کمیٹی





# فہرست کتاب نظم المزامیر


| مضمون | صفحہ |
|---|---|
| دیباچہ | ۱-۵ |
| زبور | ۱-۳۰۴ |
| زبوروں کے پہلے مصرعوں کی فہرست | ۱ کتاب کا آخری حصہ |
| ہمورن زبوروں کی فہرست | ۲۸ ″ |
| زبوروں کے ناموں کی فہرست | ۳۸ ″ |
| زبوروں کے مضامین کی فہرست | ۴۳ ″ |
| تمجید | ۶۵ ″ |
| صحت نامہ | ۷۱ ″ |

"خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے سوچ سمجھکے اُس کی ستائش کرو"۔ قول داؤد +
"میں رُوح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا۔" قول پولوس +

# نظم المزامیر کا دیباچہ

تمہید۔ ازآنجاکہ قرینِ مصلحت ہے۔ کہ مزامیر منظوم کے مختلف تراجم کا سبب تالیف جو یونائٹیڈ پرسبٹیرین چرچ پنجاب کی زیرنگرانی گذشتہ چونتیس سالوں میں تیار ہوکے شائع کئے گئے ہیں۔ معرضِ تحریر میں آوے۔ لہذا حسب ذیل مختصراً قلمبند کیا جاتا ہے +

اوّل۔ اُردو زبور انگریزی وزنوں میں +

یونائٹیڈ پرسبٹیرین چرچ پنجاب کی مُدت سے خواہش تھی۔ کہ عبادت میں گانیکے لئے زبور کی کتاب اُردو میں منظوم ہو۔ سنہ ۱۸۸۱ء میں یہ خدمت پادری اینڈریو گارڈن صاحب مرحوم کے سپرد ہوئی۔ اس ہدایت کے ساتھ کہ وہ کسی دیسی شاعر کی مدد سے تیار کریں۔ سو اُنہوں نے پادری آئی۔ ڈی۔ شہباز صاحب کو اس کام میں مدد دینے کے لئے بُلایا۔ تب ہی سے تاحال پادری صاحب موصوف تمام مختلف منظوم ترجموں میں وقتاً فوقتاً مصروف رہے ہیں جن کی کلیسیا تہ دل سے مشکور رہیگی ڈاکٹر صاحب مرحوم کے ولایت تشریف لیجانے سے پیشتر پچاس زبور تیار ہوگئے تھے +

چونکہ ڈاکٹر گارڈن صاحب ولایت ہی میں فوت ہوگئے۔ یہ خدمت ڈاکٹر سیموائیل مارٹن صاحب کے سپرد ہوئی۔ جنہوں نے بہت احتیاط کے ساتھ اس کو



سرانجام دیا اور زبور کا باقی ماندہ حصہ مکمل ہوکر پوری کتاب فارسی حروف میں اور رومن اُردو میں چھپوائی گئی +

دوئم۔ زبور دیسی راگاں تے پنجابی بولی وچ +

بعدازاں ایک پنجابی منظوم ترجمہ بھی پادری آئی۔ ڈی شہباز صاحب کی جانفشانی سے تیار ہوا۔ جو کہ سنہ ۱۹۰۶ء میں رومن پنجابی میں اور سنہ ۱۹۰۹ء میں پرشین پنجابی میں مکمل چھپوایا گیا۔ اس میں اسقدر دلچسپی ظاہر کی گئی۔ کہ وہ قریباً ساری جلدیں بک گئیں۔ بلکہ دوسری اشاعت کے لئے مانگ ہوئی +

سیوئم۔ نظم المزامیر اُردو زبان اور دیسی اوزان میں +

ایک اور پادری آئی۔ ڈی۔ شہباز صاحب نے بڑی کوشش سے اُردو زبان اور دیسی اوزان میں کل مزامیر کا ترجمہ تیار کیا۔ جس کو مطابق کارروائی ۱۹۔ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء کے یونائٹیڈ پرسبٹیرین سنڈ پنجاب نے منظور کرکے شائع کرایا +

اب خادمانِ کلیسیا اس قدیمی اور الہامی برکت بخش کتاب کو اُردو نظم میں تیار کرکے شکریہ کے ساتھ ہندوستانی کلیسیا کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں۔ کہ جیسے اس سے گذشتہ سالوں میں ایمانداروں کو خوشی و خرمی اور قوت و دلاسہ حاصل ہوا کرتا تھا۔ اب بھی حال اور آیندہ کے مومنوں کو ملتا رہیگا +

اسرائیل کے خدا کی حمد و تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین +

ازطرف کمیٹی سنڈ

# زبورِ اُردو منظوم

## پہلا زبور

### مبارک حالِ انسان

۱ مبارک ہے دائم وہی آدمی — نہ چلتا صلاح پر جو اشرار کی
۲- نہ بدکار کی راہ پہ رہتا کھڑا — نہیں ٹھٹھے بازوں میں وہ بیٹھتا
۳- خدا کی شریعت میں وہ ہے مگن — شب و روز رکھتا اُسی کی لگن
۴- رہے گا وہ اُس پیڑ سا پُر ثمر — لگایا گیا جو لبِ نہر پر
۵- وہ موسم پر اپنے ہی پھل لائیگا — نہ پتا کبھی اُس کا مُرجھائیگا
۶- اور اپنے ہر اک کام میں بے خطا — وہ پھولے گا اور خوب پھل لائیگا
۷- پر ایسا نہیں ہے شریروں کا حال — ہَوا سے وہ اُڑ جاتے بھُس کی مثال
۸- خدا صادِقوں کی ہے راہ جانتا — شریروں کی راہ ہوگی بالکل فنا

## ۲-دوسرا زبور - تُو میرا بیٹا ہے

### پہلا حصّہ - دنیا کی بغاوت

۱- قومیں کیوں جوش میں ہُوئیں بے حال — لوگ کیوں کرتے رہتے جھوٹ خیال
۲- سامنا کرتے ہیں زمین کے شاہ — لگے باہم امیر بھی ذی جاہ
۳- یوں خداوند اور مسیحا کے — باندھتے ہیں خلاف منصوبے
۴- آؤ بندھن ہم ان کے کھولیں سب — اِن کی رسّی کو مِلکے توڑیں اب
۵- وہ جو افلاک پر ہے تخت نشیں — اَیسے منصوبوں پر ہے خندہ گزیں
۶- یاہ اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑائیگا — اپنا غصّہ اُنہیں دِکھائے گا
۷- بھڑکے گا اُن پہ قہرِ ربّانی — اُن کو ہوگی بہت پریشانی

### دوسرا حصّہ - خدا کا بیٹا بادشاہ ٹھہرایا گیا

۸- میں نے تو اپنا بادشاہ برتر — ہاں بٹھایا ہے پاک صیحون پر
۹- میں سناؤں گا اب تو وہ احکام — مجھ سے فرمایا جو خدا نے کلام
۱۰- ہاں تو ہی اب سے ہے میرا بیٹا — آج کے دِن مَیں تیرا باپ ہُوا
۱۱- مانگ مجھ سے کہ ساری قوموں کا — تجھ کو وارث میں اب بناؤنگا
۱۲- سب زمیں کر دوں تیرے قبضے میں — لٹھ سے لوہے کے توڑیگا تو اُنہیں
۱۳- جیسے برتن کوئی کمہار کا ہو — ٹکڑے ٹکڑے کرے گا تو اُن کو



۱۴- پس اب اے بادشاہو ہوشیار — منصفو تربیت کو ہو طیار
۱۵- بندگی تم کرو یہوواہ کی — ڈرتے اور کانپتے مناؤ خوشی
۱۶- چومو بیٹے کو تاکہ وہ تم سے — اپنی ناراضگی نہ دکھلاوے
۱۷- یک بیک بھڑکے قہر گر اُس کا — سارے کے سارے راہ میں ہوں فنا
۱۸- کیا مبارک ہیں اَیسے لوگ تمام — ہے بھروسہ خدا پہ جن کا مُدام

## ۳-تیسرا زبور - صبح کا زبور

### خدا کی حفاظت مضبوط ہے

۱- بڑھے کیا ہی ستانے والے میرے — مخالف میرے اُٹھے ہیں بہت سے
۲- میری بابت بہت بکتے ہیں واہی — نہیں اِس کی خدا سے اب رہائی
۳- میری ڈھال اور میری شوکت تو ہے یاہ — مجھے تُو بخشتا ہے عزّت و جاہ
۴- دُہائی جب میں دیتا ہوں خدا کی — وہ کوہِ پاک سے سُنتا ہے میری
۵- میں لیٹا سو رہا اور جاگ اُٹھّا — مجھے میرے یہوواہ نے سنبھالا
۶- ہزاروں آدمی گھیریں مجھے گر — مجھے ہرگز نہ ہوگا اِن سے کچھ ڈر
۷- تُو اُٹھ اب اور بچا مجھ کو خدایا — کہ تُو نے میرے اعدا کو بھگایا
۸- طمانچے اُن کی گالوں پر ہیں مارے — شریروں کے ہیں تُو نے دانت توڑے
۹- نجات اب ہے خداوند تجھ ہی سے — تیری برکت تیری اُمّت پہ ہووے

## ۴- چوتھا زبور - شام کا زبور

ایمان داروں کا توکل اور سلامتی

۱- مَیں پُکاروں جب تجھے تُو سُن صداقت کے خدا
بخشی تنگی میں فراخی رحم کر اور سُن دُعا
۲- میری عزّت کب تلک سمجھو گے آدم زاد و خوار
جھوٹ کو ڈھونڈو گے رکھو گے بطالت سے پیار
۳- یہ یقین جانو کہ یاہ نے اپنی خاطر دیندار
چُن لئے ہیں وہ سُنے گا جب کروں گا مَیں پُکار
۴- تھر تھراؤ ڈر رکھو ہرگز گناہ تم مت کرو
اپنے بستر پر دِلوں میں سوچو اور چُپکے رہو
۵- آؤ گذرانو صداقت ہی کی تم قُربانیاں
اور یہوواہ پر بھروسہ رکھ کے سب ہو شادماں
۶- کہتے اکثر کون اچھی شے ہمیں دکھلائے گا
اَے یہوواہ اپنے چہرے کا ہمیں جلوہ دکھا
۷- میرے دِل کو تُو نے بخشی اِس سے بھی بڑھ کر خوشی
کثرتِ مے اور غلّہ سے اُنہیں جو ہوتی تھی



۸- صرف تُو ہی چَین سے رکھے گا مجھ کو اَے خدا
اِس لئے میں بے خطر لیٹوں گا اور سو جاؤں گا

## ۵- پانچواں زبور - صبح کے لئے ایک زبور

### پہلا حصّہ - مناسب طور پر خدا کے حضور آنا

۱- خدایا میری باتوں پر کان دھر — میرے سوچ پر بھی تُو اب دھیان کر
۲- میرے بادشاہ اور میرے خدا — میرا نالہ سُن ہے تجھ ہی سے دُعا
۳- سُنے گا دُعا میری وقتِ سحر — رہوں گا مَیں طیّار اور مُنتظر
۴- بدی سے نہیں تجھ کو یارب خوشی — نہ بدرہ سکے ساتھ تیرے کبھی
۵- تیری آنکھوں کے سامنے اَے خدا — نہ مغرور کوئی رہے گا کھڑا
۶- تُو دشمن ہے بدکاروں کا اَے خدا — کرے گا تُو جھوٹوں کو بالکل فنا
۷- ہے خونی سے بھی اور دغاباز سے — خدایا ہمیشہ سے نفرت تجھے

### دوسرا حصّہ - شریر دشمنوں کے سبب دُعا

۸- تیرے پاک گھر میں اَے میرے خدا — تیری فرطِ رحمت ہی سے آؤں گا
۹- تیری پاک ہیکل کی جانب غفُور — جُھکوں گا میں ڈر رکھ کے تیرے حضُور
۱۰- صداقت میں میرا تُو ہو رہنما — ہیں دشمن بہت مجھ کو سیدھا چلا
۱۱- کھرا پن نہیں اُن کے مُنہ میں ذرا — مگر کھوٹ سے دِل ہے اُن کا بھرا

۱۲- گلا اُن کا صورت کھلی گور کی — زباں میں ہے اُن کی خوشامد بھری
۱۳- خدایا تُو ملزم اُنہیں جان لے — گریں تا وہ اپنے ہی منصوبوں سے
۱۴- نکال اُن کو اُن کی بہت ہے بدی — کہ تجھ سے اُنہوں نے ہے کی سرکشی
۱۵- بھروسہ جو رکھتے ہیں تجھ پر خدا — وہ دِل شاد و خُرم رہیں گے سدا
۱۶- خوشی سے وہ للکاریں گے سب کے سب — کہ تُو ہی ہے اُن کا نگہبان رب
۱۷- محبت ہے جن کو تیرے نام سے — تجھی سے وہ سب شادماں ہوویں گے
۱۸- تُو صادق کو دیتا ہے برکت خدا — سپر سے تُو رحمت کی ہے ڈھانپتا

## ۶- چھٹا زبور- توبہ

مصیبت اور توبہ کی بابت

۱- مت جھڑک مجھ کو خدایا غصّے سے — تُو غضب کے جوش میں تنبیہ نہ دے
۲- رحم کر مجھ پر کہ میں بے تاب ہوں — اے یہوواہ اب تُو مجھ کو بخش دے
۳- ہڈیوں میں ہے میری لرزش بھری — کپکپی ہے جان میں میرے لگی
۴- پس خدایا تُو نہ کب تک آئے گا — آ میری جاں کو رہائی بخش دے
۵- پھر تُو آ اور کر مدد میری خدا — اب بچا لے مجھ کو اپنے رحم سے
۶- موت میں تجھ کو کرے گا کون یاد — شکر تیرا کب ادا ہو گور سے
۷- مَیں کراہتے ہی کراہتے تھک گیا — رات بھر بستر بھگویا اشکوں سے
۸- ضُعف ہے آنکھوں میں اعدا کے سبب — وہ بہت دُھندلا گئیں اندوہ سے



۹- دُور ہو تم مجھ سے بدکارو کہ اب — میرا رونا سُن لیا ہے رب ہی نے
۱۰- اب یہوواہ نے سُنی میری دُعا — وہ سُنے گا میری منّت رحم سے
۱۱- ہونگے شرمندہ میرے سارے عدُو — کپکپی سے وہ بہت تھرائیں گے
۱۲- وہ پھریں گے اور اک دم ناگہاں — تب خجالت سے بہت پچھتائیں گے

## ۷- ساتواں زبور- دشمن کی نسبت فریاد

پہلا حصّہ- بے انصاف ستانے والوں کے برخلاف درخواست

۱- تجھ پر میرا بھروسہ ہے یارب میرے خدا — وہ سب جو میرے پیچھے پڑے اُن سے تُو بچا
۲- میرا عدو نہ پھاڑے مجھے شیر کی طرح — پُرزے کرے وہ میرے نہ حامی ہو جب مرا
۳- یارب ہوئی ہو ہاتھ سے میرے اگر بدی — یا اُس سے کی بدی جو میرا مِلنے والا تھا
۴- لُوٹا ہو میں نے ظلم سے اُس کو اگر کبھی — یا اپنے مِلنے والے کا مَیں نے کیا بُرا
۵- تب پیچھا کر کے میرا عدُو پھینے میرا جی — عزّت مِلائے خاک میں اور جاں کرے فنا

۶- یارب اُٹھ اپنے قہر میں اور اب تُو ہو بلند
سب میرے دشمنوں کے تُو دے ہوش کو مِٹا
۷- بیدار ہو تُو جاگتا رہ اب میرے لئے
تیری طرف سے ہوتا ہے اِنصاف ہی سدا
۸- قومیں اِکٹھی آئی ہیں اب تیرے آس پاس
اُن کے لئے بلندی پہ پھر جا تُو اَے خدا

## دوسرا حصّہ - بحر دیگر

### خدا کی عدالت اور اُس کے ہولناک غضب آنے والے ہیں

۹- خدا قوموں کی خود عدالت کریگا — میرا بھی تُو اِنصاف کر اب خدایا
۱۰- خدایا میری راستی کے مطابق — تُو میری دیانت کا دے مجھ کو بدلا
۱۱- بدوں کی بدی کا ش نابود ہووے — مگر زور دے صادقوں کو خدایا
۱۲- فقط تُو اکیلا ہی صادق خدا ہے — دِل و گُردہ کا ہے تُو ہی تانے والا
۱۳- یہوواہ میری ڈھال میری سپر ہے — وہی سیدھے دِل والوں کو ہے چھڑاتا
۱۴- خدا کرتا ہے صادقوں کی عدالت — بدوں پر وہ ہر روز ہے غصّے ہوتا
۱۵- نہ باز آئیگا بد جو اپنی بدی سے — خدا تیز تلوار اپنی کرے گا
۱۶- خدا نے کمان اپنی چلّے چڑھا کر — اُسے خوب تیار ہے کر کے رکھّا
۱۷- کیا موت کا اُس نے تیار ساماں — وہ جلتے ہوئے تیر بھی ہے بناتا



۱۸- بُروں کو بُرائی کی پیڑیں لگی ہیں — مشقّت ہی کا پیٹ اُن کو ہے رہتا
۱۹- بکا کرتا ہے جھوٹ ہی جھوٹ وہ تو — گڑھا کھود کر اُس نے گہرا کیا تھا
۲۰- بنایا تھا اپنے ہی ہاتھوں سے جس کو — اُسی میں وہ بدکار خود گر پڑا تھا
۲۱- مشقّت سب اُس کی اُسی پر پڑیگی — پر اُترے گا ظلم اُس کے سر پر اُسی کا
۲۲- مطابق خدا کی صداقت کے میں تو — یہوواہ خدا کی ستایش کرونگا
۲۳- خدائے تعالیٰ کا نامِ مقدّس — خوشی سے میں ہر روز گاتا رہونگا

## ۸- آٹھواں زبور - یہوواہ کے نام کی خوبی

### خدا کی بزرگی اور اِنسان کی سرفرازی

۱- سب روئے زمیں پر اَے یہوواہ — ہے کیا ہی جلیل نام تیرا
۲- ہاں تُو ہی نے آسمان پر بھی — شان و شوکت دِکھائی اپنی
۳- بچّوں اور شیر خواروں میں بھی — قُوّت تُو ہی نے پیدا ہے کی
۴- تا اپنے عدو اور مُنتقم کا — مُنہہ بند کرے تُو اَے یہوواہ
۵- یارب یہ آسمان سارے — یہ چاند بھی اور سب ستارے
۶- تُو نے ہی بنائے ہیں سراسر — جب کرتا ہوں غور و فکر ان پر
۷- کیا چیز ہے پھر بشر یہ خاکی — تُو یاد کرے اُسے ذرا بھی
۸- یہ آدم زاد ہے بھلا کیا — جو اِس کی خبر لے تُو خدایا
۹- یارب اِس کو فرشتگاں سے — تھوڑا ہی سا کم کیا ہے تُو نے

۱۰- شان و شوکت کا تاجِ برتر — تُو نے ہی رکھا ہے اِس کے سر پر
۱۱- جو تیری ہے اپنی دستکاری — اِس سب پہ حکومت اُس کو بخشی
۱۲- سب کچھ اِس کے قدم کے نیچے — رکھا ہے خدائے پاک تُو نے
۱۳- سب بکریاں بھیڑیں بیل گائے — جنگل کے بھی سارے چارپائے
۱۴- جن چیزوں کا صرف آب گھر ہے — دریا ہی کی راہ میں گذر ہے
۱۵- اور سارے پرندگانِ فلکی — دریا کی تمام مچھلیاں بھی
۱۶- سب روئے زمیں پر اے یہوواہ — ہے کیا ہی جلیل نام تیرا

## ۹- نواں زبور- کامل شکرگذاری

### پہلا حصّہ- خدا اپنے اِنصاف کے سبب محمود ہے

۱- یارب میں سارے دِل سے تعریف تیری گاؤں
تیرے عجیب کاموں کا حال کہہ سُناؤں
۲- تجھ میں میری خوشی ہے خوش حال مَیں رہونگا
اَے حق تعالیٰ تیری حمد و ثنا کرونگا
۳- دشمن میرے پھرینگے اُلٹے شکست کھاکے
تیرے حضور دب کر وہ سب ہلاک ہونگے
۴- اِنصاف کرکے تُو نے جھگڑا میرا مٹایا
تُو تختِ عدل سے ہی سچا نیاں ہے کرتا



۵- قوموں کو تُو نے ڈانٹا اشرار مارے سارے
نام و نشان اُن کے آخر مٹائے سارے
۶- آخر فنا ہوئے سب دشمن تیرے خدایا
شہر اُن کے سب اُجاڑے ذکر اُن کا بھی مٹایا

### دوسرا حصّہ- خدا اپنی رحمت کے سبب محمود ہے

۷- یارب ہمیشہ تک ہے قایم یہ تخت تیرا
اور تگِ عدل سے تُو ہے ٹھیک عدل کرتا
۸- دُنیا کا تُو کرے گا سچّا نیاؤ یارب
سچائی سے کرے گا قوموں کے فیصلے سب
۹- مظلوموں کے لئے اِک محکم مکان یاہ ہے
اور اُن کے رنج و دُکھ میں اُن کی چٹان یاہ ہے
۱۰- جو تجھ کو جانتے ہیں رکھیں گے آس تیری
تُو اپنے طالبوں کو چھوڑیگا نہ کبھی بھی
۱۱- صیحون میں یہوواہ تعریف اُس کی گاؤ
کام اُس کے سب عجائب قوموں کو کہہ سُناؤ
۱۲- کرتا ہے یاد اُن کی پُرسش کے وقت خوں کی
فریاد عاجزوں کی نہ بھول تُو کبھی بھی

## تیسرا حصّہ - بحرِ دیگر

۱۳ - نگاہِ رحم کر مجھ پر خدایا — کہ اعدا نے بہت مجھ کو ستایا
۱۴ - ہلاکت کے دروں سے یا الٰہی — اُٹھانے والا میرا بس ہے تُو ہی
۱۵ - کہ تا صیحوں کی بیٹی کے دروں پر — تیری حمد و ثنا گاؤں برابر
۱۶ - میں خوش ہو ہو کے گاؤں اور بجاؤں — چھڑانے سے تیرے خوشیاں مناؤں
۱۷ - گڑھا تھا غیر قوموں نے جو کھودا — وہ اُس میں گر پڑیں خود بے محابا
۱۸ - بچھایا دام اُنہوں نے جو چھپا کے — پھنسے آخر کو اُس میں پانوں اُن کے
۱۹ - ہوئی سب قوموں میں شہرت خدا کی — کہ اُس نے کی عدالت ٹھیک سچی
۲۰ - ہاں اپنے ہاتھ کے کاموں سے بدکار — یقیناً آپ ہی ہوگا گرفتار

## چوتھا حصّہ - بحرِ دیگر

۲۱ - یہ بدکار پلٹائے جاوینگے اِک دم — اُٹھاوینگے رنج و بلا فی الجہنم
۲۲ - وہ قومیں بھی دوزخ میں بے شک پڑینگی — خداوند خدا کو جو ہیں بھول جاتی
۲۳ - بھلایا نہ جائیگا مسکیں ہمیشہ — نہیں توڑی جائینگی اُمیدِ غربا
۲۴ - تُو اُٹھ یاہ کہ انسان غالب نہ آوے — تیرے سامنے عدل قوموں کا ہووے
۲۵ - تو قوموں کو ڈرا اپنا یارب دِکھا دے — تا جانیں کہ ہم ہیں بشر مرنے والے



## ۱۰ - دسواں زبور - یہوواہ دیکھتا اور سنتا ہے

### پہلا حصّہ - شریر کا غرور اور شیخی

۱ - کھڑا رہتا کیوں دُور مجھ سے خدایا — میرے دُکھ میں اپنے تئیں کیوں چھپایا
۲ - دکھاتے ہیں مغروری بدکار ایسے — غریبوں کے جل جاتے جس سے کلیجے
۳ - صلاحیں جو کرتے ہیں اشرار مل کر — اُنہیں میں وہ پھنس جاتے ہیں خود سراسر
۴ - شریر اپنے ہی نفس کی شہوتوں پر — دکھاتا ہے شیخی غرور و تکبّر
۵ - بھلا کہہ کے دیتا لُٹیرے کو عزّت — مگر کرتا ہے وہ خدا کی حقارت
۶ - نہ بدا اپنی شیخی میں طالب ہے رب کا — خدا ہی نہیں ہے یہ ہے قول اُس کا
۷ - بُری عادتیں اُس کی رہتی ہیں قائم — تیری راہیں اُس سے ہیں پوشیدہ دائم
۸ - اکڑتا ہے اپنے عدوؤں کے آگے — ٹلونگا نہ مَیں وہ یہ کہتا ہے دِل سے
۹ - وہی مَیں تو ہوں پشت در پشت جس کی — کبھی بھی مصیبت میں نہ جاں پڑیگی

### دوسرا حصّہ - اُس کی طبیعت اور چال چلن

۱۰ - دہن جَور و لعنت دغا سے بھرا ہے — زُباں کے تلے فتنہ و شر دھرا ہے
۱۱ - وہ دیہات کی گھات میں بیٹھا رہتا — وہ خلوت میں بے عیبوں کو قتل کرتا
۱۲ - وہ مسکینوں کی تاک میں رہتا چھپ کر — کہ بیٹھا ہو جھاڑی میں جوں شیرِ ببر
۱۳ - جو چپ چاپ ہو گھات میں بیٹھا چھپ کے — شکار اپنا جب پاوے تب پھاڑ کھاوے

۱۴- شریر اِس طرح گھات میں بیٹھا رہتا — بناوے تا مسکین کو صید اپنا
۱۵- وہ مسکین پر گھات داؤ لگا کے — پکڑتا ہے پھر دام میں اپنے لا کے
۱۶- یہ مسکین پڑ جاتا ہے زخمی ہو کے — ہاں گر جاتا ہے اُس کے قوت و دل سے
۱۷- وہ کہتا ہے دِل میں خدا نے بُھلایا — نہ دیکھیگا رب اُس نے چہرہ چھپایا

## تیسرا حصّہ - اُٹھ اے خداوند اپنا ہاتھ بڑھا

۱۸- خداوند اُٹھ ہاتھ اپنا بڑھا — تُو مسکین و عاجز کو مت بُھول جا
۱۹- بھلا بَد نے کیوں رب کی تحقیر کی — یہ کہتا ہے پُوچھیگا وہ نہ کبھی
۲۰- یہ سب حال دیکھا ہے تُو نے خدا — تُو سب رنج و تکلیف ہے دیکھتا
۲۱- کہ تا ہاتھ سے اپنے لے اِنتقام — بھروسہ ہے دُکھیا کا تجھ پر تمام
۲۲- فقط عاجزوں کا تُو ہی یار ہے — یتیموں کا تُو ہی مددگار ہے
۲۳- تُو اشرار کا بازو توڑ ایسا ہی — پتہ نہ لگے ڈھونڈنے سے کبھی
۲۴- خداوند ازل سے ابد تک ہے شاہ — ہوئے غیر اُس کی زمیں سے فناہ
۲۵- تُو مسکیں کا سُنتا ہے مطلب تمام — تُو بخشے گا اُن کے دِلوں کو قیام
۲۶- سُنیگا تُو دھر کان مسکین کی — کرے تا یتیموں کی تُو منصفی
۲۷- تو دُکھیوں کی یارب سُنیگا دُعا — کرے خاکی اِنساں نہ جور و جفا



# ۱۱- گیارھواں زبور - خدا کی راستبازی

خدا صادقوں کو جانچتا ہے - پر شریروں سے نفرت کرتا ہے

۱- میرا ہے بھروسہ خداوند خدا پر — میری جان کو تم یہ کہتے ہو کیونکر
۲- کہ چڑیا سی اپنے پہاڑوں پر اُڑ جا — کمان اپنی پر بد چڑھاتے ہیں چلّا
۳- کہ تا تیر اپنا وہ چلّا میں جوڑیں — اُسے سیدھے دِل والوں پر چھپکے چھوڑیں
۴- بھلا سیدھے دِل والا کیا کر سکیگا — گرایا گیا جب ستوں راستی کا
۵- خدا پاک ہیکل میں رہتا ہے دائم — ہے تخت خداوند گردوں پہ قائم
۶- زمیں پر نظر کرتیں آنکھیں خدا کی — ہاں پلکیں بھی اِنسان کو آزماتی
۷- پرکھتا ہے یاہ جانچتا صادقوں کو — شریر و ستمگر سے نفرت ہے اُس کو
۸- وہ برسائیگا نار و گندھک بدوں پر — یہ ہے اُن کے پیالے کا حصّہ سراسر
۹- یہوواہ ہے صادق صداقت کا خواہاں — فقط سیدھے دِل والوں کا ہے وہ چہیتا

# ۱۲- بارھواں زبور - خداوند مدد کر

دیانت دار لوگوں کا گم ہو جانا

۱- اے یہوواہ بخش جلد بی مخلصی — جاتے رہتے ہیں مقدس آدمی
۲- جو دیانت دار اِنساں ہیں بھلے — گم ہوئے جاتے ہیں آدمزاد سے
۳- اپنے ہمسائے کے ساتھ ہر اک شریر — کرتا ہے بیہودہ باتیں بدخمیر

۴- دو دِلی سے کرتے رہتے ہیں کلام — چاپلوسی کرتے ہونٹوں سے تمام
۵- اَیسے سب ہونٹوں سے کاٹیگا خدا — جو خوشامد کرتے رہتے ہیں سدا
۶- وہ زباں بھی کاٹ ڈالی جائیگی — جو تکبّر کی ہے باتیں بولتی
۷- کہتے رہتے ہیں جو اکثر فخر سے — ہم زباں سے اپنی غالب آئینگے
۸- لب ہمارے اپنے ہیں اپنی زُبان — کون ہے وہ ہو جو ہم پر حکمران

## دوسرا حِصّہ - اُن کی پکی حفاظت

۹- خستہ حالی دیکھ کر مسکین کی — سُن کے مُحتاجوں کی ٹھنڈی سانس بھی
۱۰- اب میں اُٹھتا ہوں یہ کہتا ہے خدا — ظالموں سے اُن کو لاؤنگا چھُڑا
۱۱- کیا ہی خالص ہے یہوواہ کا کلام — صاف اُس روپے کی مانند ہے تمام
۱۲- مٹّی کی گھڑیا میں پگھلایا گیا — سات بار آتش میں تایا گیا

۱۳- تُو ہی رکھوالا ہے اُن کا اے خدا
تُو شریروں سے بچائیگا سدا

# ۱۳- تیرھواں زبور - یہوواہ کب تک

بھولے ہوئے ایمان دار کی فریاد اور آخری خوشی

۱- اے یہوواہ مجھ کو کب تک کیا ہمیشہ بھولیگا؟
اپنا چہرہ مجھ سے کب تک تُو چھپائے رکھیگا؟



۲- کب تک اپنے جی میں سوچوں کھاؤں دِن بھر جی میں غم
مجھ پہ کب تک میرا دشمن سربلندی پائیگا؟
۳- کر نظر مجھ پر میری سُن - آنکھیں میری کھول دے
تا نہ ہو کہ مَوت میں سو جاؤں مَیں اَے میرے یاہ
۴- تا نہ ہو دُشمن کہے اِس پر مُنہ وا ہُوں غلبہ ور
سب مخالف میرے خوش ہوں جبکہ میں ٹل جاؤنگا
۵- پر تیری رحمت ہی پر یارب ہے میرا اعتبار
شادماں ہوگا چھڑانے ہی سے تیرے دِل میرا
۶- گاؤنگا حمد و ثنا اپنے خدائے پاک کی
کیونکہ مجھ عاجز پہ اُس نے ہے بہت احسان کیا

# ۱۴- چودھواں زبور - احمق

بنی آدم کی بگڑی ہوئی حالت

۱- یہ احمق جی میں کہتا ہے "نہیں ہے بس خدا کوئی"
خرابی کی اُنہوں نے سب بُرے ہیں نہ بھلا کوئی
۲- یہوواہ نے فلک پر سے نگاہ کی نسلِ آدم پر
تا دیکھے ہے کوئی طالب خدا کا یعنی دانشور
۳- وہ سب اِک ساتھ بگڑے ہیں وہ سب کے سب ہوئے گمراہ

نہیں ہے کوئی نیکوکار کوئی بھی نہیں اچھا

۴- نہیں کیا جانتے بدکار کھاتے میری اُمت کو
کہ جیسے روٹی کھاتے ہیں نہ لیتے نام رب کا وہ؟

۵- خدا ہے نسلِ صادق میں بڑے شدت سے وہ اُس جا
صلاح مسکیں کی تُم سمجھو گے ہے اُس کا خدا ملجا

۶- رہائی کاش اسرائیل کی صیحون سے ہوتی
خدا جب پھیر لائے اپنی ساری قوم کے قیدی

۷- تو پھر یعقوب خوش ہوگا خوشی سے وہ پکاریگا
اور اسرائیل خوش ہو کے خوشی کے نعرے ماریگا

## ۱۵- پندرھواں زبور- خدا کا رفیق

خدا کی عبادت میں کون اُس کو پسند ہے

۱- کون ہے جو تیرے خیمے میں رہیگا اے خدا
کون ہے تیرے مقدس کوہ پر جو ٹھہریگا؟

۲- چال جو چلتا ہے سیدھی کرتا کار راستی
بولتا سچ ہے زباں سے چغلی نہ کھاتا کبھی

۳- اپنے ہمسائے سے وہ ہرگز نہیں کرتا بدی
اور نہ عیب اپنے پڑوسی پر لگاتا ہے کبھی



۴- جو بشر مردود ہے اُس کی نظر میں ہے وہ خوار
اور خدا ترسوں کو ہے وہ جانتا اہلِ وقار

۵- نہ بدلتا ہے قسم کو گو اُٹھاتا ہے ضرر
نہ کسی کو قرض دیتا ہے کبھی وہ سُود پر

۶- بیگناہوں کے ستانے کے لئے رشوت نہ لی
جو یہ کرتا ہے ابد تک نہ ٹلیگا وہ کبھی

## ۱۶- سولھواں زبور- خدا میرا بخرہ

پہلا حصّہ- ایمان داروں کی میراث

۱- حفاظت میری کر تُو قادر خدا
فقط تجھ ہی پر ہے بھروسہ میرا

۲- یہوواہ سے تُو نے کہا جانِ من
نہ تجھ بن بھلا ہے تو میرا خدا

۳- زمیں کے مقدس شریفوں کے ساتھ
کہ جن سے میری سب خوشی ہے سدا

۴- جو غیروں سے مہر اپنا ہیں باندھتے
بہت رنج و غم اُن کا بڑھ جائیگا

۵- نہ پاؤنگا اُن کے نہ خونی نہاں
لبوں پر نہ نام اُن کا میں لاؤنگا

۶- میرے بخرے کا تُو نگہبان ہے
میرے ارث و پیالے کا حصّہ خدا

۷- مکاں میری خاطر جو ناپے گئے
وہ دلکش ہیں عمدہ ہے حصّہ میرا

## دوسرا حصّہ - یہوواہ کی حضوری

۸ - مبارک کہونگا یہوواہ کو مَیں — وہی ہے صلاح کار میرا سدا
۹ - مجھے دیتے تعلیم گُردے میرے — سکھاتا مجھے راتوں کو دِل میرا
۱۰ - خدا پر ہمیشہ میری ہے نظر — وہ ہے میرے داہنے نہ ٹل جاؤنگا
۱۱ - اِسی واسطے میرا دِل شاد ہے — ہے خوش میری عزت میرا مرتبہ
۱۲ - سلامت رہیگا میرا جسم بھی — نہ تُو میری جاں گور کو سونپیگا
۱۳ - کبھی اپنے قدّوس کو گور میں — نہ تُو سڑنے دیگا خدایا ذرا
۱۴ - مجھے زندگانی کی راہ خوب صاف — دکھائیگا تُو آپ ہی اَے خدا
۱۵ - ہے خوشیوں کی سیری تو تیرے حضُور — تیرے دہنے ہاتھ عشرتیں ہیں سدا

## ۱۷ - سترھواں زبور - میں آسُودہ ہونگا

### پہلا حصّہ - صفائی

۱ - شنوا ہو میرے نالے کا سُن صدق کو خدا
دھر کان جو ہے بے ریا لب سے میری دُعا
۲ - اِنصاف میرا ہووے تیرے ہی حضُور سے
آنکھیں تیری نظر کریں سچائی پر خدا
۳ - آتا ہے رات کو بھی تُو لینے میری خبر



تُو آزماتا مجھ کو پرکھتا ہے دِل میرا
۴ - تُو بھی نہ مجھ میں پائیگا یارب کوئی بدی
بڑھ کر میرے خیال سے ہوگا نہ مُنہہ میرا
۵ - اِنسان کے فعلوں کے لئے تیرا جو ہے کلام
اُس کے سبب مَیں ظلم کی راہ سے بچا رہا
۶ - قدموں نے میرے تیری ہی کیں راہیں اِختیار
اپنی جگہ سے پانوں نہ میرے ٹلے ذرا

### دوسرا حصّہ - دُعا

۷ تجھ کو پکارتا ہوں سُنے گا تُو اے خُدا
دھر کان میری طرف تُو سُن لے میری دُعا
۸ - اُٹھتے ہیں ضد میں جو کہ تیرے داہنے ہاتھ کی
سب مومن اپنے اُن سے بچاتا ہے تُو خدا
۹ - ظاہر کر اُن پر اپنی تُو ہی رحمتِ عجیب
تیری ہی پاک ذات کا ہے جن کو آسرا
۱۰ - محفوظ مجھ کو رکھ تُو ہو جُوں پُتلی آنکھ کی
اپنے پروں کے سائے تلے مجھ کو لے چھپا
۱۱ - اُن جانی دشمنوں سے جو مجھ پر ہیں حلقہ زن

اشرار سے جو کرتے ہیں مجھ پر بہت جفا
۱۲- وہ چھپ گئے ہیں اپنی ہی چربی میں سب کے سب
اور اپنے مُنہہ سے بولتے ہیں بول وہ بڑا
۱۳- ہر اِک قدم ہمارے پر ہم کو ہیں گھیرتے
وہ تاک میں ہیں تاکہ زمین پر بھی دیں گرا
۱۴- اُس شیر کی طرح ہیں جو کہ چاہے پھاڑنا
ہاں مثلِ شیر بچّہ جو ہو گھات میں چھپا

## تیسرا حصّہ - دُعا

۱۵- یارب کر اُن کا سامنا اُٹھ کر اُنہیں گرا
خنجر سے اپنے مجھ کو شریروں سے لے بچا
۱۶- دُنیا اور اُس کے آدمیوں سے جو کہ ہیں شریر
یارب بڑھا کے ہاتھ تُو اپنا مجھے بچا
۱۷- وہ لوگ جن کا بخرہ اِسی زندگی میں ہے
اور جن کا پیٹ غیب سے بھرتا ہے تُو خدا
۱۸- لڑکوں سے سیر ہوتے ہیں اور اُن کے واسطے
جاتے ہیں چھوڑ اپنا بقیہ وہ خوب سا
۱۹- پر میں جو ہوں سو دیکھونگا مُنہہ تیرا صدق میں



صُورت پہ تیری جاگ کے دِل سیر ہو میرا

# ۱۸- اٹھارھواں زبور - یہوواہ میری چٹان اور پناہ

## پہلا حصّہ - رہائی کے واسطے شکرگذاری

۱- یہوواہ اَے میری قُوّت مَیں تجھ سے پیار رہوں رکھتا
چٹاں میری میرا گڑھ اور چھڑانے والا بھی میرا
۲- خدا میری چٹاں ہے ہاں اُسی پر آس ہے میری
وہ میری ڈھال اُونچا بُرج سینگ ہے اِک رہائی کا
۳- پُکارونگا یہوواہ کو جو ہے لائق ستایش کے
میں اپنے دشمنوں سے یوں رہائی صاف پاؤنگا
۴- گھِرا تھا بندھنوں سے مَوت کے جیسے کہ ہو قیدی
جو ہیں بیدیں مجھے سَیلابوں نے اُن کے ڈرایا تھا
۵- مجھے پاتال ہی کی رسّیوں نے گھیرا ہر پہلو
مجھے ہاں موت کے پھندوں نے آگے سے پھنسایا تھا
۶- پُکارا میں نے تب اپنے خدا کو ایسی تنگی میں
دُہائی دی یہوواہ کی اور اُس کے آگے چِلّایا
۷- سُنی آواز میری اپنی ہیکل سے یہوواہ نے
کہ اُس کے سامنے پہنچا تھا کانوں تک میرا نالہ

## دوسرا حصّہ - بحر دیگر

خداوند اپنی حشمت اور خوف کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے

۸ - زمیں لرزی اور کانپ اُٹھی خوف سے
پہاڑ اپنی جڑ سے بھی سب ہل گئے

۹ - یہوواہ خدا تھا بہت پُر غضب
اِسی واسطے تھرتھرائے وہ سب

۱۰ - خدا کے جو نتھنوں سے اُٹھا دھواں
بھڑک کر ہوئی آگ مُنہ سے عیاں

۱۱ - دہک اُٹھے انگارے جس کے سبب
جُھکا کر فلک کو اُتر آیا ربّ

۱۲ - اندھیرا ہی تھا اُس کے قدموں تلے
کروبی پہ چڑھ کر اُڑا زور سے

۱۳ - خدا پھر ہَوا کے پروں پر اُڑا
اندھیرے ہی کو اپنا پردہ کیا

۱۴ - تھی گرد اُس کے تاریکی پانی ہی کی
گھٹا ابر کی گویا اِک خیمہ تھی

۱۵ - جو شعلہ تھا آگے خداوند کے
سب اندھیرے بادل اُسی سے پھٹے

۱۶ - ہوا ایک دم میں یہ حالِ عجب
وہ اولے بنے اور انگارے سب

۱۷ - گرج کر یہوواہ نے آواز دی
تو دیکھو بنے اولے انگارے بھی

۱۸ - عدُو تیروں سے سب پریشاں کئے
بہت بجلیوں سے وہ گھبرا گئے

۱۹ - تیرے قہر و خشم و غضب کے سبب
تیرے غضب کے دم کے جھونکوں سے رب

۲۰ - اتھاہ پانیوں کی دکھائی پڑی
جو دُنیا کی بُنیاد تھی کھُل گئی



## تیسرا حصّہ - رہائی کا بیان

۲۱ - خدا ہاتھ اوپر سے اپنا بڑھا
مجھے گہرے پانی سے لیگا بچا

۲۲ - میرے زور آور دشمنوں سے مجھے
بچایا قوی حاسدوں سے مجھے

۲۳ - میرے دُکھ میں اُن سے کیا سامنا
مگر تھا یہوواہ میرا مُتکا

۲۴ - کھُلی جا میں مجھ کو لے آیا نکال
چھُڑایا مجھے - مجھ سے تھا وہ نہال

## چوتھا حصّہ - بحر دیگر

ایمان داروں کی صداقت اور جزا

۲۵ - خلوص و راستی جیسے تھی میری
یہوواہ نے مجھے ویسی جزا دی

۲۶ - میری پاکیزگی تھی جس طرح سے
مجھے بدلا دیا ویسا خدا نے

۲۷ - کہ رکھیں یاد ساری راہیں یاہ کی
نہ مَیں نے اپنے رب سے سرکشی کی

۲۸ - ہیں میرے سامنے اُس کے قوانین
نہ مجھ سے دور ہیں اُس کے فرامین

۲۹ - رہا مَیں راستی سے ساتھ اُس کے
رکھا باز اپنے کو ہر اک بدی سے

۳۰ - میری ستجائی میری پاک دستی
یہوواہ نے بھی دیکھی اور جزا دی

## پانچواں حصّہ - بحر دیگر

خدا کی راہ بے طرفدار - کامل - اور رحم سے بھرپور

۳۱ - تُو رحم کرنے والے پہ ہے اَے خدا رحیم
اور نیکوکار کے لئے تُو نیک ہے کریم
۳۲ - خالص کے واسطے بھی تُو خالص ہے اے خدا
ٹیڑھوں کو اپنے آپ کو ٹیڑھا دکھائیگا
۳۳ - مسکین اور غریب کو تُو ہی بچائیگا
تُو اُونچی آنکھ والوں کو نیچا دکھائیگا
۳۴ - تُو ہی میرا چراغ جلاتا ہے اَے خدا
ظُلمت کو میری نور بناتا ہے اَے خدا
۳۵ - اِک فوج پر ہوں دوڑتا تیری مدد سے مَیں
دیواروں پر ہوں کُودتا تیری مدد سے مَیں
۳۶ - تایا ہوا کلام ہے کامل ہے یاہ کی راہ
وہ اپنے لوگوں کے لئے ہے ڈھال اور پناہ

## چھٹا حصّہ - بحر دیگر

خداوند جنگ کے واسطے اپنے لوگوں کو تیار کرتا ہے

۳۷ - یہوواہ کے جز رب نہیں دوسرا ہماری چٹان ہے ہمارا خدا



۳۸ - وہ کس کر کمر باندھتا ہے میری میری راہ کرتا ہے کامل وہی
۳۹ - بناتا ہرن کی طرح میرے پا مجھے اونچی جا پر ہے کرتا کھڑا
۴۰ - وہ تعلیم دیتا مجھے جنگ کی کماں مَیں جھکاتا ہوں پیتل کی بھی
۴۱ - مجھے دی نجات اپنی کی تُو نے ڈھال لیا ہاتھ دہنے سے تُو نے سنبھال
۴۲ - تیری مہربانی و احسان نے بزرگ اور برتر کیا ہے مجھے
۴۳ - کشادہ کئے پانوں میرے تلے نہیں لڑکھڑائینگے ٹخنے میرے

## ساتواں حصّہ

خداوند لڑائی میں اپنے لوگوں کو فتح بخشتا ہے

۴۴ - عُدُوؤں کا جب میں نے پیچھا کیا تو اُن سب کو جلدی سے جا ہی لیا
۴۵ - نہ اُن کے تعاقب سے پیچھے ہٹا کیا مَیں نے جب تک نہ سب کو فنا
۴۶ - اُنھیں مارا ایسا نہ پھر اُٹھ سکیں میرے قدموں کے نیچے سب گر پڑیں
۴۷ - میری تُو نے مضبُوط باندھی کمر کہ تا دشمنوں سے لڑُوں بے خطر
۴۸ - عدو مجھ پہ چڑھ آئے جب پُرجفا اُنہیں تُو نے ہی میرے نیچے کیا
۴۹ - مجھے پشتِ اعداد کھائی ہے رب کئے کینہ وَر مَیں نے نابُود سب
۵۰ - وہ چلّائے پر تھا نہ کوئی وہاں کہ اُن کی چھڑاوے مصیبت سے جاں
۵۱ - پکارا اُنہوں نے خدا کو شتاب نہ اُس نے دیا اُن کو کچھ بھی جواب
۵۲ - ہَوا کی ہو جُوں گرد پیسے سبھی اُنہیں پھینکا جُوں کیچ ہو راہ کی

۵۳- مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے بچالا — چھڑایا ہے تُو ہی نے میرے خدا
۵۴- گروہیں جو ہیں غیر اقوام کی — بنایا مجھے اُن پہ سردار بھی
۵۵- مَیں جن کو کبھی بھی نہ تھا جانتا — بجا لائینگے وہ تو کہنا میرا
۵۶- مجھے مانینگے سُن کے شہرت مری — خوشامد کرے غیر کی نسل بھی
۵۷- ہاں مُرجھائینگی غیر نسلیں تمام — وہ چھوڑینگی ڈر سے پناہ کے مقام

## آٹھواں حصّہ - بحرِ دیگر

رہائی دینے والے کی حمد و ثنا ہووے

۵۸- ہے چٹاں میری مبارک میرا زندہ ہے خدا
مجھ کو دیتا ہے رہائی وہ تو برتر ہے سدا
۵۹ قوموں کو کرتا ہے نیچے وہ میرے پانوں کے
اُس کی قدرت ہے بڑی لیتا ہے جو بدلہ میرا
۶۰- میری عزّت کو بڑھاتا ہے میرے اعداء پر
ظالم اعدا کے بھی قابُو سے تُو لیتا ہے چھڑا
۶۱- قوموں کے آگے تیرا شکر کرونگا دِل سے
اے یہوواہ مَیں تیرے نام کی گاؤنگا ثنا
۶۲- شاہ کو دیتا نجاتیں تیرا ممسُوح داؤد
اُس کی اولاد پہ بھی رحم ہمیشہ ہے تیرا



# ۱۹- اُنیسواں زبور - افلاک کی گواہی اور توریت

## پہلا حصّہ - خلقت میں خدا کا جلال

۱- بیاں کرتے افلاک رب کا جلال — دکھاتی فضا اُس کی صنعت کمال
۲- کیا کرتے ہیں دن بھی باتیں بہم — عطا کرتی عرفاں ہیں راتیں بہم
۳- نہ لُغت اُن کی ہے نہ زباں ہے ذرا — نہ اُن کی سُنی جاتی کچھ بھی صدا
۴- جریب اُن کی پھیلی زمیں پر تمام — حدودِ جہاں تک ہے اُن کا کلام
۵- اور اُن میں خدا نے بہت خوشنما — کیا خیمہ سورج کی خاطر کھڑا
۶- جو دُلہا کی مانند بوقتِ سحر — نکلتا ہے خلوت سے باکرّوفر
۷- وہ پھرتا ہے اِک پہلواں کی مثال — وُہ مَیداں میں ہے دوڑنے سے نہال
۸- نکلتا ہے وہ از کنارِ فلک — وہ گردش میں ہے دوسری حدّ تک
۹- نہیں ہے جہاں میں کوئی ایسی شے — جو سورج کی گرمی سے پوشیدہ ہے

## دوسرا حصّہ

اُس کے کلام میں خدا کا جلال - پاک وصاف اور قبول کئے جانے کے لئے ایک دُعا

۱۰- ہے توریت کامل خداوند کی — دِلوں کو وہ تبدیلی ہے بخشتی
۱۱- خدا کی شہادت ہے سچّی تمام — سکھاتی ہے سادہ دِلوں کو مدام
۱۲- شریعت ہے سیدھی خداوند کی — عطا کرتی ہے وہ دِلوں میں خوشی

۱۳- ہے فرمان خالص خداوند کا — وہ آنکھوں کو ہے روشنی بخشتا
۱۴- سدا یاہ کا پاک قائم ہے ڈر — عدالت ہے برحق و سچ سر بسر
۱۵- جو سونے سے ہاں بلکہ کندن سے بھی — بہت ہی پسندیدہ اور قیمتی
۱۶- زیادہ ہے میٹھی وہ اُس شہد سے — ٹپکتا ہے چھتّے سے جو شہد کے
۱۷- تیرے پاک حکموں سے میرے خدا — تیرا بندہ ہے تربیت سیکھتا
۱۸- وہ لاریب پاوینگے بدلا سبھی — جنہوں نے شریعت تیری حفظ کی
۱۹- جو ہے سہو و نسیاں کی اپنی خطا — بھلا کون ہے جو اُسے سمجھیگا
۲۰- خطائیں جو پوشیدہ ہیں اے غفور — تُو اُن سے بھی کر پاک مجھ کو ضرور
۲۱- مجھے عمد کی تُو خطا سے بچا — کہ غالب نہ ہووے وہ مجھ پر ذرا
۲۲- میں پاؤنگا تب کاملیت کو بھی — رہونگا میں بھاری گناہ سے بری
۲۳- میری باتیں اندیشے دل کے مرے — پسندیدہ ہوں سب تیرے سامنے

۲۴- اے میری چٹان اور میری پناہ
تُو میرا مددگار ہے میرا یاہ

## ۲۰- بیسواں زبور- یہوواہ تیری سُنے

### پہلا حصّہ- خدا کے برگزیدہ کے لئے دُعائے خیر

۱- تنگی کے دن میں تیری خداوند سُنے دُعا
تجھ کو رکھے بلندی پر یعقوب کا خدا



۲- مقدس سے اپنے بھیجے تیرے واسطے مدد
صیحون میں سے اپنے سنبھالے تجھے سدا
۳- قربانی تیری سوختنی سب کرے قبول
فرماوے یاد وہ تیرے سب ہدیے برملا
۴- بخشے وہ تجھ کو سب جو تیرے دل کی آرزو
منصوبے تیرے پورے کرے وہ ذرا ذرا
۵- ہم نغمہ سنج ہونگے تیری نجات پر
اپنے خدا کے نام پہ جھنڈا کریں کھڑا
۶- درخواستیں جو تیری ہوں پوری کرے تمام
اپنی جنابِ پاک ہی سے ذوالجلال یاہ

### دوسرا حصّہ

یہوواہ اپنے برگزیدہ کا چھڑانے والا ہے

۷- اب جانتا ہوں میں کہ یہوواہ قدیر نے
ہاں اپنے دہنے ہاتھ کی قوّت سے برملا
۸- قوّت وہ جو کہ بخشنے والی نجات کی
اُس سے ہے اُس نے اپنے مسیح کو چھڑا لیا
۹- ہاں پاک آسمانوں سے جو اُس کا تخت ہے

لاریب وہ سُنیگا مسیح اپنے کی دُعا

۱۰- یہ گاڑیاں وہ گھوڑوں کا باہم کرینگے ذِکر
پر ہم کرینگے چرچا یہوواہ کے نام کا

۱۱- وہ خم ہوئے ہاں جُھکتے ہی فوراً وہ گر پڑے
ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے بجا

۱۲- تُو ہی بچا یہوواہ تُو ہی بخش مخلصی
جب ہم پُکاریں سُن لے ہمارا ہی بادشاہ

## ۲۱- اِکّیسواں زبور - توانائی اور نجات

### پہلا حصّہ - ہمارے بادشاہ کی سعادت اور خوشی

۱- کیا خوش یہوواہ ہے تیری قُوّت سے بادشاہ
تیری نجات سے کیا ہی دِل شاد ہے سدا

۲- خواہش جو اُس کے دِل کی تھی سو تُو نے پُوری کی
جو مُنہہ سے اُس نے مانگا سو تُو نے کیا عطا

۳- خوبی کی برکتوں سے تُو پیش آیا اُس کے ساتھہ
سر پر ہے اُس کے تاج بھی کُندن کا اب رکھا

۴- درخواست اُس نے تجھہ ہی سے کی تھی حیات کی
بخشی درازی عمر کی تُو نے اُسے سدا



۵- شوکت عظیم اُس کی ہے تیری نجات سے
ہاں حشمت اور جلال کو تُو اُس پہ رکھیگا

۶- ٹھہرایا تُو نے برکتیں اُس کو ہمیشہ تک
اپنے جمال ہی سے اُسے تُو نے خوش کیا

۷- وہ نہ ٹلیگا اپنے خداوند کے فضل سے
کیونکہ بھروسہ شاہ کا یہوواہ پہ ہے سدا

### دُوسرا حصّہ - اُسکی کامل فتحیابی

۸- دُشمن تمام ڈھونڈ نکالیگا تیرا ہاتھہ
ہاں دہنا ہاتھہ تیرا عدوؤں کو پکڑیگا

۹- دہکائیگا اُنہیں تو ہو جوں آتشِ تنور
جس وقت قہر سے کرے اُن سب پہ تُو نگاہ

۱۰- اپنے غضب سے اُن کو نگل جائیگا تُو ہی
کھا جائیگی پھر آگ بھی اُن سب کو برملا

۱۱- تُو اُن کا پھل زمین سے اور اُن کی نسل بھی
بالکل کریگا آدمی کی نسل سے فنا

۱۲- پھیلائی ہے اُنہوں نے بدی تیرے برخلاف
فکر ایسی سوچی پُورا نہ کر سکے جو ذرا

۱۳- کیونکہ تُو ہی دکھائیگا اُن سب کی ہم کو پیٹھ
جب اپنا چلّہ سامنے اُن کے چڑھائیگا
۱۴- تُو ہی اپنے زور سے اے یہوواہ بلند ہو
قُدرت تیری کی گاوینگے ہم حمد اور ثنا

## ۲۲- بائیسواں زبور صلیبی زبور

پہلا حصّہ - مسیح خدا سے چھوڑا ہوا اور آدمیوں میں ذلیل

۱- یارب خدایا میرے کیوں دُکھیا مجھ کو چھوڑا
میری نجات اور دکھ سے کیوں تُو نے ہے مُنہ موڑا
۲- پکارتا ہُوں میں دِن کو پر کچھ جواب نہ پاتا
چُپ رہتا ہُوں نہ کبھی پر رات کو بھی چلاتا
۳- حمدوں میں اِسرائیل کی تُو رہتا پاک خدایا
باپ دادوں نے ہمارے آس تجھ کو تھا ٹھہرایا
۴- اُن سب کی آس تھی تجھ پر سو تُو نے دی آزادی
سب تُو نے ہی چھڑائے جب ہوئے وہ فریادی
۵- نہ ہوئے وہ شرمندہ آس اُن کی تھی صرف تُو ہی
مَیں کیڑا ہُوں نہ آدمی انسان کا ننگ عار قوم کی
۶- سب دیکھنے والے میرے ہیں مجھ پر ہنستے رہتے



پسار پسار ہونٹ اپنے اور سر ہلا یوں کہتے
۷- یہوواہ پر آس رکھے چُھڑاویگا وہ اُس کو
کہ وہ ہے اُس سے راضی بچاویگا وہ اُس کو

دُوسرا حصّہ - اُس کی ظاہری اور باطنی مصیبتیں

۸- ہے تُو ہی جو کہ مجھ کو تھا پیٹ سے باہر لایا
اور ماں کی چھاتیوں پر تُو میرا تھا بھروسہ
۹- پیدائش ہی سے یارب میں پھینکا گیا تجھ پر
پیدائش ہی سے میرا صرف تُو ہی تھا القادر
۱۰- نہ مجھ سے دُور رہیو کہ تنگی آیا چاہتی
اور مدد کرنے والا نہ کوئی ہے رب ساتھی
۱۱- بیلوں نے مجھ کو گھیرا ہر طرف سے اے القادر
بسن کے بیل موٹے ہجوم ہیں کرتے مجھ پر
۱۲- جوں جنگی شیر پھاڑ ڈالتا ہے گونجتا اور غراتا
ویسے ہی مُنہ پسار کے وہ مجھ کو پھاڑنے چاہتا
۱۳- جوڑ جوڑ الگ ہیں میرے جُوں پانی بہا جاتا
دِل میرا موم کی مانند ہے مجھ میں پگھلا جاتا
۱۴- تالو سے زبان لگی زور ٹھیکرے ساں سُوکھا

اور موت کی خاک میں یارب تُو مجھ کو ہے بٹھاتا
۱۵- کُتوں نے مجھ کو گھیرا بدکار بھی مجھ کو گھیرتے
اور آپس میں سب مل کر ہاتھ پاؤں ہیں میرے چھیدتے
۱۶- مَیں ہڈیاں گن سکتا وہ مجھ کو گھورتے رہتے
اور قرعہ ڈال کر میرے آپس میں کپڑے بانٹتے

## تیسرا حصّہ - ایک دل سوز دُعا

۱۷- یہوواہ دور نہ رہنا کر مدد قوت جلدی
اپنا وجود بچا لے تلوار سے بھی جان میری
۱۸- ببر کے مُنہہ سے مجھ کو خدایا دے رہائی
بھینسوں کے سینگ سے تُو نے جان میری ہے بچائی

## چوتھا حصّہ - بحر دیگر

اُس کا نتیجہ - انجیل کی مُنادی

۱۹- کرونگا بھائیوں میں اپنے تیرا نام بیان
میں مجلسوں میں تیرا ہی رہونگا مدح خوان
۲۰- اے تم جو یاہ سے ڈرتے ہو رکھتے خوف اُس کا
ستایش اُس کی کرو گاؤ اُس کی حمد و ثنا



۲۱- تمام نسل جو یعقوب کی دے اُس کو جلال
ہاں اِسرائیل کی نسل اُسکا رکھے خوف کمال
۲۲- کہ اُس نے دُکھیا کے دُکھ کی کبھی نہ کی تحقیر
کبھی نہ پھیرا مُنہہ اُس سے ہوا نہ اُس سے نفیر
۲۳- مگر یہوواہ کی دُکھیا نے جب دُہائی دی
تو اُس نے کان دھرے اور اُس کی جھٹ سُن لی
۲۴- بڑی جماعتوں میں تیری ہی کرونگا ثنا
مَیں سامنے تیرے لوگوں کے نذریں سب دونگا
۲۵- حلیم کھائینگے سیر ہونگے اُس کے جوئیاں تمام
کرینگے حمد رہے دِل تمہارا زندہ مُدام

## پانچواں حصّہ بحر دیگر

اُس کا اچھا پھل مسیح کی بادشاہت ٹھہرایا گیا

۲۶- حدود جہاں کو یہ یاد آئیگا — کرینگی رجوع تب بسوئے خدا
۲۷- پھر اُس وقت سب قوموں کے خاندان — تیرے سامنے ہونگے سجدہ کناں
۲۸- یہوواہ ہے سب قوموں پر حکمراں — وہ حاکم ہے سب قوموں کے درمیاں
۲۹- ہاں کھائینگے دنیا کے سب اغنیا — جھکائینگے سر اپنا پیش خُدا
۳۰- جھکینگے جو مٹی میں ملتے سبھی — نہ اپنی بچا سکتے ہیں جاں کبھی

۳۱- کہ دُنیا میں اِک نسل جلد آئیگی
۳۲- وہ آیندہ پُشتوں کو بتلائیگی

کریگی یہوواہ کی جو بندگی
خداوند کے کام و سچّائی بھی

## ۲۳- تیئیسواں زبور

### یہوواہ میرا چوپان

۱- چوپان میرا یہوواہ ہے مجھ کو کمی ہے کیا
وہ مجھ کو سبزہ زار جگہوں میں بٹھائیگا
۲- لیجائیگا مجھے وہ تو راحت کے چشموں پر
ہاں پھر کے میری جاں کو بحالی وہ بخشیگا
۳- وہ اپنے پاک نام کی خاطر سے بے گماں
راہوں پہ راستی کے میرا ہوگا رہنما
۴- جب میں چلونگا موت کے سایہ کی وادی میں
ہرگز کسی بلا سے نہیں خوف کھاؤنگا
۵- اِس وادی میں خدایا تُو ہی ہوگا میرے ساتھ
تیری چھڑی و لاٹھی سے تسکین پاؤنگا
۶- تُو میرے واسطے اعدا کے رُو برُو
اِک خوانِ نعمتوں کا بچھائیگا اَے خُدا
۷- سر اپنا تُو نے چکنا کیا تیل ڈال کے



لبریز ہو کے کاسہ چھلکتا ہے اب میرا
۸- خوبی و مہر ساتھ میرے ہونگی عمر بھر
اَور میں رہونگا گھر میں یہوواہ ہی کے سدا

## ۲۳- تیئیسواں زبور- بطرز دیگر

۱- چوپان یہوواہ میرا مجھ کو نہیں گھاٹا .. .. مجھ کو نہیں گھاٹا
ہریالی چراگاہوں میں مجھ کو ہے بٹھاتا .. .. مجھ کو ہے بٹھاتا
۲- راحت کے عجب چشمے جو ہیں خوشتر و شیریں .. .. ہیں خوشتر و شیریں
اُن چشموں کی جانب ہے مجھے پیار سے لاتا - - - ہاں پیار سے لاتا
۳- وہ بخشتا ہے آپ میری جاں کو بحالی .. .. اِس جاں کو بحالی
راہِ راست پر اپنے لئے مجھ کو ہے چلاتا .. .. مجھ کو ہے چلاتا
۴- جب موت کے سائے کی بھی وادی میں گذر ہو .. .. وادی میں گذر ہو
تب مجھ کو نہیں ہوگا ذرا خوف نہ خطرہ .. .. نہ خوف نہ خطرہ
۵- اِس تنگی میں ساتھی میرا تُو ہوگا خداوند .. .. تُو ہوگا خداوند
تیری چھڑی لاٹھی سے ہے تسکین خدایا - - - تسکین خدایا
۶- تُو دشمنوں کے سامنے اے میرے خداوند .. .. اَے میرے خداوند
ہے میرے لئے نعمتوں کا خوان بچھاتا .. .. ہے خوان بچھاتا

۷۔ چُپڑا ہے میرے سر کو بھی روغن سے تُو ہی نے .. .. .. روغن سے تُو ہی نے
لبریز پیالہ میرا ہو کر ہے چھلکتا .. .. .. ہو کر ہے چھلکتا
۸۔ دائم رہینگی ساتھ میرے رحمت و خوبی .. .. .. ہاں رحمت و خوبی
اور میں تو سدا گھر میں یہوواہ کے رہونگا .. .. .. ہاں گھر میں رہونگا

## ۲۴۔ چوبیسواں زبور۔ جلال کا بادشاہ

### پہلا حصّہ۔ پسندیدہ عابد

۱۔ زمین اور اُس کی بھرپوری بھی ساری — جہان اور اُس کے سب باشندگان بھی
۲۔ یہوواہ کے ہیں جس نے پانیوں پر — رکھی بنیاد ہے اُس کی سراسر
۳۔ یہوواہ پاک کے کوہ پر چڑھے کون — مقدس گھر میں اُس کے رہ سکے کون
۴۔ جو ہاتھوں کا ہے صاف اور پاک دل کا — بطالت پر نہ جی اپنا لگاتا
۵۔ قسم نہ مکر سے کھاتا کبھی بھی — اُسے برکت یہوواہ سے ملیگی
۶۔ خدا جو ہے چھڑانے والا اُس کا — صداقت اپنی ساتھ اُس کے رکھیگا
۷۔ یہ ہے وہ پشت جس کا رب ہے مطلوب — تیرے دیدار کا خواہاں ہے یعقوب

### دوسرا حصّہ۔ جلالی بادشاہ

۸۔ سر اپنے پھاٹکو اُونچے کرو تم — بلند ہو جاؤ اے ابدی دروازو تم
۹۔ کہ تا داخل ہو اب شاہِ جلالی — بھلا ہے کونسا شاہِ جلالی؟



۱۰۔ وہ ہے قادر قوی ہے ہاتھ یاہ کا — یہوواہ جنگ میں جو زور والا
۱۱۔ سر اپنے پھاٹکو اُونچے کرو تم — بلند ہو جاؤ اے ابدی دروازو تم
۱۲۔ کہ تا داخل ہو اب شاہِ جلالی — بھلا ہے کونسا شاہِ جلالی؟
۱۳۔ یہوواہ لشکروں کا جو خدا ہے — وہی دائم جلالی بادشاہ ہے

## ۲۵۔ پچیسواں زبور۔ ستر الٰہی

### پہلا حصّہ۔ حفاظت۔ تعلیم اور معافی کے لئے دُعا

۱۔ یہوواہ اپنی جاں کو میں تیری جانب اُٹھاتا ہوں
خداوندا تجھ ہی پر میں بھروسہ اپنا پاتا ہوں
۲۔ کبھی تُو اے یہوواہ مجھ کو شرمندہ نہ ہونے دے
نہ مجھ پر دشمنوں کے فخر کو پابند ہونے دے
۳۔ جو تیرے منتظر ہیں وہ کبھی ہونگے نہ شرمندہ
مگر ناحق جو کرتے سرکشی وہ ہونگے شرمندہ
۴۔ مجھے راہیں دکھا اپنی بتا دے اپنے رستے بھی
مجھے لے چل یہوواہ تُو ہی راہوں پر صداقت کی
۵۔ مجھے تعلیم دے تُو ہی چھڑانے والا ہے میرا
تیرا ہی منتظر دن بھر رہا ہوں میں خداوندا
۶۔ تُو اپنی مہر و رحمت یاد کر جو ہے ازل ہی سے

بھلا دے سب خطائیں اور گناہ میری جوانی کے

۷۔ ہے جیسی تیری رحمت اور خوبی بھی خداوندا
مطابق اُن کے اپنے بندے کو اب یاد تُو فرمانا

## دوسرا حصّہ - خداوند ہمارا اُستاد

۸۔ یہوواہ کی بھلائی اور سدھائی حد سے ہے بڑھکر
گناہگاروں کا راہِ حق میں ہوگا اِس لئے رہبر

۹۔ حلیموں کو عدالت کی وہ خود راہیں بتاتا ہے
جو ہیں دِل کے فروتن اپنی راہ اُن کو دِکھاتا ہے

۱۰۔ خدا کے رستے ہیں مہر و صداقت واسطے اُن کے
جو اُس کا عہد اور اُس کی شہادت یاد ہیں رکھتے

۱۱۔ تُو اپنے نام کی خاطر نگاہ کر مجھ پر رحمت کی
بدی کثرت سے ہے میری یہوواہ تُو مٹا ساری

۱۲۔ وہ کون اِنسان ہے دِل میں جو ڈر رکھتا یہوواہ کا
وہ اِس راہ میں جو خود طالب ہے اُس کا راہنما ہوگا

۱۳۔ رہیگی اُس کی جاں خوبی میں اور خوش ہوگا اُس کا جی
جو اولاد اُس کی ہوگی وہ زمیں ورثہ میں پائیگی

۱۴۔ خدا کا بھید اُن کے پاس ہے جو رکھتے ڈر اُس کا
یہوواہ ایسوں ہی کو عہد کی پہچان بخشیگا



## تیسرا حصّہ - ہماری آنکھیں خداوند کی طرف

۱۵۔ ہمیشہ میں یہوواہ ہی کی جانب تاکتا رہتا
وہی ہے جو میرے پاؤں کو پھندے سے نکالیگا

۱۶۔ میری جانب ہو متوجہ خدایا رحم کر مجھ پر
اکیلا ہوں میں اور دُکھ میں پڑا ہوں حال ہے ابتر

۱۷۔ بہت ہی بڑھ گئے ہیں رنج و غم یارب میرے دِل کے
مجھے میرے دُکھوں سے آپ ہی اب تُو رہائی دے

۱۸۔ پریشانی پہ میری اور مصیبت پر نظر تُو کر
خطائیں میری اپنے نام کی خاطر مٹا یکسر

۱۹۔ تُو میرے دشمنوں کو دیکھ یارب وہ ہیں کثرت سے
وہ میرا کینہ رکھتے گھورتے مجھ کو عداوت سے

۲۰۔ میری جاں کی حفاظت کر بچا مجھ کو خداوندا
مجھے نادم نہ ہونے دے بھروسہ مجھکو ہے تیرا

۲۱۔ کمالات اور سچائی نگہبانی کریں میری
کہ میں نے ہے خداوندا تیری اُمید واری کی

۲۲۔ تُو اِسرائیل کو سب اُس کی تنگی اور مصیبت سے
خلاصی بخشدے یارب اور اُس کو تُو رہائی دے

## ۲۶۔ چھبیسواں زبور۔ میرا انصاف کر

### پہلا حصّہ۔ سچے پرستار کی راستی

۱۔ تُو انصاف کر میرا اَے میرے یاہ — کہ میں ہوں سدھائی کی راہ پر چلا
۲۔ یہوواہ ہی پر ہے بھروسا میرا — سو لغزش کبھی بھی نہ میں کھاؤنگا
۳۔ میرا امتحاں کر مجھے آزما — میرے گردے اور میرے دِل کو بھی تا
۴۔ تیری مہربانی ہے مدِّ نظر — چلا ہوں صداقت کی میں راہ پر
۵۔ نہ میں جھوٹوں کے ساتھ بیٹھا کبھی — ریاکاروں سے کچھ رفاقت نہ کی
۶۔ مجھے سخت نفرت ہے بدکار سے — نہ بیٹھونگا میں ساتھ اشرار کے

### دُوسرا حصّہ۔ خداوند سے رفاقت

۷۔ میں ہاتھ اپنے کر بیگناہی سے صاف — تیرے مذبح کا تب کرونگا طواف
۸۔ تیرے شکر میں تا اُٹھاؤں صدا — تیرے سب عجوبہ سناؤں سدا
۹۔ یہوواہ مجھے تیرے رہنے کا گھر — خوش آیا جلالی مکاں سربسر
۱۰۔ میری جان اور زندگی کو خدا — گنہگار و خونی سے دے مت مِلا
۱۱۔ کہ ہوتی ہے ہاتھوں سے اُن کے بدی — ہاں رشوت سے پُر دہنا ہاتھ اُن کا بھی
۱۲ چلونگا سدھائی سے میں اپنی راہ — مجھے اپنی رحمت سے یارب چھڑا
۱۳۔ جگہ جو کہ ہموار ہے پائیدار — وہاں پر تیرے پاؤں ہیں اُستوار



۱۴۔ گروہوں میں جا کر ثنا گاؤنگا — مبارک یہوواہ مبارک خدا

## ۲۷۔ ستائیسواں زبور۔ یہوواہ کے زیرِ سایہ

### پہلا حصّہ۔ خطروں کے درمیان بے خوف

۱۔ ڈروں کس سے جب کہ یہوواہ خدا — میرا نور اور مخلصی ہے سدا
۲۔ یہوواہ ہے پشتہ میری زیست کا — مجھے کس کی ہیبت ڈروں کیوں بھلا
۳۔ میری ضد میں چڑھ آئے بدکار جب — کہ کھاویں میرا گوشت تا سب کے سب
۴۔ عدُو تھے میرے اور دشمن بڑے — سو جھٹ ٹھوکریں کھا کے سب گر پڑے
۵۔ نہیں مجھکو ڈر گرچہ اک فوج بھی — کرے خیمہ استادہ ضد میں میری
۶۔ اگر جنگ ہو ضد میں میری بپا — تو ثابت رہیگا توکل میرا

### دُوسرا حصّہ۔ خدا کے گھر کی محبت

۷۔ یہوواہ سے مَیں نے کیا اِک سوال — اِسی کا میں طالب رہونگا کمال
۸۔ خداوند کا وہ جو ہے پاک گھر — سکونت کروں اُس میں میں عمر بھر
۹۔ تا دیکھا کروں میں خدا کا جمال — کروں اُس کی ہیکل میں تفتیشِ حال
۱۰۔ مصیبت کے دِن میرا مالک خدا — مجھے اپنے خیمے میں لیگا چھپا
۱۱۔ چھپائیگا پردے میں خیمہ ہی کے — چڑھائیگا اُونچی چٹاں پر مجھے
۱۲۔ جو دشمن ہیں میرے ہیں میرے گرد سب — کیا جاؤنگا سر بلند اُن میں تب

۱۳- خداوند ہی کے خیمے کے درمیاں | خوشی سے گذارونگا قربانیاں
۱۴- یہوواہ کی گاؤنگا حمد وثنا | کرونگائیں نغمہ سرائی سدا

**تیسرا حصّہ** - بحر دیگر - خداوند کی انتظاری کرنا

۱۵- بلند آواز سے تجھہ کو پکاروں جب خداوندا
میری فریاد سُن لے دے جواب اور رحم تُو فرما
۱۶- میرے دیدار کے طالب ہو جب تُو نے یہ فرمایا
کہا یاہ نے کہ اے یاہ میں ہوں طالب تیرے چہرے کا
۱۷- چھپا اپنا نہ مُنہہ غصّے سے خارج کر نہ بندے کو
کہ تُو ہی نے سدا میری مدد کی ہے خداوندا
۱۸- مجھے نہ ترک کر یارب کبھی نہ چھوڑ دے مجھہ کو
ہمیشہ سے خلاصی بخشنے والا ہے تُو میرا
۱۹- کسی حالت میں گر چھوڑیں مجھے ماباپ میرے بھی
یہوواہ میرا ہوگا تب بھی میرا پالنے والا
۲۰- ہدایت کر میری تُو ہی بباعث میرے اعدا کے
یہوواہ رہ سکھا مجھہ کو تو سیدھی راہ پر لیجا
۲۱- میرے اعدا کی مرضی پر نہ مجھہ کو چھوڑنا یارب
گواہ اُٹھے ہیں جھوٹے اور ظالم بھی ہوئے برپا



۲۲- مَیں نا اُمید ہوتا گر نہ مجھہ کو یہ یقیں ہوتا
زمیں پر زندگی کی خوبیاں مَیں یاہ کی دیکھونگا
۲۳- خدا کا مُنتظر تُو رہ - خدا کا مُنتظر تُو رہ
تُو رہ قائم کہ دِل کو تیرے مضبوطی وہ بخشیگا

## ۲۸- اٹھائیسواں زبور - اپنی قوم کو بچا

**پہلا حصّہ** - رہائی کے واسطے ایک دُعا

۱- میرے اَے یہوواہ پکارونگا تجھکو | میری لے چٹاں مجھہ سے خاموش مت ہو
۲- مبادا تُو چپ ہو مَیں ہو جاؤں اُن سا | گڑھے میں جو ہیں گرنیوالے خُدایا
۳- دُہائی تیری دُوں مَیں جب تیرے آگے | اور آگے تیری پاک اِلہام گاہ کے
۴- اُٹھاؤں خدایا مَیں جب ہاتھہ اپنے | میری مِنّتوں کی تب آواز سُن لے
۵- شریر اور بدکار ہیں جو کہ اَیسے | بظاہر ملے ہیں پڑوسی سے اپنے
۶- بھرا ہے شرارت سے اُن کا مگر دِل | مجھے مت ہنکا اَیسوں میں کر کے شامل
۷- عمل اُن کے جیسے بُرے کام جیسے | اُنہیں کے مطابق تُو بدلہ اُنہیں دے
۸- خدایا کیا اِن کے ہاتھوں نے جیسا | تُو ویسا ہی کر اُن سے دے اُن کو بدلہ
۹- یہوواہ کے ہاتھوں کی کاریگری پر | یہوواہ کے فعلوں پہ ہیں جو کہ اظہر
۱۰- نہیں اُن پہ مجھہ دھیان کرتا دِل اُن کا | اُنہیں کب بناویگا ڈھا کر یہوواہ

## دُوسرا حصّہ - تسلّی آمیز جواب

۱۱- یہوواہ مبارک ستایش ہو اُس کی — صدا اُس نے سُن لی میری منّتوں کی
۱۲- یہوواہ میرا زور اور ڈھال میری — میری آس اُس پر مدد اُس سے پائی
۱۳- میرا دِل ہے اِسواسطے اُس سے خوشتر — کرونگا ثنا اُس کی مَیں گیت گا کر
۱۴- ہے اُن کے لئے زور و قوّت یہوواہ — وہ قلعہ ہے اپنے مسیح کی اماں کا
۱۵- تُو دے اپنی اُمّت کو یارب رہائی — تُو برکت سے بھر اپنی میراث ساری
۱۶- چَرا اُن کو تُو اور رعایت کر اُن کی — اُنہیں بخشدے تا ابد سربلندی

## ۲۹- اُنتیسواں زبور - یہوواہ کی آواز

گرج کے ساتھ آندھی میں خدا

۱- یہوواہ ہی کی جانو تم اے القادر کے فرزندو
سب عزّت و قدرت یہوواہ ہی کی تم جانو
۲- کرو سجدہ تم اُس کے سامنے حُسنِ تقدّس سے
جلال و حشمت و قدرت یہوواہ ہی کی تم جانو
۳- یہوواہ کی صدا ہے پانیوں پر وہ جلالی بھی
وہ گہرے بادلوں پر ہے گرج اُس کی ذرا سُن لو
۴- یہوواہ کی صدا ہے پُر جلال اور زور والی بھی



گرا دیتی ہے وہ لبنان کے بھی دیو داروں کو
۵- کُدا تا ہے صدا سے اپنی بچھڑوں کی طرح اُن کو
ہاں یُوں لبنان اور سریون کا ارنا گیند ڈا ہو
۶- یہوواہ کی صدا ہے چیرتی آتش کے شعلوں کو
وہ لرزاتی ہے دشتوں کو ہاں قادس کے بیاباں کو
۷- یہوواہ کی صدا سے ہرنیوں کو درد لگتے ہیں
وہ جھٹ پٹ صاف کر دیتی بیابانوں کو دشتوں کو
۸- جو رہتے اُس کی ہیکل میں وہ سب کے سب یہ کہتے ہیں
یہوواہ کی بزرگی ہو یہوواہ کی بزرگی ہو
۹- یہوواہ بیٹھا ہے طوفان میں بھی تخت اپنے پر
ہمیشہ کے لئے بیٹھا ہے تختِ سلطنت پر وہ
۱۰- یہوواہ بخشتا ہے زور و قوّت اپنی اُمّت کو
عطا کرتا ہے برکاتِ اماں وہ اپنے لوگوں کو

## ۳۰- تیسواں زبور - سرفرازی یہوواہ ہی سے ہے

رونے کے بعد خوشی

۱- یہوواہ کرتا ہوں تعظیم تیری — کہ تُو نے مجھ کو بخشی سرفرازی
۲- عدوؤں کو میرے مجھ پر خداوند — نہیں ہونے دیا ہے تُو نے خورسند

۳- یہوواہ جب تجھے میں نے پکارا | کیا تب تُو نے ہی بندے کو چنگا
۴- میری جاں قبر سے باہر تُو لایا | گڑھے میں گرنے والوں سے بچایا
۵- یہوواہ کے مقدّس لوگو اُس کی | ستایش میں کرو نغمہ سرائی
۶- یہوواہ کی کرو پاکیزگی یاد | ہو اُس کی یاد میں مشکور و دِلشاد
۷- کہ غصّہ صرف اُس کا اِک گھڑی ہے | اور اُس کے رحم ہی میں زندگی ہے
۸- اگر ہو شام کو رونے کی نوبت | تو گانا صبح کو ہوا اور فرحت
۹- میں اپنے چین کی حالت میں بولا | ہمیشہ تک نہ ہرگز میں ٹلونگا
۱۰- کرم سے اپنے تُو نے ہی یہوواہ | چین کو میرے ہے استحکام بخشا

## دوسرا حصّہ - خداوند سے رفاقت

۱۱- چھپایا اپنا مُنہہ جب تُو نے باری | ہوئی تب دِل کو میرے بیقراری
۱۲- پکارا میں نے تجھ کو ہی یہوواہ | تجھ ہی سے فضل کا طالب میں ہونگا
۱۳- میں گر جاؤں گڑھے میں گر خدایا | تو میرے خون میں ہے فائدہ کیا؟
۱۴- کریگی شکر تیرا کیا یہ مٹی؟ | بیاں تیری وفا کا کیا کریگی؟
۱۵- میری سُن کر یہوواہ رحم مجھ پر | خداوندا تو ہی میری مدد کر
۱۶- میرے ماتم کو بدلا ناچنے سے | اُتارا مجھ سے میرا ٹاٹ تُو نے
۱۷- کمر میں میری تُو نے ہی خدایا | خوشی اور خُرمی کا باندھا پٹکا
۱۸- میری شوکت ستایش گا دے تیری | خموش ہو نہ تیری چُپ کبھی بھی



۱۹- خداوندا میرے مالک خدایا | کرونگا تا ابد میں شکر تیرا

## ۳۱- اِکتیسواں زبور - تیری حضوری کے پردے میں

### پہلا حصّہ - مسیحی کا توکّل

۱- خداوندا کبھی مجھ کو تو شرمندہ نہ ہونے دے
توکّل میرا تجھ پر ہے چھُڑا اپنی صداقت سے
۲- خدایا سُن میری مجھ کو چھُڑا میرے بچاؤ کو
چٹاں مضبوط محکم قلعہ بھی میرے لئے تُو ہو
۳- تُو ہے میری چٹاں اور میرا گڑھ پس ہو میرا رہبر
تُو اپنے نام کی خاطر سے میری راہنمائی کر
۴- بچھایا جو اُنہوں نے جال چھپکر واسطے میرے
تُو ہے میرا قلعہ یارب سو تُو مجھ کو بچا اِس سے
۵- یہوواہ سونپتا ہوں ہاتھ میں تیرے مَیں رُوح اپنی
اَے سچّائی کے مالک مخلصی تُو نے ہی مجھ کو دی
۶- مجھے گھِن اُن سے ہے جو کرتے باطل کی نگہبانی
مگر رکھتا ہوں میں ہر دم خدا پر آس سب اپنی
۷- تیری رحمت سے ہو کر شاد مَیں خوشیاں مناؤنگا
ہُوا آگاہ دِل تنگی سے میری - دُکھ میرا دیکھا

۸- نہیں تُو نے کیا مجھ کو حوالے میرے دشمن کے
کشادہ جا میں میرے پاؤں کو قائم کیا تُو نے

## دُوسرا حصّہ - مرد غمناک - شرمندہ نہیں

۹- یہوواہ رحم کر مجھ پر کہ ہے مجھ پر بہت تنگی
ہوئیں غم سے ضعیف آنکھیں میری جاں پیٹ میرا بھی
۱۰- فنا غم میں ہوا جینا - اہینے میں برس میرے
ہوئے خشک اُستخواں قوت گھٹی میری بُرائی سے
۱۱- میں اپنے دشمنوں کے سامنے اک ننگ تھا گویا
خصوصًا اپنے ہمسایوں میں بے حد خوار و رُسوا تھا
۱۲- اور اپنے جان پہچانوں میں عبرت ہو گیا ہوں میں
وہ مجھ کو دیکھ کر رستے میں مجھ سے دور جاتے ہیں
۱۳- بھلایا میں گیا ہوں شخص مُردہ کی طرح دِل سے
شکستہ حال ہے میرا موافق ٹُوٹے برتن کے
۱۴- کہ بہتوں سے سُنی ہیں تہمتیں میں نے مجھے ہے ڈر
ہر اک جانب سے جبکہ اُن سبھوں نے کی صلاح مِل کر
۱۵- میری ضد میں یہ آپس میں اُنہوں نے باندھا منصوبا
کہ لے لیں جان اُس کی یہ اُنہوں نے دِل میں ٹھہرایا



## تیسرا حصّہ - حمد اور فتح

۱۶- مگر تجھ پر بھروسا اب یہوواہ ہے کیا میں نے
کہ تُو ہی ہے - میرا مالک خدا یہ بس کہا میں نے
۱۷- خداوندا میری اوقات ہے بس ہاتھ میں تیرے
چھُڑا اُن دُشمنوں سے مجھ کو جو پیچھے پڑے میرے
۱۸- دِکھا نُور اپنے چہرے کا بچا بندے کو رحمت سے
یہوواہ تُو کبھی بھی مجھ کو شرمندہ نہ ہونے دے
۱۹- مدد کے واسطے تجھ کو پکارا ہے خداوندا
پڑیں سب گور میں بدکار ہوں خاموش و شرمندہ
۲۰- ہوں ایسے جھوٹے لب گونگے جو کرتے ہیں ہجو میری
حقارت اور گستاخی کی باتیں ضد میں صادق کی
۲۱- ہے کیا ہی بھاری اور برتر تیری خُوبی خداوندا
چھپا رکھی ہے اُن کے واسطے جن کو ہے ڈر تیرا
۲۲- ہاں اُن سب پر توکل جو کہ اپنا تجھ پہ ہیں رکھتے
کیا کرتا ہے تُو ظاہر سب آدمزاد کے آگے
۲۳- اُنہیں تُو سازشوں سے اپنے پردے میں چھپائیگا
زباں کے جھگڑوں سے تُو اپنے خیمے میں چھپائیگا

۲۴- یہوواہ ہے مبارک جس نے محکم شہر میں لاکر
عجائب رحمتیں اپنی ہیں ظاہر کیں مجھ عاجز پر
۲۵- خدایا بیقراری میں کہا گھبرا کے یہ میں نے
کہ میں کاٹا گیا تیرؔوں سامنے سے تیری نظروں کے
۲۶- مگر جب مَیں نے تیرے آگے تیری ہی دُہائی دی
تو تب تُو نے صدا میری مناجاتوں کی سب سُن لی
۲۷- یہوواہ کے مقدّس لوگو اُلفت رکھو سب اُس سے
امیں ہے وہ سزا دیتا ہے مغروروں کو کثرت سے
۲۸- اَے تم سب کرتے رہتے اِنتظاری جو یہوواہ کی
قوی ہو جاؤ بخشیگا تمہیں وہ دِل کی مضبوطی

## ۳۲- بتیسواں زبور- معافی یافتہ

### پہلا حصّہ- توبہ اور اقرار اور معافی

۱- وہ کیا ہی مبارک ہے جس کا گناہ — ہے بخشا گیا اور ڈھنپی سب خطا
۲- وہ کیا ہی مبارک ہے جس کی بدی — یہوواہ نہ محسوب کرتا کبھی
۳- مبارک وہی آدمی ہے سدا — نہیں جس کے دِل میں ذرا بھی دَغا
۴- رہا جب میں چُپ ہڈیاں میری تب — گئیں گل کراہنے سے دِن بھر کے سب
۵- تیرا ہاتھ بھاری تھا مجھ پر سدا — طراوت میری بدلی خشکی سے یاہ



۶- تیرے سامنے مانے سارے گُناہ — نہ بدکاری اپنی چھپائی ذرا
۷- کہا میں نے پیشِ یہوواہ غفور — گُناہ اپنے سب مان لونگا ضرور
۸- سو تُو نے ہی میری خطا کی بدی — فقط اپنی رحمت سے سب بخشدی
۹- سو ہر اِک مقدّس تجھی سے خدا — ملیگا تو جب تک کریگا دُعا
۱۰- بڑے پانیوں کے ہوں سیلاب گر — یقیناً نہیں تب بھی کچھ اُس کو ڈر
۱۱- تُو میرے لئے ہے پناہ کا مکان — بچاتا ہے مجھ کو مصیبت کی آن
۱۲- رہائی کے گیتوں سے مجھ کو غفور
تُو ہی گھیرے رکھیگا اپنے حضور

### دوسرا حصّہ- بھائیوں کو تعلیم دینا- اور مضبوط کرنا

۱۳- سکھاؤنگا تجھ کو تو جس راہ پر — چلیگا تیرا ہونگا میں رہبر
۱۴- تجھے مشورہ دونگا سکھلاؤنگا — رہیگی میری آنکھ تجھ پر سدا
۱۵- نہ ہو گھوڑوں اور خچروں کی مثال — کہ جن میں نہیں کچھ سمجھ کا کمال
۱۶- لگام اور ہے باگ اُن کا لباس — وہ قابو میں ہیں ورنہ آتے نہ پاس
۱۷- بہت سی مصیبت ہے اشرار پر — مگر جو یہوواہ پر غفار پر
۱۸- تو کُل سب اپنا ہیں رکھتے سدا — اُنہیں اپنی رحمت سے وہ گھیرنگا
۱۹- اب اَے صادقو اور سیدھے دِلو
یہوواہ سے خوش ہو ترنم کرو

# ۳۳ - تینتیسواں زبور - خداوند میں سرور ہو

**پہلا حصّہ** - خداوند خدا اپنے انصاف اور نیکی اور سچائی کے سبب حمد کے لائق ہے

۱- خدا میں صادقو خوشیاں مناؤ | ثنا کرنا ہے زیبا سیدھے دِل کر
۲- ثنائے یاہ بربط میں بجاؤ | لے دس تاروں کا بین اور حمد گاؤ
۳- یہوواہ کا نیا اِک گیت گاؤ | صدائے خوش سے گاؤ اور بجاؤ
۴- کلامِ یاہ ہے صاف اور سچّا | وفا کے ساتھ ہے سب کام اُس کا
۵- ہے اُلفت اُس کو عدل اور راستی سے | زمیں فضل و کرم سے پُر ہے اُس کے

**دُوسرا حصّہ** - خداوند خدا پیدائش میں اپنی قدرت کے سبب حمد کے لائق ہے

۶- بنے افلاک کلمے سے ہی یاہ کے | اور اُس کی فوجیں اُس کے مُنہ کے دم سے
۷- جمع تُو دے ساں کرتا آبِ دریا | وہ گہراؤں کو ہے مخزن میں رکھتا
۸- ڈریں سب اُس سے باشندے زمیں کے | جہاں کے لوگ رکھیں خوف اُس کا
۹- کہ گن اُس نے کہا اور ہو گیا سب | اُسی کے حکم سے برپا ہوا سب

**تیسرا حصّہ** - خداوند خدا اپنے انتظام کے کاموں میں اُس کی فرمانروائی کے سبب حمد کے لائق ہے

۱۰- صلاح قوموں کی سب رد کی ہے یاہ نے | کئے منصوبے باطل اُمتوں کے
۱۱- صلاح دائم رہیگی یاہ کی قائم | اور اُس کے سارے منصوبے بھی دائم



۱۲- مبارک قوم وہ رب جس کا یاہ ہے | جسے اپنی ہی خاطر چُن لیا ہے
۱۳- یہوواہ نے فلک پر سے نظر کی | اور اُس نے نسلِ آدم ساری دیکھی
۱۴- پھر اُس نے اپنے رہنے کے محل سے | زمیں کے دیکھے سارے رہنے والے
۱۵- دلوں کو اُن کے یکساں ہے بناتا | ہے سب کاموں پر اُن کے دھیان رکھتا
۱۶- نہ فرطِ زور سے بچتا کوئی شاہ | شجاع نہ فرطِ طاقت سے بچیگا
۱۷- بچاؤ کے لئے ناقص ہے گھوڑا | نہ اُس کے زور سے کوئی بچیگا

**چوتھا حصّہ** - خداوند خدا اپنی رحمت کے سبب سے جو اپنے لوگوں پر دکھاتا ہے حمد کے لائق ہے

۱۸- خدا کی ہے نظر اُن پر جو اُس سے | ہیں ڈرتے مہر کی اُمید رکھتے
۱۹ چھڑاوے موت سے تا جان اُن کی | اور اُن کو زندہ رکھے کال میں بھی
۲۰- ہمیں ہے یاہ کی اُمید واری | وہی ڈھال اور مدد بس ہے ہماری
۲۱- ہمارا دِل اِسی سے شاد ہوگا | ہے اُس قدوس پر اپنا بھروسا
۲۲- تو کل تجھ پہ ہم رکھتے ہیں جیسا | تیرا ہو یاہ رحم ہم پر بھی ویسا

# ۳۴ - چونتیسواں زبور - یہوواہ خوب ہے

**پہلا حصّہ** - گانے والا اپنی نجات کے واسطے خدا کی توصیف کرتا ہے

۱- میں ہر دم خدا کو مبارک کہونگا | میرے مُنہ میں حمد اُس کی ہوگی زیادہ
۲- میری جاں بھریگی یہوواہ کا دم | سُنینگے حلیم اور ہونگے خُرّم

۳- یہوواہ کی عظمت کرو ساتھ میرے
اور اونچا نام اُس کا ہم سارے مل کے

۴- خدا نے سُنی میری جب اُس کو ڈھونڈا
میرے سارے خوفوں سے مجھ کو چھڑایا

۵- وہ روشن ہوئے دیکھ کر طرف اُس کی
نہ شرمندہ ہوں چہرے اُن کے کبھی بھی

۶- یہ چلایا مسکین سُنی اُس کی یاہ نے
بچایا اُسے اُس کے سارے دُکھوں سے

## دُوسرا حِصّہ - اوروں کو اُبھارتا ہے - کہ وہ بھی چکھیں

۷- کھڑا کر کے خیمہ فرشتہ خدا کا
خدا ترسوں کی جان کو ہے بچاتا

۸- چکھو آؤ دیکھو کہ یاہ مہرباں ہے
مبارک جو اُس پر توکل کناں ہے

۹- مقدس سب اُس کے رکھیں خوف یاہ کا
نہیں ہے خدا ترسوں کو کچھ بھی گھاٹا

۱۰- جواں شیر ہوتے ہیں محتاج و بھوکے
یہوواہ کے طالب نہ محتاج ہونگے

## تیسرا حِصّہ - لڑکوں کو نصیحت دینا

۱۱- تم آجاؤ لڑکو میری آکے سُن لو
خدا ترسی سکھلاؤنگا تم سبھوں کو

۱۲- وہ ہے کون مُشتاق جو زندگی کا
تا دیکھے بھلائی بڑی عمر چاہتا

۱۳- تُو باز آبدی میں زباں کھولنے سے
تُو رکھ باز لب جھوٹ کے بولنے سے

۱۴- بدی سے تُو بھاگ اور نیکی کیا کر
صلح کو تُو ڈھونڈ اُس کا پیچھا کیا کر



## چوتھا حِصّہ - خستہ جان صادقوں کی نعمت بتلاتا ہے

۱۵- یہوواہ کی سب صادقوں پر نظر ہے
ہاں کان اُس کا اُن سب کی فریاد پر ہے

۱۶- یہوواہ کا چہرہ ہے ضد میں بُروں کی
مٹائے زمیں پر سے تا یاد اُن کی

۱۷- یہوواہ ہے فریاد صادق کی سُنتا
اُنہیں اُن کے سارے دُکھوں سے چھڑاتا

۱۸- ہے نزدیک ٹُوٹے دِلوں کے یہوواہ
ہے سب خستہ جانوں کو بالکل بچاتا

۱۹- بہت سے مصائب ہیں صادق پر آتے
یہوواہ چھڑاتا ہے اُس کو دُکھوں سے

۲۰- نگہبان ہے رب اُس کی سب ہڈیوں کا
نہیں ایک بھی ٹوٹنے پاتی اصلا

۲۱- بُروں کو کریگی بدی نیست اِک دم
جو صادق کے حاسد وہ ٹھہرینگے مُجرم

۲۲- خدا اپنے بندوں کی جانیں چھڑاتا
کبھی بھی نہ اِلزام اُن پر لگیگا

## ۳۵- پینتیسواں زبور - اِنصاف کے لئے جاگ

### پہلا حِصّہ - گانے والا مسیحی لڑائی میں خداوند کی مدد مانگتا ہے

۱- جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ اُن سے تُو خداوندا
نکلنا چاہیں جو مجھ کو اُنہیں ننگل تُو جا

۲- میری مدد کو کھڑا ہو سپر - بچھری کو سنبھال
تُو بند راہ کر اُن کی نکال کر بھالا

۳- تُو کہہ یہ جان سے میری تیری نجات میں ہُوں

ہوں میری جان کے خواہاں ذلیل اور رُسوا
۴- میری تباہی کا جو باندھتے ہیں منصوبہ
ہٹائے جائیں وہ پیچھے ہوں سارے شرمندہ
۵- ہَوا کے سامنے برباد ہوں وہ بھُس کی مثال
دھکیلے پیچھے سے اُن کو فرشتہ بھی یاہ کا
۶- اندھیری اور پھسلنی بھی ہووے راہ اُن کی
رگیدے زور سے اُن کو فرشتہ بھی یاہ کا

## دُوسرا حصّہ - اور فتحمند ہو کر خوش ہوتا ہے

۷- بچھایا جال اُنہوں نے میرے لئے ناحق
اُنہوں نے جان میری کے لئے گڑھا کھودا
۸- تباہی اُس پہ پڑے ناگہاں اور اُس کا جال
بچھایا جس نے اُسے۔ وہ اُسی کو لیوے پھنسا
۹- گرے وہ اُس میں تباہی کے ساتھ پھر ہو ہلاک
مگر یہوواہ میں جی میرا شادماں ہوگا
۱۰- خوشی کریگا میرا جی نجات میں اُس کی
کہینگی ہڈیاں میری کہ اَے یہوواہ خدا
۱۱- قوی تروں کے ستم سے غریب و مسکیں کو



تُو ہی چھڑاتا ہے یارب سو کون ہے تجھ سا
۱۲- تُو ہی یہوواہ مصیبت زدوں غریبوں کو
لُٹیروں ظالموں کے ہاتھ سے چھڑائیگا

## تیسرا حصّہ - راستکار کی فریاد اور اُس کا رحم

۱۳- اُٹھے ہیں مجھ پہ ستمگر گواہ اور مجھ سے
سوال پوچھتے ہیں جن سے میں نہیں آگاہ
۱۴- عوض میں نیکی کے مجھ سے بدی وہ کرتے ہیں
بے کسی میں میری جاں کو چھوڑتے تنہا
۱۵- وہ مُبتلائے مرض تھے۔ تو میں نے پہنا ٹاٹ
اور اپنی جان کو زوروں سے بے قرار کیا
۱۶- مگر پلٹ کر دُعا آئی میرے سینے میں
سلوک دوست برادر کا اُن سے میں نے کیا
۱۷- سر اپنا میں نے جھکایا تھا ہو کے یُوں غمگیں
ہو جس طرح سے کسی کو غم اپنی مادر کا

## چوتھا حصّہ

۱۸- میرے دُکھوں میں منائی خوشی اُنہوں نے بہم

چڑھ آئے شُہدے وہ مجھ پر نہ جن سے واقف تھا

۱۹- وہ پھاڑتے میرے دِل کو نہ باز آتے ہیں
کمینوں ساتھ جو کھاتے ہیں ٹھٹھوں کا ٹکڑا

۲۰- وہ کچکچاتے ہیں اور پیستے ہیں مجھ پر دانت
یہ حال دیکھیگا کب تک میرے خداوندا

۲۱- بچا تُو جان میری اب ستانے والوں سے
جوان شیروں سے میرے وحید کو تُو چھُڑا

۲۲- کرونگا شکر تیرا میں بڑی جماعت میں
میں بھاری مجمعوں میں تیری حمد و ثنا گاؤنگا

## پانچواں وچھٹا حصّہ - خدا کی عدالت اور انصاف کے لئے ایک دُعا

۲۳- جو ناحق میرے دشمن ہیں نہ ہوں وہ شادماں مجھ پر
نہ ماریں آنکھ وہ جو بے سبب ہیں میرے کینہ ور

۲۴- کسی سے مصلحت کی بات وہ ہرگز نہیں کرتے
سلیموں پر دغا کے باندھتے رہتے ہیں منصوبے

۲۵- اُنہوں نے میری ضد میں اپنا مُنہ مجھ پر پسارا ہے
یہ کہتے ہیں- آہا- ہاہا- یہ ہم نے آپ دیکھا ہے

۲۶- یہ سب کچھ دیکھتا ہے تُو- نہ چپ رہ اب خداوندا



میرے مالک یہوواہ مجھ سے تُو اب دُور مت رہنا

۲۷- تُو اُٹھ انصاف کر میرا یہوواہ میرے رب میرے
تُو ہو بیدار میرا فیصلہ کر اپنی رحمت سے

## چھٹا حصّہ

۲۸- نہ خوش ہونے دے مجھ پر میرے اعدا کو خداوندا
مطابق اپنی سچائی کے کر انصاف تُو میرا

۲۹- نہ کہنے پائے ہرگز اپنے دِل میں بات وہ ایسی
کہ اس کو کر گئے چٹ واہ- وا- ہم بس یہ تو خواہش تھی

۳۰- خجل ہوں خوب نادم ہوں جو خوش ہیں میرے نقصاں سے
جو مجھ پر پھولتے ہیں- کپڑے پہنیں وہ ندامت کے

۳۱- جو ہیں مُشتاق میری نیک نامی کے خداوندا
خوشی سے نعرہ زن ہوں خوب اور دل شاد ہوں اُن کا

۳۲- ہمیشہ قول ہو اُن کا بزرگی ہو یہوواہ کی
کہ جس کو اپنے بندے کی بھلائی سے ہے خوشنودی

۳۳- زباں میری کریگی شکر تیری راستبازی کا
تیری حمد و ستایش گائیگی دِن بھر خداوندا

## ۳۶- چھتیسواں زبور- یہوواہ کی شفقت

### پہلا حصّہ- شریروں کی نفرتی طبیعت

۱- کہاوت ہے میرے دِل میں شریروں کی شرارت پر
کہ اُن کی آنکھوں کے آگے نہیں خوفِ خدا کچھ بھی
۲- وہ اپنے دِل میں کرتا آپ ہی تعریف ہے اپنی
کہ ظاہر نہ کبھی ہوگی بدی اُس کی بُرائی کی
۳- دغا ہیں اور بدی ہیں جو کہ اُس کے مُنہ کی باتیں ہیں
ہے دانشمندی اُس نے ترک کی اور چھوڑ دی نیکی
۴- نہ چھوڑے ہے بدی اور سوچتا ہے جھوٹ بستر پر
وہ ایسی راہ پر چلتا ہے جو بالکل نہیں اچھی

### دُوسرا حصّہ- خدا کی اچھی صفتیں

۵- یہوواہ ہے تیری مہربانی آسمانوں پر
امانتداری تیری بدلیوں تک صاف آ پہنچی
۶- بچاتا ہے تُو ہی اِنسان و حیواں کو خداوندا
صداقت کوہِ اعظم ہے عدالت تیری ہے گہری
۷- پناہ لیتے ہیں آدم زاد تیرے پر کے سایہ میں



ہے کیا ہی بیش قیمت مہربانی اے خدا تیری
۸- کریگا تُو اُنہیں سیراب اپنے بحرِ عشرت سے
وُہ کھا کے ہونگے آسودہ تیرے ہی گھر کی چکنائی
۹- خداوندا ہے تیرے پاس چشمہ زندگانی کا
تیری ہی روشنی میں روشنی دیکھینگے ہم سب بھی

### تیسرا حصّہ- بُری حالت سے بچنے کے لئے ایک منت

۱۰- تُو اپنے عارفوں پر اپنی رحمت اب بڑھا یارب
ہیں جن کے سیدھے دِل اُن پر صداقت تُو بڑھا اپنی
۱۱- پڑے نہ کاش مجھ پر پاؤں مغرور و گھمنڈی کا
بُروں کے ہاتھ سے میری نہ ہووے خارج الوطنی
۱۲- بدی کے کرنے والے گر پڑے واں ٹھوکریں کھا کے
دھکیلے وہ گئے ایسے نہ ہوگی تاب اُٹھنے کی

## ۳۷- سینتیسواں زبور- مت گھبراؤ

### پہلا حصّہ- شریروں کی کامیابی کے سبب کڑھنا مناسب نہیں- خداوند پر توکل کرنا اور نیکی کرنا اُس سے اچھا ہے

۱- نہ ہرگز کُڑھا کر تُو بدکار پر | بدی کرنے والوں کا مت رشک کر

۲- کہ وہ گھاس ساں جلد کٹ جائینگے ہرے سبزے کی طرح مُرجھائینگے
۳- بھروسا یہوواہ پہ رکھہ نیکی کر زمیں پر تُو رہ اور دیانت میں چر
۴- یہوواہ میں مسرُور رہ تُو سدا تیرے دِل کی خواہش تجھے بخشیگا
۵- یہوواہ پہ تُو چھوڑ دے اپنی راہ رکھہ اُس پر توکّل وہ خود دیکھیگا
۶- صداقت تیری نُور ہی کی مثال ہاں ظاہر کریگا خداوند تعال
۷- وہ ظاہر کریگا عدالت تیری کہ جیسے ہو دوپہر کی روشنی

## دُوسرا حِصّہ - خداوند کی طرف چُپکے رجُوع ہو - اور اُس کی اِنتظاری میں ٹھہرا رہ

۸- رجُوع چُپکے ہو جانب کردگار تُو ٹھہرا رہ اور اُس کا کر اِنتظار
۹- نہ اُس کے سبب آپ کو تُو کُڑھا جو ہے بہرہ وہ بندشیں باندھتا
۱۰- تُو غصّے سے باز آ غضب چھوڑ دے نہ کُڑھ تُو مبادا بدی میں گرے
۱۱- جو بدکار ہیں سب وہ کٹ جائینگے یہوواہ کے مومن زمیں پائینگے
۱۲- فقط رہتی مُدّت ہے اِک تھوڑی سی کہ ہستی شریروں کی مِٹ جائیگی
۱۳- اگر غور سے ڈھونڈو اُن کا مکاں ذرا بھی ملیگا نہ نام و نشاں
۱۴- فروتن زمین ورثہ میں پائینگے وہ راحت کی کثرت سے خوش ہوینگے
۱۵- ہے صادق پہ بدبندشیں باندھتا اور اُس پر وہ دانت اپنے ہے پیستا
۱۶- ہاں ہنستا ہے اُن پر خداوند خدا وہ ہے دیکھتا اُس کا دِن آئیگا



## تیسرا و چوتھا حِصّہ - شریر اور صادق کا مقابلہ

۱۷- نکالی ہے تلوار اشرار نے کمان اپنی ہیں زور سے کھینچتے
۱۸- کہ کنگال و مسکیں کو دیں وُہ گرا اُنہیں جاں سے ماریں جو ہیں راست راہ
۱۹- دِل اُن کے میں تیغ اُن کی گھس جائیگی کمان اُن کی بھی توڑ دی جائیگی
۲۰- جو صادق کی میراث ہے تھوڑی سی وہ بہتر ہے دولت سے اشرار کی
۲۱- کہ ٹُوٹیگا بازُو سب اشرار کا مگر صادقوں کی یہوواہ پناہ

## چوتھا حِصّہ

۲۲- یہوواہ ہے کامل کے دِن جانتا ہاں میراث اُن کی رہیگی سدا
۲۳- وہ نادم نہ ہونگے مصیبت کی آن وہ سیر ہونگے بھی کال کے درمیان
۲۴- شریر اور بدکار ہونگے فناہ ہاں وہ سب بھی جو کہ اعدائے یاہ
۲۵- وہ برّوں کی چربی ساں جل جائینگے دھوئیں کی طرح نیست ہو جائینگے
۲۶- ہے بدقرض لیتا نہ کرتا ادا جو صادق ہے رحمت سے کرتا عطا

## پانچواں و چھٹا حِصّہ - صادق کی روش اور وراثت

۲۷- مبارک زمیں ورثہ میں پائینگے جو ملعون ہیں سو وہ کٹ جائینگے
۲۸- ہیں اِنساں کے ثابت قدم یاہ سے وہ خوش ہوتا ہے نیک کی راہ سے

۲۹ - اگر وہ گرے نہ رہیگا پڑا — خداوند کا ہاتھ اُس کو ہے تھامتا
۳۰ - مَیں لڑکا تھا اور اب ہُوں بوڑھا ہوا — نہ صادق کو دیکھا کہ چھوڑا گیا
۳۱ - نہ اولاد بھی اُس کی دیکھی کبھی — کہ بن کر گدا ٹکڑے ہو مانگتی
۳۲ - وہ دیتا ہے قرض اور سدا مہربان — ہے نسل اُس کی بھی برکتوں کا نشان
۳۳ - بدی سے تُو باز آ کیا کر بھلا — تُو آباد رہ سرزمین پر سدا
۳۴ - عدالت سے رکھتا ہے اُلفت خدا — نہ اپنے مقدس کبھی چھوڑ یگا
۳۵ - حفاظت میں ہونگے ابد تک وہی — شریروں کی اولاد کٹ جائیگی

۳۶ - زمیں لینگے ورثہ میں صادق تمام
رہینگے وہ آباد اُس پر مُدام

## چھٹا حصّہ

۳۷ - ہے صادق کا مُنہہ کرتا حکمت بیاں — عدالت کی باتیں ہے کرتی زباں
۳۸ - خدا کی شریعت ہے دِل میں بھری — اور اُس کے قدم نہ ہٹینگے کبھی
۳۹ - ہے بدکار پیچھے پڑا رہست کے — وہ ہے گھات میں تاکہ مارے اُسے
۴۰ - اُسے بس میں بد کے نہ چھوڑیگا یاہ — عدالت میں ملزم نہ ٹھہرائیگا
۴۱ - تُو رہ مُنتظر یاہ کا تھام اُس کی راہ — عطا وہ کریگا تجھے عزّ و جاہ

۴۲ - بنائیگا وارث زمیں کا تجھے
تُو دیکھیگا بد جب کہ کٹ جائینگے



## ساتواں حصّہ - شریر اور صادق کا مقابلہ اور اُن کا انجام

۴۳ - عجب شانِ بدھی پڑی جب نظر — وہ پھیلے تھا جوں سبز خوردہ شجر
۴۴ - گذر وہ گیا گویا تھا ہی نہیں — اُسے میں نے ڈھونڈا نہ پایا کہیں
۴۵ - تُو کامل پہ اور راست پر کر دھیان — ہے انجام ایسوں کا امن و امان
۴۶ - ہلاکت خطا کاروں کو پکڑیگی — شریروں کا انجام ہے نیستی
۴۷ - خلاصی ہے یاہ صادقوں کی ہر آں — ہے محکم حصار اُن کے دُکھ کے زماں
۴۸ - مدد یاہ نے کی اور چھڑایا اُنہیں — شریروں سے اُس نے بچایا اُنہیں

۴۹ - نجات اور رہائی کریگا عطا
کہ اُن کا بھروسہ ہے اُس پر سدا

## ۳۸ - اڑتیسواں زبور - مجھے ترک نہ کرنا

### پہلا حصّہ - گناہ اور توبہ

۱ - اَے یہوواہ مت جھڑک غصّے سے اپنے تُو مجھے
اور نہ اپنے قہر کی شدت میں تنبیہہ مجھ کو دے
۲ - میرے دِل میں چُبھ گئے ہیں تیر تیرے اَے خدا
اور تیرا ہاتھ بھی مجھ پر بہت بھاری ہوا
۳ - جسم میں میرے تیرے غصّے سے کچھ طاقت نہیں

ہڈیوں میں درد عصیاں کے سبب صحت نہیں

دوسرا حصّہ تنبیہہ۔ یعنی بیماری کیسی ہے

۴۔ بڑھ گئے میرے گناہ ہائے بہت سر سے میرے
مجھ پہ بھاری بوجھ کی مانند وہ بھاری ہوئے

۵۔ ہو گئے گھاؤ میرے بدبو حماقت سے میری
سڑ گئے بیٹھا ہوں اور میری کمر بھی جھک گئی

۶۔ گریہ کرتا ہوں میں دن بھر کیونکہ یہ میری کمر
خشک بالکل ہو گئی۔ بیمار ہوں میں سر بسر

۷۔ ہو گیا بیتاب میں بلکہ نپٹ ہوں پس گیا
اپنے دل کی بیقراری سے ہوں چلّاتا پڑا

۸۔ اے یہوواہ میرا سارا شوق ہے تیرے حضور
تجھ سے پوشیدہ نہیں میرا کراہنا اے غفور

تیسرا حصّہ۔ بے پرواہی اور ضرر پانے میں حلم

۹۔ دل دھڑکتا ہے میرا جاتی رہی قوّت میری
روشنی آنکھوں کی جو تھی وہ بھی غائب ہو گئی

۱۰۔ میری آفت کے سبب ہیں دور یار و آشنا



سب علیحدہ ہو گئے ہیں مجھ سے خویش و اقربا

۱۱۔ مارتے ہیں پھندے جو خواہاں ہیں میری جان کے
کہتے ہیں باتیں بُری طالب میرے نقصان کے

۱۲۔ مکر کے منصوبے وہ مجھ پر ہیں دن بھر باندھتے
پر میں بہرے کی طرح ہوں جس سے کچھ نہ بن سکے

۱۳۔ گونگے ساں ہوں جو کہ اپنا منہ نہیں ہے کھولتا
جس کے منہ میں ہو نہ حجت اور نہ مطلق کچھ سنا

چوتھا حصّہ۔ اس حالت میں خدا پر توکل کرنا

۱۴۔ میں نے تیرا انتظار اب تک کیا میرے خدا
اے یہوواہ میرے رب تو ہی جواب اب دیوگا

۱۵۔ اس لئے میں نے کہا تا خوش نہ ہوں وہ دیکھ کے
میرے پاؤں کے پھسلنے پر ہیں جو کہ پھولتے

۱۶۔ میں ہوں گرنے پر سدا ہے سامنے اب غم میرا
آپ ہی میں کھول کر کہتا ہوں اپنے سب گناہ

۱۷۔ غمزدہ رہتا ہوں میں اپنے گناہوں کے سبب
جو ہیں میری جان کے دشمن قوی ہیں مجھ سے سب

۱۸۔ وہ ناحق میرے بیری ہیں بہت ہی بڑھ گئے

وُہ جو کرتے ہیں بدی مجھ سے عوض میں نیکی کے

۱۹- اِس سبب سے میرے دُشمن مجھ سے کرتے ہیں بدی
کیونکہ مَیں کرتا ہوں نیکی کی ہمیشہ پیروی

۲۰- آے یہوواہ چھوڑ مت نہ دُور مجھ سے رہ خدا
آے میرے مُنجی یہوواہ تُو مدد کو جلد آ

## ۳۹- اُنتالیسواں زبور - عمر کے دِن گنتا سکھلا

### پہلا حِصّہ - بے صبر کُڑکُڑاہٹ

۱- میں یہ بولا - کہ اپنی راہوں کی — میں کرونگا بہت خبرداری
۲- تا نہ میری زباں سے ہووے خطا — جب کہ بد میرے سامنے ہوگا
۳- اپنے مُنہہ کو لگام دُونگا مَیں — ہُونگا خاموش اور گُونگا
۴- نیک کہنے سے مَیں نے مُنہہ باندھا — پھر ہوا تازہ رنج و غم میرا
۵- دِل میرا جل اُٹھا میرے اندر — سوچ سے آگ بھڑکی جُوں اخگر
۶- تب میں اپنی زباں سے بول اُٹھا — میرا آخر مجھے یہوواہ بتا
۷- کیا ہے اندازہ میری عمر کا؟ — تا مَیں جانوں کہ کب تمام ہونگا
۸- عُمر بالشت بھر جو تُو نے دی — ہیچ ہے تیرے آگے زیست میری
۹- محض باطل ہیں سارے آدمزاد — وہ مقرر ہوئے ہیں بے بُنیاد
۱۰- چلتا پھرتا ہے - وہم سا اِنساں — وہ عبث ہوتے بیکل اور حیراں



۱۱- ڈھیر کرتا ہے وہ خزانوں کا — نہیں معلوم کون اُنہیں لیگا

### دُوسرا حِصّہ - ایمان اور دُعا

۱۲- آے خدا مجھ کو کس کی ہے اُمید — اب فقط مجھ کو تیری ہے اُمید
۱۳- کر مجھے میرے سب گناہ سے رہا — تُو نہ احمق کا مجھ کو ننگ بنا
۱۴- ہُوں میں چُپ اپنا مُنہہ نہ کھولونگا — کیونکہ تُو ہی نے یا خدا یہ کیا
۱۵- اپنی تنبیہہ تُو میرے سر سے ہٹا — زور سے تیرے مَیں ہوا ہُوں فنا
۱۶- دیتا اِنساں کو تُو بدی کے سبب — ساتھ تنبیہوں کے سزائیں جب
۱۷- اُس کی مرغُوب شے کو تُو نے یاہ — تب پتنگے کی طرح کھو دِیا
۱۸- آدم زاد محض ہیں فانی — آے یہوواہ تُو سُن دُعا میری
۱۹- اور میری دُہائی پر دھر کان — چُپ نہ رہ میرے اشکوں سے رواں
۲۰- ہُوں تیرے سامنے مَیں پردیسی — اجنبی مِثل باپ دادوں کے
۲۱- پھیر لے مجھ سے تُو غضب کی نگاہ — تا کہ بشاش ہو کے دم لُوں ذرا
۲۲- اِس سے پہلے کہ مَیں چلا جاؤں — نہ رہوں اِس جگہ میں نہ پھر آؤں

## ۴۰- چالیسواں زبور - دیکھہ میں آتا ہوں

### پہلا حِصّہ - ایک بڑی نجات

۱- مَیں آسرا رکھہ صبر سے تھا یہوواہ کی کرتا اِنتظاری

سو میری جانب ہوا وہ مائل سُنی میری ساری آہ وزاری
۲ - نکالا دلدل کی کیچ میں سے اُٹھایا گہرے گڑھوں سے مجھ کو
چٹان پر رکھے پاؤں میرے ہاں بخشی قدموں کو اُستواری
۳- غزل نئی میرے مُنہ میں ڈالی کہ جس سے تعریف ہو خدا کی
بہتیرے دیکھینگے تا نینگے ڈریہوواہ پر رکھیں آس ساری
۴- مبارک انساں وہی سدا ہے یہوواہ ہی جس کا آسرا ہے
گھمنڈیوں سے نہیں رفاقت نہ جھوٹوں کے ساتھ رکھتا یاری

## دُوسرا حِصّہ - مسیح کے کفارے سے نجات

۵- یہوواہ کارِ عجوبہ تیرے عجیب تدبیریں تیری یارب
وہ ہیں بکثرت نہیں ہے ممکن بیاں ہو تفصیل اُنکی ساری
۶- بیاں کروں اُن کا کھول کر میں حضور میں تیرے کس طرح سے
شمار میں وہ نہیں ہیں آتے گِنے نہ جاتے خدائے باری
۷- ذبیحہ ہدیہ نہ تُو نے چاہا تُو ہی نے چھیدے ہیں کان میرے
چڑھاوؤں کا تُو نہیں ہے طالب نہیں خطیت ہے تجھ کو پیاری
۸- میں بول اُٹھا تب کہ دیکھ آتا ہوں میرے حق میں تو یُوں لکھا ہے
کہ تیری مرضی میرے خدایا خوشی سے پوری کرونگا ساری
۹- تیری شریعت ہے دِل کے اندر میں ہوں مبشّر صداقتوں کا



جماعتوں میں نہ چُپ ہوں رہتا تُو جانتا ہے جنابِ باری

## تیسرا حِصّہ - فضل اور رحم کے لئے ایک دُعا

۱۰- تیری صداقت کی باتیں یارب میں اپنے دِل میں نہیں چھپاتا
بیان کرتا ہوں ہر جگہ میں تیری نجات اور تیری وفا کا
۱۱- جماعتوں سے نہیں چھپاتا ہوں اے خداوند تیری صداقت
میں کھول کر ہوں بیان کرتا تیری عجب مہربانیوں کا
۱۲- دریغ مت رکھ تُو رحمت اپنی ہاں مجھ سے ہرگز میرے یہوواہ
تیری وفا تیری مہربانی میری نگہباں رہیں ہمیشہ
۱۳- خدایا چاروں طرف سے گھیرا ہے مجھ کو بے حد بُرائیوں نے
گناہوں نے مجھ کو پکڑا ایسا آنکھ بھی ہوں اُٹھا نہ سکتا
۱۴- وہ سر کے بالوں سے بھی ہیں بڑھکر سو میں نے دِل اپنا چھوڑا یارب
تُو رحم کرکے مجھے چھڑا لے میری مدد جلد کر یہوواہ
۱۵- میری تباہی کے چاہنے والے ہٹائے جائیں وہ سب ہوں نادم
جو مارنا چاہیں میری جاں کو وہ سب کے سب ہوں ذلیل و رُسوا
۱۶- جو کرتے رہتے آہا - ہاہا - پریشاں ہوں اُس بدی کے بدلے
مگر وہ ہوں سارے شاد و خُرّم جو ڈھونڈتے تجھ کو ہیں خدایا
۱۷- نجات تیری کے جو ہیں عاشق سدا کہیں ہو بزرگی تیری

اگرچہ میں ہوں غریب و مسکیں مگر خدا میری فکر رکھتا
۱۸- تُو ہی ہے میرا چھڑانے والا تُو ہی ہے چارہ میرا خدایا
میری مدد آ کے کر تُو جلدی ذرا بھی نہ دیر کر خدایا

## ۴۱- اِکتالیسواں زبور - بے وفا دوست

### پہلا حصّہ - غریبوں کی پرورش خدا کی طرف سے

۱- مبارک ہے جو فکر عاجز کی رکھے — یہوواہ چھڑائیگا اُسکو دُکھوں سے
۲- ہے یاہ اُس کا حافظ وہ جیتا رہیگا — زمیں پر اُسے برکتیں خوب دیگا
۳- جو ہے اُسکی بابت عدُوؤں کی مرضی — یہوواہ کریگا نہ زنہار پوری
۴- جو پڑ جائے بستر پہ بیمار ہوکر — یہوواہ سنبھالیگا تب اُس کا بستر
۵- اگر ہو کے بیمار وہ گر پڑے گا — بچھونا وہ بدلیگا اُس کے دُکھوں کا
۶- تُو کر رحم مجھ پر کہا میں نے یاہ سے — گنہگار تیرا ہوں مجھ کو شفا دے

### دُوسرا حصّہ - بحر دیگر

داؤد اپنے دشمنوں کی وفاداری کی نسبت فریاد کرتا ہے

۷- میرا دشمن بدی کرکے ہے کہتا — مریگا کب مٹیگا نام اِس کا
۸- وہ جب آتا خبر لینے کو میری — کیا کرتا ہے تب بیہودہ گوئی
۹- سمیٹیگا بُرائی کو دل اُس کا — وہ باہر جا کریگا ذکر اُس کا



۱۰- میرے سب کینہ ور اب میری ضد پر — بہم کرتے ہیں سرگوشی برابر
۱۱- وہ باندھا کرتے ہیں منصوبے ایسے — کہ جن سے میرے دل کو رنج پہنچے
۱۲- وہ کہتے ہیں بُری ہے مرض اِسکی — پڑا ہے اب نہ اُٹھیگا کبھی بھی
۱۳- میرے ہمدم نے بھی میرے خدایا — کہ جس پر میرا تھا بالکل بھروسا
۱۴- جو میرے ساتھ روٹی کھاتا اکثر — اُٹھائی لات اُس نے آہ مجھ پر
۱۵- تُو اپنے رحم سے مجھ کو یہوواہ — اُٹھا کے کر کھڑا تا اُن میں بدلا
۱۶- میں اِس سے جانا تُو مجھ سے ہے راضی — ظفر پاتا نہیں دُشمن کبھی بھی
۱۷- میری ایمانداری میں خدایا — تُو ہی نے رحم سے مجھ کو سنبھالا
۱۸- تُو اپنے سامنے رکھیگا دائم — یہوواہ تُو ہی مجھ عاجز کو قائم
۱۹- جو اسرائیل کا مالک - خدا ہے — ازل سے تا ابد وہ بادشاہ ہے

۲۰- یہوواہ ہے مبارک ربّ قادر
کہو آمین پھر آمین مل کر

## ۴۲- بیالیسواں زبور - پیاسی روح

### پہلا و دوسرا حصّہ - گرفتار جان خدا کی مشتاق

۱- پانی کے چشموں کی ہو جیسے پیاسی ہرنی
رُوح میری ویسے خدایا ہے پیاسی تیری
۲- رُوح مضبوط ہے میری زندہ خدا کی خاطر

آہ کب جا کے مَیں ہوں سامنے اُس کے حاضر

۳- میرے آنسو ہیں فقط میری شب و روز غذا
پُوچھتے ہیں مجھے ہر روز کہاں تیرا خدا؟

۴- جان اپنی کو جُھکاتا ہوں مَیں یہ کر کے یاد
جاتا تھا عید منانے کو مَیں جب ہو دِل شاد

۵- قافلے ساتھ خداوند کے گھر جاتا تھا
شُکر کے گیت خوشی سے مَیں وہاں گاتا تھا

## دوسرا حصّہ

۶- کیوں گری جاتی ہے بے چین ہے کیوں اب میری جان
حمد کر اُس کی سدا رکھ بھی تُو اُس پر ایمان

۷- تیرے ہی چہرے سے چُھٹکارا ہے اَے میرے خدا
کیوں گِرا جاتا ہے۔ بے چین یہ دل میرا؟

۸- سو میں حرمون پر اور وادیِ یردن میں بھی
کوہِ مصغار پر چڑھ یاد کرونگا تیری

۹- مِلے گہراؤ سُن آواز تیری دھاروں کی
گذریں موجیں تیری سب ڈھیو میرے سر سے بھی

۱۰- دِن میں یاہ رحم کرے رات کو مَیں گاؤنگا



جان کا میری جو مالک ہے کروں اُس سے دُعا

۱۱- میں کہونگا کہ تُو کیوں بھولا ہے اَے میری چٹان
ظلم سے بیریوں کے پھرتا ہُوں مَیں کیوں حیران

۱۲- ہڈیاں توڑتے ہیں طعن سے دُکھ دیتے سدا
پُوچھتے جب میرے دشمن ہے کہاں تیرا خدا

۱۳- کیوں گری جاتی ہے بے چین ہے کیوں میری جان
حمد کر اُس کی سدا رکھ بھی تُو اُس پر ایمان

۱۴- تیرے ہی چہرے سے چُھٹکارا ہے اَے میرے خدا
کیوں گِرا جاتا ہے۔ بے چینی سے یہ دِل میرا؟

## ۴۳- تینتالیسواں زبور- خدا میری کمال خوشی

### خدا کے گھر کا اِشتیاق

۱- میرا اِنصاف کر خداوندا
قومِ بے رحم سے مجھے تو بچا

۲- جو ہے بدکار اور ہے مکّار
مجھ کو تُو اَیسے آدمی سے چُھڑا

۳- تُو ہے میرا خدا پناہ میری
مجھے کیوں اپنے سے ہے دُور کیا

۴- دشمنوں کے مَیں ظلم سے یارب
کیوں ہوں روتا ہوا چلا جاتا

۵- نور و سچّائی اپنی ظاہر کر
تا دِکھائیں وہ مجھ کو تیری راہ

۶- کوہِ اقدس پہ مسکنوں میں تیرے
مجھ کو پہنچائینگے وُہی اَے خدا

۷- تب میں مذبح کے پاس تیرے حضور — ہاں نہایت خوشی سے جاؤنگا
۸- گاؤنگا میں بجا کے بربط خوب — تیری حمد و ثنا خداوندا
۹- کیوں گری جاتی ہے تو میری جان — مجھ میں بے چین کیوں ہے جی میرا
۱۰- آسرا اپنا رکھ خدا پر ہی — کر اُسی کی ہمیشہ حمد و ثنا
۱۱- میرے چہرے کی ہے نجات وُہی — ہے وُہی میرا رب وُہی ہے خدا

## ۴۴- چوالیسواں زبور- خدا میرا بادشاہ

**پہلا حصّہ**- کلیسیا اپنی پچھلی فتح خدا کی مدد سے یاد رکھ کر ترغیب پاتی ہے

۱- سُنا اپنے کانوں سے ہم نے خدایا — ہمیں باپ دادوں نے سب کہہ سُنایا
۲- کئے کام پہلے دِنوں میں جو تُو نے — ہمیں حال سب اِن کا پورا بتایا
۳- تیرے ہاتھ نے کر کے قوموں کو خارج — اُنہیں مُلکِ موعُود میں جا بسایا
۴- اُکھاڑا اُنہیں تُو نے اُن کی جگہ سے — اور اولادِ یعقوب کو واں بسایا
۵- نہ تلوار سے اپنی وارث ہوئے وہ — نہ تھا اُن کے بازو نے اُن کو چھڑایا
۶- مگر ہاتھ دہنا تیرا- تیرا بازو — تیرے چہرے کا نور میرے خدایا
۷- مدد پر تھا اُن کی کہ تُو مہرباں تھا — اُنہوں نے تب اُس مُلک میں دخل پایا
۸- تُو یعقوب کو دے رہائی کا فرماں — کہ تُو ہی میرا بادشاہ ہے خدایا
۹- دھکیلینگے اعدا کو تیری مدد سے — تیرے نام ہی سے پچھاڑینگے شاہا
۱۰- نہیں تیغ میری بچا سکتی مجھ کو — نہیں زور پہ تکیہ مجھ کو خدایا



۱۱- تُو ہی دُشمنوں سے بچاتا ہے ہم کو — تُو ہی کرتا کینہ وروں کو ہے رُسوا
۱۲- ہمیں فخر دِن بھر ہے اپنے خدا پر — تیرے نام کی حمد گاویں ہمیشہ

**دُوسرا حصّہ**- لیکن حال کے دُکھوں کی مصیبت کی بابت کلیسیا شکایت کرتی ہے

۱۳- کیا ترک و شرمندہ ہم کو یہووا — چلا تُو ہماری نہ فوجوں کے ہمراہ
۱۴- ہمیں کینہ ور ظاہرًا لُوٹتے ہیں — تُو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگاتا
۱۵- ہوئے ہم خورش اُن کی بھیڑوں کی مانند — نہیں قوموں میں ہے ٹھکانا ہمارا
۱۶- کہ تُو نے ہیں لوگ اپنے سب مُفت بیچے — نہ قیمت سے اُن کی نفع کچھ اُٹھایا
۱۷- کیا تُو نے ہمسایوں کا ننگ ہم کو — ہمیں سامنے اُن کے ٹھٹھا بنایا
۱۸- کیا تُو نے ضرب المثل اُمتوں میں — ہاں سر دُھننے کا اک سبب ہے پایا
۱۹- سدا میری ذِلت میرے سامنے ہے — ندامت سے مُنہ اپنا میں نے چھپایا
۲۰- ملامت جو کرتے ہیں تہمت لگاتے — عدُو منتقم کے سبب سے خدایا

**تیسرا حصّہ**- اپنے آپ کو سیدھا جانکر کلیسیا اَور زیادہ مدد مانگتی ہے

۲۱- یہ سب ہم پہ گذرا پر ہم یا الٰہی — نہ بھولے تجھے اور نہ کی بیوفائی
۲۲- نہ برگشتہ تجھ سے ہوئے دِل ہمارے — نہ پاؤں ہمارے پھرے تیری راہ سے
۲۳- ہمیں جنگلوں میں مگر تُو نے کچلا — ہمیں مَوت کے سائے نیچے چھپایا
۲۴- اگر اَے خدا ہم تیرا نام بھولے — یا پھیلائے ہوں ہاتھ آگے بُتوں کے

۲۵- تو کیا اِس کی تحقیق تُو نہ کریگا — کہ تُو ہی دِلوں کے ہے رازوں سے آگاہ
۲۶- کہ تیرے لئے سارے دِن مارے جاتے — گِنے جاتے ہم ذبح کی بھیڑوں جیسے
۲۷- تُو بیدار ہو سوتا ہے کیوں خدایا — تُو جاگ اور نہ کر تُرک ہم کو ہمیشہ
۲۸- تُو کیوں اپنا مُنہ ہم سے ہے اب چھپاتا — ہمارے دُکھوں کو ہے کیوں بھُول جاتا
۲۹- ملی جاتی ہے خاک میں جاں ہماری — زمیں سے لگا ہے ہمارا شکم بھی

۳۰- تو اُٹھ اب ہماری مدد کر خدایا
دِکھا رحمتیں اپنی ہم کو چھڑا لا

## ۴۵ پینتالیسواں زبور - بادشاہ کی مدحت سرائی

### پہلا حصّہ - مسیح کی حشمت اور فضل اور امن کی بادشاہت

۱- ہے جوشزن میرے دِل میں اِک اچھا سا مضموں
میں اپنے شاہ کی مدحت بیان کرتا ہوں
۲- زبان ہے میری قلم جلدی لکھنے والے کا
تُو حسن میں بنی آدم سے ہے کہیں بالا
۳- اُنڈیلا ہے تیرے ہونٹوں میں لُطفِ شیریں
خدا نے تجھ کو مُبارک کیا ہے تا ابدی
۴- کمر میں باندھ تُو اَے پہلواں لے وہ تلوار
کہ تیری شوکت و حشمت کا جس سے ہو اِظہار



۵- سوار ہو کے تُو جاہ و جلال و حشمت سے
ملائمت سے صداقت کے ساتھ آگے بڑھ
۶- تجھے اَے بادشاہ میرے یہ ہاتھ دہشت تیرا
مہیب کام عجب طرز سے سکھائیگا
۷- ہیں تیر تیز لوگ تیرے گرے جاتے ہیں
ہاں شاہ کے دُشمنوں کے دِل میں گھُستے جاتے ہیں
۸- ہمیشہ ہی کے لئے تخت تیرا ہے شاہا
عصا ہے تیری حکومت کا راستی کا عصا
۹- خدایا تجھ کو تو سچائی سے ہی اُلفت ہے
مگر بدی و شرارت سے تجھ کو نفرت ہے
۱۰- سو تجھ کو مسیح کیا ہے تیرے خدا ہی نے
خوشی کے تیل سے بڑھکر تیرے مصاحبوں سے
۱۱- تیرے لباس سے اَے میرے بادشاہ خوشبو
ہاں مُرکی - عُود کی - آتی ہے خوشبو
۱۲- جو عالیشان محل ہاتھی دانت کے ہیں بنے
وہاں پہ خوش ہے کیا تجھ کو شاہا اُنہوں نے
۱۳- سلسر امیں تیری بیٹیاں ہیں شاہوں کی
ہے ملکہ داہنے تیرے سونے سے جڑی ہے کھڑی

## دُوسرا حِصّہ - کلیسیا کی منگنی شادی اور خوشی

۱۴- اَے بیٹی سُن - تُو اِدھر دیکھ اپنا کان جُھکا
تُو اپنے باپ کا گھر اور اپنے لوگ بُھلا

۱۵- تیرے جمال کا مشتاق ہو - تا شاہ ہنشاہ
اُسی کو سجدہ تُو کر کیونکہ ہے وہ تیرا خدا

۱۶- ہاں بیٹی طیر کی تجھ پاس ہدیے لائیگی
کرینگے تیری خوشامد جو قوم کے ہیں غنی

۱۷- محل میں اپنے ہے شاہزادی خُوب جلوہ گر
لباس طاش کا ہے اُس کا قیمتی بڑھ کر

۱۸- لباسِ سوزنی میں تیرے پاس جاتی ہے
کنواری عورتیں وہ اپنے پیچھے لاتی ہے

۱۹- وہ لائی جاتی ہے بیحد خوشی و خُرمی سے
وہ جا کے ہوتی ہے داخل محل میں بادشاہ کے

۲۰- ہاں بیٹے ہونگے تیرے اپنے باپ دادوں کی جا
کُل زمین کے سردار اُنہیں بنائیگا

۲۱- میں ساری پشتوں پہ ظاہر کرونگا تیرا نام
سو سارے لوگ ستایش کرینگے تیری مدام



## ۴۶ - چھیالیسواں زبور - یہوواہ ہمارا زور

### پہلا حِصّہ - خدا ہماری پناہ

۱- رب ہمارا زور ہے اور وہ ہماری ہے چٹان
وہ مدد دینے کو ہے تیار تنگی کے زمان

۲- سو ہمیں کچھ ڈر نہیں گر ہو زمیں کا انقلاب
کوہ بھی ہل کر سمندر میں گریں ہوں زیرِ آب

۳- پانی اُس کے غُل مچائیں گو اُٹھائیں پھین بھی
اُن کے بڑھنے سے پہاڑوں میں بھی ہو گر ہلچلی

### دُوسرا حِصّہ - خدا کا شہر

۴- اِک ندی کی دھاروں سے ہے شہرِ اقدس شادماں
حق تعالیٰ کے مُقدّس مسکنوں میں ہے رواں

۵- اُس کو کچھ جُنبش نہ ہوگی اُس میں رہتا ہے خدا
صُبح کو اُٹھ کر خدا اُس کی مدد کو آئے گا

۶- قومیں جُھنجھلاتی ہیں اور جُنبش میں ہیں سب مُلک بھی
جھٹ پگھل جاتی زمیں سُن کر صدا اللہ کی

۷- جو یہوواہ لشکروں کا ہے ہمارے ساتھ ہے

جو خدا یعقوب کا ہے اُس کا ہم پر ہاتھ ہے

**تیسرا حصّہ** تھم جاؤ۔ اور جانو کہ میں خدا ہوں

۸۔ آؤ تم کارِ یہوواہ دیکھو سب کر کے دھیاں
وہ زمیں پر کس طرح سے کرتا ہے ویرانیاں
۹۔ وہ زمیں کی اِنتہا تک کرتا ہے موقوف جنگ
توڑتا ہے وہ کمانیں اور نیزے بیدرنگ
۱۰۔ گاڑیوں کو وہ جلا کے ڈھیر کرتا راکھ کا
باز آؤ جان لو۔ کہ میں اکیلا ہوں خدا
۱۱۔ میں تو بالا ہونگا ساری اُمتوں کے درمیاں
سربلندی پاؤنگا میں کُل زمیں پر بے گماں
۱۲۔ جو یہوواہ لشکروں کا وہ ہمارے ساتھ ہے
جو خدا یعقوب کا ہے اُس کا ہم پر ہاتھ ہے

## ۴۷۔ سینتالیسواں زبور۔ روئے زمین کا بادشاہ

خدا کی ستایش کرنا جو جہان کا بادشاہ ہے

۱۔ بجاؤ تالیاں اور مارو نعرے — خدا کے سامنے لوگو خوشی سے
۲۔ ہے پُرہیبت یہوواہ حق تعالیٰ — عظیم الشان مالک کُل زمیں کا



۳۔ وہ قومیں نیچے کرتا ہے ہمارے — گرو ہیں کرتا ہے پاؤں کے نیچے
۴۔ ہمارے واسطے میراث چُنتا — جو ہے یعقوب کی عزت وہ چاہتا
۵۔ خدا للکار کر تُرہی بجا کر — بلندی پر چڑھا ہے فتح پاکر
۶۔ کرو اُس کی ستایش گیت گا کر — کرو اُس کی ستایش گیت گا کر
۷۔ ثنا گاؤ ہمارے بادشاہ کی — ستایش اُس کی گاؤ گیت میں بھی
۸۔ خدا ہے کُل جہاں کا شاہِ قادر — ستایش گاؤ تم سوچ اور سمجھ کر
۹۔ خدا اقوام پر ہے شاہی کرتا — مقدس تخت پر ہے اپنے بیٹھا
۱۰۔ اِکٹھے آئے ہیں قوموں کے اُمرا — کہ تا رب مانیں ابراہام ہی کا
۱۱۔ زمیں کی ساری ڈھالیں ہیں خدا کی
کہ بے پایاں ہے اُس کی سربلندی

## ۴۸۔ اڑتالیسواں زبور۔ صیحون خوشی کا باعث

**پہلا حصّہ**۔ کوہِ صیحون کی خوبصورتی اور مضبوطی

۱۔ جو شہر ہمارے خدا کا ہے — جو پاک پہاڑ پہ بستا ہے
۲۔ عظیم یہوواہ کی اُس جا — ہے لائق خوب ہو حمد و ثنا
۳۔ صیحون پہاڑ خوب اُونچا ہے — سب دُنیا کو خوش کرتا ہے
۴۔ ہے اُتر کی جانب بستا — وہ شہر شہنشاہ اعظم کا
۵۔ مشہور ہے یہ اُس میں ہر جا — کہ صرف خدا ہے جائے پناہ

۶- کر دیکھو شاہ چڑھ آئے تھے | اِک ساتھ وہ مِل کر گذر گئے
۷- حیران اور دنگ ہوئے سب وہ | گھبرا کر بھاگے پیچھے کو
۸- وہ خوف سے تھر تھر کانپ اُٹھے | جُوں جننے کی ہو درد لگے
۹- ہَوا چلا کر پوروا کی | جہاز ترسیس کو توڑتا بھی
۱۰- خداوند قوموں کا بادشاہ | ہمارا اپنا ہے خدا
۱۱- حال یاہ کے شہر کا سُنا تھا | سو آنکھوں نے اب دیکھ لیا
۱۲- اِس اپنے شہر کو پاک خدا | ہمیشہ قائم رکھیگا

## دُوسرا حِصّہ: بحر دیگر

۱۳- اَے خدا بیچ تیری ہیکل کے | غَور کی تیری مہر پر ہم نے
۱۴- اَے خدا جیسے نام ہے تیرا | وَیسے ہے کُل زمیں پہ تیری ثنا
۱۵- ہاتھ دہنا تیرا خدائے غفور | صدق و راستی سے ہے بھرپُور
۱۶- کوہِ صیحون خوش رہے آباد | اور یہوواہ کی بیٹیاں ہوں شاد
۱۷- کیونکہ تیری عدالتیں اے خدا | کیا ہی برحق ہیں اور رست سدا
۱۸- پھر کے صیحون کا طواف کرو | اور گنو اُس کے سارے بُرجوں کو
۱۹- غور سے دیکھو اُس کی شہر پناہ | کرو قصروں پر اُن کے خوب نگاہ
۲۰- تاکہ تم آنے والی پشتوں پر | ٹھیک سب حال کر سکو اظہر
۲۱- ہے ابد تک وُہی ہمارا خدا | مرتے دم تک رہیگا راہنما



# ۴۹- اُنچاسواں زبور - دولت پر بھروسہ رکھنے والے

## پہلا حِصّہ - دولتمند شریروں کی بے وقوفی

۱- کان لگا کے تم سُنو دُنیا کی اُمتو سبھی | ادنیٰ و اعلیٰ سب کے سب خواہ ہوں غریب یا غنی
۲- میری زبان سے نکلیگا حکمت و عقل کا کلام | میرے دِل کی سوچ ہے جو وہ ہے - دانش و زیرکی
۳- کان دھرونگا اپنا میں ایک مثال کی طرف | بین کے ساتھ کھولونگا بات مَیں اپنے راز کی
۴- مجھ پر مصیبتیں جب آئیں خوف مَیں کھاؤں کس سے | چاروں طرف سے گھیرے جب مجھ کو عَدُوؤں کی بدی
۵- جن کو بھروسہ زر پہ ہے فخر ہے اپنے مال پر | پھولتے ہیں وہ اِسلئے کوئی نہ ہم سا ہے دھنی
۶- اُن کو نہیں کچھ اختیار بھائی کو وہ چھڑا سکیں | یا وہ خدا کے سامنے دیویں کچھ اُس کا فدیہ بھی
۷- فدیہ کے پیش کرنے سے باز رہیگا تا دوام | کیونکہ کفّارہ جان کا بیش بہا ہے قیمتی
۸- ٹُوٹیگی اُس کی ساری آس اُسکو نہیں ہے کچھ اُمید

جیتا رہے ہمیشہ تک دیکھے نہ وہ سڑن کو بھی

۹- کیونکہ وہ دیکھتا ہے صاف اہلِ خرد بھی مرتے ہیں
مرتے ہیں جس طرح سے سب جاہل و بیوقوف بھی

۱۰- مال جمع ہے کیا چھوڑتے ہیں اوروں کے لئے
اُن کا خیال تھا یہ گھر ہونگے ہمارے ابدی

۱۱- گھر یہ ہمارے رہنے کے ہونگے ہمارے تا دوام
اپنی زمین پر لکھ رکھے نام اُنہوں نے اپنے ہی

۱۲- ہوتے ہیں سب وہ یوں فنا جیسے فنا ہوں جانور
رہتا نہیں ہے ایک ساں جاہ و حشم کسی کا بھی

۱۳- اُن کی یہ بیوقوفی ہے اُن کا یہی رہا طریق
پچھلے پسند کرتے ہیں راہ وہ تھی جو پہلوں کی

۱۴- بھیڑوں کی طرح گور میں ڈالے گئے وہ سب کے سب
قبر میں سب ہوئے فنا موت بھی اُن کو چر گئی

۱۵- غلبہ پھر اُن پہ پائینگے صبح کے وقت راستکار
قبر نے کھویا اُن کا حُسن گھر تو رہا نہ کوئی بھی

**دُوسرا حِصّہ** - پس صادق کو خوف یا حسد کا کچھ سبب نہیں

۱۶- رہنے نہ دیگا قبر میں اے میری جاں تجھے خدا



آپ ہی فدیہ دیگا وہ قبر سے پھر نکالیگا

۱۷- خوف نہ کر ذرا بھی تو جب کہ کوئی مال دار
ہووے ترقی دِن بدن جاہ و حشم بھی ہو سوا

۱۸- کیونکہ نہ کچھ بھی جائیگا موت کے وقت اُسکے ساتھ
جاہ و حشم بھی اُس کا کچھ پیچھے نہ اُس کے جائیگا

۱۹- کہتا تھا اپنے جیتے جی گرچہ وہ اپنی جان کو
اَے میری جان تُو جیتی رہ تُو ہی مبارک ہے سدا

۲۰- ہو کے اِکٹھے اُس کے گرد لوگ لینگے یہ خوشامدی
واہ کیا ہے زندگی تیری کیا ہی بھلا ہے دم تیرا!

۲۱- پر وہ ملیگا آخرش اپنے ہی باپ دادوں کے ساتھ
کوئی بھی اُن میں سے کبھی نُور کا مُنہہ نہ دیکھیگا

۲۲- جاہ و حشم میں ہو کے مست وہ جو سمجھتا ہی نہیں
ہے وہ مثال جانور ہوتا جو تا ابد فنا

## ۵۰- پچاسواں زبور - میں یہوواہ تیرا خدا ہوں

**پہلا حِصّہ** - عدالت کرنے کو خداوند کا آنا

۱- یہوواہ قادرِ مطلق کا حکم آیا ہے
زمیں کو شرق سے لے غرب تک بلایا ہے

۲- پہاڑ اُونچا وہ صیحوں جو حُسن کا ہے کمال
خدا وہاں سے ہوا جلوہ گر بجاہ و جلال
۳- نہ چُپ رہیگا ہمارا خدا۔ پر آئیگا
ہاں کرتی جائیگی آگ اُس کے آگے آگے فنا
۴- اور اُس کے گِرد بھی طوفان ہوگا شدّت سے
طلب کریگا وہ ارض و سما کو پاس اپنے
۵- کہ تا کرے وہ عدالت سب اپنے لوگوں کی
حضور میں میرے لاؤ مقدّسین سبھی
۶- جنہوں نے مجھ سے کیا ایک عہد کا اظہار
ذبیحوں پر ہے کیا میرے ساتھ قول و قرار
۷- کرینگے آسماں ظاہر صداقت اُس کی صاف
کہ ہے خدا ہی اکیلا جو کرتا ہے اِنصاف

## دوسرا حصّہ۔ صادق کو ایک درس

۸- اَے میری قوم تُو سُن مَیں یہ صاف کہتا ہوں
اَے اسرائیل تُو سُن میں گواہی دیتا ہوں
۹- کہ میں ہی تیرا خدا ہوں خدائے القادر
کرونگا میں نہ ملامت تجھے ذبیحوں پر



۱۰- کہ میرے سامنے قربانیاں ہیں تیری سدا
نہ لونگا بیل تیرا اور نہ بکرا باڑے کا
۱۱- کہ میرے قبضے میں ہیں جنگلوں کے سب جاندار
ہاں رہنے والے پہاڑوں کے بھی ہزاروں ہزار
۱۲- پہاڑوں کے مَیں پرندوں سے ہوں آگاہ
چرندے دشت کے بھی سارے مال ہیں میرا
۱۳- اگر میں بھوکا بھی ہوتا نہ تجھ سے کہتا کبھی
کہ دُنیا میری ہے۔ اور اُس کی ساری معموری
۱۴- بھلا مَیں بھوکا ہوں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں؟
بھلا میں پیاسا ہوں بکروں کا خون پیتا ہوں؟
۱۵- خدا کے سامنے تُو شکر کے ذبیحے لا
اور حق تعالیٰ کو کر اپنی ساری نذریں ادا
۱۶- تُو اپنے رنج و غم و دُکھ میں مجھکو جلد پکار
چھڑاؤنگا تُو کریگا میرا جلال اظہار

## تیسرا حصّہ۔ بحرِ دیگر۔ شریروں کو ایک درس

۱۷- فرماتا اِس طرح ہے خداوند شریر سے
کیا کام تیرا حکم تُو میرے بیاں کرے

۱۸- کیوں اپنے مُنہہ سے ذکر کرے میرے عہد کا
حالانکہ تربیت سے ہے نفرت تجھے سدا

۱۹- میرا کلام پھینکتا ہے۔ اپنے پیچھے تُو
جب دیکھتا ہے چور کو راضی ہے اُس سے تُو

۲۰- تُو زانیوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے شریک
مُنہہ سے تیرے ٹپکتی شرارت ہے ٹھیک ٹھیک

۲۱- منصوبے باندھتی ہے دغا کے تیری زبان
کرتا ہے اپنے بھائی کی تُو غیبتیں بیان

۲۲- تُو اپنی ماں ہی کے بیٹے پر اے شریر
تہمت لگایا کرتا ہے۔ اور جانتا حقیر

۲۳- تُونے تو یہ کیا تھا میں خاموش ہو رہا
سو تُونے جانا میں بھی ہوں اک شخص تجھ ہی سا
تنبیہیں تجھ کو دونگا نہ چھوڑونگا میں کبھی
۲۴- تجھ کو دکھاؤنگا میں ہر ایک کام تیرا ابھی

## چوتھا حصّہ۔ ایک سنجیدہ نصیحت

۲۵- اَے تم جو بھولتے ہو خدا کو یہ سوچ بات
جب تم کو پھاڑوں کون تمہیں دیگا پھر نجات



۲۶- گذرانا کرتا ہے جو ستایش ہی کی ذبیح
میرا جلال کرتا ہے ظاہر وہی صریح
۲۷- وہ جس کی چال سیدھی ہے۔ اور سیدھا رستا
بے شک اُسے نجات خدا کی دکھاؤنگا

## ۵۱- اکاون زبور - توبہ کا زبور

### پہلا حصّہ۔ گناہ کا اقرار

۱- جیسے بے حد رحم ہے تیرا خدا۔ ویسے شفقت و رحم تُو مجھکو دکھا
تیری رحمتیں جو کہ ہیں حد سے سوا۔ تُو گناہوں کو ویسے ہی میرے مٹا
۲- مجھے خوب ہی دھو تُو بدی سے میری۔ مجھے پاک تُو کر میرے عصیان سے بھی
مَیں نے مانی ہے اپنی ساری بدی۔ تیرے سامنے ہے میرا سارا گناہ
۳- مَیں نے تیرا کیا ہے گناہ و قصور۔ مَیں نے کی ہے بُرائی تیرے ہی حضور
تاکہ صادق رہے تُو اے میرے غفور۔ اپنے عدل میں پاک تُو ٹھہرے سدا
۴- میری شکل و صورت گناہ میں بنی۔ مَیں تو پاپی تھا ماں ہی کے پیٹ سے بھی
مَیں تو جنم ہی سے ہوں اسیر بدی۔ مَیں گناہوں کے ساتھ ہوں پیدا ہوا

### دُوسرا حصّہ۔ بحر دیگر - معافی - پاکیزگی - شادمانی اور استقلال کے لئے دُعا

۵- خدایا تجھ کو ہے دِل کی پسند سچائی

تُو بخشدے میرے باطن میں آپ دانائی

۶- مَیں تاکہ صاف ہوں رُوفنے سے پاک کر مجھ کو
مَیں برف سے ہُوں زیادہ سفید مجھ کو دھو

۷- خدایا مجھ کو خوشی کی خبر تُو جلد سُنا
ہوں میری ہڈیاں خوش جن کو تُو ہی نے توڑا

۸- گناہوں سے میرے یارب تُو چشم پوشی کر
میری بُرائیاں ساری مٹا دے تُو یک سر

۹- تُو پاک دِل میرے اندر خدایا کر پیدا
جو مُستقیم ہے رُوح مجھ کو پھر وہ کردے عطا

۱۰- حضُوری اپنی سے یارب مجھے تُو ہانک نہ دے
ہاں رُوحِ پاک تُو اپنا نکال مت مجھ سے

۱۱- خوشی نجات کی پھر مجھ کو دے خدائے تعال
تُو اپنے رُوح سے۔ آزاد رُوح سے مجھ کو سنبھال

## تیسرا حصّہ - تائب کا اقرار اور دُعا

۱۲- مَیں عاصیوں کو تیری راہیں تب سکھاؤنگا
خطاشعار تیری طرف۔ تب پھرینگے خدا

۱۳- خدایا میرے ہے میری نجات تجھ ہی سے



گُناہ سے خُون کے اب مجھ کو تُو رہائی دے

۱۴- تاگیت راستی کے گائے خُوب میری زبان
تُو کھول لب میرے تاکہ میں تیرا ہُوں مدح خوان

۱۵- ذبیحے سے تُو نہیں خوش - ذرا خداوندا
وگرنہ سامنے تیرے ضرور مَیں لاتا

۱۶- نہیں ہے تجھ کو خداوندا اس سے کچھ بھی خوشی
تیرے حضور جو قربانی گذرے سوختنی

۱۷- شکستہ جاں ہیں ذبیحے تیرے خداوندا
نہ ٹُوٹے دِل کو کبھی تُو حقیر جانے گا

۱۸- خوشی کے ساتھ تُو صیحون سے بھلائی کر
یروشلم کی تُو دیواریں پھر بنا آکر

۱۹- ہاں راستی کے ذبیحوں سے تجھ کو ہوگی خوشی
پسند آئینگی قُربانیاں بھی سوختنی

۲۰- وہ تیرے سامنے قُربانی پُوری لائینگے
وہ تیرے مذبح ہی پر بچھڑے پھر چڑھائینگے

## ۵۲- باونواں زبور- بدکار کا انجام

### پہلا حصّہ- زبردست انسان کو ڈانٹتا

۱- فخر کرتا ہے زیانکاری پہ کیوں اے پہلواں
مہربانی قادرِ مطلق کی ہے دِن بھر عیاں

۲- کرتی ہے ایجاد تیری یہ زباں ہر اِک بدی
اُسترے سے تیز ہے مکر و دغا سے ہے بھری

۳- نیکی سے بڑھ کر شرارت کو تُو کرتا ہے پیار
جھوٹ سے ہے تجھ کو اُلفت راستی سے شرم و عار

۴- مائلِ بہتان ہے تُو اَے زبانِ پُر دغا
پس خداوند تا ابد کر ڈالیگا تجھ کو فنا

۵- اپنے خیمے سے نکالی اور جھاڑی جائیگی
زندگی کی سرزمیں سے تو اُکھاڑی جائیگی

### دوسرا حصّہ- صادق ڈرتے اور خوشی کرتے ہیں

۶- ہنسکے صادق یُوں کہینگے خوف سے کرکے نگاہ
یہ وہی ہے جو خدا کو نہ سمجھتا تھا پناہ

۷- رکھتا تھا اپنا بھروسہ صاف اپنے مال پر
اور شرارت کرتے کرتے ہوگیا تھا زور آور



۸- مَیں خدا کے گھر میں ہوں جُوں پیڑ ہو زیتون کا
مَیں خدا کی رحمتوں پر آس رکھتا ہوں سدا

۹- مَیں ثنا خوانی کرونگا اے خدا تیری مُدام
کیونکہ تُو ہی نے کئے ہیں رحم کرکے ایسے کام

۱۰- مَیں کرونگا اِنتظاری صرف تیرے نام کی
کیونکہ تیرے پاک لوگوں کی تمنا ہے یہی

## ۵۳- ترپنواں زبور- بے خدا بنی آدم کا بگڑنا

۱- احمق اپنے جی میں کہتا ہے نہیں کوئی خدا
ہے نہ کوئی نیک اور سب ہیں بدی میں مُبتلا

۲- نسلِ آدم پر خدا نے آسماں سے کی نگاہ
تاکہ دیکھے کوئی بھی ہے جو خدا کو ڈھونڈتا

۳- اُس میں سے ہر اِک ہوا گمراہ بگڑے سب کے سب
اُن میں نیکوکار کوئی بھی نہ ڈھونڈے سے مِلا

۴- میرے لوگوں کو وہ یُوں کھاتے ہیں جیسے نان کو
کیا نہیں ہے فہم اُن بدکاروں کو کچھ بھی ذرا؟

۵- وہ ڈرے شدت سے واں جہاں نہ ڈر کا تھا مقام
اِس لئے کہ وہ نہیں لیتے کبھی نامِ خدا

۶- ہڈیاں اُن کی کھنڈائیگا خداوند بالیقیں
تیری ضد میں جنگ کا خیمہ جو کرتے ہیں کھڑا

۷- سامنے تیرے اُٹھا ئینگے بہت شرمندگی
کیونکہ تیرے ہی خدا نے اُن کو ہے رُسوا کیا

۸- کاش اِسرائیل کی صیحون سے ہوتی نجات
جب خداوند اپنے ہر قیدی کو واپس لائیگا

۹- یہ رہائی دیکھ کر یعقوب ہوگا کیا ہی شاد
اور اِسرائیل بھی خوشیوں سے تب بھر جائیگا

## ۵۴- چونواں زبور- خدا میرا مددگار

مسبی کا توکل

۱- بچا نام اپنے سے یارب مجھے صاف — کر اپنے زور سے تُو میرا اِنصاف
۲- میری سُن لے دُعا اَے ربِّ رحمان — میرے مُنہہ کی تُو باتوں پر لگا کان
۳- کہ بیگانے میری ضد پر اُٹھے ہیں — یہ ظالم جان کے پیچھے پڑے ہیں
۴- نہیں خوفِ خدا اُن کو ذرا بھی — مگر میری مدد پر ہے خدا بھی
۵- جو چاہتے ہیں میری جاں کی بھلائی — خدا رہتا ہے اُن کے درمیاں بھی
۶- بدی کرتے ہیں مجھ سے میرے اعدا — اُنہیں پر وہ بدی ہے پھیر لاتا
۷- وفاداری میں اپنی ربِّ اکبر — میرے سب دشمنوں کو تُو فنا کر



۸- مَیں تیرے واسطے میرے یہوواہ — خوشی کے ساتھ قربانی کرونگا
۹- بھلا ہے حمد کرنا تیری ہر آن — سو تیرے نام کا ہوگا ثنا خوان
۱۰- دُکھوں سے تُو ہی نے مجھ کو چھڑایا — مجھے بدحال اعداء کا دِکھایا

## ۵۵- پچپنواں زبور- فاختہ کے سے پر

پہلا حصّہ- آرام کی خواہش

۱- دُعا پر میری کان دھر اَے خدا — میری منتوں سے تُو مُنہہ نہ چھپا
۲- میری طرف دھر کان اور دے جواب — مَیں چلاتا پھرتا بصد اضطراب
۳- عدو کینہ جو کی صدا کے سبب — شریروں کی جور و جفا کے سبب
۴- کیا چاہتے ہیں مجھ پر جور و جفا — غضب کا وہ رکھتے ہیں کینہ میرا
۵- بہت تنگ ہے- اور دُکھی میری جان — مَیں ہوں موت کے ہولوں کے درمیان
۶- میری جاں ہراساں ہے اور کانپتی — ہوئی مجھ پہ غالب بہت کپکپی
۷- میرے ہوتے پر کاش جُوں فاختہ! — مَیں اُڑ جاتا اور چین پاتا سدا
۸- کیا کرتا میں سیر تب دُور کی — رہا کرتا دشت و بیاباں میں جی
۹ میں شدّت کی آندھی و طوفان سے — اماں ڈھونڈتا جلد اپنے لئے

دُوسرا حصّہ- شریر دشمنوں کا خاص کر ایک نمک حرام کا بیان

۱۰- یہوواہ فنا کر تُو دشمن سبھی — زبانوں میں ڈال اُن کے تُو گڑبڑی

۱۱- کہ مَیں دیکھتا ہوں اَے میرے خدا — کہ ہے شہر میں ظُلم و جھگڑا بپا
۱۲- شب و روز دیواروں پر شہر کی — کیا کرتے ہیں سَیر بہرِ بدی
۱۳- کہ اِس شہر میں ہے بدی اور زیاں — شرارت بہت اُس کے ہے درمیاں
۱۴- اور اُس میں جو ہے ظلم جَور و دغا — نہیں ہوتا کُوچوں سے اُس کے جُدا
۱۵- نہ دشمن تھا کرتا ملامت مجھے — نہیں تو مَیں برداشت کرتا اُسے
۱۶- نہ حاسد تھا جس نے کہ ضد پر میری — ہے اپنی بڑائی و تعریف کی
۱۷- اگر ایسا ہوتا تو مَیں بالیقیں — چھپاتا ضرور اُس سے اپنے تئیں
۱۸- میرے درجے کا پر تُو اِنسان تھا — میرا دوست اَور جان پہچان تھا
۱۹- کیا کرتے آپس میں خوش اختلاط — چلا کرتے ہیکل کو خوشیوں کے ساتھ
۲۰- تباہی و بربادی اُن پر پڑے — وہ قبروں میں زندہ ہی گِر جائینگے
۲۱- بھرے ہیں شرارت سے اُن کے مکان — خرابی بہت اُن کے ہے درمیان

## تیسرا حِصّہ- خدا کا نام لینا

۲۲- پُکارُونگا اپنے خدا کے حضور — بچائیگا مجھ کو یہوواہ ضرُور
۲۳- بوقتِ سحر- دوپہر- شام بھی — خداوند سے فریاد ہوگی میری
۲۴- کرونگا مَیں نالہ بھی پیشِ خدا — یقیناً سُنیگا وہ میری دُعا
۲۵- چُھڑا لایا اِس جنگ سے مجھکو یاہ — عدُوؤں نے کی تھی جو مجھ پر بپا
۲۶- کہ کثرت سے میرے بھی ہمراہیان — تھے موجود اُس جنگ کے درمیان



## چوتھا حِصّہ- خدا کا دُعا کو سُننا

۲۷- جو ہے تخت پر بیٹھا عالی جناب — سُنیگا وہ خُوب اُن کی دیگا جواب
۲۸- اُنہوں نے نہیں دیکھیں تبدیلیاں — سو خوفِ خدا اُن کو ہو پھر کہاں؟
۲۹- بہم رکھتا تھا جن سے وہ اِختلاط — اُنہیں پر تو اُس نے بڑھائے ہیں ہاتھ
۳۰- جو باندھا تھا ساتھ اُن کے عہدِ وفا — پھرا اپنے اِس عہد سے برملا
۳۱- ہے مُنہ اُس کا مکھن سے چکنا زیاد — مگر دِل میں ہے اُس کے جنگ و فساد
۳۲- ملائم ہے روغن سے بڑھ کر کلام — مگر ننگی تلواریں ہیں وہ تمام
۳۳- خداوند پر بوجھ تُو اپنا ڈال — وُہی پھر تجھے آپ لیگا سنبھال
۳۴- مگر صادقوں کو ہمارا خدا — کبھی کھانے دیگا نہ لغزش ذرا
۳۵- گڑھے میں ہلاکت کے تُو اَے خدا — گِرائیگا اُن کو کرے گا فنا
۳۶- یقیناً دغاباز و خونی کبھی — نہ پہنچینگے عمر آدھی تک وہ کبھی
۳۷- مگر مَیں ہوں بندہ تیرا اَے خدا — تجھ ہی پر بھروسہ مَیں رکھتا سدا

## ۵۶- چھپنواں زبور- میرے آنسو اپنی مشک میں رکھ

### پہلا حِصّہ- خدا ہماری پناہ

۱- خداوندا تُو مجھ پر رحم فرما — مجھے ہے چاہتا اِنساں نگلنا
۲- ستاتا رہتا ہے وہ مجھ کو ہر روز — لڑائی ہے وہ میرے ساتھ کرتا

۳- نگلنا چاہتے مجھ کو میرے دشمن — بہت گستاخیاں کرتے ہیں اعداء
۴- توکل اپنا مَیں رکھتا ہوں تجھ پر — ذرا بھی جب ہو دِل میں خوف پیدا
۵- تیرے ہی قول پر ہے فخر مجھ کو — بھروسہ میرا تجھ پر ہے خدایا
۶- ڈروں میں کس لئے کیوں خوف کھاؤں — کہ کیا کر سکتا ہے اِنسان میرا
۷- میری باتوں کو رد کرتے ہیں دن بھر — ہے اُن کی فکر مجھ کو دیں وہ ایذا
۸- کمیں میں بیٹھے ہیں وہ جمع ہو کر — وہ میرا تاکتے ہیں رہتے رستا
۹- کہ مجھ کو مار ڈالیں کس طرح سے — کہ اِس کے مُنتظر ہیں میرے اعداء

## دُوسرا حِصّہ - یقینی رہائی

۱۰- اِنہیں اُمید ہے بچ نکلینگے ہم — بُرائی سے کوئی واقف نہ ہوگا
۱۱- اِنہیں بس اپنے ہی قہر و غضب میں — گرا دے دھکّا دیکر تُو خدایا
۱۲- میرے آنسو تُو اپنی مشک میں رکھ — میری برگشتگی کو تُو نے دیکھا
۱۳- تیرے دفتر میں اَے میرے خداوند — نہیں کیا ذکر میرے آنسوؤں کا؟
۱۴- پھر ینگے اُلٹے میرے سارے دشمن — پکارونگا تجھے مَیں جب خدایا
۱۵- خدا میرا میری امداد پر ہے — سو اِس پر پختہ ہے ایمان میرا
۱۶- خدا کے قول کی ہوں حمد کرتا — مَیں یاہ کے قول کی ہوں حمد کرتا
۱۷- خدا پر ہے بھروسہ کیوں ڈروں میں — سو کیا کر سکتا ہے اِنسان میرا

[1] یعنی یوتل



۱۸- خدایا تیرے ہیں احسان مجھ پر — کرونگا مَیں ہمیشہ شُکر تیرا
۱۹- پھسلنے سے بچایا میرے قدم کو — جو تُو نے موت سے مجھ کو چھڑایا
۲۰- کہ مَیں تو نور میں زندوں کی لاریب — خداوند کی حضوری میں چلونگا

## ۵۷ - ستاونواں زبور - جان شیروں کے درمیان

### پہلا حِصّہ - آفتوں میں خدا ہماری پناہ

۱- دِکھا رحمتیں اپنی مجھ کو خُدایا — میری جان کو ہے تیرا ہی بھروسہ
۲- نہ ٹل جائیں یہ آفتیں مجھ سے جب تک — تیرے پر کے سائے تلے مَیں رہونگا
۳- اُسی حق تعالیٰ سے فریاد ہوگی — جو کرتا ہے پُورا ہر اِک کام میرا
۴- میرے دشمنوں کو ہے کرتا ملامت — وہ افلاک سے بھیج مجھ کو بچاتا
۵- خدا بھیجیگا اپنی سچائی رحمت — کیا ہے میری جاں پہ شیروں نے زرغہ
۶- مَیں لیٹا ہوں جن لوگوں کے درمیان اب — مزاج اُن کا ہے - گرم بس آگ کا سا
۷- ہیں دانت اُن کے گویا کہ تیر اور بھالے — زبانوں سے خنجر کی تیزی ہے پیدا
۸- خدایا سرافراز ہو تُو فلک پر — زمین پر ہو تیری بزرگی ہویدا

### دُوسرا حِصّہ - پناہ کے باعث خدا کی ثنا خوانی کرو

۹- میرے واسطے جال اُنہوں نے بچھایا — میری جاں بہت جھک گئی ہے خدایا
۱۰- گڑھا کھودا میرے لئے ظالموں نے — مگر خود ہی اُس میں گرے ہو وہ پس یا

۱۱- میرا دِل ہے قائم میرا دِل ہے قائم — میں گاؤنگا کے تیری ستایش کرونگا
۱۲- تُو بیدار ہو اَے میرے بین و بربط — اَے شوکت میری جاگ۔ تڑکے اُٹھونگا
۱۳- کرونگا تیرا شکر لوگوں میں یارب — میں قوموں میں مدحت سرائی کرونگا
۱۴- ہے رحمت تیری آسمانوں تک اُونچی — صداقت تیری بدلیوں تک خدایا
۱۵- خدایا سرافراز ہو تُو فلک پر — زمیں پر تیری ہو بزرگی ہویدا

## ۵۸- اٹھاونواں زبور- سانپ کی مانند

پہلا حِصّہ- گناہ کی گہری جڑھ اور اُس کی ظاہری خاصیت

۱- بھلا چُپ چاپ کیوں رہتے ہو اَے آدم کے فرزندو
کہ جب تم کو مناسب ہے کرو اِنصاف سچ بولو
۲- تمہارے دِل سے ہوتی رہتی ہیں بدکاریاں پیدا
زمیں پر تولتے رہتے ہیں جَور اپنے ہی ہاتھوں کا
۳- شریر اپنی ہی ماں کے رِحم سے بیگانہ ہوتے ہیں
بھٹک جاتے ہیں پیدا ہوتے ہی اور جھوٹ بولتے ہیں
۴- ہے اُن کا زہر مُہلک۔ جیسے مُہلک زہر افعی کا
وہ ہیں اُس ناگ بہرے کی طرح جو کچھ نہیں سُنتا
۵- نہیں سُنتا ہے وہ آواز منتر پڑھنے والوں کی
بڑے سے گر بڑا منتر ہو پرواہ کچھ نہیں اُس کی



دُوسرا حِصّہ- خدا کا اِنصاف

۶- خدایا دانت اُن کے۔ اُن کے مُنہ میں توڑ دے تُو ہی
ہاں داڑھیں شیر بچّوں کی یہوواہ پھوڑ دے تُو ہی
۷- وہ پانی کی طرح گل جائیں جو ہے صاف بہ جاتا
اور اُن کے تیر کٹ جائیں چڑھاویں جب کہ وہ چلّہ
۸- پگھل جاویں وہ گھونگے کی طرح اور نیست ہو جاویں
ہو جیسے سکتہ عورت کا نہ سُورج دیکھنے پائیں
۹- تمہاری ہانڈیوں میں آنچ کے لگنے سے بھی پہلے
اُڑا دیگا وہ کچّے پکّے منصوبے شریروں کے
۱۰- مگر خوش ہوگا صادق خوب۔ جب دیکھیگا یہ بدلہ
شریروں کے لہو میں اپنے پانوں تب بھگو دیگا
۱۱- یقیناً ہے جزا صادق کی یہ سب صاف جانینگے
زمیں پر ایک مُنصف ہے خدا سب لوگ جانینگے

## ۵۹- اُنسٹھواں زبور- خدایا رہائی دے

پہلا حِصّہ- شریر دشمنوں سے چھٹکارا مانگنا

۱- یارب تُو عدوؤں سے مجھ کو چھڑا۔ میرے ضدی مخالفوں سے تُو بچا

مجھے اُن سے بچا جو ہیں کرتے بدی - خونی لوگوں سے بھی مجھکو کر تُو رہا

۲- میری جان کی گھات میں وہ ہیں لگے - زور والوں نے مجھ پہ ہے باندھا جتھا
نہیں میں نے کیا اُن کا کوئی قصور - نہیں کچھ بھی خدایا ہے میری خطا

۳- وہ تو دوڑتے ہیں اب تیاری کے ساتھ - پر میری نہیں ہے کوئی بھی خطا
جاگ جاگ میرے ملنے واسطے تُو - میرا حال تو دیکھ اے میرے خدا

۴- جاگ اب تو یہوواہ اے فوجوں کے رب - اسرائیل کا تُو ہی ہے قادر خدا
ساری قوموں کے حال پر غور تُو کر - دغا باز شریروں پہ ترس نہ کھا

۵- پھرتے شام کو شہر کی چاروں طرف - کرتے کُتوں کی طرح وہ شور بپا
دیکھ مُنہہ سے ڈکارتے پھرتے ہیں وہ - اُن کے ہونٹوں کے نیچے ہے تلوریا

۶- وہ یہ کہتے ہیں کوئی بھی سُنتا نہیں - پر تُو اُن پر ہنسیگا تُو میرے خدا
ساری قوموں پہ ٹھٹھا اُڑائیگا تُو - گرچہ کتنا ہی زور ہو اُن کا بڑا

۷- مَیں تو تجھ ہی پہ رکھونگا اپنی نظر - تُو ہی میری پناہ ہے اے میرے خدا
مَیں تو تجھ ہی پہ رکھونگا اپنی نظر - تُو ہی میری پناہ ہے اے میرے خدا

دوسرا حصّہ - بحر دیگر

۸- مجھے آگے سے لینے آئیگی رحمت میرے رب کی
خدا پوری کریگا میرے اعداء پر میری مرضی

۹- اُنہیں مت مار جاں سے - تا نہ ہو بھولے میری اُمّت



اُنہیں کر پست و آوارہ دِکھا قدرت تُو اب اپنی
ہماری ڈھال ہے تُو ہی پھنسیں وہ اپنی نخوت میں

۱۰- گُناہ جو اُن کے مُنہہ کا ہے سو ہے بات اُنکے ہونٹوں کی
بناتے ہیں وہ جھوٹی باتیں لعنت کرتے رہتے ہیں

۱۱- فنا کر قہر سے اُن کو رہے نہ ایک بھی باقی
زمیں کی ساری حدّوں تک یقیناً لوگ جانینگے

۱۲- کہ ہے یعقوب پر بالکل حکومت سب خداوند کی
وہ لوٹیں شام کو کُتّے کی مانند بھونکتے جائیں

۱۳- پھریں وہ شہر میں ہر جا کہ تا کچھ پائیں کھانا بھی
گر آسُودہ نہ ہونگے رات بھر پھرتے رہینگے وہ

۱۴- کرینگے شور و غُل برپا عدُو تب مثل کُتّے کی
ثنائیں تیری قدرت کی خداوند ائیں گاؤنگا

۱۵- سویرے زور سے گاؤں ستایش تیری رحمت کی
خداوند ہے میرا محکم قلعہ اور میری اُونچی جا

۱۶- ہے بے پایان - و بے حد رحمت و شفقت خداوند کی

## ۶۰-ساٹھواں زبور- دہنے ہاتھ سے بچا

**۱ و ۲**- خدا کا اپنے لوگوں سے ناراض ہونا پچھلی مہربانی کو یاد دلا کر از سرِ نو مہربانی کیلئے دُعا

### پہلا حصّہ

۱- ہمیں تُو نے رد کر دیا ہے خدایا — پریشان و آوارہ تُو نے پھرایا
۲- ہوا غصّے تُو ہم کو پھر دے بحالی — زمیں تُو نے لرزائی اور توڑ ڈالی
۳- خدایا تُو سب اِس کے رخنے ملا دے — کہ وہ کانپتی تھر تھراتی ہے ڈر سے
۴- ہاں قوم اپنی کو تُو نے سختی دکھائی — ہمیں تُو نے حیرت کی مے ہے پلائی
۵- دیا تُو نے جھنڈا جو تجھ سے ہیں ڈرتے — کیا جاوے استادہ تا بہرِ حق کے

### دُوسرا حصّہ

۶- کہ تا تیرے محبُوب پاویں رہائی — بچا اپنے بازو سے تُو یا الٰہی
۷- کیا جو خدا نے تقدّس میں وعدہ — سو مَیں اُس سے خوش ہو کے خوشیاں کرونگا
۸- کرونگا مَیں تقسیم ارضِ سکم کی — مَیں ناپونگا سکّات کی ساری وادی
۹- ہے جلعاد میرا منسّی بھی میرا — ہے اِفرئیم بھی اِک قلعہ میرے سر کا
۱۰- یہُودہ میرے واسطے ہے مقنّن — ہے موآب بھی میرے دھونے کا برتن
۱۱- اَدوم میرے پاؤں کے نیچے آئیں — فلستی میرے شادیانے بجائیں



### تیسرا حصّہ- خدا کی مدد سے ہم بہادری کرینگے

۱۲- مجھے شہرِ محکم میں لیجائیگا کون — اور آدوم میں مجھ کو پہنچائیگا کون؟
۱۳- بھلا ہم کو رد نہ کیا تھا خدایا — چلا نہ ہماری جو فوجوں کے ہمراہ؟
۱۴- مصیبت میں تُو ہی مدد کر ہماری — عبث ہے کہ اِنسان سے ہو رہائی
۱۵- خدا ہی سے ہم زور حاصل کرینگے — کریگا وہ پامال دشمن ہمارے

## ۶۱-اِکسٹھواں زبور- مجھ سے اُونچی چٹان

آفتوں میں خدا پر بھروسہ رکھنا

۱- سُنو اے ہو میرے نالے کا اور رکھ دُعا پہ کان — حدِّ زمیں سے تجھ کو پکارونگا دُکھ کی آن
۲- تُو اُس چٹان تک مجھے پہنچا دے اَے خدا — جو مجھ سے ہے بلند- ہے تُو ہی میری پناہ
۳- مضبوط بُرج تُو ہے عدُوؤں کے سامنے — دائم رہا کرونگا میں خیمے ہی میں تیرے
۴- تیرے پروں کے سائے تلے لُونگا میں پناہ — تُو نے ہی منّتیں میری سُن لی ہیں اَے خدا

۵- اُن لوگوں کی سی تُو نے ہی میراث مجھ کو دی
جو اپنے دِل میں رکھتے ہیں بس خوف تیرا ہی
۶- تُو بادشاہ کی عمر بڑھائیگا آے خدا
ہاں پُشت تا بہ پُشت تُو اُس کو بڑھائیگا
۷- رب کے حضور اُس کا رہیگا سدا قیام
حافظ ہو اُس کا راستی و رحم سے مدام
۸- مَیں گاؤنگا ثنائیں سدا تیرے نام کی
گذرانوں تیرے سامنے ہر روز نذریں بھی

## ۶۲- باسٹھواں زبور- آے میری جان خداوند کی منتظر رہ

### پہلا حصّہ- خدا پر ہمارا بھروسہ- دشمنوں کے لئے ایک بے بہتی

۱- میری جاں مُنتظر ہے بس خدا کی — اُسی سے ہے فقط میری خلاصی
۲- اکیلا بس وہی میری چٹاں ہے — میری جاں کو رہائی اور اماں ہے
۳- وہی مُحکم قلعہ ہے میری جاں کا — نہیں جُنبش کا کچھ بھی مجھ کو خطرہ
۴- بھلا اِک مرد کی جاں مارنے پر — رہو گے کب تلک تم حملہ آور؟
۵- گِرو گے تم جُھکی ہو جیسے دیوار — ہاں جیسے ڈگمگاتی ہو کوئی باڑ
۶- وُہ اُسپر کرتے ہیں منصوبہ بازی — اُتاریں اُس کو تا شوکت سے اُسکی



۷- وہ خوش ہو جُھوٹ سے برکت ہیں دیتے — مگر ہیں دِل میں اپنے لعن کرتے

### دُوسرا حصّہ- دوستوں کے لئے ایک ترغیب

۸- میری جاں کر خدا کی اِنتظاری — اُسی سے ہے فقط اُمید واری
۹- اکیلا بس وُہی میری چٹاں ہے — میری جاں کی رہائی اور اماں ہے
۱۰- وُہی مُحکم قلعہ ہے میری جاں کا — نہیں جُنبش کا کچھ بھی مجھ کو خطرہ
۱۱- خداوند ہی سے ہے میری خلاصی — اُسی سے شان و شوکت سب ہے میری
۱۲- چٹاں بس زور میرے کی خدا ہے — وہ میرا گڑھ ہے اور میری پناہ ہے
۱۳- بھروسہ رکھو ہر دم اُس کا لوگو — پناہ ہے وہ سو اپنا دِل اُنڈیلو

### تیسرا حصّہ- اُمید کے سوائے اَور کوئی مستحق بنیاد نہیں

۱۴- کہ باطل ہیں بنی اِنسان سارے — بنی آدم ہیں فانی اور جُھوٹے
۱۵- ترازو میں وہ تولے جائینگے جب — بطالت سے بھی ہلکے نکلینگے سب
۱۶- بھروسہ ظلم پر ہرگز نہ کرنا — نہ لُوٹ اور مار سے بیہودہ بننا
۱۷- اگر ہو مال و دولت کی ترقی — نہ اِس پر دِل لگاؤ تم کبھی بھی
۱۸- خداوند نے یہ فرمایا تھا اِک بار — مگر میں نے سُنا ہے اُس کو دو بار
۱۹- کہ ہے سب زور اور قُوت خدا کی — فقط تجھ ہی سے ہے رحم و وفا بھی
۲۰- ہر اِک کو اُس کے کاموں کا خدایا — فقط تو ہی ہے بدلہ دینے والا

## ۶۳- تریسٹھواں زبور- میری جان پیاسی

### پہلا حصہ - خدا کی محبت اور اُس میں آسودگی

۱- تُو میرا خدا ہے خداوند میرے — تجھے ڈھونڈونگا میں تو اُٹھ کر سویرے
۲- میری جان یارب ہے تیری پیاسی — میرا جسم مُشتاق ہے بس تیرا ہی
۳- زمیں خشک اور دُھوپ سے جو جلی ہے — وہاں بھی مجھے بس تیری لَو لگی ہے
۴- کہ تا دیکھوں مَیں حشمت اور زور تیرا — کہ جیسا ہے بیت المقدس میں دیکھا
۵- تیرا رحم ہے زندگی سے بھی بہتر — ستایش کرینگے میرے لب سراسر
۶- سو جب تک مَیں جیتا ہوں میرے خدایا — تجھی کو مُبارک۔ مُبارک کہونگا
۷- اُٹھاؤنگا شکرانے میں ہاتھ اپنے — خداوندا میرے تیرا نام لے لے
۸- میری جان یُوں سیر ہوگی خدایا — کہ ہے چربی اور گودے سے سیر گویا
۹- میرا مُنہ خوشی کے سبب یا الٰہی — کریگا سدا تیری مدحت سرائی

### دُوسرا حصہ - خدا کے ساتھ رفاقت اور اُس میں خوشی

۱۰- مَیں بستر پہ کرتا ہوں جب یاد تیری — تیرا دھیان کرتا ہوں جب رات کو بھی
۱۱- کہ تُو ہی ہوا ہے فقط میرا چارہ — تیرے پر کے سایے تلے خوش رہونگا
۱۲- لگی ہے تیرے پیچھے ہی جان میری — ہے تیرے ہی بازو سے میری بحالی
۱۳- عدو سب میری جان کے لینے والے — تباہ ہونگے اسفل میں وہ نیست ہونگے



۱۴- ہاں تلوار سے کھیت آئینگے اعدا — نوالہ بنینگے وہ سب گیدڑوں کا
۱۵- مگر بادشاہ شاد ہوگا خدا سے — ہاں خوش ہونگے اُس کے قسم کھانیوالے
۱۶- مگر اُن کا مُنہ بند ہوگا شتابی — جو جھوٹے ہیں اور ہیں بطالت کے عادی

## ۶۴- چونسٹھواں زبور- شریروں کی سازش

۱- تُو خداوندا میری فریاد کی سُن لے صدا — دُشمنوں کی دہشتوں سے جان میری کو بچا
۲- تُو بچا مجھ کو شریروں کے چھپے منصوبوں سے — تیز کرتے ہیں زباں اپنی وہ خنجر کی طرح
۳- تیز کرتے ہیں زباں اپنی وہ خنجر کی طرح — ڈر نہ رکھتے۔ ناگہانی تیر دیتے ہیں چلا
۴- چھپ کے تا کامل کو ماریں بیٹھتے ہیں گھات میں — اور بدکاروں کے ہنگامے سے بھی مجھ کو چھڑا
۵- وُہ تو اِک بدکام میں کرتے ہیں اپنے کو قوی — چھُپ کے پھندا مارتے ہیں۔ کہتے ہیں کون دیکھیگا
۶- کھوجتے رہتے ہیں وہ بدکاریوں کے واسطے — کہتے ہیں تدبیر اِک ہم نے نکالی واہ۔ وا

۷- اُن میں سے ہر ایک کا باطن ہے گہرا۔ دِل خراب
پر خدا کے تیر سے گھائل وہ ہونگے اور فنا

۸- وہ زباں اپنی کے پھندے میں پھنسینگے آپ ہی
اُن پہ جو کوئی نظر ڈالیگا اُن سے بھاگیگا

۹- سب ڈریںگے اور کرینگے رب کے کاموں کا بیان
وہ بخوبی سمجھینگے سب کام اُس کے بے خطا

۱۰- ہوگا صادق خوش۔ یہوواہ کے سبب رکھیگا آس
سیدھے دِل اُس پر کرینگے فخر جو ہے حق خدا

## ۶۵۔ پینسٹھواں زبور۔ ارزانی

### پہلا حصّہ۔ عبادت کی نعمتیں

۱- مُنتظر تیرے ہیں۔ صیحوں میں گاتے ہیں تنا
لائینگے نذریں تیرے ہی آگے اے میرے خدا

۲- سُننے والا ہے دُعاؤں کا تُو ہی اَے رحمان
تیرے ہی سامنے آوینگے ہیں جتنے اِنسان

۳- مجھ کو مغلوب خطاؤں نے کیا میرے خدا
تُو ہی کفّارہ کریگا میرے عصیاں کا ادا

۴- وہ مبارک ہے۔ جسے تُو نے چُنا اپنے لئے



تاکہ درگاہ میں تیری تیرے نزدیک رہے
۵- سیر ہم ہونگے تیرے گھر کی خوبی سے خدا
ہاں تیری ہیکلِ اقدس ہی میں خوش ہونگے سدا
۶- تُو ہی مُنجّی ہے ہمارا اَے عالی جناب
صدق کے ساتھ ہمیں دیتا ہے۔ پُرخوف جواب
۷- دُور سے دُور کی حدّیں ہیں جو بحر و بر کی
تجھی سے رکھتی ہیں اُمّید خدایا اپنی

### دُوسرا حصّہ۔ بحر دیگر۔ اُنکی بربادی

۸- زور سے تُو ہے کمربستہ خدائے ذی شان
تیری قدرت ہی سے قائم ہیں سبھی کوہستان
۹- شور دریاؤں کا اور مَوجِ تلاطم کی صدا
قوموں کی دُھوم کو بھی بند تُو کرتا ہے خدا
۱۰- کُرّۂ ارض کی سرحدوں کے رہنے والے
خَوف کھاتے ہیں خداوندا نِشانوں سے تیرے
۱۱- اُن جگھوں کو تُو خداوندا خوشی بخشیگا
جن جگھوں سے کہ سحر و شام ہے ہوتی پیدا
۱۲- دیکھا کرتا ہے خداوندا زمین کا تُو حال

پھر اُسے بخشیگا سیرابی و شادابی کمال

۱۳- وہ خداوند کا دریا جو ہے پانی سے بھرا
اُس سے تُو اُن کے لئے غلّہ ہے پیدا کرتا

۱۴- خوب تر کرتا ہے ریگھاریاں ساری اُس کی
اُس کے سب ڈھیلوں کو ہموار ہے کرتا تُو ہی

۱۵- کرتا ہے نرم خدایا تُو اُنہیں بارشوں سے
اُس کے اُگنے کو بڑھاتا ہے تُو برکت دیکے

۱۶- سال کو بخشتا ہے تاج تُو رحمت کے سبب
نقش پاء سے تیرے روغن ہے ٹپکتا یارب

۱۷- دشت و جنگل کی چراگاہ ہے ٹپکتی ساری
شادمانی سے کمر بستہ ہیں سب ٹیلے بھی

۱۸- گلّوں سے خوب ملبّس ہیں چراگاہیں سبھی
کیا ہی بھرپُور ہیں غلّے سے نشیب و وادی

۱۹- نعرہ زن ہوتے ہیں للکارتے ہیں خوشیوں سے
گیت گاتے ہیں خداوند کی تعریفوں کے

---



## ۶۶- چھیاسٹھواں زبور- خداوند مسیح کی مستانہ

خداوند کی ستایش اُس کے مہیب کاموں کے سبب

۱- خداوند کی طرف سے ہی زمینو خوب چلاؤ
اور اُس کے نام کی عظمت میں خوش ہو کر ثنا گاؤ

۲- کرو ظاہر تم اُس کی شوکت و حشمت ثناؤں سے
کہو اُس سے کہ تیرے کام ہیبت ناک ہیں سارے

۳- تیری قدرت بڑی ہے اِس سبب سے تیرے سب اعداء
خوشامد سے گرینگے سامنے تیرے خداوندا

۴- تجھے سجدہ کرینگے کُل زمیں کے سارے باشندے
ثنا خوانی کرینگے اور ستایش تیری گائینگے

۵- تم آؤ کام سارے غور سے دیکھو یہوواہ کے
بنی آدم پہ ہیبت ناک ہے وہ اپنے کاموں سے

۶- سمندر جب کہ خشکی سے خدا نے خود بدل ڈالا
سلامت گذرے دریا پار سب کے سب پیادہ پا

۷- خوشی سے بھر گیا اُس کے سبب سے واں ہمارا جی
ابد تک اُس کی قدرت ہے ابد تک سلطنت اُسکی

۸- خدا کی آنکھیں دیکھا کرتی ہیں دُنیا کی قوموں کو

کرے نہ سر بلند اپنے تئیں وہ جو کہ سرکش ہو

دُوسرا حِصّہ - بجز دیگر - خداوند کی ستایش - اُس کے لوگوں پر اُس کی مہربانی کے سبب

۹- مبارک کہو سب ہمارے خدا کو — صدا اُس کی تعریف کی تم سناؤ
۱۰- ہماری ہے جاں زندہ اُسکے سبب سے — پھسلنے نہیں دیتا پاؤں ہمارے
۱۱- خدایا ہمیں تُو نے ہے آزمایا — ہمیں مثلِ رُوپے کے ہے تُو نے تایا
۱۲- پھنسایا ہمیں دام میں تُو نے اکثر — ہے دُکھ باندھا تُو نے ہماری کمر پر
۱۳- ہاں لوگوں کو سر پر ہمارے چڑھایا — پڑے پانی اور آگ میں ہم خدایا
۱۴- پر اَب تُو نے بخشی ہے خوشیوں کی سیری — مَیں قُربانیاں لاؤں درگاہ میں تیری
۱۵- ادا اپنی سب منّتیں مَیں کرونگا — جو تنگی میں مانیں تھیں مَیں نے خدایا
۱۶- چلے بڑے مینڈھوں کی خوشبوئیاں بھی — مَیں قربانی لاؤں حضوری میں تیری
۱۷- مَیں بیل اور بکرے بہت موٹے لاؤں — تیرے آگے قُربانیاں تا چڑھاؤں

تیسرا حِصّہ - خداوند کی ستایش ہماری خاص تجربہ کاری کے سبب

۱۸- خدا تر سو میری سُنو تم یہ آکر — خدا نے جو احساں کئے میری جاں پر
۱۹- پکارا اُسے میں نے اپنے دہاں سے — ہوئی اُس کی تعریف میری زباں سے
۲۰- بُرائی پہ مائل اگر دِل ہے میرا — خداوند ہرگز نہ میری سُنیگا
۲۱- سُنی پر خداوند نے میری سراسر — لگائے ہیں کان اُس نے میری دُعا پر



۲۲- مبارک خدا ہے - کہ جس نے نہ پھیری — دُعا میری اور اپنی رحمت کبھی بھی

## ۶۷ - ستاسٹھواں زبور - مشنری زبور

قومیں تیری ستایش کریں

۱- کرے رحم ہم پر ہمارا خدا — ہمیں برکتیں دیوے لا انتہا
۲- جمال اپنا ہم پر تُو کر جلوہ گر — زمیں پر ہو معلوم رستہ تیرا
۳- سب اقوام میں پھیلے تیری نجات — کریں اُمتیں شکر تیرا ادا
۴- کرینگی تیرا شکر سب اُمتیں — خوشی سے ترنم کریں پر ملا
۵- کریگا تُو قوموں کا اِنصاف راست — زمیں پر تُو لوگوں کا ہے رہنما
۶- کرینگی تیرا شکر سب اُمتیں — تیری ہونگی مشکور قومیں خدا
۷- زمیں نے دیئے اپنے سب حاصلات — ہمیں دیگا برکت ہمارا خدا
۸- خدا ہم کو بخشیگا برکت ضرور — حدودِ زمیں اِس سے کانپے سدا

## ۶۸ - اڑسٹھواں زبور - خداوند اُٹھے

پہلا حِصّہ - یہوواہ عظیم اور رحیم یسعی مسیح کی راہ تیار کرو

۱- خدا اُٹھے اور اُس کے سارے عدو — پراگندہ ہوں منتشر چار سُو
۲- خدا سے جو بَیر رکھتے ہیں کینہ مُدام — حضوری سے بھاگینگے اُس کی تمام
۳- دُھواں جیسے ہو جاتا ہے منتشر — اُسی طرح اُن کو پراگندہ کر

۴- پگھل جاتا ہے موم جوں آگ سے — فنا ہونگے بد- رب کے یوں سامنے
۵- مگر شاد ہوں سارے صادق ضرور — وہ مسرور ہوں سب خدا کے حضور
۶- نہ پھولے سمائیں خوشی کے سبب — ثنائیں خداوند کی گائیں سب
۷- خداوند کی گائیں حمد و ثنا — ہو تیار اُس کے لئے رستا
۸- جو اپنے ہی یاہ نام سے ہو سوار — بیابانوں میں سے ہے کرتا گذار
۹- کرو سب خوشی مل کے اُس کے حضور — ثنا خوانی اُس کی کرو تم ضرور
۱۰ ولی بیوگاں کا یتیموں کا باپ — خدا ہی مقدس مکاں میں ہے آپ
۱۱ بساتا ہے تنہاؤں کا گھر خدا — اسیروں کو خورسندی کرتا عطا

۱۲- مگر جو کہ سرکش ہیں باغی تمام
رہینگے وہ سوکھی زمیں پر مدام

دوسرا حصہ- بحر دیگر- اپنی کلیسیا کی نسبت اُس کی گذشتہ مہربانی

۱۳- جب آگے آگے گذرا اے خدا تو اپنے لوگوں کے
تو جس دم ہو کے رہبر گذرا تھا دشت و بیاباں سے
۱۴- زمیں لرزی تھی ٹپکے آسماں اور کوہِ سینا بھی
ہوئے جنباں و لرزاں سب حضوری میں یہوواہ کی
۱۵- خدایا رحم سے جب تو نے بارش خوب برسائی
تیری میراث نے تب خوب حاصل کی توانائی



۱۶- بسائی اُس میں پھر اپنی جماعت اے خدا تو نے
غریبوں کے لئے تیاری کی ہے اپنی رحمت سے
۱۷- خدا نے حکم فرمایا جماعت تب بشیروں[1] کی
ہوئی اِک فوج ظاہر تا سُناوے جا کے خوشخبری
۱۸- وہ بھاگے بادشاہ آخر جو لشکر لیکے آئے تھے
رہی جو گھر میں عورت مال بانٹا لوٹ کا اُس نے
۱۹- جب اپنے بھیڑ سالوں کی زمیں میں لیٹ جاؤ گے
مثالِ فاختہ زردار ہونگے بال و پر سارے
۲۰- جب القادر خدا اُن سے غنیموں کو ہٹا دیگا
سفید ہو جائیگا ظلمون مانند برف کی سارا

تیسرا حصہ- بحر دیگر- اُس کا جلیل الشان مسکن

۲۱- جو ہے پہاڑ بسن کا سو ہے خدا کا پہاڑ
ہے یہ پہاڑ بسن کا بلند چوٹی دار
۲۲- بلند کوہو- ہاں کیوں تاکتے ہو ڈاہ سے بھلا؟
اِسی پہاڑ پہ اب بسنا چاہتا ہے خدا
۲۳- جگہ ہے یاہ کے رہنے کی تا ابد یہ پہاڑ

[1] یعنی بشیر عورتیں ۱۲

چھٹا حصّہ - بحرِ دیگر - غیر قوموں کا رجوع لانا

۳۸- خدا نے تیری مضبوطی کا ہے ارشاد فرمایا
سو کر مضبوط اپنا کام تُو میرے خداوندا

۳۹- جو ہے یروشلم میں تیری ہیکل اُس کے باعث سے
تیری درگاہ میں سب بادشاہ نذرانے لاوینگے

۴۰- نیستاں کے بہائم کو - قوی وہ جھنڈ بیلوں کا
جو بچھڑے اُمتوں کے ہیں ڈپٹ اُن کو خداوندا

۴۱- کہ تا چاندی کی لاکر اینٹ ہر اک سامنے تیرے
ہو تیرا تابع فرمان بالکل اَے خدا میرے

۴۲- خدایا منتشر تُو ہی نے کی ہیں قومیں وہ ساری
نہیں جو امن کی خواہاں مگر خواہاں لڑائی کی

۴۳- زمینِ مصر سے بھی سارے دولتمند آئینگے
تیرے ہی سامنے سب کوشی ہاتھ اپنا بڑھائینگے

ساتواں حصّہ - بحرِ دیگر - اَے لوگو خدا کی بڑائی کرو

۴۴- زمیں پر جو کہ مملکت ہے وہ گیت گاویں ہم خدا کا
کریں ستایش ہمیشہ اُس کی - ہو راگ بس حمد اور ثنا کا



۴۵- قدیم ہی سے سوار ہے وہ - تو آسمانوں کے آسماں پر
صدا سُناتا ہے اپنی - دیکھو صدا میں ہے اُسکے زور کیسا

۴۶- خدا کی جانب سے زور سارا - خدا ہی کی طرف سے ہے قوت
جلال قوم اپنی پر ہے ظاہر - ہے بدلیوں میں بھی زور اُس کا

۴۷- مکان جو تیرے رہنے کے ہیں - وہ کیا ہی ہیں پاک و صاف سارے
مہیب ہے اُن کے بیچ میں تُو - عجب جلالی میرے خدایا

۴۸- خدا وہی اسرائیل کا ہے - جو اپنے لوگوں کو دیتا قوت
ازل سے لے تا ابد مُبارک - وہ ہے مُبارک خدا ہمیشہ

## ۶۹ - اُنہترواں زبور - گہرے پانیوں میں

پہلا حصّہ - بڑا مصیبت زدہ

۱- بچالے تُو مجھے میرے خدایا — کہ پانی میری جاں تک آ ہی پہنچا
۲- مَیں گہری کیچ میں اب دھنس چلا ہوں — کھڑے ہونیکی بھی کوئی نہیں جا
۳- مَیں گہرے پانیوں میں ڈوبتا ہوں — مجھے سیلابوں نے ہے آ دبایا
۴- مَیں چلّانے سے بالکل تھک گیا ہوں — گلا بھی چیخنے سے میرا سُوکھا
۵- میری دُھندلائیں آنکھیں آخرِ کار — یہاں تک مَیں نے اپنے رب کو تاکا
۶- جو مجھ سے بے سبب ہیں حسد کرتے — زیادہ موئے سر سے ہیں وہ اعداء
۷- میرے مُہلک جو دشمن ہیں دغاباز — نہایت ہی بڑا ہے زور اُن کا

۸- مَیں پھر دُونگا وہ سب کچھ بے تامّل جسے مَیں نے کبھی بھی تھا نہ چھینا
۹- نہیں تجھ سے چھپی میری خطائیں تُو واقف ہے میری نادانیوں کا

## دُوسرا حصّہ - مُصیبت زدہ کا نوحہ

۱۰- خداوندا یہوواہ یا اِلٰہی اکیلا ہے خدا فوجوں کا تُو ہی
۱۱- جو تیرے مُنتظر ہیں میرے باعث نہ ہوں شرمندہ و رُسوا کبھی بھی
۱۲- تیرے طالب اَے اسرائیل کے یاہ میرے باعث نہ ہوں نادم کبھی بھی
۱۳- میرا مُنہہ ڈھانپا ہے شرمندگی نے تیرے باعث ملامت ہے اُٹھائی
۱۴- مَیں پردیسی ہوں اپنے بھائیوں میں ہُوں ماں کے بیٹوں میں اِک اجنبی بھی
۱۵- سراسر کھا گئی مجھ کو خدایا جو غیرت مجھ کو ہے تیرے ہی گھر کی
۱۶- ملامت اُن کی مجھ پر آ پڑی ہے ملامت جو تجھے کرتے ہیں واہی
۱۷- مَیں رویا خُوب اور روزے بھی رکھّے ہوئی رُسوائی پھر بھی میری جاں کی
۱۸- ہُوا اُن کے لئے ضرب المثل مَیں کہ مَیں نے ٹاٹ کی پوشاک پہنی
۱۹- میرے حق میں تو گاتے ہیں نشے باز جو بیٹھے پھاٹکوں پر بکتے واہی

## تیسرا حصّہ - رہائی کے لئے مصیبت زدہ کی دُعا

۲۰ یہوواہ رب دُعا میری ہے تجھ سے قبولیّت میں اپنی میری سُن لے
۲۱ تُو اپنی مِہر کی کثرت کے باعث اور اپنی اِس صداقت کے سبب سے



۲۲- کہ جس سے بخشتا ہے مخلصی تُو دُعا اِس بندۂ عاجز کی سُن لے
۲۳- کہ تا میں کیچ میں دھنستا نہ جاؤں پکڑ مجھ کو تُو ہاتھ اپنا بڑھا کے
۲۴- بچا تُو حاسدوں سے مجھ کو یارب بچا لے مجھ کو گہرے پانیوں سے
۲۵- نہ گھہراؤ دبانے پائیں مجھ کو نہ گزریں پانی کے سیلاب سر سے
۲۶- خداوندا تُو ایسا کر کہ مجھ پر کُنواں بند اپنا مُنہہ کرنے نہ پائے
۲۷- ہے ارزاں خوب تیری مہربانی یہوواہ اب دُعا میری تُو سُن لے
۲۸- توجّہ کر تُو مجھ پر اَے یہوواہ مطابق اپنی بھاری رحمتوں کے
۲۹- چھپا بندے سے اپنے مُنہہ نہ اپنا ہے مجھ پر دُکھ تُو میری جلد سُن لے
۳۰- چھُڑا تُو میری جاں کو پاس آکر رہائی دے عدوؤں کے سبب سے
۳۱- میری خواری ندامت جانتا تُو میرے بَیری ہیں سارے تیرے آگے
۳۲- ملامت نے میرا دِل توڑ ڈالا پڑا بیمار ہُوں مَیں رنج و غم سے
۳۳- میری ہمدردی کو آیا نہ کوئی رہا میں منتظر تا کوئی آئے

۳۴- مجھے بس پت دیا کھانے کے بدلے
دیا سرکہ بھی پینے کو اُنہوں نے

## چوتھا حصّہ - ستانے والوں کی تباہی کے لئے درخواست

۳۵- تُو کر اُن کے لئے ایسا خدایا کہ پھندا ہووے دسترخوان اُنکا
۳۶- کہ وہ جس چیز سے ہوتے ہیں خوشحال وُہی اُن کے پھنسانے کا ہو اِجال

۳۷ وہ سب ہو جائیں اندھے تا نہ دیکھیں — سدا لرزاں رہیں اُن سب کی کمریں
۳۸ - اُنڈیل اُن پر غضب اپنا خدایا — پکڑ لے سخت اُن کو قہر تیرا
۳۹ - محل اور خیمے ہوں سب اُن کے برباد — رہے ایسا نہ کوئی جو ہو آباد
۴۰ - ستاتے ہیں تیرے مارے ہوؤں کو — دُکھاتے باتوں سے ہیں زخمیوں کو
۴۱ - بڑھا اُن کی خطاؤں پر خطائیں — صداقت میں نہ تیری دخل پائیں
۴۲ - مٹا دے زندوں سے اُن کو خدایا — نہ لکھ تُو صادقوں میں نام اُن کا

## پانچواں حصّہ - خدا دعاؤں کا سُننے والا

۴۳ - میں ہوں غمگین اور مسکین سراسر — مجھے کر سرفراز اُن سے چھڑا کر
۴۴ - کرونگا گیت میں حمدِ الٰہی — کرونگا شکر اور اُس کی بزرگی
۴۵ - جو کُھر والے ہیں فربہ بیل بچھڑے — خدا خوش حمد سے ہے - بڑھکر اُن سے
۴۶ - پریشاں حال اور آزردہ ہو کر — یہ جب دیکھینگے خوش ہونگے سراسر
۴۷ - ارے تم سب جو طالب ہو خدا کے — رہیں زندہ ہمیشہ دِل تمہارے

۴۸ - ہے یاہ فریاد سُنتا عاجزوں کی
نہیں تجھ جانتا وہ اپنے قیدی

## چھٹا حصّہ - بحرِ دیگر - خدا کی تعریف

۴۹ - تمام افلاک اور ساری زمیں اور کُل سمندر بھی



سب اُس میں رینگنے والے شناگاہیں یہوواہ کی
۵۰ - خدا جو کثرتِ رحمت سے صیحوں کو بچائیگا
یہوواہ کی بھی ساری بستیوں کو وہ بنائیگا
۵۱ - کہ تا اُس میں بسیں وہ اور ہو میراث وہ اُن کی
وہ وارث ہوگی اُن کی جو ہوا ولاد اُس کے بندوں کی
۵۲ - جنہیں عشقِ حقیقی ہے خدا کے نامِ اقدس سے
کرینگے بود و باش اُس میں سدا خوشیاں منائینگے

## ۷۰ - ستّرواں زبور - میں محتاج و مسکین ہوں

فضل اور رحم کے لیئے ایک دُعا

۱ - رہائی مجھے بخش میرے خدا — تُو میری مدد کو شتابی سے آ
۲ - جو پیچھے پڑے ہیں میری جان کے — خجل ہوویں وہ سب کے سب برملا
۳ - میرے ساتھ جو کرنا چاہتے بدی — ہوں پسپا ذلیل اور رُسوا سدا
۴ - پلٹ جائینگے وہ ندامت سے سب — جو ٹھٹھے سے کہتے ہیں آہا - ہا - آہا
۵ - ہمیشہ خوش و خُرّم و شاد ہوں — جو تیرے طلبگار ہیں اے خدا
۶ - جو تیری نجاتوں کو کرتے پیار — رہائی سے رکھتے محبت سدا
۷ - یہ قول اُن کا ہر دم ہو وردِ زباں — یہوواہ کی عزت ہو عظمت سدا
۸ - میں مسکین ہوں اور محتاج ہوں — خدایا میری طرف تُو جلد آ

۹- تُو ہی میرا چارہ تُو دیتا نجات — سومت دیر کر تُو یہوواہ ذرا

## ۷۱- اکہتّروال زبور - بڑھاپے کے لئے ایک زبور

### پہلا حصّہ - زبور نویس خدا کی مدد چاہتا ہے

۱- تجھ پر یہوواہ رکھتا ہوں میں اپنا آسرا
شرمندہ مجھ کو تُو نہ کبھی ہونے دے ذرا

۲- مجھ کو بچا تُو اپنی صداقت سے دے نجات
دھر کان میری طرف تُو ہی مجھ کو کر رہا

۳- تُو میرے رہنے کے لئے مضبوط ہو چٹان
تا میرا آنا جانا تیرے پاس ہو سدا

۴- تُو ہی میری چٹان ہے تُو ہی میرا حصار
فرمایا حکم تُو نے ہی میری نجات کا

۵- مجھ کو چھڑا خدایا شریروں کے ہاتھ سے
بے مہر تیڑھے آدمی سے مجھ کو تُو بچا

### دُوسرا حصّہ - اُس کی نعمتوں کا بیان کرتا ہے

۶- اُمید میری تُو ہے یہوواہ میرے خدا
تجھ پر رہا ہے میرا لڑکپن سے آسرا



۷- جب سے ہُوا ہُوں پیدا میں - پالا ہے تُو ہی نے
ہاں رحمِ مادری سے نکالا ہے تُو ہی نے

۸- تعریف تیری میری ہے وِرد زباں سدا
حیراں ہیں مجھ کو دیکھ کے لیکن ہے تُو میرا

۹- دِن بھر رہیگا حمد سے لبریز مُنہ میرا
تیرے جمال ہی کی ستایش سے اے خدا

### تیسرا حصّہ - بحر دیگر

بڑھاپے میں دشمنی کی کثرت کے سبب خدا کی برکت کی زیادتی مانگنا

۱۰- بڑھاپے میں مجھ کو نہ ہرگز جھٹکا — ضعیفی میں مجھ کو نہ چھوڑ اے خدا
۱۱- میرے چرچے کرتے ہیں دشمن تیرے — صلاح کرتے خواہاں میری جان کے
۱۲- یہ کہتے ہیں چھوڑا خدا نے اُسے — سو جو چاہے اب اُس کا پیچھا کرے
۱۳- نڈر ہو کے پکڑو اُسے برملا — نہیں ہے کوئی جو اُسے لے چھڑا
۱۴- میرے اے خدا تُو نہ رہ مجھ سے دُور — میری کر مدد جلد آ کر ضرور
۱۵- عدُو سب میری جان کے اے خدا — خجالت میں سب ڈوب کر ہوں فنا

۱۶- بدی چاہتے ہیں جو میری جان کی
وہ ڈھپ جائیں شرمندگی سے سبھی

**چوتھا حصّہ** - ثابت قدم رہنے کے لئے منّت کرتا ہے

۱۷ - رکھونگا مَیں اُمّید تیری سدا — بڑھاؤنگا تیری ثنا پر ثنا
۱۸ - تیری مخلصی اور تیرے صِدق کا — کریگا بیاں سارا دِن مُنہ میرا
۱۹ - مَیں کرسکتا ہوں اُن کا کچھ نہ شمار — وہ حد سے زیادہ ہیں اَے کِردگار
۲۰ - یہوواہ کی قوّت سے مَیں آؤنگا — صداقت تیری صاف بتلاؤنگا
۲۱ - سکھایا مجھے تُو نے بچپن ہی سے — سُناتا ہوں ہر دم عجوبہ تیرے
۲۲ - مَیں بوڑھا ہُوں اور سر میرا ہے سفید — مجھے ترک مت کر نہ کر نا اُمید
۲۳ - جہاں تک کہ قوّت تیری کا بیاں — مَیں اِس پُشت پر کرسکونگا عیاں
۲۴ - ہر اک آنے والے پہ میرے خدا — مَیں جب تک کروں زور ظاہر تیرا

**پانچواں حصّہ** - خدا کی صداقت اور ایمانداری کے واسطے اُس کی تعریف کرتا ہے

۲۵ - بڑی ہے خدایا صداقت تیری — بڑے کام اور تیری قدرت بڑی
۲۶ - خدایا نہیں تیری کوئی مثال — اکیلا فقط تُو ہی ہے ذوالجلال
۲۷ - خدایا بڑی بھاری آفات سے — ہمیں آگہی بخشی تھی تُو ہی نے
۲۸ - جلائیگا پھر ہم کو تُو ہی خدا — تُو اسفل سے اوپر ہمیں لائیگا
۲۹ - بڑھائیگا تُو ہی بزرگی میری — تُو ہی پھر کریگا میری دِل دہی
۳۰ - بجا کر مَیں بین اپنی میرے خدا — مَیں تیری امانت کی گاؤں ثنا



۳۱ - مَیں بربط سے گاؤنگا تیری ثنا — کہ تُو ہے خدا پاک اِسرائیل کا
۳۲ - میرے ہونٹ ہونگے بہت شاد ماں — تیری مدح میں ہونگا جب نغمہ خواں
۳۳ - اِسی طرح خوش ہوگا میرا یہ جی — جسے بخشی ہے تُو نے ہی مخلصی
۳۴ - کھلی رکھ کے دِن بھر مَیں اپنی زبان — صداقت تیری کا کرونگا بیان
۳۵ - جو خواہاں تھے میرے ہی نقصان کے — وہ رُسوا ہوئے اور پشیماں ہُوئے

## ۷۲ - بہتّرواں زبور - آنے والا بادشاہ

**پہلا حصّہ** - مسیح کی بادشاہت راست - پُرصلح - پُررحم - اور دائم

۱ - اِنصاف اپنا شاہ کو تُو بخش اَے خدا
اور اُس کے شاہزادہ کو کر راستی عطا
۲ - اُمّت بھی تیری اور مساکین سب تیرے
اِنصاف اُس سے پائینگے سچائی سے سدا
۳ - سب ٹیلوں اور پہاڑوں سے امن و سلامتی
نکلیگی واسطے تیرے لوگوں کے اَے خدا
۴ - داد اُس سے اپنی پائینگے سب قوم کے غریب
محتاجوں کے جو بچے ہیں اُن کو چھڑائیگا
۵ - لیکن وہ سب جَور کھتے روا جور و ظلم کو
ٹکڑے کریگا اُن کے کریگا اُنہیں فنا

۶- جب تک کہ مہر و ماہ کو عالم میں ہے قیام
مانا کرینگی پشتوں کی سب پشتیں ڈر تیرا

**دُوسرا حِصّہ** - بحرِ دیگر - یہ بادشاہ فضل سے بھرپور - مبارک اور بے حد

۷- کٹی گھاس پر جیسے بارش پڑے — سو وہ ہوگا نازل اِسی طور سے
۸- ہاں پھُوہی کے مینہہ کی طرح سرسبز — زمیں ہوگی سیراب اور تر بتر
۹- کہ جب تک رہیگا بقا چاند کو — بہت ہونگے عہد اُس کے میں استوار
۱۰- وہاں ہوگا کثرت سے امن و اماں — سلامت رَوی ہوگی ہر جا عیاں
۱۱- سمندر سے تا اِنتہائے زمیں — وہی ہوگا فرمانروا ہر کہیں
۱۲- مطیع ہونگے وحشی بیابان کے — عدُو اُس کے سب پست ہو جائینگے
۱۳- جزائر کے سلطان تر سیس بھی — ہاں گذرانینگے اُس کو نذریں سبھی
۱۴- سبا اور سیبا کے فرمانروا — یہ گذرانینگے ہدیے اُس کو سدا

۱۵- اِسے شاہ جُھک کر کرینگے سلام
پرستش کرینگی گروہیں تمام

**تیسرا حِصّہ** - پُر شفقت - اُلفت آمیز اور کامیاب

۱۶- چُھڑائیگا محتاج و لاچار کو — مصیبت زدہ بے مددگار کو
۱۷- دُہائی جو دیتے اُسی کی سدا — وہ اُن کو رہائی کریگا عطا



۱۸- رہیگا وہ مِسکینوں پر مہرباں — بچائیگا محتاج و بیکس کی جاں
۱۹- اُنہیں دُکھ میں رہنے نہ دیگا کبھی — کہ خُوں اُن کی جانوں کا ہے قیمتی
۲۰- وہ جیتا رہیگا اور اُس کے حضور — وہ لائیگا سونا سبا کا ضرور
۲۱- سدا واسطے اُس کے ہوگی دُعا — مبارک ہے ہر روز فرمانروا
۲۲- زمیں پر گرے یا گرے کوہ پر — بہت تھوڑا سا بیج ڈالیں اگر
۲۳- عجب فصل غلّے کی بڑھ جائیگی — جُوں لبنان کے پھل کی ہو جھڑجھڑی

۲۴- اور اِس شہر کے سارے باشندگاں
وہ سرسبز ہونگے ہری گھاس ساں

**چوتھا حِصّہ** - مسیح کا جلال اور مبارکباد نام - تمجید

۲۵- رہیگا ابد تک مسیحا کا نام — فلک پر ہے سورج کو جبتک قیام
۲۶- چلن ہوگا ہر جا اُسی نام کا — ہر اِک پائیگا اُس سے برکت سدا
۲۷- تمام اُمتیں اور گروہِ اَنام — کہینگی مبارک اُسی کا ہے نام
۲۸- یہوواہ خدا ہے جو اسرائیل کا — اکیلا وہ کرتا عجائب سدا
۲۹- ابد تک اُسی کا جلالی ہے نام — مبارک مبارک وہی ہے مدام

۳۰- جلالِ خدا ساری دنیا میں ہو
سب آمین آمین مِل کر کہو

## ۷۳ - تہترواں زبور - پھسلنے والی جگہوں میں

**پہلا حصّہ** - شریروں پر حسد کرنا دانائی نہیں ہے - ایسا کام کرنا انسان کا خواص ہے - پہلے جب شریر لوگ بہت سے آزاد ہیں

۱ - ہیں جتنے صاف باطن اسرائیلی — خدا اُن کے لئے ہے خوب کیا ہی
۲ - پھسلنا تھا میرے پانوں کا نزدیک — رپٹنا تھا میرے قدموں کا نزدیک
۳ - حسد سے تھا میں مغروروں کا شاکی — بُروں کی جب کہ دیکھی کامیابی
۴ - نہ اُن کی موت میں ہے کوئی عُقدہ — ہے قوت اُن کی کامل اور عمدہ
۵ - نہیں ہوتے گرفتارِ مصیبت — نہ اُن پر آتی ہے کوئی بھی آفت
۶ - گھمنڈ اُن کا ہوا ہے طوقِ گردن — جفا و جور ہے زیبائشِ تن
۷ - تکبّر سے بھری ہیں آنکھیں اُن کی — تصوّر اُن کا حد سے بڑھ گیا بھی
۸ - تمسخر ظلم کرنا اُن کی خُو ہے — بھری نخوت سے اُن کی گفتگو ہے
۹ - مُنہ اُن کے پہنچے ہیں افلاک تک بھی[1] — زبانیں سیر کرتی ہیں زمیں کی
۱۰ - اُدھر لاتے رجوع ہیں لوگ اُس کے — بکثرت پانی چوساجاتا اُن سے
۱۱ - وہ کہتے ہیں کہ کیونکر جانے اللہ — نہیں کیا حق تعالیٰ اُن سے آگاہ؟

[1] بمعنی کفر بکنا +



**دُوسرا حصّہ** - دوسرے جب ایمانداروں کی نسبت شریر لوگ گھمنڈ اور کفر گوئی اور دولت میں کامیاب ہیں

۱۲ - شریروں کا نہیں گھٹتا ہے اقبال — بڑھاتے جاتے ہیں اپنا زر و مال
۱۳ - عبث مَیں نے کیا دِل صاف اپنا — عبث ہاتھ اپنا بے عیبی سے دھویا
۱۴ - میری جاں سارے دِن بے چین رہتی — وہ ہے ہر صبح کو تنبیہہ پاتی

**تیسرا حصّہ** - اِن باتوں کے سبب حسد کرنا اچھا نہیں - اُن کا علاج

۱۵ - بیاں کرتا اگر مَیں بات دِل کی — تیرے لوگوں سے کرتا بے وفائی
۱۶ - مَیں جب اِس بات پر تھا غور کرتا — بہت مشکل تھا جیسے اُس کا سمجھنا
۱۷ - ہُوا بیت اللہ میں جب جانا میرا — سو مجھ پر ہو گیا یہ راز افشا،
۱۸ - بٹھاتا تُو اُنہیں لغزش کی جا میں — تُو دھکیلتا اُنہیں بحرِ فنا میں
۱۹ - ہوئے اِک دم میں وہ ویران ناشاد — ہوئے وہ دہشتوں سے کیسے برباد
۲۰ - ہو جیسے جاگنے پر خواب کا حال — ہے ویسے ہی شریروں کا بھی اقبال
۲۱ - خدا جب جاگیگا بہرِ عدالت — شریروں سے کریگا سخت نفرت
۲۲ - میرا دِل ہو گیا تھا سخت کھٹا — مَیں اپنے گُردوں میں خود چھِد گیا تھا
۲۳ - سو مَیں تھا سخت جاہل اور ناداں — مَیں تیرے سامنے تھا مثلِ حیواں
۲۴ - مَیں تیرے ساتھ تب بھی تھا خدایا — تُو ہی نے میرا دہنا ہاتھ پکڑا

**چوتھا حصّہ** - پھر علاج کا بیان اور آخر کار صادقوں کی نجات کی نسبت اُن کی کامل اُمید

۲۵- تُو اپنی مصلحت سے یا الٰہی — میری بے شک کریگا رہنمائی
۲۶- جلالت میں تُو اپنے آخرِ کار — مجھے شامل کریگا میرے غفّار
۲۷- فلک پر ہے فقط تُو میرا مطلوب — زمیں پر تجھ سوا کوئی نہ محبوب
۲۸- میرا جسم اور دِل بھی گھٹتا جاتا — خدا دائم چٹان حصّہ ہے میرا
۲۹- جو تجھ سے دُور ہیں سب ہونگے فانی — مٹائے جائینگے باغی و زانی
۳۰- مگر ہے میری صرف اِس میں بھلائی — میسّر ہو مجھے قُربِ اِلٰہی

۳۱- توکّل ہے میرا یادِ خدا پر
سُناؤں کام تیرے تا سرِ اسر

## ۷۴- چوہترواں زبور - کیوں رد کیا کلیسیا ویرانی کے بیچ

**حصّہ اوّل** - خدا کی مدد کے واسطے ایک منّت

۱- ہمیں تُو نے ابد تک رد کیا ہے کیوں خداوندا
تیری بھیڑوں پہ کیوں تیرے غضب کا ہے دُھواں اُٹھا
۲- خریدا تھا ازل سے تُو نے یارب جس جماعت کو
تیرا فرقہ وہ موروثی جسے تُو نے چھڑایا تھا
۳- تُو اپنی یاد میں لا پھر وہ صیحونِ مقدّس بھی



جسے تُو نے چُنا تھا اپنے رہنے کو خداوندا
۴- بڑھا تُو دائمی ویرانیوں کی طرف پاء اپنے
کہ بیتِ قُدس میں اعدا نے سب برباد کر ڈالا

**دُوسرا حصّہ** - کلیسیا کی ویرانی کا بیان

۵- تیرے دشمن تیرے لوگوں پہ آکر کیا گرجتے ہیں
اُنہوں نے بنے نشانِ حکمرانی اپنا ٹھہرایا
۶- ہر اِک اُن دشمنوں سے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے
گھنے پیڑوں پہ اُونچے سے چلاتا ہے تبر گویا
۷- تیرے مقدِس میں یارب جسقدر ہے کارِ نقاشی
ہتھوڑوں اور کلہاڑوں سے اُسے ہیں توڑتے اعدا
۸- لگائی آگ ہے یارب اُنہوں نے تیرے مقدِس میں
تیرا مقدِس گرا کر ہائے۔ کیا ناپاک کر ڈالا!
۹- اُنہوں نے یہ کہا دِل میں کہ ہم سب کچھ مٹا ڈالیں
خدا کی معبدوں کو آگ سے بالکل جلا ڈالا
۱۰- نشاں اپنے نہیں ہم دیکھتے نہ ہے نبی کوئی
جو یہ بتلا سکے کب تک رہیگا حالِ بد ایسا

**تیسرا حصّہ** - خدا کی مدد مانگی جاتی اسواسطے کہ وہ آگے اسرائیل کا خدائے قادر ہُوا ہے۔ اور اب بھی تمام عالم کا خدا ہے

۱۱ - عدُو کب تک رہیگا طعنہ زن ہم پر خداوندا
بکیگا کفر تیرے نامِ اقدس پر ابد تک کیا؟
۱۲ - اب اپنا ہاتھ دہناکس لئے تُو نے چھپایا ہے
نکال اُس کو بغل سے کر فنا اُن کو خداوندا
۱۳ - خدا تیرا قدیمی بادشاہ ہے وہ چُھڑاتا ہے
زمیں پر وہ اکیلا ہے۔ نجاتیں بخشنے والا
۱۴ - خدایا اپنی قدرت سے ہی تُو نے بحر کو چیرا
مگروں کا بھی تُو نے پانیوں میں سر کچل ڈالا
۱۵ - کئے ہیں ٹکڑے ٹکڑے تُو نے ہی سر تنینانوں کے
کہ تا ہو ساکنانِ دشت ہی کے واسطے کھانا
۱۶ - وہ چشمے تُو نے چیرے۔ تُو نے ہی سیلاب چیرے ہیں
سدا کے بہنے والے پانیوں کو خشک کر ڈالا
۱۷ - تیرا ہے دن تیری ہے رات تیرا نور و سورج بھی
حدودِ ارض تجھ سے ہیں۔ تجھ ہی سے گرمی اور جاڑا



**چوتھا حصّہ** - اِسواسطے بھی۔ کہ وہ اپنے عہد کو یاد رکھتا ہے۔ اور مقدمہ اُس کا ہے

۱۸ - ملامت کرتا ہے دشمن نہ بھول اُسکو یہوواہ تُو
ہے تیرے نام پر کیا کُفر بکتی اُمّتِ جہلا
۱۹ - نہ ہرگز پھاڑنے والوں کو دے تُو فاختہ اپنی
ہمیشہ کے لئے مت بھول اپنی قوم کے غربا
۲۰ - ملاحظہ کر تُو عہد اپنا کہ خلوت گاہیں دنیا کی
ستم کے مسکنوں سے بھر گئی ہیں سب خداوندا
۲۱ - کریں محتاج و مسکیں نام تیرے کی ثنا خوانی
کوئی مظلوم و دُکھیا خوار ہو کر نہ پھرے اُلٹا
۲۲ - خدایا اُٹھ اور اپنے واسطے تُو آپ حُجّت کر
وہ طعنے یاد کر جو تجھ کو احمق روز ہے دیتا
۲۳ - کبھی نہ بھول تُو یارب صدائیں اپنے اعدا کی
کہ تیرے دشمنوں کا بڑھتا رہتا ہے سدا غوغا

## ۷۵ - پچھترواں زبور - مستزاد - وہ ایک کو گراتا دوسرے کو اُٹھاتا

**حصّہ اوّل** - خداوند صادق راستی سے عدالت کرتا ہے

۱ - ہم شکر و ثنا کرتے ہیں تیری ہی خدایا ..... ہم شکر ہیں کرتے

۲ - ظاہر ہوا چاہتا ہے تیرے نام کا جلوہ . . . . . نزدیک ہمارے
۳ - سب تیرے عجوبوں کی وہ کرتے ہیں منادی . . . . . اے میرے خداوند
۴ - میں وقتِ مقرر ہی پہ انصاف کرونگا . . . . . ہاں ٹھیک طرح سے
۵ - یہ ساری زمین اور جو بستے اُس پر . . . . . سب پگھلے سراسر
۶ - مَیں نے ہی فقط اُس کے ستونوں کو سنبھالا . . . . . تاگر نے نہ پائیں
۷ - مغرور شریروں سے کہا میں نے کہ ہرگز . . . . . کیجو نہ تکبر
۸ - نخوت سے نہ بولو نہ کبھی بھی کرنا . . . . . سینگ اپنے تم اونچے

دوسرا حصّہ - وہی صادق کو سرفراز اور مغرور کو پست کرتا ہے

۹ - پورب سے نہ پچھم سے نہ صحراؤ جبل سے . . . . . آتی ہے عدالت
۱۰ - اِک پائیگا اعزاز اور اِک نیچے گریگا . . . . . انصافِ خدا سے
۱۱ - اِک کاسہ ہے لبریز مئے قہر و غضب کا . . . . . ہے دستِ خدا میں
۱۲ - بدکار شریروں کو ہے تلچھٹ بھی پلاتا . . . . . اِس کاسہ ہی میں سے
۱۳ - یعقوب ہی کے رب کی مَیں گاؤنگا ثنائیں . . . . . اور ذکر کرونگا
۱۴ - پر صادقوں کا سینگ کیا جائیگا اونچا . . . . . اشرار کٹینگے

---



## ۷۶ چھہترواں - تجھ سے ڈرنا مناسب ہے

حصّہ اوّل - ایک بڑی فتح - کلیسیا میں خداوند کی بزرگی

۱ - یہوداہ ہی میں ہے مشہور رب پاک خدا
ہے اِسرائیل میں اُس کا بزرگ نام سدا
۲ - یروشلم ہی کو اپنا خیمہ گاہ کیا
بنایا اُس نے ہے صیحون گھر سکونت کا
۳ - وہ ڈھالیں توڑیں کمانوں کے تیر آتشیں بھی
ہاں تلواریں توڑ کے اُس نے مٹایا کل جھگڑا
۴ - جلالی تو ہے شکاری پہاڑوں سے بڑھ کر
ہے تیری شوکت و شاں تُو ہے پُر جلال خدا
۵ - لُٹے جو دل کے قوی تھے وہ سوئے نیند میں سب
جو زور والے تھے اُن کا بھی ڈھیلا ہاتھ ہوا
۶ - خدایا تیری ڈپٹ ہی سے گاڑیاں گھوڑے
سب اُن کے بند ہی میں ڈوب کے ہوئے ہیں فنا

دوسرا حصّہ - خدا سے ڈرنا چاہئے

۷ - تجھ ہی سے ڈرنا مناسب ہے تیرا ہے ڈر خوب

تیرے غضب سے نہ کوئی کھڑا ہے رہ سکتا

۸- سُنایا حکم تھا جب تُو نے آسماں پر سے
زمیں بھی ڈر گئی اور تھم گئی خداوندا

۹- یہ وقت وہ تھا جب تُو اُٹھا عدل کرنے کو
بچائے سارے حلیموں کو تنگیوں سے خدا

۱۰- کریگا تیری ثنا خوانی آدمی کا غضب
بقیئے سے تُو غضب کے کمر کو باندھیگا

۱۱- جو گرد و پیش ہو سب اُس کے، مانو تم نذریں
اور اپنی مَنّتیں گذرانو ساری پیش خدا

۱۲- خدا کے سامنے سب ہدیے اپنے اپنے لائیں
کہ ہے مہیب یہوواہ ڈرو اُسی سے سدا

۱۳- وہ قبض کرتا ہے جب چاہے روح امیروں کی
وہ بادشاہوں کے اوپر بھی ہے مہیب خدا

## ۷۷- سترّواں زبور- سمندروں نے تجھے دیکھا

### حصّہ اوّل - جان مصیبت میں پھنس گئی

۱- مَیں تو خدا کی جانب آواز ہوں اُٹھاتا
اُس کو پکارتا ہوں آواز ہوں اُٹھاتا



۲- رکھتا ہے وہ خداوند کان اپنے میری جانب
تنگی تھی جب کہ مجھ پر میں نے خدا کو ڈھونڈا

۳- اُٹھے رہے گرے نہ یہ ہاتھ میرے شب بھر
پائی نہ پر تسلّی اِس میری جاں نے اصلا

۴- یادِ خدا ہوں کرتا غُل شور ہُوں مچاتا
غش میں ہے جان میری مَیں تو ہُوں ڈوبا جاتا

۵- یارب کھلی رکھی ہیں تُو نے ہی میری آنکھیں
حیران ہُوں میں بالکل مُنہ سے نہ بول سکتا

### دوسرا حصّہ - نا اُمیدی کے برخلاف ایک لڑائی

۶- دِن سوچتا ہوں اگلے اور سال وہ قدیمی
یاد اپنا گیت کرتا- جو رات کو تھا گاتا

۷- روح میری کرتی رہتی تفتیش اب بہت سی
ہاں اپنے دِل ہی دِل میں مَیں سوچتا ہوں رہتا

۸- کیا رد کریگا دائم مجھ کو میرا خداوند
اور پھر کبھی نہ مجھ پر وہ مہربان ہوگا؟

۹- جاتی رہی ابد تک کیا اُس کی مہربانی؟
کیا ہو گیا ہے باطل پشتوں تک اُس کا وعدہ؟

۱۰- کیا رحم و فضل اپنا بھولا ہے۔ اب خداوند؟
غصّے سے باز رکھا کیا اُس نے رحم اپنا؟
۱۱- مَیں نے کہا۔ کہ یہ تو ہے میری ہی ضعیفی
تبدیلیاں دکھاتا ہے دہنا ہاتھ رب کا

## تیسرا حصّہ - بحرِ دیگر - گذشتہ نعمتوں کو یاد رکھنے سے دِلی اطمینان

۱۲- خدا کے کاموں کا مَیں تذکرہ سُناؤنگا
مَیں یاد میں تیرے پچھلے عجوبہ لاؤنگا
۱۳- ہمیشہ سوچونگا مَیں تیرے سارے کاموں کو
دھیان اپنا تیرے فعلوں پر لگاؤنگا
۱۴- خدایا پاک ہے بے عیب صرف تیری راہ
بڑا ہے کونسا معبود جو ہے مثلِ خدا
۱۵- تو وہ خدا ہے ہمیشہ ہیں جس کے کام عجیب
دکھایا اُمتوں میں تُو نے صاف زور اپنا
۱۶- چھڑایا ہے بنی یعقوب۔ نسلِ یوسف بھی
خود اپنے بازو ہی کے زور سے خداوندا

---



## چوتھا حصّہ - بحرِ دیگر

۱۶- پانیوں نے تجھ کو دیکھا اے خدا — تجھ کو دیکھا پانیوں نے برملا
۱۸- کپکپی ڈر سے ہے اُن پر آپڑی — بیقراری پھیلی گہراؤ میں بھی
۱۹- ابر نے پانی اُنڈیلا یک بیک — بادلوں سے پھر ہوئی پیدا کڑک
۲۰- تیر تھے چاروں طرف تیرے اُڑے — اور گرج پیدا ہوئی پھر آندھی سے
۲۱- بجلیوں سے دنیا سب روشن ہوئی — تب زمیں کانپ اُٹھی اور تھرا گئی
۲۲- راہ سمندر میں تیری تھی اے خدا — قعرِ دریا میں گذر بھی تھا تیرا
۲۳- تُو اگرچہ چلتا تھا پانی میں سے — پر نہ تیرے نقشِ پا پائے گئے
۲۴- ہاتھ سے موسیٰ و ہارون کے خدا — اپنے گلّے کا ہوا تُو رہنما

## ۷۸- اٹھہترواں زبور - اسرائیل کے ساتھ خدا کا سلوک - تواریخی و تنبیہی زبور

### پہلا حصّہ - شریعت سُننے کی درخواست

۱- اَے میری گروہ کان دھر کے سُنو — میری باتوں کو میری تعلیم کو
۲- مَیں تمثیل میں کھول اپنی زبان — قدیمی معمّے کرونگا بیان
۳- سُنا اور جانا یہ وہ راز تھا — بیاں باپ دادوں نے ہم سے کیا
۴- وہ ہم سب معمّے کرینگے بیاں — نہ رکھینگے بیٹوں سے اُنکے نہاں
۵- خدا کی ستایش و قدرت تمام — اور اُس نے کئے ہیں عجائب جو کام

۶۔ وہ سب پشتِ آیندہ کے سامنے — کرینگے بیاں خوب تفصیل سے
۷۔ کہ یعقوب میں اک گواہی رکھی — اور اسرئیل میں اُس نے توریت بھی

## دُوسرا حصّہ - لڑکوں کو تعلیم دینا

۸۔ ہوا باپ دادوں کو حکمِ خدا — یہ سب اپنی اولاد کو دو سکھا
۹۔ کہ تا پشتِ آیندہ پیدا جو ہو — وہ سیکھے سکھاوے پھر اولاد کو
۱۰۔ کہ رکھیں خدا پر توکل مدام — کبھی بھی نہ بھولیں خداوند کے کام
۱۱۔ مگر جو شرع میں ہیں حکمِ خدا — کریں حفظ اور یاد رکھیں سدا
۱۲۔ کہ تا ہوں نہ اپنے بڑوں کی مثال — شرارت بھری نسل سرکش کمال
۱۳ نہ دِل مستعد رکھا جس نسل نے — لگایا نہ جی بھی خداوند سے

## تیسرا حصّہ - اسرائیل کا مصر سے نکلنا

۱۴۔ جب افرائیمیوں نے لڑائی کی آن — لگائے تھے ہتھیار تیر و کمان
۱۵۔ مگر وہ تو پس پا ہوئے بر ملا — نہیں یاد رکھا تھا عہدِ خدا
۱۶۔ وہ اُس کی شریعت سے مُنکر ہوئے — وہ احکامِ توریت پر نہ چلے
۱۷۔ عجائب غرائب خداوند کے کام — اور اُس کی وہ قدرت بھی بھولے تمام
۱۸۔ وہ ضُوعن جو ہے مصر کے درمیاں — بزرگ اُن کے موجود تھے سب وہاں
۱۹۔ سو اُن باپ دادوں ہی کے سامنے — خدا نے بہت سے عجوبہ کئے



۲۰۔ سمندر کو چیرا خدا نے وہاں — اُنہیں لے گیا پار وہ با اماں
۲۱۔ خداوند نے پھر مثل دیوار کے — اِدھر اور اُدھر پانی رکھے کھڑے
۲۲۔ ہوا دِن کو بدلی میں وہ رہنما — مگر شب کو وہ آگ کا شعلہ تھا
۲۳۔ بیابان میں اُس نے چیرے چٹاں — کئے اُن سے پینے کو دریا رواں
۲۴۔ نکالے چٹاں میں سے سیلاب بھی — رواں نہر ساں پھر کیا آب بھی

## چوتھا حصّہ - اسرائیلیوں کا بیابان میں خدا کو آزمانا

۲۵۔ اُنہوں نے کیا تب بھی اُس کا گناہ — خدا سے ہوئے دشت میں بیوفا
۲۶۔ خداوند کی آزمایش یوں کی — کہ کھانا ملے ہم کو جنگل میں بھی
۲۷۔ خداوند کی ضد میں تھا یہ کلام — وہ جنگل میں دیسکتا ہے کیا طعام؟
۲۸۔ بہا آب جب اُس نے مارا چٹاں — ہوئیں اُس سے پانی کی دھاریں رواں
۲۹۔ وہ کر سکتا کیا ایسا سامان بھی — ملے دشت میں گوشت اور نان بھی

## پانچواں حصّہ - خدا کی مہربانیوں کے باعث اُنکا گناہ زیادہ ظاہر ہوا

۳۰۔ یہوواہ یہ سُن کر ہوا پُر غضب — سو بھڑکائی یعقوب میں آگ تب
۳۱۔ دُہواں اُٹھا اسرئیل پر قہر کا — کہ اِن کا بھروسہ خدا پر نہ تھا
۳۲۔ نجاتِ الٰہی نہ رکھی تھی یاد — نہ اُس پر رہا اُن کا کچھ اعتقاد
۳۳۔ ہوا بدلیوں کو جو فرمانِ رب — کھُلے آسمانوں کے دروازے تب

۳۴- سو اُن پہ برسائے تاکہ وہ کھائیں — فلک سے بافراط غلّہ وہ پائیں
۳۵- ہراک نے امیروں کی کھائی غذا — بکثرت اُنہیں بھیجا تھا زادِ راہ
۳۶- چلائی فلک پر ہوا پوربی — بہائی تب اُس نے ہوا دکھنی
۳۷- دیا گوشت اُن کو اس افراط سے — کہ جوں دھول مٹی کی آندھی چلے
۳۸- اُڑے جس طرح ریت دریاؤں کی — سو برسائے تھے مُرغ پر دار بھی
۳۹- تمام اُن کے ڈیروں کے ہی آس پاس — پرندے گرائے گئے بے قیاس
۴۰- مِلی کھا کے پھر اُن کو آسودگی — تمنا اُنہیں اُن کی بخشی گئی

چھٹا حصّہ - الٰہی تنبیہوں پر بھی اُن کا اِس گناہ کو ترک نہ کرنا

۴۱- نہ خواہش سے اپنی کنارے ہوئے — ابھی جب کہ وہ کھانا کھاتے ہی تھے
۴۲- خداوند کا بھڑکا اُن پر غضب — تن آور ہوئے اُن کے پھر قتل سب
۴۳- جواں اسرائیلی دیئے سب گرا — مگر پھر کیئے بھی اُنہوں نے گناہ
۴۴- جو کارِ عجوبہ خدا نے کئے — نہ ایمان اُس پر رکھا اُنہوں نے
۴۵- کئی عمر یہوہ وہ ہی صبح شام — ہوئے خوف میں سال اُن کے تمام
۴۶- خدا نے کئے قتل جب اُن میں سے — سو باز آئے جھٹ اُس کے طالب ہوئے
۴۷- اُنہوں نے کیا یاد پھر یہ اُس آن — خدا ہی اکیلا ہے اُن کی چٹان
۴۸- جو ہے حق تعالیٰ وہ قادر خدا — خدا کا رسا اُن کا وہی ہے سدا
۴۹- اُنہوں نے ریاکاری پھر اُس سے کی — خداوند سے بولے پھر جھوٹ بھی



۵۰- خدا پر نہ دِل اُن کا قائم رہا — ہوئے عہد سے اُس کے وہ بیوفا

ساتواں حصّہ - اگرچہ خدا نے اُن کی بدکاریاں بخشیں - تو بھی اسرائیل نے اُس سے بغاوت کی

۵۱- خدا کی وہ رحمت جو کثرت سے تھی — سو اُن کی بدی اُس نے سب بخشدی
۵۲- نہ اُس نے کیا اُن کو بالکل فنا — مگر اپنا روکا غضب بارہا
۵۳- کہ اُس نے کیا یاد نہیں وہ بشر — ہوا کی طرح وہ ہیں جاتے گذر
۵۴- خدا سے وہ باغی ہوئے بارہا — بیاباں میں رنجیدہ اُس کو کیا
۵۵- اُسے آزمایا - کی بے عزّتی — ہاں اسرائیل ہی کے خدا پاک کی

آٹھواں حصّہ - اور اُس کے عجائب کاموں کو جو اُس نے مصر میں دکھائے بھول گئے

۵۶- خدا کی مدد وہ گئے بھول سب — اُنہیں دشمنوں سے چھڑایا تھا جب
۵۷- کہ دکھلائے تھے مصر میں جو نشاں — عجوبہ وہ ضعن کے بھی درمیاں
۵۸- دیا اُن کے دریاؤں کو خوں بنا — کہ تا اُن میں سے پی سکیں نہ ذرا
۵۹- وہ زہریلی مکھی جو خوں چوس لے — وہ مینڈک کہ جن سے تباہ ہوئے
۶۰- جو میوے تھے سو سارے کیڑوں نے کھائے — وہ محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے
۶۱- سب اولوں سے تاکیں اُجاڑی گئیں — اور انجیریں جاڑے سے ماری گئیں
۶۲- مواشی سب اولوں سے مارے گئے — حوالے ہوئے گلے سب بجلی کے
۶۳- غضب قہر شدت کا غصّہ عتاب — بلا کے فرشتے وہ رنج و عذاب

۶۴- نکالی تھی قہر اپنے کی صاف راہ | نہ دی موت سے اُن کی جاں کو پناہ
۶۵- وہ سارے وبا کے حوالے ہوئے | فنا سب پلوٹھے کئے مصر کے
۶۶- جو پھل پہلا تھا قوت و زور کا | ہوا حام کے مسکنوں میں فنا

**نواں حصّہ** - خدا سے ملی ہوئی نعمتوں کو بھی فراموش کیا

۶۷- دکھائی مگر اپنی اُمت کو راہ | ہوا دشت میں گلّے کا رہنما
۶۸- اُنہیں امن سے لایا وہ نہ ڈرے | عدو بحر میں غرق اُن کے کئے
۶۹- اُنہیں پاک کوہ تک وہ لے آیا تھا | جسے دہنے ہاتھ اُس کے نے پایا تھا
۷۰- دی قومیں سب آگے سے اُن کے ہٹکا | کیا ناپ کر اُن کو ورثہ عطاء
۷۱- جو فرقہ بہ فرقہ بنی اسرائیل | ہوئے اپنے خیموں میں آکر دخیل

**دسواں حصّہ** - کنعان میں خدا کے برخلاف گناہ کرتے رہنے سے خدا کو غصہ دلایا

۷۲- ہوئے اُس سے باغی بھلائے تمام | دکھائے عجوبہ خدا نے جو کام
۷۳- وہ برگشتہ اپنے خدا سے ہوئے | کہ جوں اُن کے آباؤ اجداد تھے
۷۴- پھرے اک طرف جیسے ٹیڑھی کمان | بنا کر بتوں کے وہ اُونچے مکان
۷۵- خدا کو کیا غصّے ور پُرغضب | اُنہوں نے کھدی مورتوں کے سبب
۷۶- سُنا جب خدا نے ہوا خشمگیں | اور اسرائیل سے پھر وہ نفرت گزیں
۷۷- کیا ترک سیلا کا مسکن بڑا | جو لوگوں میں اُس نے کیا تھا کھڑا



۷۸- دیا زور اپنا اسیری میں بھی | وہ شان اپنی اعدا کے ہاتھوں میں دی
۷۹- حوالے کئے تیغ کے سر بسر | ہوا غصّے وہ اپنی میراث پر
۸۰- جواں آگ نے کر دیئے سب فنا | کنواری کسی کا نہ گونا ہوا
۸۱- مرے اُن کے کاہن بھی شمشیر سے | نہ ماتم کیا اُن کی بیواؤں نے

**گیارھواں حصّہ** - آخرکار اُس نے اُن کو رد کیا - اور اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا

۸۲- خدا جاگا اِس طرح یکبارگی | اُٹھے نیند سے چونک جیسے کوئی
۸۳- ہو یا پہلواں کوئی پھنکارتا | جو ہو نشۂ مے سے للکارتا
۸۴- عدو مار پیچھے ہٹائے تمام | خجالت اُنہیں بھیجی پھر تا دوام
۸۵- مگر خیمہ یوسف کا رد کر دیا | اور افریم کے فرقے کو نہ چُنا
۸۶- چُنا اُس نے صیحون کا وہ پہاڑ | یہوداہ کا فرقہ - تھا جس سے پیار
۸۷- سو مقدس پھر اپنا بنایا وہاں | گویا جس طرح اونچا ہے آسماں
۸۸- زمیں کی طرح اُس کی ہے پختگی | ہمیشہ کو بُنیاد جس کی رکھی
۸۹- سو داؤد بندے کو اپنے لئے | چُنا گلّے کے بھیڑ سالوں میں سے
۹۰- وہ بھیڑیں جنہوں نے تھے بچے جنے | کہ داؤد چوپاں تھا جن کے لئے
۹۱- لیا اُس کو پیچھے سے اُن کے ہٹا | اُسے اپنی میراث کی پھر عطا
۹۲- وہ اولادِ یعقوب اسرائیل بھی | چرانے کو پھر اُس کے قبضے میں دی
۹۳- خلوصِ دلی سے چرایا اُنہیں | سمجھ بوجھ رستہ دکھایا اُنہیں

## ۷۹۔ اُناسیواں زبور۔ تیرا خدا کہاں ہے؟

پہلا حصّہ۔ یروشلم یعنی کلیسیا کی بربادی کے باعث فریاد

۱۔ غیروں نے یارب تیری میراث پر قبضہ کیا
تیری ہیکل پاک کو ناپاک کر ڈالا ہے آہ!
۲۔ ڈھیر کر ڈالا اُنہوں نے وہ تیرا یروشلم
لاشیں تیرے بندوں کی لقمہ پرندوں کا ہوا
۳۔ مار ڈالے غیر قوموں نے جو تیرے پاک لوگ
گوشت اُن کا کھا گئے دشمن درندے اے خدا
۴۔ خوں بہایا پانی سا ں یروشلم کے اِرد گرد
اُن کی لاشوں کا نہ کوئی گاڑنے والا رہا
۵۔ اپنے ہمسایوں میں ہم تو ہو گئے ہیں ننگ و عار
لوگوں میں ہم ہیں تمسخر اور جائے استہزاء

دوسرا حصّہ۔ ۶ تا ۱۳۔ اُس کی رہائی کے لئے خدا سے دُعا مانگنا

۶۔ تا بکے۔ کیا تا ابد ہو گی تیری نارضگی؟
مثلِ آتش تا بکے بھڑکے گی یہ غیرت تیری؟
۷۔ جو نہ تجھ کو جانتے ہیں اپنا قہر اُن پر اُنڈیل



نام تیرا جو نہیں لیتے وہ سارے شاہ بھی
۸۔ نِگلا ہے یعقوب کو مسکن دیا اُس کا اُجاڑ
یاد مت کر نا ہمارے حق میں اگلوں کی بدی
۹۔ تُو ہمارے گِرد جلدی رحمتوں کی آڑ کر
ہم نہایت ہو گئے ہیں پست۔ حالت ہے بُری

تیسرا حصّہ۔ بحر دیگر

### کورس۔ خداوند رہائی دینے والے

۱۰۔ تُو اپنے نام کی عزت کی خاطر — بچا ہم کو مدد کر ہو کے حاضر
۱۱۔ خداوندا تُو اپنے نام ہی سے — ہمارے سب گناہوں کو چھپا دے
۱۲۔ کہیں کس واسطے یہ غیر قومیں — خدا اُن کا کہاں ہے وہ بتائیں
۱۳۔ جو تیرے بندوں کا ہے خوں بہایا — سو اُس کا بدلہ لے میرے خدایا
۱۴۔ ہمارے سامنے آنکھوں کے آگے — وہ بدلہ غیر قوموں کو جتا دے
۱۵۔ وہ ٹھنڈی سانس اور آہِ اسیراں — پہنچنے دے تو اپنے تک اے رحماں
۱۶۔ ہوئے جو موت کی خاطر مقرر — بچا اُن کو بڑی قدرت سے تا دم
۱۷۔ ملامت کی جو ہمسایوں نے تجھ پر — ملامت سے تُو اُن کی گود کو بھر
۱۸۔ تُو دے اب ہفت چنداں اُنکو بدلہ — ملامت جو تجھے کی ہے خدایا

۱۹- تیرے بندے تیری اُمّت ہیں ہم سب | تیرے گلّے کی بھیڑیں ہم ہیں یارب

۲۰- رہینگے تا ابد مشکور تیرے
کرینگے حمد سب پشتوں کے آگے

## ۸۰- اسیواں زبور - مصر سے ایک تاک

### پہلا حصّہ - بحالی کی درخواست

۱- اَے اِسرائیل کے چوپاں جو راہ یوسف کو دِکھلاتا
اُسے گلّے کی مانند اپنے پیچھے پیچھے لے جاتا

۲- ہماری طرف دھر تُو کان اور جلوہ دِکھا اپنا
کہ تُو بیٹھا ہے کرّوبیم کے اوپر خداوندا

۳- تُو اِفرائیم و بِنیامین اور آگے منسّی کے
دکھا زور اپنا - ہم کو دے نجات اور تُو مدد فرما

۴- خدایا ہم تو بچ جائینگے جب تُو پھیر لائیگا
سو اپنا چہرہ روشن کر تُو فوجوں کے خداوندا

۵- یہوواہ فوجوں کے رب تیرے لوگوں کی دُعاؤں پر
دُھواں اُٹھتا رہیگا تا بکے اب تیرے غصّے کا

۶- خدایا آنسوؤں کا کھانا تُو اُن کو کھلاتا ہے
اُنہیں پینے کو مٹکے آنسوؤں کے بھر کے دیتا ہے



۷- بناتا ہے سبب جھگڑے کا تُو ہمسایوں میں ہم کو
بہم ٹھٹھے سے ہنستے رہتے ہیں ہم پر تمام اعداء

۸- خدایا ہم تو بچ جائینگے جب تُو پھیر لائیگا
سو اپنا چہرہ روشن کر تُو فوجوں کے خداوندا

### دُوسرا حصّہ - بحرِ دیگر - کلیسیا کی گری ہوئی حالت

۹- تُو ایک تاک مِصر سے نکال لایا تھا
ہاں کر کے غیروں کو خارج اُسے لگایا تھا

۱۰- سو اُس کے آگے جگہ صاف تُو نے ہی کی تھی
جب اُس نے پکڑی تھی جڑ گہری تب زمیں بھری

۱۱- پہاڑ چھپ گئے تھے اُس کے سایہ کے نیچے
تو دیودارِ خدا - اُس کی شاخوں نے ڈھانپے

۱۲- سو اپنی ڈالیاں پھیلائیں اُس نے بحروں تک
اور اپنی ٹہنیاں پھیلائیں اُس نے نہروں تک

۱۳- پھر اُس کی باڑوں کو کیوں تُو نے توڑ ڈالا ہے
ہر ایک راہ گذر اُس کو نوچ لیتا ہے

۱۴- اُسے تو بن کا سُوَر کر رہا ہے اب ویران
تمام اُس کو ہے کھا جاتا دشت کا حیوان

تیسرا حصّہ - پھر بحالی کے لئے درخواست

۱۵- اب اَے ہمارے خداوند لشکروں کے خدا
ہماری تجھ سے ہے منّت کہ جلد تُو پھر آ

۱۶- یہ حال دیکھ ذرا اور فلک سے کر تُو نظر
اور اپنے رحم سے اِس تاک پر توجّہ کر

۱۷- اُسے لگایا - یہ تھا تیرے دہنے ہاتھ کا کام
سو اُس کو بخشدے یارب تُو خوب استحکام

۱۸- وہ بچّہ پالا جسے تُو نے صرف اپنے لئے
کر اُس کی اب تُو حفاظت اُسے پناہ تُو دے

۱۹- وہ آگ سے ہے جلایا گیا وہ کاٹا گیا
وہ تیرے چہرے کی تہدید سے ہوئے ہیں فنا

۲۰- وہ مرد - مرد - کہ جو تیرے دہنے ہاتھ کا تھا
وہ بیٹا آدمی کا جس کو تُو نے پالا تھا

۲۱- سو اُس کے ساتھ تیرا ہاتھ ہو - تُو ہم کو جِلا
پھر ینگے تجھ سے نہ ہم - تیرا نام لینگے سدا

۲۲- بچینگے ہم تو یہوواہ تُو پھیر لائے اگر
اَے لشکروں کے خدا اپنا چہرہ روشن کر



# ۸۱- اکاسیواں زبور - میرے لوگ متوجّہ نہ ہوئے

پہلا حصّہ - خدا کی حمد مقرّری دسموں کے وسیلے اُس کی رحمت کے سبب مناسب ہے

۱- پکار کر خدا کے تم ہو مدح خواں
کہ وہی ہماری ہے قوت ہر آن

یعقوب کا جو رب ہے اور مالک خدا
للکارو تم خوشی سے اُس کو سدا

۲- تم طبلہ سے گاؤ ایک گیت با انداز
بجاؤ بین بربط جو ہو خوش آواز

جب چاند نکلے نیا اور چاند ہو تمام
تم پھونکو کرّنا ہر عید کے ایام

۳- کہ یہ اِسرائیل کی ہے سُنّت سدا
یہ حق اُس کا ہے جو یعقوب کا خدا

یہ یوسف کی نسل میں رب نے دستور
ٹھہرایا شہادت کے طور پر ضرور

۴- وہ مصر ہی کے مُلک سے نکلا جس آن
نہ جس کو میں جانتا وہ سُنی زبان

اور بوجھ میں نے اُن کا تب دیا اُتار
اور ہاتھوں سے اُن کے چھڑائے تغار

۵- فریاد کی تھی تُو نے جب دُکھ کے زمان
چھڑایا اب میں نے ہی تجھ کو اِس آن

اور گرج کی آڑ میں سُنایا تجھ کو
مریبہ کے آب پر آزمایا تجھ کو

دُوسرا حصّہ - خدا کی طرف سے فرمانبرداری کی ترغیب اور لوگوں کی بے پرواہی

۹- سُن اَے میری اُمّت میں دونگا جتا
اگر تُو اِسرائیل میری بات سُنیگا

۱۰- کہ تجھ میں نہ ہو کوئی دُوسرا معبود
نہ ہو غیر معبود تیرا مسجود

۱۱- میں تیرا خداوند خدا ہوں ہر حال
جو مصر سے تجھ کو لے آیا نکال

۹- تو اپنا مُنہ کھول دے اور مَیں ہی بھروں
سب برکت سے اُس کو کر دُنگا بھرپور

۱۰- پر اُنہوں نے سُنی نہ میری صدا
نہ کی اِسرائیل نے کچھ میری پرواہ

۱۱- تب مَیں نے بھی سرکش چھوڑ دیا اُن کو
وہ اپنے ہی راہوں کے ہوئے پیرو

تیسرا حِصّہ - خدا کی طرف سے شکایت

۱۲- کاش لوگ میرے سُنتے یہ میرا کلام
اور اِسرائیل مانتا راہ میری تمام

۱۳- تب اُن کے اعداء کو جلد کرتا مغلوب
عدوؤں پر اُنکے ہاتھ پھیرتا میں خوب

۱۴- یہوواہ سے رکھتے جو کینہ تمام
خوشامد سے ڈرتے وہ اُن سے مُدام

۱۵- کھلاتا وہ بہتر تب گیہوں اُن کو
مَیں پتھر کے شہد سے سیر کرتا تجھ کو

## ۸۲- بیاسیواں زبور - محتاج اور مسکین حاکموں کو ملامت کرنا

۱- جماعتوں میں خدا کی - خدا ہے آپ کھڑا
وہ درمیاں اِلٰہوں کے عدل ہے کرتا

۲- کرو گے عدل میں کب تک یہ غیر اِنصافی
کیا کرو گے شریروں کی تم طرف داری

۳- جو ہیں یتیم و مساکین اُن کا عدل کرو



ہر ایک غمزدہ محتاج کا جو حق ہے سو دو

۴- ہر ایک غریب کو محتاج کو رہائی دو
چھڑاؤ ظالموں کے جور و ظلم سے اُن کو

۵- نہیں وہ جانتے اور نہ سمجھتے ہیں کچھ بھی
زمین کی نیویں ہلیں راہ اندھیری ہے اُنکی

۶- ہو تم تمام اِلٰہ - ہاں کہا ہے یہ مَیں نے
کہ تم تمام ہو فرزند حق تعالیٰ کے

۷- مرو گے جس طرح مرتا ہے کوئی خاکی بشر
گرو گے جس طرح سے گرتا ہے کوئی افسر

۸- تو اُٹھ زمین کا اِنصاف کر خداوندا
تو ساری قوموں کو اپنے ہی ورثہ میں لیگا

## ۸۳- تراسیواں زبور - اَے خداوند خاموش نہ رہ

پہلا حِصّہ - خدا کے لوگوں کے برخلاف بندش

۱- خدایا چُپ نہ رہ - خاموش مت ہو چین تو نہ لے
ذرا تو دیکھ شور و غُل مچاتے ہیں عدو تیرے

۲- جو تیرا کینہ رکھتے ہیں وہ سر اُونچا اُٹھاتے ہیں
تری اُمّت پہ چترائی سے منصوبے بناتے ہیں

۳- صلاحیں کرتے ہیں اُن پر چھپایا تُو نے ہے جن کو
رہے نہ قوم وہ باقی اُکھاڑیں اُن کو ہم آؤ
۴- کبھی بھی نام اِسرائیل کا نہ پھر لیا جائے
اُنہوں نے مشورت کی ہے بہم - ضد میں تیری دِل سے
۵- اُنہوں نے عہد باندھا ہے تیری ضد میں بہم مِل کر
ادُومی - اسماعیلی - حاجری نے ایک دِل ہو کر
۶- مُوآبی اور جُبالی اور عمُونی - اور عمالیقی
فلسطی - طَیر کے باشندے - اور سارے اسُوری بھی
۷- ملے ہیں سب یہ آپس میں اکٹھے چڑھ کے آئے ہیں
مدد کو لُوط کی لوگوں نے ہاتھ اپنے بڑھائے ہیں

دُوسرا حِصّہ - اُن کی بربادی کی خواہش

۸- کر اُن سے جو کیا تھا وادیٔ قیسون میں تُو نے
خدایا اُن دِنوں مدیان سے یابین و سسرا سے
۹- فنا ہو کر زمیں سے مِل گئے عَینُدور میں سارے
غُراب و زِئیب کی مانند کر سردار سب اُن کے
۱۰- ذبح و صلمنع کی طرح سب کے سب فنا ہو دیں
جو کہتے تھے خدا کے گھر کو ہم میراث میں لیویں



۱۱- خُدایا اُن کو ایسا کر بگُولہ جیسے آندھی کا
وہ بھُس کی طرح اُڑ جائیں - ہَوا سے جو ہے اُڑ جاتا
۱۲- جلا دیتی ہے - جیسے آگ دشت و مرغزاروں کو
جُھلس دیتا ہے شعلہ جس طرح سے کوہساروں کو
۱۳- کر اُن کا پیچھا اب تُو اپنی آندھی سے خداوندا
اُنہیں کر اپنے طوفاں سے پریشاں حال آوارہ
۱۴- خداوندا تُو بھر دے اُن کا مُنہ خواری و ذِلّت سے
کہ تا وہ ڈھونڈنے والے ہوں دِل سے نام کو تیرے
۱۵- ہمیشہ کے لئے وہ ہوں پریشاں حال و شرمندہ
وُہ رُسوا ہوں فنا ہو ویں رہے باقی نہ کچھ اُن کا
۱۶- کہ تا وہ جان لیں تُو ہی - یہوواہ حق تعالیٰ ہے
تُو ہی ساری زمیں پہ ہے بلند اور تُو ہی بالا ہے

## ۸۴- چوراسیواں زبور - ایک دن تیری بارگاہوں میں

پہلا حِصّہ - خدا کے گھر کی آرزو

۱- یہوواہ تُو ہی لشکروں کا خدا ہے — جو تیرا ہے مسکن عجب دِل کشا ہے
۲- تیری بارگاہوں کی میرے خدایا — میری جان مشتاق حد سے سوا ہے
۳- تو زندہ خدا کے لئے میرا تن من — ترنّم کُناں اور نغمہ سرا ہے

۴- ابابیلوں - چڑیوں کے ہیں آشیانے
جہاں اُنکے بچوں کے رہنے کی جا ہے

۵- اِسی طرح فوجوں کے رب بادشاہا
تیرا مذبح میرے لئے آسرا ہے

۶- مُبارک ہیں جو تیرے گھر میں ہیں بستے
ستایش تیری اُن کے مُنہ میں سدا ہے

۷- مُبارک ہے وہ جس کی قوت ہے تجھ سے
کہ اُن کے دِلوں میں تیرا راستا ہے

۸- بناتے ہیں وہ وادیٔ غم میں چشمہ
گذر اُن کا جب اِس طرف سے ہوا ہے

۹- جب ہوتی ہے برسات کی پہلی بارش
اُسے برکتوں سے وہ لیتی چھپا ہے

۱۰- وہ قوت سے بڑھ جاتے ہیں تا بہ قوت
پہنچتے ہیں صیحوں میں جس جا خدا ہے

۱۱- اَے فوجوں کے رب کان دھر کر دُعا سُن
کہ تُو ہی تو یعقوب کا بس خدا ہے

**دُوسرا حصّہ** - اُس میں رہنے والوں کی مبارک حالی

۱۲- نظر کر نگاہ رکھ تُو اپنے مسیح پر
ہماری سپر - تُو ہمارا خدا ہے

۱۳- کہ اِک دِن کٹے جو تیری بارگاہ میں
ہزاروں دِنوں سے وہ اِک دِن بھلا ہے

۱۴- تیرے گھر کا دربان ہونا خدایا
شرارت کے خیموں سے بہتر سدا ہے

۱۵- خداوند ہی شمس ہے - اور سپر ہے
وہی فضل اور عزّتیں بخشتا ہے

۱۶- نہ رکھیگا باز اُن سے شے کوئی اچھی
کہ جن لوگوں کی چال سیدھی سدا ہے

۱۷- مُبارک ہے وہ جسکی ہے آس تجھ پر
یہوواہ تو ہی لشکروں کا خدا ہے



# ۸۵- پچاسیواں زبور - رحمت اور پشیمانی

**پہلا حصّہ** - قومی بحالی کا شکریہ - اور رہائی کے لئے دُعا

۱- رحمت تیری کیا اپنی زمین پر ہے خدایا
یعقوب کے سب قیدیوں کو پھیر کے لایا

۲- سب اپنے ہی لوگوں کی بدی بخش دی تُو نے
اُمّت کے گناہوں کو بھی تُو نے ہی چھپایا

۳- اُمّت سے اُٹھا ڈالا ہے قہر و غضب اپنا
باز آیا ہے شدّت سے غضب کی تُو خدایا

۴- تُو ہم کو پھرا کیونکہ فقط تُو ہی ہے منجی
سب قہر و غضب اپنا ہٹا ہم سے خدایا

۵- کیا غُصّے رہیگا تُو بھلا ہم سے ابد تک؟
سب پُشتوں پر کھینچیگا تُو کیا قہر اپنا؟

۶- کیا پھر کے جلائیگا نہ تُو ہم کو خداوند؟
اُمّت تیری تا خوش ہو جسے تُو نے جلایا

۷- دِکھلا دے ہمیں رحمتیں اپنی تُو یہوواہ
ہاں بخش نجات اپنی تُو اب ہم کو خدایا

دوسرا حصّہ - بحق دیگر - خدا کا رحیمانہ جواب

۸- خدا کی بات سُنونگا کریگا جب وہ کلام
سب اپنے بندوں سے اور پاک لوگوں سے وہ تمام

۹- کہیگا صاف وہ باتیں اُنہیں سلامتی کی
نہ سُن کے پھر ہوں وہ گمراہ ہے لازم اُنکو یہی

۱۰- نجات اُن کو ملیگی جو رکھتے اُس کا ڈر
تا سرزمیں ہماری جلال کا ہو گھر

۱۱- ملی ہیں دونوں بہم راستی و رحمت بھی
سلامتی و صداقت نے بوسہ بازی کی

۱۲- زمین ہی سے تو بے شک اُگیگی سچائی
نظر کریگی صداقت اب آسمان سے بھی

۱۳- جو خوب ہے سو یقیناً یہوواہ بخشیگا
بہت ہی ہوگا ہماری زمین سے سیدا

۱۴- صداقت آگے ہی آگے تب اُس کے جائیگی
اور اپنے نقشِ قدم کو وہ راہ بنائیگی

---



# ۸۶- چھیاسیواں زبور - اپنے کان مجھکا کر سُن

پہلا حصّہ - غفور الرحیم خدا سے مدد کے لئے ایک دُعا

۱- دُعا پر میری کان دھر اے خدا — پریشان و عاجز ہوں بندہ تیرا
۲- حفاظت تُو کر میری اِس جان کی — تجھی پر ہے بس میرا ایمان بھی
۳- تجھی پر توکل ہے میرا سدا — خدایا تُو بندے کو اپنے چھڑا
۴- تُو مسرور کر اپنے بندے کا جی — اُٹھاتا ہوں دِل اپنا جانب تیری
۵- خدایا تُو کر رحم - ہو مہرباں — تیرے آگے دِن بھر ہوں نالہ کناں
۶- خداوندا تُو ہی بھلا ہے مُدام — تُو غفار ہے بخشنا تیرا کام
۷- تیرا رحم ایسوں پہ ہے بے شمار — تیرے نام کی کرتے ہیں جو پکار

دوسرا حصّہ - القادر عظیم الشان سے مدد کے لئے دُعا

۸- خداوندا سُن لے تُو میری دُعا — مناجات پر کان اپنا تُو لا
۹- پکارونگا میں تجھ کو تنگی کی آن — سُنیگا تُو میری پکار اُس زمان
۱۰- الٰہوں میں کوئی بھی تجھ سا نہیں — نہیں تیری سی صنعتیں ہیں کہیں
۱۱- وہ قومیں جنہیں تُو نے پیدا کیا — تیرے پاس آئینگی سب اے خدا
۱۲- تیرے سامنے ساری جھک جائینگی — بزرگی کرینگی تیرے نام کی
۱۳- عجب کام تیرے تُو ہے پُر جلال — اکیلا ہے تُو ہی خدائے تعال

### تیسرا حصّہ - منت اور شکر گزاری

۱۴- یہوواہ مجھے اپنی راہیں بتا — تیری راستی میں چلا جاؤنگا
۱۵- خدایا میرے دِل کو یک طرفہ کر — کہ تا ہو تیرے نام کا مجھ کو ڈر
۱۶- میرے اَے خداوند - میرے خدا — تہِ دِل سے ہوں مَیں ثنا خواں تیرا
۱۷- کہ مَیں تا ابد تک خدایا بڑی — بُزرگی کرونگا تیرے نام کی
۱۸- تیرا رحم مجھ پر ہے کثرت کے ساتھ — میری روح کو اسفل سے لے اپنے ساتھ

### چوتھا حصّہ - دشمنوں سے رہائی کی دُعا

۱۹- خدایا خبر لے میری جان کی — چڑھائی ہے مغروروں نے مجھ پہ کی
۲۰- جو ہیں سخت دِل اور ستمگر بڑے — میری جان کے وہ ہیں پیچھے پڑے
۲۱- اُنہوں نے نہ رکھا خدایا تجھے — ذرا اپنی آنکھوں کے بھی سامنے
۲۲- مگر تُو ہے یارب رحیم و کریم — تُو صابر - وفادار مشفق عظیم
۲۳- توجّہ تُو کر میری جانب ذرا — میرے حال پر رحم کر اے خدا
۲۴- توانائی دے اپنے بندے کو تُو — چھُڑا اپنی لونڈی کے بیٹے کو تُو
۲۵- بھلائی کا مجھ کو نشاں تُو دِکھا — عدُو میرے نادم ہوں تا بر مَلا
۲۶- کہ تُو نے یہوواہ مدد میری کی — عطا پھر تسلّی بھی تُو نے ہی کی



## ۸۷- ستاسیواں زبور - صیحون کا پھاٹک

انگریزی ورژن

کلیسیا کا جلال

۱- بُنیاد ہے اُس کی قائم پاک کوہستانوں پر
یعقوب کے مسکنوں سے صیحون کے سارے دَر
۲- خداوند کو عزیز ہیں - اَے شہر خداوند کے
ہَیں تیری بابت ہوتے جلالی تذکرے
۳- مَیں بابل اور راہاب کا سُناؤنگا بیان
یہ اُن میں ہیں جو میری کچھ کرتے ہیں پہچان
فلسط کو دیکھ اور کوش بھی - اور ساتھ ہی اُن کے صُور
یہ وہاں پیدا ہوا - یہ ہو ویگا مذکور
۵- اور پاک صیحون کی بابت یہ کہا جاویگا
کہ یہ اَور وہ - اِس جگہ تولّد ہوا تھا
۶- اور حق تعالیٰ اُس کو آپ بخشیگا قیام
جب لکھیگا خداوند سب اُمتوں کے نام
۷- شمار تب اُن کا کرکے وہ یوں فرماویگا
کہ یہ تو اُسی جگہ تولّد ہوا تھا
۸- واں گانے والے ہونگے بجانے والے بھی

کہ میرے چشمے تجھ میں موجود ہیں سارے ہی

## ۸۸-اٹھاسیواں زبور- فریادِ سُن - ماتمی زبور

۱-۲-۳- پہلا حصّہ - گہراؤ نیں سے پُکارنا

۱- یہوواہ اَے خدا- اَے چھُڑانے والے میرے
ہے رات دِن میری فریاد تیرے ہی آگے

۲- تیرے حضور پہنچ جائے کاش میری دُعا
خدایا میری دُہائی پر کان اپنا لا

۳- دُکھی ہوں میں - ہے پُراندوہ غم سے میرا جی
کہ میری جان ہے اسفل کے پاس آپہنچی

۴- گِنا ئیں اُن میں گیا ہوں جو گرتے ہیں درگور
مَیں اُس کی مثل ہوں - جس مرد میں نہ ہو کچھ زور

۵- مَیں مُردوں میں بھی ہوں آوارہ جیسے ہو مقتول
پڑا گڑھے میں ہوں - ہے جس کی یاد تجھ کو فضول

۶- جو تیرے ہاتھ سے کاٹے گئے ہوئے وہ فنا
مجھے بھی غار کے اسفل میں تُو نے ہی ڈالا

۷- کھڑا اندھیری جگہ میں ہوں مَیں خداوندا
مَیں تیرے قہر کی شِدّت میں رات دِن ہوں پڑا



۸- تمام موجوں سے دُکھ مجھ کو ہے دِیا تُو نے
میرے رفیقوں کو مجھ سے جُدا کیا تُو نے

۹- نفِیر مجھ سے ہیں وہ - تُو نے ہے کیا اَیسا
مَیں قید میں ہوں پڑا اور نکل نہیں سکتا

۱۰- گھٹی ہے روشنی آنکھوں کی دُکھ کے باعث سے
دُہائی دی تیری ہر روز ہاتھ پھیلا کے

## دُوسرا حِصّہ

۱۱- کریگا مُردوں کی خاطر عجُوبہ کیا تُو خدا؟
کرینگے قبر سے اُٹھ کے کیا مُردے تیری ثنا؟

۱۲- کہ گور میں تیری رحمت کا ہوگا کیا چرچا؟
یا ذکر ہوگا ہلاکت میں تیری راستی کا؟

۱۳- عجوبہ جانینگے کیا درمیانِ تاریکی؟
فرامُشی کی زمیں میں تیری صداقت بھی؟

۱۴- دُہائی تیری مَیں دیتا ہوں اَے یہوواہ غفُور
صبح کو پہنچیگی میری دُعا تو تیرے حضُور

### تیسرا حصّہ

۱۵- تُو میری جان کو مردُود ہے ٹھہراتا
چھپاتا مجھ سے ہے مُنہہ اپنا کیوں خداوندا
۱۶- دُکھی ہُوں اور ہُوں حیراں قریب مرنے کے
مَیں تیری ہیبتیں سہتا رہا لڑکپن سے
۱۷- ہے گذرا سر سے میرے قہر تیرا شدّت کا
مَیں تیری دہشتوں سے اب تو ہوگیا ہوں فنا
۱۸- وہ میرے چاروں طرف سارے دِن ہیں موجزن
وہ حلقہ زن ہیں میرے گِرد مثل بحرِ رواں
۱۹- میرے شفیقوں کو مجھ سے کیا ہے تُو نے جُدا
میرے رفیق ہیں تاریکی اور اندھیرا

## ۸۹- نواسیواں زبور - خدا کی رحمتیں

### پہلا حصّہ - خدا وفادار اور بے نظیر ہے

۱- گیت تیری رحمتوں کے تا ابد مَیں گاؤنگا
ساری پشتوں کو سچائی تیری مَیں بتلاؤنگا
۲- مَیں یہ بولا تا ابد رحمت بڑھائی جائیگی



رکھیگا افلاک میں قائم تُو اپنی راستی
۳- عہد اپنے برگزیدے سے کیا تھا مَیں نے ہی
اپنے اِک داؤد بندے سے قسم یوں کھائی تھی
۴- یعنی تیری نسل رکھونگا ابد تک پائیدار
اور تیرا تخت پُشتوں تک رکھونگا برقرار
۵- آسماں گائینگے سب تیرے عجُوبوں کی ثنا
پاک لوگوں کی گروہ بھی تیری رحمت اور وفا
۶- آسماں پر کون ہے جو ہے یہوواہ کا نظیر
یا بنی اللہ میں بھی کون ہے اُس سا قدیر
۷- پاک لوگوں کی جماعت میں ہے پُر ہیبت خدا
اپنے لوگوں میں وہ ہے تعظیم کے لائق سدا

### دُوسرا حصّہ - خدا کی قُدرت اور انصاف اور رحم

۸- کون ہے تجھ سا توانا اَے خدائے لشکراں
اَے یہوواہ صدق تیرے گِرد ہے حلقہ کناں
۹- اَے خدا جوشِ سمندر پر ہے تُو فرماں روا
اُٹھتی ہیں جب اُس کی مَوجیں تُو ہی دیتا ہے تھما
۱۰- کُچلا زخمی کی طرح راہب کو تُو نے سر بسر

زورِ بازو سے کئے اپنے عدو سب منتشر

۱۱- آسماں تیرے زمیں بھی تیری - اور سارا جہاں
تُو نے ہی آبادیاں اُس کی بنائیں بے گماں

۱۲- اُتّر اور دکھن بھی یارب تیری ہی ایجاد ہے
نام سے تیرے تبور - حرمون بھی دِل شاد ہے

۱۳- تیرا بازو زور کا ہے - ہاتھ تیرا ہے قوی
تیرے دہنے ہاتھ کو یارب ہے سب سے برتری

۱۴- صدق اور انصاف ہیں بُنیاد تیرے تخت کی
تیرے آگے چلتی ہے - رحمت بھی اور سچائی بھی

## تیسرا حصّہ - خدا کے لوگوں یعنی کلیسیا کی نیک بختی

۱۵- وہ مبارک ہیں - جو ہیں آگاہ اُس آواز سے
پھونکی جاتی ہے جو کرنا ناء عبادت کے لئے

۱۶- نُور میں چہرے کے تیرے ہونگے وہ سب خوشخرام
وہ رہینگے سارے دِن خوشوقت - لیکر تیرا نام

۱۷- پائینگے تیری صداقت سے وہ عزّ و برتری
کیونکہ شوکت ہے خدایا تُو ہی اُن کے زور کی

۱۸- تیری رحمت سے بلندی پائینگے ہم اے خدا



کیونکہ تجھ ہی سے ہماری ڈھال ہے مُحکم سدا

۱۹- اُس کی جانب سے مقرّر ہے ہمارا بادشاہ
جو کہ اسرائیل کا قدّوس ہے مالک خدا

## چوتھا حصّہ - اپنے مسیح سے خدا کا عہد

۲۰- تُو نے رویا میں مُقدّس اپنے سے فرمایا تھا
اِک بہادر میں نے ہے بہر مدد پیدا کیا

۲۱- قوم میں سے ایک کو چُن کر کیا میں نے بلند
پاک داؤد اپنے بندے کو کیا میں نے پسند

۲۲- مَیں نے اپنے پاک روغن سے اُسے مسیح کیا
تا ابد اُس کی مدد پر ہاتھ بھی ہوگا میرا

۲۳- بخشیدگا بازو میرا - داؤد کو تاب و تواں
دشمنوں سے اُس کے پہنچیگا نہ اُس کو کچھ زیاں

۲۴- اور اِسے ابنِ شرارت کچھ نہ دیگا دُکھ کبھی
سامنے اُس کے کچل ڈالوں گا میں دشمن سبھی

۲۵- اُس کے کینہ رکھنے والے مار ڈالونگا تمام
پر میری مہر و صداقت ہوگی ساتھ اُس کے مدام

۲۶- ہوگا تیرے نام سے سینگ اُس کا سب سے بالاتر

بحر پر ہاتھ اُس کا ہوگا۔ ہاتھ دہنا نہروں پر

۲۷- وہ پکاریگا مجھے یُوں۔ باپ ہے تُو ہی میرا
تُو ہی مُکتی کی چٹاں اور تُو ہی ہے میرا خُدا

۲۸- مَیں اُسے ٹھہراؤنگا اپنا پلوٹھا دِل پسند
مَیں زمیں کے شاہوں پر اُس کو کرونگا سربلند

۲۹- تاابد رکھونگا رحمت اپنی اُس پر برقرار
اور اُس کے ساتھ ہوگا عہد میرا اُستوار

## پانچواں حصّہ۔ بحر دیگر۔ مسیحی نسل کی تادیب اور ترقی

۳۰- مَیں اُس کی نسل کو رکھونگا پائدار مُدام
اور اُس کا تخت بھی جب تک ہے آسماں کو قیام

۳۱- جو اُس کے بیٹے شریعت کو میری ترک کریں
جو میرے حکم ہیں اُن پر اگر نہ ٹھیک چلیں

۳۲- حقُوق میرے جو ہیں اُن سے گر کریں وُہ عدُول
جو میرے حکم ہیں اُن کو اگر وہ جائیں بھُول

۳۳- چھڑی سے اُن کے گناہوں کی۔ اُن کو دونگا سزا
اُنہیں بدی کے سبب چابکوں سے ماروُنگا

۳۴- مگر نہ رکھونگا باز اُس سے رحمتیں اپنی



کبھی بھی اپنی نہ جُھٹلاؤنگا مَیں سچّائی

۳۵- قسم اِس امر کی قُدّوسیت میں ہے کھائی
کہ بات بولونگا داؤد سے نہ جھوٹ کبھی

۳۶- جو عہد مَیں نے کیا وہ کبھی نہ بُھولوں گا
جو بات نکلیگی مُنہہ سے نہ وہ بدل دونگا

۳۷- مَیں اُس کی نسل کو رکھوں گا پائدار مُدام
ہے اُس کے تخت کو جُوں شمس میرے آگے قیام

۳۸- برنگِ ماہ۔ جو شاہد فلک پہ ہے سچّا
رہیگا ایسے ہی قائم ہمیشہ تخت اُس کا

## چھٹا حصّہ۔ تادیب اور فریاد

۳۹- مگر ہمیں تو کیا تُو نے بس ذلیل اور خوار
خدایا اپنے تُو ممسوح سے ہوا بیزار

۴۰- وہ عہد توڑا جو بندے سے اپنے باندھا تھا
زمیں پہ پھینک کے ناپاک تاج اُس کا کیا

۴۱- شکست کر دیئے تُو نے احاطے سب اُس کے
حصار اُس کے جو مضبوط تھے اُجاڑ ہوئے

۴۲- جو راہ چلتے ہیں اُس کو وہ لُوٹ لیتے ہیں

پڑوسی اُس کے اُسے خوب طعنے دیتے ہیں

۴۳- بلند تُو نے کیا دشمنوں کا دہنا ہاتھ
اور اُس کے بَیریوں کو رکھا ہے خوشی کے ساتھ

۴۴- تُو اُس کے تیغ کی بھی دھار ہے پھرا دیتا
نہیں تُو جنگ میں اب اُس کو رہنے دیتا کھڑا

۴۵- جو شوکت اُس کی تھی تُو نے تمام کھو ڈالی
جو اُس کا تخت تھا وہ تُو نے کر دیا خالی

۴۶- گھٹائے تُو نے جو دِن اُس کے تھے جوانی کے
چھپا دیا اُسے تُو نے لباسِ خجلت سے

## ساتواں حِصّہ - بحالی اور رہائی کے لئے دُکھی کی دُعا اور تمجید

۴۷- یہوواہ پاک خدا - تا بکے - ابد تک کیا؟ | تُو اپنے آپ کو ہم سے چھپائے رکھیگا؟
۴۸- یہ غصّہ تیرا بھڑکتا رہیگا کیا یُوں ہی | تُو یاد کر کہ میرا وقت کتنا ہے چھوٹا؟
۴۹- فضُول پیدا کئے تُو نے کیوں بنی آدم | وہ کون زندہ ہے جو مَوت کو نہ دیکھیگا؟
۵۰- وہ کون ہے کہ جو قبضے سے گور و سفل کے | بچا رہیگا سدا جان کو بچائیگا؟
۵۱- جو تیری رحمتیں اگلی تھیں کیا ہوئیں یارب | وفا کا عہد جو داؤد سے تھا تُو نے کیا؟
۵۲- تُو اپنے بندوں کی رُسوائی یاد کر یارب | مَیں طعن قوموں کے ہوں گو دِیں لئے پھرتا
۵۳- کہ تیرے دشمنوں نے خود میری حقارت کی | حقیر جانے ہیں ممسُوح کے تیرے نقشِ پا



۵۴- ہمیشہ تک ہو مبارک یہوواہ پاک خدا | کہو مبارک آمین نام پاک اُس کا

# ۹۰- نوّیواں زبور - مرد خدا مُوسیٰ کی دُعا

## پہلا حِصّہ - خدا کی ازلیت و ابدیت اور اِنسان کی ناپائداری

۱- پشت در پشت سے خداوندا | تُو اکیلا ہمارا رہا ماوے
۲- اِس سے پہلے کہ یہ بنائے پہاڑ | اور زمیں کُل جہاں ہوا تیار
۳- اِبتدا ہی سے ہے ظہور تیرا | ہے ابد تک اکیلا تُو ہی خدا
۴- تُو ہی اِنسان کو بناتا ہے | خاک میں پھر اُسے ملاتا ہے
۵- پھر تُو فرماتا ہے پھر واِک دم | سارے کے سارے اَے بنی آدم
۶- گذرے یُوں تیرے آگے سال ہزار | گذرے جس طرح کل کے دِن کا شمار
۷- تُو اُنہیں اِس طرح ہے لے جاتا | خَس کو سیلاب جیسے دریا کا
۸- نیستی ہیں وہ نیند ہیں گویا | ہے ہری گھاس گو یا حال اُن کا
۹- صبح کو تازہ لہلہاتی ہے | شام کو کٹ کے سُوکھ جاتی ہے
۱۰- ہم تیرے قہر سے ہوئے ہیں فنا | حال ابتر تیرے غضب سے ہوا

## دُوسرا حِصّہ - اِنسان کے گناہ کے سبب خدا کا غضب بھی اِنسان کی زندگی کی کوتاہی کا باعث ہے

۱۱ تُو نے ساری ہماری بدکاری | اپنی آنکھوں کے سامنے رکھی
۱۲- اور ہماری چھپی خطائیں سبھی | روشنی میں ہیں تیرے چہرے کی

۱۳- قہر میں سب بسر ہوئے ایام — وہم کی طرح گذرے سال تمام
۱۴- سال ستّر ہیں زندگی کا کمال — زور و قوّت ہو گر تو اسّی سال
۱۵- پر یہ طاقت ہے صرف محنت و غم — جلد پھر اُڑ کے جاتے رہتے ہیں ہم
۱۶- تیرے قہر و غضب کی شدّت کا — ہے بھلا کون جاننے والا؟
۱۷- کون واقف ہے تیرے غصّے سے؟ — جو مطابق ہے تیری ہیبت کے

**تیسرا حصّہ** - دانائی اور خورسندی کے لئے ایک دُعا

۱۸- عمر کے دِن تُو ہم کو گِننے سِکھا — تاکہ حاصِل کریں دِلِ دانا
۱۹- ہو کرم کی نظر خداوندا — تا بکے ہم کو چھوڑ رکھیگا؟
۲۰- کر نظر اپنے بندوں پر — سیر کر رحم سے بوقتِ سحر
۲۱- تا خوشی میں ہمارے گذریں سال — عمر بھر ہم ہوں شاد اور خوشحال
۲۲- جتنے دِن تُو نے رکھا ہم کو دُکھی — اور تکلیف جب تک ہم کو دی
۲۳- اُتنے ہی سال تک خداوندا — تُو ہمیں خُرمی خوشی دِکھلا
۲۴- اپنے بندوں کو اپنے دِکھلا کام — اُن کے بیٹوں کو بھی جلال تمام
۲۵- اے ہمارے یہوواہ ربّ تعال — ہم پہ روشن تُو کر اب اپنا جمال
۲۶- کام ہم پر ہمارے ہاتھوں کا — آپ قائم تُو کر خداوندا

۲۷- آپ ہی سب ہمارے ہاتھوں کا کام
ہم پہ قائم تُو کر خدایا مُدام



## ۹۱- اکانویواں زبور - مسافروں کا زبور

**پہلا حِصّہ** - ۱-۲- خداوند کے سایہ تلے اُس کے بندوں کی سلامتی

۱- خدا کے زیر پردہ جو کوئی اِنسان رہتا ہے
وہ اُس کے سایہ ہی کے نیچے تب آرام پاتا ہے
۲- کہونگا میں یہوواہ ہے - فقط راحت کی جا میری
وُہی میرا قلعہ ہے - اُس پر ہے سدا میری
۳- تجھے صیّاد کے پھندوں سے اور مُہلک وبا سے بھی
یقیناً وہ چھُڑائیگا - وُہی بخشیگا آزادی
۴- تجھے اپنے پروں کے نیچے بیشک وہ چھپائیگا
تُو اُس کے پنکھوں کے نیچے سدا آرام پائیگا
۵- پھری اور ڈھال تیری ہے یہوواہ کی وفاداری
ڈرائیگا نہ دِن کا تیر اور نہ رات اندھیاری
۶- نہ ڈر ہوگا وبا سے جو کہ اندھیرے میں چلتی ہے
مری سے نہ کہ جو دوپہر کو ویران کرتی ہے
۷- گرینگے گو ہزاروں آدمی چاروں طرف تیری
ہزاروں ہی گرو ہیں تیرے دہنے پر فنا ہونگی
۸- مگر نزدیک تیرے وہ مری - ہرگز نہ آئیگی

فقط انجام بدکاروں کا دیکھیگی نظر تیری

## دُوسرا حِصّہ

۹- مگر میری پناہ گاہ ہے تُو ہی میرے خداوندا
میری جاں نے یہوواہ کو ہے مسکن اپنا ٹھہرایا
۱۰- سو اِس باعث سے تجھ پر بھی کوئی آفت نہ آئیگی
وبا نزدیک تیرے خیمے کے جانے نہ پائیگی
۱۱- کہ وہ فرمائیگا تیرے لئے اپنے فرشتوں کو
کہ تیری ساری راہوں میں ہر اک تیرا نگہباں ہو
۱۲- اُٹھا لینگے تجھے تب وہ فرشتے اپنے ہاتھوں پر
کہ تا لگ جائے پتھر سے نہ تیرے پانوں کو ٹھوکر
۱۳- لِتاڑیگا تُو شیر اور سانپ اژدر شیر بچّہ بھی
کُچل ڈالیگا اپنے پانوں سے تُو کھوپری اُن کی

## تیسرا حِصّہ - خداوند کے بندوں کی نیک بختی

۱۴- جو میرے نام کا عاشق ہے مَیں اُس کو بچاؤنگا
میرا نام اُس نے پہچانا ہے۔ مَیں اُس کو بڑھاؤنگا
۱۵- جواب اُس کو مَیں دونگا جھٹ مجھے وہ جب پکاریگا



مَیں اُس کے دُکھ اُٹھانے میں ہمیشہ اُس کے ساتھ ہونگا
۱۶- چھڑاؤنگا اُسے اور اُس کی عزّت مَیں بڑھاؤنگا
درازی عمر کی دونگا نجات اپنی دکھاؤنگا

## ۹۲- بانویواں زبور شکر کرنا بھلا ہے سبت کے لئے کہا زبور

## پہلا حِصّہ - خداوند کی ستایش

۱- کیا خوب ہے تیرا شُکر کرنا گانا تیری حمد حق تعالیٰ
۲- ہو صبح کو تیرا ذکرِ شفقت شب کو ہو بیاں تیری امانت
۳- دس تار کا ساز سُر ملا کر بین اور بربط بجا بجا کر
۴- کام اپنے سے تُو نے ہی خدایا دِل میرا خوشی سے ہے بڑھایا
۵- مَیں ہاتھ تیرے کی صنعتوں سے خوش ہو کے بجاؤں شادیانے

## دُوسرا حِصّہ - شریروں کی ہلاکت

۶- اے یاہ عجب ہیں کام تیرے منصوبے ہیں تیرے کیا ہی گہرے
۷- کیا جان سکیگا اُن کو ناداں جاہل کو نہیں ہے اُن کی پہچاں
۸- اشرار ہیں مثلِ گھاس اُگتے بدکار ہیں خوب لہلہاتے
۹- یہ اِس لئے ہے۔ کہ تا ہمیشہ مٹ جائے نشان و نام اُن کا
۱۰- پر تُو ہی یہوواہ حق تعالیٰ دائم ہے بلند اور بالا

۱۱۔ سب تیرے عدو خدائے برتر — اِک دم میں فنا وہ ہونگے یکسر
۱۲۔ سب فسق و فجور کرنے والے — آوارہ - پریشان حال ہونگے
۱۳۔ گینڈے کے سینگ ساں خدایا — تُو سینگ کریگا میرا اُونچا
۱۴۔ تازہ روغن سے چُپڑا سر ہے — اعداء پہ میرے میری نظر ہے
۱۵ بدکار جو میری ضد پر اُٹھے — خبر اُن کی سنینگے کان میرے

## تیسرا حِصّہ - بحرِ دیگر - صادقوں کی خوش حالی

۱۶۔ جو صادق ہے وہ خُرمے کے شجر ساں لہلہائیگا
وہ دیوارِ چمن کی طرح اُونچا بڑھتا جائیگا
۱۷۔ وہ سب پودے لگائے جو گئے گھر میں یہوواہ کے
سو درگاہِ الٰہی میں پھلینگے اور پھُولینگے
۱۸۔ بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے اور پھل خوب لائینگے
تر و تازہ رہینگے وہ بڑھینگے لہلہائینگے
۱۹۔ سُنائینگے وہ سیدھا ہے یہوواہ اور چٹاں میری
وہ بالکل راست ہے اُس میں نہیں ناراستی کچھ بھی

---



## ۹۳ - ترانویواں زبور - خدا بادشاہت کرتا ہے

خداوند قُدرت اور عظمت کے ساتھ بادشاہت کرتا ہے

۱۔ یہوواہ کی ہے بادشاہی مُدام — وہ شوکت کی خلعت ہے پہنے تمام
۲۔ کمر اپنی قُوّت سے اُس نے کسی — جہاں ہے ثبیگانہ واں سے کبھی
۳۔ ہے اوّل سے قائم تیرا تخت بھی — ازل سے یہوواہ فقط ہے تُو ہی
۴۔ ہے ندیوں نے اپنی اُٹھائی صدا — اُٹھائی صدا نہروں نے اے خدا
۵۔ مچایا ہے نہروں نے جوش و خروش — بڑے اور قوی پانیوں میں ہے جوش
۶۔ سمندر کی موجیں وہ حیرت فزا — ہے اُن سب سے پُرزور برتر تُو یاہ
۷۔ نہایت یقینی شہادت تیری — تیرے گھر کو زیبا ہے پاکیزگی

## ۹۴ - چورانویواں زبور - تیری رحمت نے مجھ کو سنبھالا

پہلا حِصّہ - گھمنڈیوں کی شرارت پر خدا کی نظر

۱۔ اَے اِنتقاموں کے مالک خدا ہو جلوہ گر
اَے اِنتقاموں کے قادر ہو جلوہ گر ہم پر
۲۔ تُو اَے زمیں کے منصف بلند ہو بالا
گھمنڈیوں کو دے اُن کے گھمنڈ کا بدلا
۳۔ فخر کرینگے یہوواہ تا بکے بدکار

یہ شادیانے بجائینگے تا بکَے اشرار؟

۴- ڈکارتے ہیں بہت کرتے ہیں یہ گستاخی
بُرائی کرتے ہیں اور پھر بھی کرتے لاف زنی

۵- وہ پیستے تیری اُمت کو ہیں خُداوندا
وہ صادقوں کو تیرے سخت دیتے ہیں ایذا

۶- وہ بیوہ نیز مُسافر کی جان ہیں لیتے
بڑھاتے ہاتھ ہیں وہ قتل پر یتیموں کے

۷- وہ کہتے ہیں کبھی اُن کو خدا نہ دیکھیگا
کبھی نہ سمجھیگا یعقوب کا بھی پاک خدا

۸- جو بیوقوف ہیں اُمت کے اِس کو سمجھیں ذرا
نہ ہوشیار کبھی ہونگے قوم کے جُہلا

۹- بنایا کان ہے جس نے وہ کیا نہیں سُنتا؟
بنائی آنکھ ہے جس نے نہیں وہ دیکھتا کیا؟

۱۰- سزا جو قوموں کو دیتا ہے کیا نہ دیگا سزا؟
سکھانے والا بھلا خود ہی کیا نہ جانیگا؟

۱۱- خیال جانتا اِنسانوں کے ہے خوب خدا
کہ محض جھوٹ ہیں۔ بُطلان ہیں وہ سرتاپا

---



## دُوسرا حِصّہ۔ بحرِ دیگر۔ خدا سے تادیب پانیوالے مُبارک ہیں

۱۲- مبارک ہے وہ اِنساں جس کی تُو تادیب کرتا ہے
جسے اپنی شریعت کی تُو ہی تعلیم دیتا ہے

۱۳- کہ تا تنگی میں بخشے چین تُو اُس کو خداوندا
شریروں کے لئے جب تک گڑھا کھودا نہ جائیگا

۱۴- نہ چھوڑیگا مگر لیگا خبر وہ اپنے بندوں کی
نہ چھوڑیگا خدا ہرگز کبھی میراث کو اپنی

۱۵- کہ آئیگی عدالت آخرش پیچھے صداقت کے
چلینگے اُس کے پیچھے پیچھے جو ہیں سیدھے دِل والے

## تیسرا حِصّہ۔ خداوند اپنے بندوں کا مددگار ہے

۱۶- میری خاطر شریروں کے مقابل کون اُٹھیگا
کریگا کون اُٹھ کر سامنا بدکار لوگوں کا

۱۷- یہوواہ اپنی رحمت سے نہ کرتا گر مدد میری
تو خاموشی کے عالم میں یہ میری جاں پڑی ہوتی

۱۸- کہا تھا مَیں نے جب۔ مَیں ہوں پھسلنے کو خداوندا
پکڑ کر مجھ کو تب تیری ہی رحمت نے سنبھالا تھا

۱۹- میرا دِل جب کہ فکر و غور سے بھر پور ہوتا ہے
فقط تیری تسلی سے ہی وہ مسرُور ہوتا ہے

۲۰- بھلا تختِ شرارت کو ہے تیرے ساتھ شراکت کیا؟
زیاں کاری کی تجویزوں کو جو ایجاد ہے کرتا

۲۱- اِکٹھے ہو کے آتے ہیں کہ ماریں جان صادق کی
بہائیں بے گناہ کا خون دیتے ہیں وہ فتویٰ بھی

۲۲- یہوواہ بُرج میرا ہے پناہ ہے اور چٹاں میری
اُلٹ ڈالیگا اعداء پہ میرے سب اُن کی بدکاری

۲۳- کریگا صاف بدکاری ہی میں آخر فنا اُن کو
فنا بے شک کریگا اور اُجاڑیگا خدا اُن کو

## ۹۵- پچانویواں زبور - عبادت کے شروع کے واسطے ایک زبور

### پہلا حصّہ - خدا کی حمد و ثنا اُس کی بڑائی کے لئے

۱- آؤ ہم مل کر خدا کی حمد میں ہوں نغمہ خواں
ہوں رہائی کی چٹاں کے واسطے نعرہ زناں

۲- حمد کرتے۔ شکر کرتے۔ جائیں ہم اُس کے حضُور
نعرے ہم ماریں خوشی کے گائیں خوش ہو کر زبُور

۳- جو یہوواہ ہے ہمارا وہ بڑا ہے بادشاہ



وہ مقدّم سارے معبودوں پہ ہے سب سے بڑا

۴- اُس کے قبضے میں زمیں کی ساری ہیں گہرائیاں
ہیں اُسی کے سب پہاڑ اور اُن کی اونچی چوٹیاں

۵- اُس نے ہے پیدا کیا اُس کا سمندر ہے تمام
ساری خشکی اور زمیں سب اُس کے ہاتھوں کا ہے کام

۶- آؤ ہم سجدے میں خم ہوں اور کریں حمد و ثنا
گھٹنے ٹیکیں سامنے اُس کے جو خالق ہے خدا

۷- وہ ہمارا ہے خدا ہم بھیڑیں اُس کے ہاتھ کی
ہم چراگاہِ خدا میں اُس کی اُمّت ہیں سبھی

### دُوسرا حصّہ - بحرِ دیگر - بلاہٹ اور آگاہی

۸- اگر آج آواز اُس کی سُنو تو دِل سخت اپنا نہ ہرگز کرو

۹- مریبہ میں جیسے کیا اُس زماں ہوا جب تمہارا وہاں اِمتحاں

۱۰- وہاں پر تمہارے بڑوں نے تمام مجھے آزمایا میرے دیکھے کام

۱۱- ہوا مجھ کو اُس پشت سے تب ملال رہا اُس سے بیزار چالیس سال

۱۲- مَیں بولا ہے گمراہ یہ اُمّت وہی جنہوں نے نہ پہچانی راہیں میری

۱۳- قسم کھا کے غصّے میں مَیں نے کہا
نہ دیکھینگے وہ میری راحت کی جا

## ۹۶۔ چھیانویواں زبور۔ پاکیزگی کی خوبصورتی

پہلا حصہ۔ غیر قوموں اور بُت پرستوں کے درمیان یہوواہ کی حمد

۱۔ آؤ تم گاؤ یہوواہ کے لئے گیت اِک نیا
اَے زمیں ساری یہوواہ کے لئے اِک گیت گا

۲۔ تم کہو یاہ کو مبارک۔ گیت اُس کا گاؤ بھی
دو بشارت دِل سے تم ہر روز اُس کے نام کی

۳۔ اُمتوں کے درمیاں ظاہر کرو اُس کا جلال
ساری قوموں کو سُناؤ اُس کی قدرت کا کمال

۴۔ حمد کے لائق وہی ہے۔ ہے وُہی برتر خدا
سارے معبودوں سے بڑھکر ہے وہ پُر ہیبت سدا

۵۔ ہیچ ہیں معبود ساری اُمتوں کے بے گماں
پر یہوواہ ہے۔ وہی جس نے بنائے آسماں

۶۔ چلتے ہیں اُس کے ہی آگے عظمت و جاہ و جلال
اُس کے مَقدِس میں توانائی ہے زینت اور جمال

دوسرا حصہ۔ بحر دیگر۔ بیت المقدس میں اور عدالت کی اِنتظاری میں سب اُس کی بزرگی کریں

۷۔ یہوواہ ہی کو جانو سب گھرانو | خدا کی حشمت و قدرت کو جانو



۸۔ یہوواہ نام جانو سب سے برتر | تم آؤ بارگاہ میں ہدیے لیکر
۹۔ یہوواہ ہی کو سب سجدہ کرو تم | جُھکو حُسن تقدس سے گرو تم
۱۰۔ سُناؤ اُمتوں کو یہ بیاں بھی | یہوواہ خود ہے کرتا بادشاہی
۱۱۔ اُسی سے یہ جہاں قائم ہے سارا | نہیں جنبش اُسے اور نہ وہ ٹلتا
۱۲۔ کریگا اپنے لوگوں کی عدالت | ہے منصف اُس کی ہے سچی عدالت
۱۳۔ خوش ہو کر آسماں خوشیاں منائے | زمیں بھی شادیانے سب بجائے
۱۴۔ سمندر اور وہ سب جو بیچ اُس کے | مچاویں شور و غل مل کر خوشی سے
۱۵۔ یہ میداں اور اُس کے سارے اشجار | خوشی سے پھولیں ہوویں باغ و گلزار
۱۶۔ شجر سب دشت و بن کے لہلہاویں | خدا کے سامنے خوش ہو کے گاویں
۱۷۔ کہ آتا ہے۔ ہاں آتا ہے یہوواہ | زمیں کی ہے عدالت کرنے آتا

۱۸۔ وہ ہوگا سچا منصف کُل جہاں کا
عدالت راستی سے وہ کریگا

## ۹۷۔ ستانویواں زبور۔ زمین للکارے

پہلا حصہ۔ خدا مہیب بادشاہ ہے

۱۔ یہوواہ سلطنت کرتا زمیں خوش ہو کے للکارے
جزیرہ جو بڑا چھوٹا ہے نعرے خوشیوں کے مارے

۲۔ ہیں چاروں طرف اُس کے بدلیاں کالی گھٹائیں بھی

اور اُس کے تخت کی بُنیاد ہے عدل و سچائی

۳- اِک آتش شعلہ زن ہے اُس کے آگے آگے جاتی ہے
اور اُس کے دشمنوں کو ہر طرف سے وہ جلاتی ہے

۴- اُسی کی بجلیوں سے ہو گیا۔ روشن جہاں سارا
بہت ہی خوف سے کانپی زمیں حال اُس کا جب دیکھا

۵- خدا کے آگے آگے جو خداوند اس زمیں کا ہے
مثالِ موم ہے اِک کوہ۔ ہیبت سے پگلتا ہے

۶- منادی کرتے ہیں افلاک بھی اُس کی صداقت کی
بزرگی بھی خدا کی دیکھتی ہے یہ زمیں ساری

## دوسرا حصّہ - بحرِ دیگر - وہی سچا معبود ہے

۷- بُتوں کے پوجاری خجل ہوں سراسر
جو بُت پُوجتے پھُولتے مورتوں پر

۸- اے معبودو سب اُس کو سجدہ کرو تم
خداوند کے آگے ادب سے گرو تم

۹- کہ صیحوں بھی خوش ہے عدالت سے اُس کی
مگن ہیں یہوداہ کی سب بیٹیاں بھی

۱۰- یہوواہ تُو بالا ہے ساری زمیں پر



تُو ہی سارے معبُودوں سے بھی ہے بڑھکر

## تیسرا حصّہ - صداقت اور خورسندی کی ایک نصیحت

۱۱- بدی سے رکھیں کینہ سب یاہ کے خواہاں
وہ ہے اپنے لوگوں کی جاں کا نگہباں

۱۲- خدا پاک لوگوں کی جاں ہے بچاتا
شریروں کے ہاتھوں سے اُن کو چھڑاتا

۱۳- ہے بو یا گیا نُور صادق کی خاطر
خوشی سیدھے دِل کے لئے ہے مقرر

۱۴- یہوواہ میں ہو خوش۔ اُسی سے ڈرو تم
اُسی کے تقدس میں خوشیاں کرو تم

## ۹۸- اٹھانویواں زبور - ایک نیا گیت

### پہلا حصّہ - خدا کی اُمت کو نجات ملنے کی خوشی

۱- گیت گاؤ نیا خدا کے لئے — کہ عجائب ہیں کام سب اُس کے
۲- پاک بازو نے دہنے ہاتھ نے بھی — فتح اُس کو تمام ہے بخشی
۳- یاہ نے خود۔ نجات ظاہر کی — اُمتوں کو دکھائی سچائی
۴- واسطے قومِ اسرائیل ہی کے — یاد کی رحمت اور وفا اُس نے

۵- کُل حدودِ زمین نے دیکھی ہاں نجات اُس خدائے اقدس کی
۶- کُل زمیں نعرے مارے خوشیوں کے اور یہوواہ کی طرف للکارے
۷- اُونچی آواز سے بہ فرطِ سُرور مدح میں اُس کی گائیں مل کے زبور

دُوسرا حصّہ - تمام قومیں بلکہ کل مخلوقات شادماں ہوکر خدا کی حمد کرے

۸- گاؤ بربط کے ساتھ یاہ کے لئے باندھ کر سُر کو خوب بربط سے
۹- خوب نرسنگے پھونکو اور قرنا اور اُونچی کرو خوشی کی صدا
۱۰- سامنے یاہ کے جو ہے رحمان جو اکیلا ہمارا ہے سلطان
۱۱- سب سمندر اور اُس کی معموری ہو کے خوش شور و غل مچاویں بھی
۱۲- ساری دُنیا اور اُس کی آبادی ملکے باہم سنائیں خوب خوشی
۱۳- نہریں دل شاد ہو کے تال دیں اب اور سنائیں خوشی پہاڑیاں سب
۱۴- اُس کے آگے جو ہے عظیم خدا ہے عدالت کے واسطے آتا
۱۵- ساری دُنیا کی اُمتوں کا صاف راستی سے کریگا وہ اِنصاف

## ۹۹ - ننانویواں زبور - خدا کی سرفرازی

پہلا حصّہ - یہوواہ ایک قدوس درستباز بادشاہ ہے

۱- یہوواہ راج کرتا ہے گرد ہیں مانیں اُس کا ڈر
وہ کروبیم پر بیٹھا ہے لرزاں ہے زمیں تھر تھر



۲- خدا صیحون میں برتر ہے سب قوموں پہ بالا ہے
ثنا گائیں کہ تُو قدّوس و پُرہیبت خدا یا ہے
۳- عدالت کو ہے رکھتی دوست سلطاں کی توانائی
خدایا تُو نے قائم کی عدالت اور سچائی
۴- بنی یعقوب میں تُو نے عدالت اور صداقت کو
دیا انجام ہے سو تم یہوواہ کو بڑا جانو
۵- اور اُس کے پانوں کی چوکی کے پاس اپنا جھکاؤ سر
اُسے سجدہ کرو کیونکہ وہی قدّوس ہے برتر

دوسرا حصّہ - کئی مثالوں سے معلوم ہوتا ہے - کہ خدا کا نام لینا اور اُس کو سجدہ کرنا مناسب ہے

۶- خدا کے کاہنوں میں موسیٰ اور ہارون بھی مل کے
اور اِن میں سیموئیل بھی تھا جو اُس کا نام لیتے تھے
۷- یہوواہ کو پکارا کرتے تھے وہ اُن کی سُنتا تھا
وہ بدلی کے ستون سے ساتھ اِن کے باتیں کرتا تھا
۸- سب اقوالِ الٰہی اور شہادت سب یہوواہ کی
اُنہوں نے سب کی کی تعمیل - اور سب یاد رکھی بھی
۹- تُو اُن کی سُنتا تھا یارب تھا اُن کا بخشنے والا
اگرچہ تُو اُنہیں اُن کی بدی کا بدلہ دیتا دنیا تھا

۱۰- ہمارا یاہ ہے قُدّوس اور شان اُس کی ہے برتر
اُسی کے آگے کوہِ پاک پر اپنا جُھکاؤ سر

## ۱۰۰- سوواں زبور - شکرگزاری کا زبور

۱- خوشی سے خدا کے لئے نعرے مارو — باہم مل کے تم خوش ہوؤ اے سرزمینو
۲- کرو تم خدا کی عبادت خوشی سے — حضوری میں تم آؤ گاتے بجاتے
۳- فقط اک یہوواہ ہمارا خدا ہے — وہی ہے ہمیں جس نے پیدا کیا ہے
ہم اُس کی ہیں بھیڑیں اور ہیں لوگ اُس کے
۴- بنایا نہ اپنے تئیں آپ ہم نے
۵- کرو شکر دروازوں میں اُس کے آؤ — ثنا اُس کی درگاہوں میں اُس کی گاؤ
۶- مبارک کہو اُس کا احسان مانو — یہوواہ بھلا - مہربان اُس کو جانو
۷- کہ رحمت ہمیشہ اُسی کی ہے قائم — وفاداری ہے پُشت در پُشت دائم

## ۱۰۱- ایک سو پہلا زبور - رحمت اور عدالت

پہلا حصّہ - داؤد کا دینداری کے لئے منّت ماننا اور عہد کرنا

۱- مَیں گیت گاؤنگا تیری رحمت - تیری عدالت تیری وفا کا
یہوواہ گاؤں گا کرمیں تیری مدحت - تیری ستایش کیا کرونگا
۲- چلاکرونگا مَیں راہِ کامل - میں عقلمندی کے ساتھ ہر دم
تُو آئیگا میرے پاس کب تک - یہوواہ قادر میرے خدایا



۳- مَیں کاملیت سے اپنے دِل کی - خراماں ہونگا اپنے گھر میں
مَیں اپنی آنکھوں کے روبرو بھی - کوئی بُری شے نہ اب رکھونگا
۴- مجھے عداوت ہے اُن سے بالکل - جو چال ٹیڑھی ہیں چلنے والے
نہ اُن سے رکھونگا کچھ تعلق - مَیں دُور اُن سے سدا رہونگا
۵- وہ آدمی جو ہے ٹیڑھے دِل کا - سویرے گھر سے چلا ہی جاؤں
شریر و بدکار آدمی سے - نہ آشنائی کبھی رکھونگا
۶- جو اپنے ہمسائے پر حسد سے - لگایا کرتا ہے چھپ کے تہمت
مَیں ایسے اِنساں کو جان ہی سے - سویرے خدایا فنا کرونگا
۷- ہے جس کے دِل میں غرور و نخوت - جو رکھتا اپنی نظر ہے اُونچی
نہ مجھ سے برداشت ہوگی اُس کی - نہ ایسوں کی میں کبھی سہونگا
۸- نظر میری مومنوں پہ اب ہے - سدا رہینگے وہ میرے ساتھی
کریگا خدمت میری وہی اب - جو راہ سیدھی ہے چلنے والا
۹- دغا جو کرتا ہے وہ تو ہرگز - رہیگا میرے نہ گھر کے اندر
نہ ٹھہریگا میرے سامنے وہ - جو دوستی جھوٹ سے ہے رکھتا
۱۰- مَیں مُلک کے سب شریروں کو اب - فنا کرونگا صبح سویرے
یہوواہ کے شہر سے سراسر - میں کاٹ ڈالونگا سر بُروں کا

# ۱۰۲-ایک سو دوسرا زبور - فریاد اور تسلی

## پہلا حصہ - مصیبت زدہ کی فریاد

۱- تُو میری دُعا یہوواہ سُن لے
۲- مجھ سے تُو نہ مُنہ چھپا کبھی بھی
۳- جس دِن میں پُکارونگا تجھ کو یارب
۴- جس طرح دُھوآں ہے جاتا رہتا
۵- جلتی ہے ہر ایک میری ہڈّی
۶- دِل خشک ہے جیسے کھیتی میرا
۷- اب میرے کراہنے سے یارب
۸- مَیں دشت میں بن گیا ہوں اُلّو
۹- مَیں جاگتا رہتا ہُوں نہ سوتا
۱۰- دشمن دیتے ہیں طعنے دِن بھر
۱۱- روٹی کے عِوض ہوں مٹّی کھاتا
۱۲- ہے تیرے غضب سے حال ایسا
۱۳- سایہ کی طرح ہے عُمر گھٹتی

فریاد تیرے حضُور پہنچے
دھر کان ہو جب کہ مجھ پہ تنگی
تُو مجھ کو جواب جلد دے تب
ہے عُمر میری کا حال ایسا
جُوں آگ میں جل رہی ہو لکڑی
مَیں روٹی بھی کھانا بھُول جاتا
ہڈّیاں میری گوشت سے ملیں سب
ویرانے کا بُوم ہے میرا دِل
چھت پر چڑیا ساں ہُوں اکیلا
خوش ہُوتے ہیں لعن کر کے مجھ پر
مَیں پانی میں آنسوں ہوں ملاتا
اُونچا مجھے کر کے پھر گرایا
مُرجھایا ہُوں ایسا - گھاس جیسی



## دُوسرا حصّہ - بحرِ دیگر - الٰہی مخلصی پر بھروسہ

۱۴- یہوواہ ابد تک تُو باقی رہیگا
۱۵- تُو اُٹھیگا صیحون پر رحم کھا کر
۱۶- تیرے لوگ چاہتے ہیں پتھر بھی اُسکے
۱۷- یہوواہ تیرے نام سے سب ڈریںگے
۱۸- یہوواہ تُو صیحون کو اب بنا کر
۱۹- وہ سُنتا ہے محتاجوں کی سب دُعائیں

کریگی ہر اک پشت بس ذکر تیرا
کہ اب وقت رحمت کا ہے آن پہنچا
ہر اک اُس کی مٹّی پہ ہے ترس کھاتا
ہر اک شاہ بزرگی سے تیری ڈریگا
پھر اپنی بزرگی میں ظاہر ہے ہوتا
نہ اُن کی دُعاؤں کی تحقیر کرتا

## تیسرا حصّہ - بحرِ دیگر - خدا کی رحمتوں کی یادگاری فرض ہے

۲۰ آئندہ پشت کے لئے یہ لکھا جائیگا
جو پیدا ہونگے گائینگے سب یاہ کی ثنا
۲۱- ہاں اُس نے اپنے اُونچے مقدس مکان سے
افلاک سے زمین کا نظارہ جب کیا
۲۲- تا قیدی کے کراہنے کو وہ کان دھر سُنے
اُن کو چھڑائے جن پہ ہوا فتوائے مَوت کا
۲۳- صیحون میں یہوواہ کا تا نام ہو بیان
اور پھر یروشلم میں کریں اُس کی سب ثنا

۲۴- جب قومیں اور مملکتیں جمع ہوں بہم
تا بندگی کریں وہ یہوواہ کی باصفا

**چوتھا حصّہ** - بحرِ دیگر - خدا کی پائیداری اور انسان کی ناپائیداری

۲۵- گھٹایا راہ میں اپنی خدا نے زور بھی میرا
ہر اِک دِن عمر کا میری خدا نے کر دیا چھوٹا

۲۶- میری آدھی عمر میں مت اُٹھا مجھ کو کہا میں نے
کہ تیرے سال ہیں پشتوں کی پشتوں تک خداوندا

۲۷- قدیمی وقت سے تُو نے زمیں کی نیو ڈالی ہے
یہوواہ آسماں سب کام ہے تیرے ہی ہاتھوں کا

۲۸- فنا سب ہونگے لیکن تُو رہیگا اے خدا باقی
پُرانے ہونگے وہ پوشاک کی مانند سرتاپا

۲۹- تُو بدلیگا اُنہیں جس طرح سے کپڑے بدلتے ہیں
بدل جائینگے اِک دم میں وہ سب کے سب خداوندا

۳۰- مگر تُو تو وہی ہے حد نہ ہوگی تیرے برسوں کی
حضوری تیری تیرے بندوں کی نسلوں کا گھر ہوگا

---



## ۱۰۳- ایک سو تیسرا زبور - شکرگزاری کا زبور

**پہلا حصّہ** - خداوند کی رحمتوں کی شکرگزاری

۱- مبارک میری جاں یہوواہ کی گاؤ — جو سب مجھ میں ہو نامِ اقدس سراسر
۲- مبارک یہوواہ کو کہہ جانِ میری — نہ بھول اُس کی سب نعمتوں کو کبھی بھی
۳- تیری ساری بدکاریاں بخشتا ہے — تجھے ساری مرضوں سے دیتا شفا ہے
۴- ہلاکت سے ہے تیری جاں کو بچاتا — تیرے سر پہ ہے تاجِ رحمت لگاتا
۵- وہ آسودہ کرتا ہے بس جان تیری — تجھے بخشتا نعمتوں سے ہے سیری
۶- عقابوں سا دیتا ہے وہ زور تجھ کو — جوانی ہے دیتا تجھے از سرِ نو
۷- یہوواہ ہے مظلوموں کے حق میں ماوا — صداقت سے انصاف اُن کا ہے کرتا
۸- بتائیں ہیں موسیٰ کو راہیں اُسی نے — اور اسرائیل کی قوم کو کام اپنے

**دُوسرا حصّہ** - بحرِ دیگر - وہ رحیم و کریم ہے - اور اُس کی رحمت اُس کے ڈرنیوالوں پر ہے

۹- یہوواہ خدا ہے رحیم و کریم — غضب میں ہے کم رحم اُس کا عظیم
۱۰- نہیں اُس کا جھنجھلانا قائم کبھی بھی — نہ قہر اپنا رکھتا ہے دائم کبھی
۱۱- ہمارے گناہ ہیں جو بے اِنتہا — سلوک اُس نے ہم سے نہ ویسا کیا
۱۲- ہماری بدی کے مطابق کبھی — نہیں غصّے ہو کر سزا اُس نے دی
۱۳- زمیں سے ہے جیسے بلند آسماں — وہ یوں ہے خدا ترسوں پر مہرباں

۱۴۔ کہ جس درجہ ہے شرق سے غرب دُور — کئے دور ہم سے گناہ و قصور
۱۵۔ کہ جوں ترس بیٹوں پہ کھاتے پدر — وہ ہے مہرباں جن کو ہے اُس کا ڈر
۱۶۔ ہماری حقیقت وہ ہے جانتا — کہ مٹی ہی سے ہے ہماری بِنا
۱۷۔ ہیں انساں کے دن سارے مثلِ گیاہ — ہے جنگل کے گُل کی طرح پھولتا
۱۸۔ ہَوا گزری اُس پر سے اور وہ کہاں؟ — نہ پہچانیگا اُس کو اُس کا مکاں
۱۹۔ مگر جو یہوواہ کا رکھتے ہیں ڈر — بڑی اُس کی رحمت ہے اُن لوگوں پر
۲۰۔ تو بیٹوں کے بیٹوں پہ بھی اے خدا — صداقت کو رکھیگا اپنی سدا
۲۱۔ کہ جو عہد کو اُس کے رکھتے ہیں یاد — عمل کرتے حکموں پہ ہیں شاد شاد

## ۱۰۴۔ ایک سو چوتھا زبور۔ خدا کی کاریگریاں کیسی کثرت سے ہیں

پہلا حصّہ۔ خلقت کی پیدائش میں خداوند کی عظمت۔ شوکت۔ اور قدرت

۱۔ مبارک یہوواہ کو کہہ جان میری — یہوواہ بہت ہی بزرگی ہے تیری
۲۔ یہوواہ تو حشمت کو پہنے ہوئے ہے — جلالت کو۔ عظمت کو۔ پہنے ہوئے ہے
۳۔ پہنتا ہے تو نُور کپڑے کی مانند — ہے پھیلاتا افلاک پردے کی مانند
۴۔ بناتا ہے چوبارے وہ پانیوں کو — بناتا ہے اپنی رتھیں بدلیوں کو
۵۔ ہَوا کے پروں پر وہ ہے سَیر کرتا — ہَواؤں کو ہے اپنے قاصد بناتا
۶۔ بھڑکتی ہوئی آگ۔ آتش کے شعلے — یہ ہیں سب کے سب زیرِ فرمان اُس کے



دُوسرا حصّہ۔ زمین اور سمندر کے ذریعے اُس کی پروردگاری اور انتظام کا اظہار

۷۔ زمیں اُس نے ایسی بِنا پر ہے رکھی — نہ جُنبش ابد تک کبھی اِس کو ہوگی
۸۔ اُسے تُو نے گہراؤ سے ایسا ڈھانپا — کہ پوشاک سے ڈھنپ گئی ہے وہ گویا
۹۔ پہاڑوں کے اوپر جو پانی کھڑے تھے — تیری گھُڑکی سے اور گرج سے وہ بھاگے
۱۰۔ پہاڑوں پہ چڑھ وادیوں میں اُترتے — جو اُن کے لئے حد بنائی ہے تُو نے
۱۱۔ کہ حد تُو نے باندھی ہے اِک اُن کی خاطر — نکلتے نہیں اپنی حدوں سے باہر
۱۲۔ وہ اِستادہ رہتے ہیں اپنے ٹھکانے — نہیں آتے ہیں پھر زمیں کو چھپانے
۱۳۔ وہ چشموں سے کرتا ہے نہروں کو جاری — پہاڑوں میں وہ بہتی پھرتی ہیں ساری
۱۴۔ جو میدان میں رہتے ہیں چارپائے — پیاس اپنی اپنی بُجھاتے ہیں اُن سے
۱۵۔ وہ سب گورخر پانی پیتے ہیں اُن سے — بسیرا ہیں کرتے ہَوائی پرندے
۱۶۔ وہ شاخوں پہ پھرتے ہیں کیا چہچہاتے — درختوں سے اُڑتے ہیں خوشیاں مناتے
۱۷۔ پہاڑوں کو سیراب کرتا خدا ہے — وہ پانی کو چوباروں سے بھیجتا ہے

تیسرا حصّہ۔ خدا کی پروردگاری اور انتظام نباتات میں ظاہر ہوتا

۱۸۔ تیری صنعتوں کے پھلوں سے الٰہی — زمیں نے ہے آسودگی خوب پائی
۱۹۔ چرندوں کی خاطر اُگاتا ہے چارا — وہ انساں کی خاطر ہے غلّہ اُگاتا
۲۰۔ کہ اپنی خورش تازیں سے ہی پاوے — ہاں مے بھی جو انساں کو خوشدل بناوے

۲۱- جو روغن سے بڑھکر ہے چمکاتی چہرا — یہ روٹی جو کرتی ہے دِل کو توانا
۲۲- خدا کے شجر سیر ہیں سب تری سے — جو بُستان کے ارض اُس نے لگائے
۲۳- پرندے بھی کرتے ہیں اُن پر بسیرا — ہے سرو و صنوبر پہ لگلگ کا ڈیرا
۲۴- جو اُونچے پہاڑوں کی ہے اونچی چوٹی — وہاں چرتے پھرتے ہیں بکرے پہاڑی
۲۵- جو رہتے ہیں جنگل میں خرگوش دشتی — چٹانیں جو ہیں وہ پناہیں ہیں اُن کی

**چوتھا حصّہ** - سورج - چاند - وقتوں اور موسموں کا تبدّل خداوند کی بزرگی ظاہر کرتا ہے

۲۶- خدا نے بنایا ہے چاند اِس سبب سے — کہ تا وقت کی ہم کو گنتی بتاوے
۲۷- جو سُورج بوقتِ سحر ہے نِکلتا — غروب اپنے کا جانتا ہے ٹھکانا
۲۸- اندھیرا جو ہوتا ہے ہنگام شب کے — تو حیواں ہیں جنگل میں سب چلتے پھرتے
۲۹- گرجتے ہیں جنگل میں شیروں کے بچّے — خورش مانگتے ہیں وہ اپنی خدا سے
۳۰- نکلتا ہے سُورج اِکٹھے وہ آتے — وہ پھر ماند اپنی میں ہیں لیٹ جاتے
۳۱- جو اِنسان دن کو ہے باہر نکلتا — ہے اپنی غرض کے لئے چلتا پھرتا

**پانچواں حصّہ** - خدا کی گوناگوں صنعتیں - اور کل مخلوقات کا - پرورش کے لئے اُس کی طرف تاکنا

۳۲- تیری صنعتیں ہیں بہت سی یہوواہ — اُنہیں کیسی حکمت سے تُو نے بنایا
۳۳- زمیں سب تیرے مال ہی سے بھری ہے — سمندر کی توسیع میں برتری ہے
۳۴- جو چھوٹے بڑے جانور اِس میں رہتے — وہ بے انتہا اُس میں ہیں رہتے سہتے



۳۵- جہاز اِس میں چلتے ہیں آتے ہیں طوفاں — ہیں دریا بھی بہتے خراماں خراماں
۳۶- تُو دیتا ہے مُٹھی سے اَور وہ ہیں لیتے — ہیں آسودہ ہوتے تیری نعمتوں سے
۳۷- چھُپاتا ہے مُنہ اپنا جب تُو الٰہی — تو آگھیرتی ہے اُنہیں پھر تباہی
۳۸- تُو دم اُن کا جب پھیر لیتا خداوند — وہ مر جاتے - مٹی میں ہوتے ہیں پیوند
۳۹- تُو دم بھیجتا ہے وہ ہوتے ہیں پیدا — زمیں کو نئے سر سے ہے تُو سجاتا

**چھٹا حصّہ** - خدا کی ستایش کے لئے ایک ابدی عہد

۴۰- جلالِ یہوواہ ابد تک ہے قائم — یہوواہ ہے خوش اپنی صنعت سے دائم
۴۱- زمیں کو جو دیکھا چڑھا اُس کو لرزہ — چلا جب - دُھواں تب پہاڑوں سے اُٹھا
۴۲- یہوواہ جب تک رہونگا میں جیتا — تیری حمد کے گیت گاتا رہونگا
۴۳- یہ قائم ہے جب تک میری زندگانی — مَیں تعریف گاؤنگا اپنے خدا کی
۴۴- پسند آئے گر اُس کو مضمون میرا — خدا سے مَیں مسرور و دلشاد ہونگا
۴۵- فنا کاش اِدنیا سے بدکار سب ہوں — زمین پر سے نابود اشرار سب ہوں
۴۶- مبارک یہوواہ کو کہہ جان میری — ستایش کرو مِل کے سب تم خدا کی

## ۱۰۵- ایک سو پانچواں زبور - خدا کی پروردگاری اپنے لوگوں کے ساتھ

**پہلا حصّہ** - خدا کی ستایش اور عبادت کے لئے ایک پُر اثر ترغیب

۱- خدا کے ہو شکور نام اُس کا لو — عجوبوں کا قوموں میں چرچا کرو

۲- خدا کے لئے گاؤ حمد و ثنا — کرو چرچا اُس کے ہر اک کام کا
۳- کرو فخر تم سب خدا پر مُدام — اکیلا اُسی کا مُقدّس ہے نام
۴- یہوواہ کے سب جو طلبگار ہوں — مُسرّت سے دِل اُن کے سرشار ہوں
۵- یہوواہ کی قُوّت کو ڈھونڈا کرو — سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو
۶- عجائب غرائب جو ہیں اُس کے کام — رکھو یاد اُن سب کو دِل سے مُدام
۷- عدالت کے احکام جو آئے ہیں — کہ جو مُنہ سے خود اُس نے فرمائے ہیں
۸- تم اَے نسل ہو جو کہ ابرام کی — اور اَے سب جو ہو نسل یعقوب بھی
۹- وُہی ہے یہوواہ ہمارا خدا — ہے اِنصاف اُس کا زمیں پر سدا

دُوسرا حِصّہ: بحر دیگر اُس نے اپنے عہد کو یاد کر کے کیونکر ابراہام کی خبر لی

۱۰- یہ وہ خدا ہے کہ عہد اپنا جس نے یاد رکھا
ہزاروں پُشتوں کی خاطر جو اُس نے فرمایا
۱۱- یہ عہد وہ جو کیا اُس نے ابراہام سے ہی
کہ جس کے واسطے اضحاق سے قسم کھائی
۱۲- بنائی شرع یہ یعقوب کے لئے اُس نے
اور اِسرائیل سے یہ عہد تھا ابد کے لئے
۱۳- کہا کہ دیتا ہوں تجھ کو زمین کنعان کی
یہ ہوگا تیرے لئے ایک حِصّہ موروثی



۱۴- وُہ جب شمار کیا - تھے بہت ہی تھوڑے سے
وہ اُس زمین پہ گویا کہ اِک مسافر تھے
۱۵- تھے قوم قوم میں - وہ مُلکوں مُلکوں آوارہ
خدا نے اُن پہ کسی کو نہ ظلم کرنے دیا
۱۶- خدا نے اُن کے لئے شاہوں کو ملامت کی
کہ وہ تو میرے ہیں مسُوح اُنہیں نہ چھونا کبھی
۱۷- بدی نہ کرنا کبھی تم نے میرے نبیوں سے
بُلایا قحط کو اور کال کو تھا پھر اُس نے

تیسرا حِصّہ: کیونکر یوسف کی خبر لی

۱۸- کہ سر زمین میں سب ٹیک توڑی روٹی کی
اور اُن کے سامنے بھیجا پھر ایک شخص کو بھی
۱۹- غلام ہونے کو یوسف تو پھر تھا گیا بیچا
کہ جس کے پانوں میں پہنا کے لوہا دُکھ تھا دیا
۲۰- اور اُس کی جان تھی لوہے کے بیچ قید ہوئی
ہوئی تھی پوری نہ جب تک کہ مرضیِ ربّی
۲۱- یہوواہ پاک کے فرمان سے تھا تایا گیا
سو شہ نے اُس کو رہا کر کے پاس بُلوایا

۲۲- سو اپنے گھر کا تھا مختار اُس کو ٹھہرایا
اور اپنے مُلک کا اُس کو بنایا فرماں روا

۲۳- کہ جب وہ چاہے امیروں کو اُس کے باندھے بھی
بزرگواروں کو اُس کے سکھائے دانائی

چوتھا حصّہ- پھر یعقوب کی خبر کی جب وہ مصر میں قیام کرتا تھا

۲۴- تب اِسرائیل بھی پھر ملکِ مصر میں آیا
زمینِ حام میں یعقوب تھا مسافر سا

۲۵- خدا نے خوب بڑھایا تب اپنے لوگوں کو
اور اُن کے دشمنوں پر سے قوی کیا اُن کو

۲۶- خدائے پاک نے اُن لوگوں کے تھے دِل پھیرے
کہ اُس کے لوگوں سے وہ دشمنی تھے کرنے لگے

۲۷- اور اُس کے بندوں سے کرنے لگے دغابازی
تب اُس نے بھیجا تھا موسیٰ بھی اور ہاروں بھی

۲۸- اُنہوں نے اُس میں دکھائی نشانیاں اُس کی
زمینِ حام میں اُن کو دکھائے معجزے بھی

۲۹- سو اُس نے بھیجی تھی تاریکی پھر اندھیرا ہوا
اور اُس کے حکم سے سرکش ہوئے تھے وہ نہ ذرا



۳۰- لہو بنائے خداوند نے اُن کے سب پانی
اور اُن کی مچھلیاں بھی مار ڈالیں تھیں ساری

۳۱- بہت سے اُگلے تھے مینڈک زمین نے اُن کی
کہ اُن کے شاہوں کے کمروں میں جن کی کثرت تھی

۳۲- خدا نے حکم کیا جب - تو جوئیں اور مچھر
ہوئے حدُود میں وہ مصریوں کے جھٹ ظاہر

۳۳- خدا نے مینہہ کی جگہ اُن پہ اولے برسائے
پھر اُس زمین میں بھیجے تھے آگ کے شعلے

۳۴- جو اُن کے تاک اور انجیر تھے دیئے وہ اُجاڑ
کئے تباہ سب اُن کے حدود کے اشجار

۳۵- پھر آئیں ٹڈیوں کی فوجیں اُس نے حکم کیا
ملخ بھی اِسقدر آئے کہ کچھ شمار نہ تھا

۳۶- جو سبزی مُلک میں تھی سب کی سب وہ چٹ کر دی
نگل گئے - تھے وہ اُن کے تمام میوے بھی

۳۷- خدا نے اُن کی زمیں میں پلوٹھے سب مارے
جو پہلے پھل تھے تمام اُن کی زور و قوّت کے

**پانچواں حصّہ** - پھر بنی اسرائیل کی - جب اُن کو مصر سے نکال لایا - اور بیابان میں اُن کو کھلایا
اور پلایا - اور آخر کو اُس وعدہ کے موافق جو ابراہام سے کیا تھا - اُن کو کنعان میں بسایا

۳۸- وہ اِسرائیل کو لے آیا زر سے مالا مال
نہ اُن کے فرقے میں کوئی بھی تھا جو ہووے نڈھال

۳۹- سو وہ نکلے جب - ہوئی خوش مصر کی زمین ساری
کہ اِسرائیلیوں کا خوف اُن پہ تھا طاری

۴۰- سو اِسرائیل پہ پھیلائی بدلی پھر اُس نے
بچایا دھوپ سے دِن کو اور اُن پہ سائے کئے

۴۱- رکھا تھا رات کو اُن میں ستون آتش کا
کہ خوب روشنی ہو - دور ہو سب اندھیرا

۴۲- اُنہوں نے مانگا تو بھیجیں بٹیریں پھر اُس نے
اور اُن کو سیر کیا آسمانی روٹی سے

۴۳- چٹان چیرا خدا نے اور اُچھلے پھر پانی
بہا تھا خشکی پہ پانی مثال نہروں کی

۴۴- خدا تھا یاد میں لایا پھر اپنا پاک کلام
کہ اُس نے یاد کیا اپنا بندہ ابراہام

۴۵- نکال لایا خوشی سے پھر اپنے لوگوں کو



وہ شادیانوں کے ساتھ اپنے برگزیدوں کو

۴۶- خدا نے دی اُنہیں پھر سرزمین قوموں کی
جو حاصل اُن کا تھا میراث اُن کی سب کر دی

۴۷- کہ تا حقوقِ خدا - اُس کی سب شریعت بھی
وہ دِل سے یاد رکھیں حمد ہو یہوواہ کی

## ۱۰۶- ایک سو چھٹا زبور - اِسرائیل کی بغاوت اور خدا کی رحمت

**پہلا حصّہ** - خدا کی ستایش اور اُس کے بندوں کی خوشحالی

۱- ہیلیلویاہ - کرو شکر ربّی
وہ بھلا ہے سدا رحمت اُس کی

۲- کون قدرت سب اُس کی بتاوے
اُس کی ساری ستایش سُناوے

۳- وُہ مبارک جو کرتا عدالت
کام اُس کے ہیں سب باصداقت

۴- مہربانی تُو وہ کر یہوواہ
اپنے لوگوں پہ جو تُو ہے کرتا

۵- اَے یہوواہ نجات اپنی دیکر
کر نگاہِ توجّہ تُو مجھ پر

۶- تیرے لوگوں کی دیکھوں بھلائی
خوشی اُن کی سے میری خوشی تھی

۷- تیرے ورثے کے ساتھ ہی خدایا
تیرے باعث کروں فخر اپنا

**دُوسرا حصّہ** - بحر دیگر - اِسرائیلیوں کا گناہ اور اقرار

۸- گناہ تھے ہم نے کئے ساتھ باپ دادوں کے

نہ حکم مانا ذرا - اور بدی بھی کی ہم نے

۹- عجب تھے کام تیرے مصر میں خداوندا
کہ باپ دادا ہمارے نہ سمجھے اُن کو ذرا

۱۰- اُنہوں نے کثرتِ رحمت - نہ یاد کی تیری
اُنہوں نے برلبِ قلزم بہت بغاوت کی

۱۱- مگر بچایا اُنہیں اپنے نام کی خاطر
کہ تا کرے وہ بڑی اپنی قُدرتیں ظاہر

۱۲- جب اُس نے ڈانٹا تھا قلزم کو تب وہ سُوکھ گیا
وہ گزرے بحر سے یوں خشکی پر چلے گویا

۱۳- خدا نے کینہ وروں سے اُنہیں رہائی دی
عدو کے ہاتھ سے اُن کو خلاصی بخشی تھی

۱۴- چھپایا سارے عدوؤں کو اُن کے - پانیوں نے
ہوئے وہ غرق بچا ایک بھی نہ اُن میں سے

۱۵- تب اُس کی باتوں پہ - قولوں پہ لائے وہ ایماں
خدا کی حمد و ثنا میں ہوئے وہ نغمہ خواں

## تیسرا حصّہ - اُن کی بغاوت اور شرارت کے سبب خداوند کی تنبیہیں

۱۶- بھلائے جلد اُنہوں نے خدا کے کام سبھی



صلاحِ ایزدی کی کچھ نہ اِنتظاری کی

۱۷- سو حرص سے ہوئی جنگل میں آرزو پیدا
اُنہوں نے دشت میں اللہ کو آزمایا تھا

۱۸- خدا نے آرزو گو اُن کے دِل کی پُوری کی
پر اُن کی جانوں میں پھر اُس نے لاغری بھیجی

۱۹- خدا کے بندوں پہ موسیٰ اور ہارون پر
حسد اُنہوں نے کیا خیمہ گاہ میں بڑھ کر

۲۰- زمین پھٹ گئی اور نگلا مرد - داتن نام
اور اُس میں چھپ گئے ابرام کے بھی لوگ تمام

۲۱- خدا کے قہر کی تب آگ اُن میں بھڑکی تھی
سو بھسم کر دیئے اُس شعلے نے شریر سبھی

۲۲- اُنہوں نے بچھڑا بنایا تھا کوہِ حورب پر
جھکایا ڈھالے ہوئے بُت کے سامنے پھر سر

۲۳- سو ایک بیل کی مُورت سے گھاس خورے سے
جلال اپنا بدل ڈالا بُت پرستوں نے

۲۴- چھڑانے والا خدا اپنا پھر وہ بھول گئے
کہ جس نے مصر میں کارِ عجب دِکھائے تھے

۲۵- زمینِ حام میں جس نے دِکھائے کارِ عجیب

دِکھائے برلبِ تُلزم تھے جس نے کام مہیب

۲۶- کہا خدا نے کرونگا ہلاک اُن کو ضرور
مگر دراڑ میں مُوسیٰ کھڑا تھا اُس کے حضُور

۲۷- کہ تا وہ قہرِ الٰہی کو اُن سے باز رکھّے
مُبادا قوم کو بالکل وہ نیست کر ڈالے

۲۸- اُنہوں نے قول پر اُس کے نہ آس رکھی تھی
حقیر جانی زمینِ دلپذیر کِنعاں کی

۲۹- وُہ اپنے خیموں میں ہاں خُوب کُڑکُڑاتے تھے
یہوواہ کی وہ صدا کے نہ سُننے والے ہوئے

۳۰- تب اِسرائیل پر اُس نے اُٹھایا ہاتھ اپنا
کہ دشت میں ہی دے اُن لوگوں کو وہ صاف گرا

۳۱- کہ اُمتوں میں تمام اُن کی نسل دیوے وہ گرا
کہ مُلکوں مُلکوں پھرے جیسے کوئی آوارہ

۳۲- وہ پیشِ بعل فغور اپنا سر جُھکاتے تھے
وہاں پہ مُردوں کی قربانیاں بھی کھاتے تھے

۳۳- خدا کو غصّہ دلایا اُنہوں نے کاموں سے
تو پھوٹ نکلی وبا پھر تو بیچ میں اُن کے

۳۴- تب اُٹھ کے اُن میں سے فنیحاس نے کیا اِنصاف



تو اُن کے بیچ سے جاتی رہی وبا پھر صاف

۳۵- صداقت اُس کے لئے تب گِنا گیا یہ کام
ہمیشہ ہی کے لئے پُشت تا بہ پُشت مُدام

۳۶- سو پانیوں پہ اُنہوں نے مریبہ کے اُس آن
خفا خدا کو کیا مُوسیٰ کا ہوا نقصان

۳۷- سو اُن کے ہاتھ سے دِق اِس قدر ہوا مُوسیٰ
کلام اُن سے کیا وہ جو نا مناسب تھا

## چوتھا حصّہ - غیر قوموں کے معبودوں کی پرستش کے سبب اسرائیل کو تنبیہہ اور آخر کار اُس کی رحمت کا بیان

۳۸- نہ اِسرائیل نے اُن قوموں کو تباہ کیا
کہ جن کے واسطے فرمان تھا یہوواہ کا

۳۹- اُنہوں نے مل کے کیا میل غیر قوموں سے
جو کام اُن کے بُرے تھے وہ اُن سے سب سیکھے

۴۰- اُنہوں نے اُن کے بُتوں کی بھی مِل کے کی پُوجا
سو اُن کے واسطے یہ کام ایک پھندا تھا

۴۱- سو اسرائیل نے تب اپنے بیٹے بیٹیاں بھی
چڑھائے سامنے شیطانوں کے تھے قربانی

۴۲- اُنہوں نے خون کیا صاف بے گُنا ہوں کا
سب اپنی بیٹیوں کا اور اپنے بیٹوں کا

۴۳- کیا تھا ذبح جب آگے بُتانِ کنعان کے
زمین ہوگئی ناپاک اُن کے تب خُوں سے

۴۴- وہ اپنے کاموں سے آلُودہ ہوگئے یوں ہی
وہ اپنے فعلوں سے ٹھہرے تھے پُرخطا زانی

۴۵- تب اپنے لوگوں پہ بھڑکا غضب یہوواہ کا
کہ اپنے ورثے سے نفرت اُسے ہوئی پیدا

۴۶- سو اُن کو قبضے میں کر ڈالا غیر قوموں کے
وہ اپنے کینہ وروں ہی کے تابعدار ہوئے

۴۷- سو اُن کے دشمنوں نے دی اُنہیں بہت ایذا
وہ زیر دست تھے اور زیرِ حکم سر تا پا

۴۸- چُھڑایا بارہا اُن سے اُنہیں یہوواہ نے
مگر اُسے کیا ناراض اپنی باتوں سے

۴۹- بڑھی بدی کے سبب اُن کی ذلّت و خواری
خدا نے اُن کی مصیبت پہ پھر توجّہ کی

۵۰- دُہائی اُن کی سُنی اُس نے اُن کا نالہ سُنا
اور اُن کے واسطے عہد اپنا یاد فرمایا



۵۱- خدا کا رحم یہاں تک کثیر و وافر تھا
کہ اُن کا حال جو دیکھا تو اُس کو رحم آیا

۵۲- اور اُن کے حال پہ وہ بھی تو ترس کھاتے تھے
جو لے گئے تھے یہاں سے اسیر انہیں کر کے

**پانچواں حصّہ** - کامل آزادگی کے لئے ایک دُعا اور خدا کی تمجید

۵۳- خدا ہمارے یہوواہ رہائی ہم کو دے
ہمیں اِکٹھا تُو کر پھر کے غیر قوموں سے

۵۴- کہ تیرے نام مُقدّس کا دِل سے شکر کریں
ہمیشہ تیری ستایش پہ فخر کرتے رہیں

۵۵- مبارک ہووے ہمیشہ رب اسرائیل کا یاہ
سو مِل کے سب کہیں آمین ہیلیلو یاہ

## ۱۰۷- ایک سو ساتواں زبور - نجات یافتہ کی شکرگزاری

**پہلا حصّہ** - خدا کی ستایش کہ اُس نے اپنے بندوں کو رہائی بخشی - اور جلاوطنی اور پراگندگی سے پھر اِکٹھا کیا

(۱) تم شکرگذاری کرو سب مِل کے خدا کی
جو قوم یہوواہ نے عدُوؤں سے چُھڑائی

کیونکہ وہ بھلا ہے - رحم اُس کا سدا ہے
وہ بولے بھلا ہے - رحم اُس کا سدا ہے

(۲) پورب سے بھی پچھم سے بھی اور اُتر و دکھن ہاں چاروں طرف سے سب جمع کئے ہیں
پھرتے تھے بھٹکتے اُنہیں جب راہ نہ ملتی جنگل وہ بڑا ہے۔ صحرائے بلا ہے
(۳) کوئی بھی اُنہیں شہر نہ ملتا تھا کہ جس میں آباد ہوں جاکر۔ وہاں ڈیرے جمائیں
اِس دشت میں غش کھانے لگی جان پھر اُنکی بھوک ایک بلا ہے۔ پانی نہ ملا ہے
(۴) جب اُنہوں نے اِس دُکھ میں یہوواہ کو پکارا تب اُس نے چھڑایا۔ آفت سے بچایا
پھر اُس نے دِکھائی اُنہیں جو راہ تھی سیدھی وہ راہنما ہے۔ رحم اُس کا بڑا ہے
(۵) اُس نے ہی چلایا ہے۔ پھر اُس راہ پر اُن کو تا شہروں میں پہنچیں آباد وہ ہوویں
لازم ہے کہ وہ گایا کریں حمدِ الٰہی کیونکہ وہ بھلا ہے۔ رحم اُس کا سدا ہے
(۶) وہ پیشِ خدا۔ رحمتوں کے واسطے گاویں تیری ہی ثنا ہو۔ تیری ہی ثنا ہو
لوگوں میں کریں اُس کے عجوبوں کی مُنادی قدرت میں بڑا ہے۔ قادر وہ خدا ہے
(۷) اُس جان کو آسودہ یہوواہ نے کیا ہے جو ترسا تھی کرتی۔ اور رہتی تھی بھوکی
جو لوگ کہ تھے بھوکے۔ سو سب ایسوں کا جی بھی خوبی سے بھرا ہے۔ رحم اُس کا سدا ہے

دُوسرا حِصّہ۔ بحرِ دیگر۔ خدا کیونکر قیدیوں کی خبر لیتا ہے

۸۔ جو کہ تاریکی کے اندر بیٹھے تھے موت کے سایہ کے نیچے رہتے تھے
۹۔ وہ مصیبت اور دُکھ میں جیتے تھے سب کے سب لوہے سے تھے جکڑے ہوئے
۱۰۔ حکمِ ربی سے۔ ہوئے باغی شریر مصلحت حق کی بھی سب جانی حقیر
۱۱۔ اِس لئے اُن کے دِلوں کو برملا ہر طرح تکلیف سے عاجز کیا



۱۲۔ وہ مصیبت میں گرے ہو کر دُکھی تھا نہ پھر اُن کا معاون کوئی بھی
۱۳۔ جب اُنہوں نے اپنے دُکھ میں کی پکار سامنے روئے خدا کے زار زار
۱۴۔ تب یہوواہ نے اُنہیں تنگی سے بھی اپنی رحمت سے رہائی بخش دی
۱۵۔ موت کے سائے سے اور اندھیرے سے اُن کو پھر باہر نکالا یاہ نے
۱۶۔ موت کے بندھن تھے اُن پر مثلِ دام توڑ ڈالے وہ یہوواہ نے تمام
۱۷۔ سو خدا کے آگے اُس کے رحم کی اور آگے سب بنی آدم کے بھی
۱۸۔ چاہئے دِل سے ہوں وہ سب مدح خواں اور کریں اُس کے عجوبوں کا بیاں

۱۹۔ کیونکہ اُس نے توڑے سب پیتل کے در
بیڑیاں لوہے کی کاٹیں سر بسر

تیسرا حِصّہ۔ بحرِ دیگر۔ خدا مریضوں کی خبر لیتا ہے

۲۰۔ جو احمق ہے وہ اپنی ہی بدی سے دُکھ بڑھاتا ہے
مصیبت اپنے اوپر اپنی بد چالی سے لاتا ہے
۲۱۔ ہوئی تھی نفرت اُن کے جی کو کھانے سے ہر اک شے کے
کہ وہ تھے موت کے دروازوں کے نزدیک آ پہنچے
۲۲۔ اُنہوں نے اپنے دُکھ میں تب یہوواہ کو پکارا تھا
سو اُس نے اُس مصیبت سے اُنہیں بخشا تھا چھٹکارا
۲۳۔ کلام اپنا اُتارا اُس نے اور اُن کو شفا بخشی

اُنہیں اُن کے گڑھوں سے آپ ہی اُس نے رہائی دی

۲۴- مناسب ہے یہوواہ کے لئے اُس کی ثنا گائیں
عجائب کام اُس کے سب بنی آدم کو بتلائیں

۲۵- وہ گزرانیں ذبیحے شکر کے تب سامنے اُس کے
بیاں ہو اُس کے کاموں کا خوشی اور شادمانی سے

## چوتھا حصّہ - خدا اہلِ جہاز کی خبر لیتا ہے

۲۶- جہازوں پر جو چڑھتے ہیں سفر کرتے سمندر کا
بڑے پانی میں کرتے ہیں جو کاروبار بھی اپنا

۲۷- خدا کے دیکھتے ہیں کام جب وہ سیر ہیں کرتے
عجوبے دیکھتے گہراؤ میں ہیں وہ سمندر کے

۲۸- جب اُس کا حکم ہوتا ہے ہوا اُٹھتی ہے طوفانی
بلندی پر ہے اُس کی ساری موجوں کو وہ لیجاتی

۲۹- وہ چڑھتے ہیں فلک پر پھر وہ گہرے میں اُترتے ہیں
پریشانی سے اُن کی جاں پگھل جاتی ہے ڈرتے ہیں

۳۰- وہ ہیں بدمست گویا لڑکھڑاتے ڈگمگاتے ہیں
حواس اُن کے اُڑے ہیں اپنی حکمت بھول جاتے ہیں

۳۱- اُنہوں نے اپنے دُکھ میں تب یہوواہ کو پکارا تھا



سو اُس نے اُس مصیبت سے اُنہیں بخشا تھا چھٹکارا

۳۲- تھماتا ہے وہ جب تھم جاتی ہیں موجیں سمندر کی
وہ خوش ہوتے ہیں تب اور اُن کو ملتی ہے مسرت بھی

۳۳- وہی لیجاتا ہے اُن کو جہاں وہ جانا چاہتے ہیں
پہنچتے ہیں وہ بندرگاہ پر آرام پاتے ہیں

۳۴- مناسب ہے یہوواہ کے لئے اُس کی ثنا گائیں
عجائب کام اُس کے سب بنی آدم کو بتلائیں

۲- وہ لوگوں کی جماعت میں کریں عظمت یہوواہ کی
بزرگوں کی جماعت میں کریں اُس کی ستایش بھی

## پانچواں حصّہ - بحرِ دیگر - خدا مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کی خبر لیتا ہے

۳۶- ہے نہروں کو صحرا بناتا خدا
وہ چشموں کو ہے خشک کر ڈالتا

۳۷- بدوں کی بدی کے سبب ہر کہیں
بناتا ہے وہ شور - جیدِ زمیں

۳۸- بناتا ہے جنگل کو جھیل آب کی
زمیں خشک کو چشمۂ آب بھی

۳۹- بساتا خدا ہے وہاں بھوکوں کو
کہ تا شہر رہنے کو تیار ہو

۴۰- وہ کھیتی کریں - باغ انگور کے
لگاویں کہ تا پھل بکثرت ملے

۴۱- اُنہیں برکتیں جب ہے دیتا خدا
تو تعداد ہوتی ہے اُن کی سوا

۴۲- فزوں ہوتے ہیں اُن کے چوپائے بھی
نہیں ہونے پاتی ہے اُن میں کمی

۴۳- مگر رنج و غم اور جور و جفا ذلیل اُن کو کرتا ہے دیتا گھٹا
۴۴- امیروں کو کرتا ہے خوار آن میں وہ ہوتے ہیں گمراہ بیابان میں
۴۵- کھڑا کرتا ہے عاجزوں کو خدا بڑھاتا اُنہیں گلّے سا برملا
۴۶- یہ دیکھینگے خوش ہونگے صادق سدا شریروں کا مُنہہ بند ہو جائیگا
۴۷- وہ ہے کون ایسا فراست نژاد جو رکھیگا اِن باتوں کو خوب یاد

۴۸- بخوبی یہ سمجھیگا مردِ فہیم
یہوواہ کی ہیں برکتیں کیا عظیم

## ۱۰۸- ایک سو آٹھواں زبور- میرا دل مضبوط ہے

### پہلا حصہ - خدا کی ثنا خوانی

۱- مضبوط میرا دل ہے شوکت کے ساتھ گاؤں
یارب تیری ستایش اور حمد مَیں سُناؤں
۲- تُو جاگ بین و بربط- مَیں جاگونگا سویرے
لوگوں میں اَے یہوواہ شکرانے گاؤں تیرے
۳- قوموں میں حمد گاؤں رحمت بڑی ہے تیری
افلاک سے ہے بڑھکر اور بادلوں سے اُونچی
۴- تُو سربلند ہو اب افلاک پر خُدایا
ساری زمیں پہ ظاہر ہو- تا جلال تیرا



### دُوسرا حصہ- بحرِ دیگر- خدا کی مہربانیوں کے لئے دُعا

۵- یارب اپنے پیارے لوگوں کو دُکھوں سے تُو چھڑا
اپنے دہنے ہاتھ سے دے مخلصی اور سُن دُعا
۶- یہ کہا اپنے تقدّس میں خدا نے مَیں ہُوں خوش
ناپونگا شکات کی وادی- سکم کو بانٹونگا
۷- ہے منسّی بھی- میرا اور میرا ہے جلعاد بھی
یہ جو اِفرائیم ہے سو زور ہے سر میرے کا
۸- ہے یہُوداہ واسطے میرے تُو اِک قانون ساز
ہے مگر موآب برتن میرے دھونے دھانے کا
۹- مَیں چلاؤنگا اُدوم اُوپر یہ جُوتی پانوں کی
ہاں فلسط اُوپر خوشی کے ساتھ نعرے مارُونگا

### تیسرا حصہ- بحرِ دیگر- اِس بات کا یقین کہ خدا مدد کریگا

۱۰- حصیں شہر میں لیجائے مجھ کو کون بھلا؟
اُدوم تک بھی مجھے کون راہ دکھلائیگا؟
۱۱- خدا یا کیا تُو نہیں جس نے رد کیا ہم کو؟
ہماری فوجوں کے ہمراہ نہ تُو نے کُوچ کیا

۱۲- مدد جو آدمی کی طرف سے ہے وُہ باطل ہے
ہماری بپت میں کر تُو مدد خُداوندا
۱۳- خدا ہی سے تو ہماری بہادری ہوگی
وُہی ہمارے عدُو سب لتاڑ ماریگا

## ۱۰۹- ایک سو نواں زبور- دشمن کی نسبت فریاد

### پہلا حصّہ- داؤد اپنے دشمن پر فریاد کرتا

۱- اَے میرے محمُود اَے ایزد تعال — چُپ نہ رہ تُو دیکھ کر یہ میرا حال
۲- مجھ پہ کھُلوایا اُنہوں نے اے خدا — مُنہہ دغابازوں کا اور اشرار کا
۳- مجھ سے باتیں کرتے ہیں وہ جھوٹ سے — گھیرا ہے کینہ کی باتوں سے مجھے
۴- کرتے ہیں ناحق وہ باتیں جنگ کی — اور بدلے دوستی کے دُشمنی
۵- مَیں تو ہر دم کرتا رہتا ہوں دُعا — بدلے نیکی کے وہ کرتے ہیں دغا
۶- مَیں تو کرتا ہوں محبت ہی کا کام — وہ عداوت مجھ سے رکھتے ہیں مُدام

### دُوسرا حصّہ- اُس کی نبوّت اُن کی بربادی کے لئے اور اُن کے گناہوں کا اظہار

۷- کر شریر اُس پر مقرر اَے خدا — اُس کے دہنے ہاتھ شیطاں ہو کھڑا
۸- وہ عدالت میں ہو مُجرم پُر خطا — اور گنی جائے گناہ اُس کی دُعا
۹- تھوڑے سے ہوں سال اُسکی عُمر کے — اُس کا عہدہ دوسرا حاصل کرے



۱۰- اُس کے بچّے ہوں یتیم اور بے پدر — اُس کی جورو رانڈ ہو نہ گھر نہ در
۱۱- اُس کے سب بچّے ہوں آوارہ سدا — ہاتھ میں اُن کے ہو کاسہ بھیک کا
۱۲- ڈھونڈیں وہ اپنی خورش ویرانوں سے — قرض خواہ- جو کچھ ہے اُس کے پاس لے
۱۳- لُوٹیں سب اُس کی کمائی اجنبی — ہو نہ اُس پر ترس کھانے کو کوئی
۱۴- اور یتیموں پر نہ اُس کے ترس کھائے — نسل سے اُس کی کوئی بھی رہ نہ جائے
۱۵- پشتِ ثانی تک مِٹے نام و نشاں — اور رہے باقی نہ اُس کا خانماں
۱۶- جو ہے اُس کے باپ دادوں کا گناہ — وہ بھی ہو مذکور سارا پیشِ یاہ
۱۷- مِٹ سکے اُس کی نہ مادر کی بدی — وہ رہے سب پیشِ یاہ موجود بھی
۱۸- جو کہ ہے محتاج اور مسکیں سدا — ہے وہ اُس کی جان کے پیچھے پڑا
۱۹- وہ ہے پیچھے ٹوٹے دِل کی جان کے — تاکہ اُس کو مار ڈالیں جان سے
۲۰- جس طرح لعنت کو وہ کرتا پیار — ہو وہی لعنت گلے کا اُس کے ہار
۲۱- جیسے برکت لینے سے ہے وہ نفُور — ویسے ہی برکت ہو اُس سے دُور دُور
۲۲- جیسے لعنت کرنا اُس کا ہے لباس — اُس کی لعنت آئے پھر کر اُس کے پاس
۲۳- ہڈیوں میں اُس کی اُس کی آنتوں میں بھی — آئے لعنت مثل تیل اور آب کی
۲۴- وہ ہو لعنت سے ملبّس سر بسر — اُس کی لعنت ہو سدا زیبِ کمر

۲۵- میرے دشمن میرے بیری کا مُدام
ہو خدا کی طرف سے یہ انتقام

تیسرا حصّہ - دُعائیں اور شکرگزاری

۲۶- اَے یہوواہ خالق و مالک میرے — کر مدد میری تُو اپنے نام سے
۲۷- اَے یہوواہ تیری رحمت ہے بڑی — اپنے بندے کو عطا کر مخلصی
۲۸- مَیں تو ہُوں محتاج اور مسکیں سدا — میرے اندر چھد گیا ہے دِل میرا
۲۹- ڈھلتے سائے کی طرح ہُوں مٹنے پر — مَیں اُڑا ہُوں جُوں ملخ زیر و زبر
۳۰- سُست فاقے سے ہوئے گھٹنے میرے — گوشت میرا گھٹ گیا جُز چربی کے
۳۱- مَیں ہوا ہُوں ننگ اُن پر سر بسر — تاکتے ہیں اور ہلاتے مجھ پہ سر
۳۲- کر مدد میری یہوواہ اَے خدا — اپنی رحمت سے تُو بندے کو چھڑا
۳۳- تاکہ وہ جانیں یہ تیرا ہاتھ ہے — اور یہوواہ بندے کے تو ساتھ ہے
۳۴- وہ اگر لعنت کریں برکت دے تُو — وہ اُٹھیں اور گر پڑیں شرمندہ رُو
۳۵- پر تیرا بندہ ہو یارب شادماں — ہو خجالت سے ملبّس دُشمناں
۳۶- شرم کی چادر سے وہ از سر تا پا — ڈھانپ لیں اپنے تئیں اہلِ جفا
۳۷- اپنے مُنہہ سے مَیں یہوواہ کی ثنا — ہاں تہِ دِل سے بہت ہی گاؤنگا
۳۸- گاؤنگا مَیں مجمعوں کے درمیاں — اُس کے نامِ پاک کی سب خوبیاں

۳۹- وہ ہے دہنے ہاتھ عاجز کے کھڑا
فتویٰ دینے والوں سے تالے بچا



## ۱۱۰- ایک سو دسواں زبور- مسیح بادشاہ اور کاہن

۱- یاہ کا حکم ہے یُوں میرے مسیحا کے لئے
ہاتھ دہنے تُو میرے بیٹھ جا تب تک آ کے

۲- جب تک اعدا نہ ہوں سب چوکی تیرے پانوں کی
زور تیرے کا عصا بھیجیگا یاہ صیحون سے

۳- حکمراں اپنے عدوؤں پہ تُو ہو شاہِ جلال
زیر فرماں تیرے ہونگے تیرے دشمن سارے

۴- تیری قُوّت کے زماں حُسنِ تقدّس کے ساتھ
مستعد ہونگے تیرے سامنے خود لوگ تیرے

۵- جسقدر رحم سحر کرتا ہے شبنم پیدا
اوس یوں ہوگی جوانی کی تیری کثرت سے

۶- ہے قسم کھائی یہوواہ نے نہ پچھتائیگا
مُلکِ صدق سا کاہن تُو ابد تک ہوگا

۷- ہاتھ دہنے پر تیرے قہر و غضب کے دِن میں
بادشاہوں کو خدا آپ ہی دے مارے گا

۸- قوموں کا روزِ عدالت میں کریگا اِنصاف
اور اُنہیں لاشوں کی کثرت سے وہ بھر ڈالیگا

۹- مُلکوں مُلکوں میں کچل ڈالیگا وہ سر اُن کے
پانی پی نالے سے سر اپنا کریگا اُونچا

## ۱۱۱- ایک سو گیارھواں زبور - خدا اور اُس کے نادر کاموں کی تعریف

### کورس - ہیلیلویاہ گاؤ ستایش خدا کی

۱- کرونگا ستایش وہاں دِل سے مَیں بھی
جماعت بہم ہو جہاں صادقوں کی
۲- ہَیں اُن کے لئے کام سب یاہ کے برتر
جو ہیں شوق سے کرتے تفتیش اُن کی
۳- خدا کی صداقت ابدتک ہے قائم
جو ہیں کام اُس کے وہ سب ہیں جلالی
۴- یہوواہ کے ہیں جتنے کارِ عجوبہ
رکھی اُس نے اُن کے لئے یاد بھاری
۵- خدا مہرباں ہے وہ رحمت سے پُر ہے
جو ڈرتے ہیں اُس سے اُنہیں دیتا روزی
۶- ابدتک وہ یاد اپنا وعدہ رکھیگا
عجب اُس نے اپنوں کو قُدرت دکھائی



۷- ہَیں کام اُس کے ہاتھوں کے حق اور عدالت
اُنہیں قوموں کی اُس نے میراث بخشی
۸- خدا کے یقینی ہیں احکام سارے
سدا کے لئے اُن کو ہے پائیداری
۹- ہوئے صدق اور راستی سے وہ صادر
یہوواہ نے اُمت کو بخشی خلاصی
۱۰- یہوواہ کا ہے عہد قائم ابدتک
مہیب اور قدوس ہے نامِ باری
۱۱- یہوواہ کا ہے خوف آغازِ حکمت
وہ سب جو کہ رکھتے ہیں خوفِ الٰہی
۱۲- سمجھ اُن کی اچھی ہے فہم اُن کا اچھا
ابدتک ہے قائم ستایش خدا کی

## ۱۱۲- ایک سو بارھواں زبور - کامل آدمی

نیکوکاری اور دینداری کے فوائد کو عین میں

### کورس - ہیلیلویاہ گاؤ خدا کی ثنا

۱- مبارک وہی آدمی ہے سدا | کہ جو دِل میں رکھتا ہے خوفِ خدا

۲- یہوواہ کے حکموں میں دِل شاد ہے — زمین پر قوی اُس کی اَولاد ہے
۳- جو اولاد ہے صادقوں کی تمام — وہ خوش حال ہے اور مُبارک مُدام
۴- زر و مال سے اُس کا گھر ہے بھرا — صداقت اُسی کی ہے قایم سدا
۵- جو صادق ہیں اُن کے لئے بالضرور — چمکتا اندھیرے میں ہے صاف نُور
۶- وہ ہے مہرباں اور صادق - رحیم — وہ خوش حال ہے قرض دیتا کریم
۷- صداقت سے کرتا ہے سب کاروبار — نہ ہو جُنبش اُس کو کبھی زینہار
۸- سُنیگا اگر وہ کوئی بدخبر — ذرا اُس کے دِل میں نہ ہوگا خطر
۹- سدا اُس کے دِل کو ہے رہتا قیام — توکل جسے یاہ پر ہے مُدام
۱۰- ہے دِل مستقیم اُس کا اور برقرار — نہ ہوگا اُسے کوئی ڈر زینہار
۱۱- وہ دیکھیگا آنکھوں سے اپنے عدُو — کہ بدحال ہیں اور شرمندہ رُو
۱۲- بکھیرا ہے اُس نے زر و مال کو — دیا اُس نے محتاج و کنگال کو
۱۳- اُسی کی صداقت ہے قایم سدا — جلال و بلندی وُہی پائیگا
۱۴- شریر اُس کو دیکھیگا جل جائیگا — وہ دانت اپنے پیسیگا جل جائیگا
۱۵- فنا ہوگی اُس کی تمنّا تمام — یہوواہ کی ہو ستائش مدام

## ۱۱۳- ایک سو تیرھواں زبور - غریبوں کی سرفرازی

خدا کی ستائش اُس کی بزرگی اور رحمت کے سبب

۱- ہیللیلویاہ گاؤ ستائش خدا کی — ستائش کرو بندگانِ الٰہی



۲- کرو مدح نامِ یہوواہ کی ہر دم — مبارک ابد تک ہے یہ اسمِ اعظم
۳- ہے مشرق سے مغرب تلک اسمِ الٰہی — زبانوں پہ ہے اُس کی مدحت سزا کی
۴- یہوواہ تو سب اُمتوں پر ہے بالا — جلال اُس کا افلاک پر ہے ہویدا
۵- یہوواہ کا کون ہمسر ہے ایسا — کہ جو سب سے اونچی جگہ پر ہے رہتا
۶- وہ اپنے تئیں آپ کرتا ہے نیچے — کہ تا آسماں سے زمیں پر وہ دیکھے
۷- وہ مسکین کو خاک سے ہے اُٹھاتا — ہے محتاج کو نیچے سے اُونچا کرتا
۸- کہ تا وہ اُسے ساتھ اُن کے بٹھائے — جو ہیں اُس کی اُمت کے سردار اپنے
۹- بناتا ہے وہ بانجھ کو بچّوں والی — سدا دِل سے گاؤ ستائش خدا کی

## ۱۱۴- ایک سو چودھواں زبور - یہوواہ کی حضوری

بنی اسرائیلیوں کی رہائی میں خدا کی مدد اور خدا کا خوف رکھنے کی ترغیب

۱- مصر سے نکلے اِسرائیلی جب — اور یعقوب کا گھرانا سب
۲- اجنبی بولی جو کہ بولتے تھے — اُن کے ہاتھوں سے جب یہ چھوٹے
۳- اُس کا مقدِس ہُوا یہوواہ تب — مملکت اُس کی اسرائیلی سب
۴- تب سمندر نے کھائی ایک پلٹی — اور یردن بھی اُلٹی بہنے لگی
۵- مینڈھوں کی طرح سے تمام پہاڑ — خوشیاں کرنے لگیں چھلانگیں مار
۶- بھیڑ کے بچّوں کی طرح بخوشی — سب لگے کودنے پہاڑیاں بھی
۷- اَے سمندر تُو کس لئے بھاگا — پانی یردن کا کیوں بہا اُلٹا؟

۸- اے پہاڑو ہوا ہے کیا تم کو؟ مثلِ مینڈک چھلانگیں مارتے ہو
۹- کیا ہوا ٹیلو؟ کچھ تو بتلاؤ مثلِ برّوں کے تم جو کودتے ہو
۱۰- تھرتھرا۔ اے زمیں خدا کے حضور جو کہ یعقوب کا ہے ربِّ غفور

۱۱- سنگ کو جو بنائے چشمۂ آب
کردے چقماق سے رواں سیلاب

## ۱۱۵- ایک سو پندرھواں زبور- خدا ہی پر توکل

### پہلا حصّہ- خدا کی بزرگی اور بُتوں کی تحقیر

۱- صرف ہمکو ہی نہیں اے حق تعالٰی بلکہ اپنے نام کو دے تُو جلال
۲- اپنی بے حد مہر و رحمت کے سبب اپنی بے پایاں صداقت کے سبب
۳- کس لئے قومیں یہ لاویں برزباں اب خداوند ہے خدا اُن کا کہاں؟
۴- آسمانوں پر ہمارا ہے خدا اُس نے جو چاہا وہی سب کچھ کیا
۵- رُوپا اور سونا ہیں اُن کے بت تمام ہیں فقط اِنسانوں کے ہاتھوں کا کام
۶- مُنہ ہے اُن کا پر نہیں وہ بولتے آنکھیں ہیں لیکن نہیں وہ کھولتے
۷- کان ہیں اُن کے مگر سُنتے نہیں ناک ہیں لیکن نہ سونگھیں بالیقین
۸- ہاتھ رکھتے ہیں پر چھُو سکتے نہیں پاؤں ہیں لیکن نہ چل سکتے کہیں
۹- اُن میں سے ہر ایک رکھتا ہے گلا پر نکل سکتی نہیں اُس سے صدا
۱۰- جو بناتے ہیں اُنہیں اور مانتے حال اُن کا بھی ہے مانند اُنہیں کے



۱۱- اُن کے گھڑنیوالے ہیں اُن کی مثال ماننے والوں کا بھی ایسا ہے حال
۱۲- آس اِسرائیل رکھ تُو یاہ پر ہے وُہی حامی وُہی اُن کی سپر
۱۳- رکھ بنی ہارون یاہ پر آس ڈھال اُن کی ہے وہی حامی سدا
۱۴- یاہ پر تکیہ خدا ترسو رکھو ڈھال اور حامی اُسی کو مان لو

### دُوسرا حصّہ- خدا ترسوں کا خدا پر توکل اور اُن کی مبارکبادی

۱۵- یاد ہم کو ہے خدا تُو نے کیا برکتیں ہم کو کریگا تو عطاء
۱۶- تُو گھرانے کو بھی اسرائیل کے کردیگا بھرپور سب برکات سے
۱۷- جو گھرانا ہے بنی ہارون کا اُن کو بھی برکت کریگا تُو عطا
۱۸- جو خدا سے ڈرتے ہیں وہ بیگماں برکتیں پائینگے سب خورد و کلاں
۱۹- اب تمہاری اور تمہاری نسل کی ہاں کرے بڑھتی یہوواہ آپ ہی
۲۰- تم کو ٹھہراتا مبارک ہے خدا جس نے یہ پیدا کئے ارض و سما
۲۱- آسماں سب ہیں خدا کے بالیقیں ہاں بنی آدم کو بخشی ہے زمیں
۲۲- مُردے کر سکتے نہیں تمجیدِ رب جو ہیں خاموشی میں اُترے وہ بھی سب

۲۳- پر کہینگے ہم مبارک نامِ یاہ
ہیلیلو یاہ گاؤ حمد اُس کی سدا

# ۱۱۶- ایک سو سولھواں زبور- آرام گاہ

## صحت کے بعد شکرگزاری

۱- خدا سے رکھتا ہوں دل سے اُلفت — ہوں دل سے اُلفت خدا سے رکھتا
سُنا میرا آہ و نالہ اُس نے — میرا سُنا اُس نے آہ و نالہ
۲- رکھے ہیں کان اُس نے اپنے مجھ پر — ہیں مجھ پر کان اپنے اُس نے رکھے
میں لونگا نام اُس کا عمر بھر کو — میں عمر بھر نام اُس کا لونگا
۳- دُکھوں سے میں موت کے گھرا تھا — گھرا تھا میں موت کے دُکھوں سے
لحد کے دردوں نے پکڑا مجھ کو — مجھے تھا دردِ لحد نے پکڑا
۴- میں رنج و دُکھ میں پھنسا ہوا تھا — پھنسا ہوا تھا میں رنج و دُکھ میں
لیا تھا نامِ یہوواہ میں نے — یہوواہ کا نام ہاں لیا تھا
۵- بچالے تُو میری جان یہوواہ — یہوواہ تُو میری جان بچالے
خدا تُو سچا ہے مہربان ہے — خدا تُو ہے مہربان و سچّا
۶- ہے پُر محبت خدا ہمارا — خدا ہمارا ہے پُر محبّت
ہے راستوں کا خدا نگہباں — خدا نگہباں ہے راستوں کا
۷- غریب و مسکیں میں ہوگیا تھا — میں ہوگیا تھا غریب و مسکیں
خدا ہی نے ہے بچایا مجھ کو — مجھے خدا ہی نے ہے بچایا
۸- پھر اپنی آرامگاہ میں اے جاں — اے جاں پھر آرامگاہ میں اپنی



خدا کا تجھ پر بہت ہے احساں — ہے تجھ پر احساں بہت خدا کا
۹- مجھے تُو نے مرنے سے ہے بچایا — بچایا مرنے سے مجھ کو تُو نے
بچایا رونے پھسلنے سے بھی — پھسلنے رونے سے بھی بچایا
۱۰- میں زندگی کی زمیں کے اُوپر — زمیں کے اُوپر میں زندگی کی
چلا کرونگا میں یاہ کے آگے — میں یاہ کے آگے چلا کرونگا
۱۱- بہت تھی مجھ پر میں لایا ایماں — میں لایا ایماں بہت تھی مجھ پر
میں بولا گھبرا کے سب ہیں جھوٹے — ہیں جھوٹے گھبرا کے میں یہ بولا

## دُوسرا حصّہ- طرزِ دیگر شکرگزاری

۱۲- خدا کی سب نعمتوں کے بدلے — ملیں جو مجھ کو میں دُوں بھلا کیا؟
نجات ہی کا اُٹھا کے کاسہ — پکارُونگا نام اب میں یاہ کا
۱۳- میں اُس کے لوگوں کے سامنے اب — ادا کرونگا سب اپنی نذریں
گراں قدر ہے خدا کے آگے — ہاں پاک لوگوں کا اُس کے مرنا
۱۴- میں تیرا بندہ ہوں اے یہوواہ — ہے میری ہستی فقط تجھ ہی سے
میں کھولے تُو نے ہی میرے بندھن — میں ہوں تیری لونڈی ہی کا بیٹا
۱۵- یہوواہ ہی کا میں نام لے کر — چڑھاؤں شکرانے کے ذبیحے
میں اُس کے لوگوں کے سامنے اب — سب اپنی نذریں ادا کرونگا
۱۶- یہوواہ کی بارگاہوں میں اب — ہو ہیللیلو یاہ- ہو ہیللیلو یاہ

یروشلم تُو بھی کر ستائش | ہو ہیلیلویاہ - ہو ہیلیلویاہ

## ۱۱۷- ایک سو سترھواں زبور - ہیلیلویاہ

خدا کی ستایش - اُس کی رحمت اور وفاداری کے سبب

۱- ہیلیلویاہ اَے اُمتو مل کے گاؤ | ثنائے یہوواہ اَے قومو سُناؤ
۲- کہ غالب ہوئی ہم پر اب اُس کی رحمت | ابد تک ہے قایم خدا کی صداقت
۳- ہیلیلویاہ سب مل کے تم دِل سے گاؤ | ثنائے یہوواہ میں گاؤ بجاؤ

## ۱۱۸- ایک سو اٹھارھواں زبور - شادمانی

پہلا حصّہ - خدا کی ستایش اُس کی رحمت کے سبب

۱- کرو شکر یہوواہ تم | ابد تک اُس کی رحمت ہے
کہ وہ نیکی میں ہے برتر | ابد تک اُس کی رحمت ہے
۲- یہ اسرائیل بولے کاش! | ابد تک اُس کی رحمت ہے
کہے ہارون کا سب گھر | ابد تک اُس کی رحمت ہے
۳- جو ڈرتے ہیں یہوواہ سے | جو اُس کا خوف ہیں رکھتے
کہیں اَے کاش! وہ سارے | ابد تک اُس کی رحمت ہے



دُوسرا حصّہ - بحر دیگر - صرف خدا بھروسے کے لایق ہے - اور اُس پر بھروسہ رکھنا بھلا ہے

۴- یہوواہ ہی سے تنگی میں دُعا کی | میری اُس نے سُنی - بخشی فراخی
۵- جو حامی ہے یہوواہ مجھ کو ڈر کیا | بھلا کیا کر سکے اِنسان میرا
۶- مدد پر ہے میری بے شک یہوواہ | مَیں سب کینہ وروں کو دیکھ لُونگا
۷- یہوواہ پر توکل سب سے بہتر | نہ رکھو کچھ توکل آدمی پر
۸- امیروں پر کسی کی آس ہو گر | ہے یاہ پر آس رکھنی اِس سے بہتر
۹- مجھے گھیرا ہے ساری اُمتوں نے | مِٹا دونگا اُنہیں مَیں نام یاہ سے
۱۰- مجھے گھیرا ہاں قوموں نے ہے گھیرا | فنا مَیں نام یاہ سے سب کرونگا
۱۱- مجھے گھیرا اُنہوں نے اِس طرح سے | کہ مدھ مکھی کا لشکر جیسے گھیرے
۱۲- مگر ایسے بجھے وہ آخرکار | فرو ہوتا ہے جیسے شعلۂ نار
۱۳- مَیں نام یاہ سے اُن کو یقیناً | کرونگا نیست اور نابُود فوراً
۱۴- دھکیلا مجھ کو تُو نے تا گراوے | یہوواہ تھا مگر بازو پہ میرے

۱۵- یہوواہ میری قوت گیت میرا
اُسی نے مجھ کو آفت سے چھڑایا

تیسرا حصّہ - بحر دیگر - مسیح کا اپنی بادشاہت میں آنا

۱۶- سچوں کے خیموں میں خوشیوں کی نجاتوں کی صدا

ہاتھ پُرزور یہوواہ تو ہے دہنا تیرا

۱۷ ہاتھ دہنا تو ہے پُرزور یہوواہ تیرا
ہاتھ دہنا ہے تیرا خوب بلند و بالا

۱۸- مَیں سدا جیتا رہونگا نہ مرونگا ہرگز
پر تیرے کارِ عجُوبہ کو مَیں شہرت دُونگا

۱۹- گو یہوواہ نے دِی خوب ہی مجھ کو تنبیہہ
مَوت کے اُس نے مگر مجھ کو حوالے نہ کیا

۲۰- کھول دو میرے لئے راستی کے دروازے
تاکہ مَیں جاؤں یہوواہ کی کروں حمد و ثنا

۲۱- یہ ہے دروازہ یہوواہ کا کہ جس کے اندر
صادقین صاف گزر جاتے ہیں خوشیوں سے سدا

۲۲- تُو نے سن لی ہے میری تُو ہی ہوا میری نجات
پس یہوواہ کرونگا مَیں تیری ہی حمد و ثنا

۲۳- جسکو معماروں نے تھا ردّ کیا اور جانا حقیر
آخرِکار وہ پتھر ہُوا کونے کا سرا

۲۴- یہ یہوواہ سے ہوا اُس نے کیا آپ یہ کام
پر ہماری نظروں میں یہ عجُوبہ ہے بڑا

۲۵- خود یہوواہ نے مقرّر ہے کیا اِس دِن کو



شادماں ہونگے منائینگے خوشی اِس میں سدا

۲۶- میری منّت ہے یہوواہ تُو مجھے بخش نجات
کامیابی میری منّت ہے مجھے کر تُو عطا

۲۷- نام سے یاہ کے جو آیا مبارک ہے وُہی
ہم مبارک تجھے بیت اللہ سے کہتے ہیں سدا

۲۸- باندھ قربانی کو تم مذبح کے سینگوں تک لاؤ
نُور جس نے ہے دکھایا وہ یہوواہ ہے خدا

۲۹- تُو خدا ہے میرا مَیں حمد کرونگا تیری
تیری عظمت مَیں کرونگا کہ تُو ہے میرا خدا

۳۰ تم تہِ دل سے یہوواہ کے رہو شکر گزار
کہ وہی نیک ہے رحمت ہے فقط اُس کی سدا

## ۱۱۹- ایک سو اُنیسواں زبور- الٰہی شریعت سے محبت

پہلا حصہ

۱ سے ۲۲ تک۔ مختلف دُعائیں اور ستائش۔ ایمانداری۔ خدا کی شریعت۔ راہ۔ شہادتیں احکام۔ کلام۔ صداقت۔ قواعد۔ امانت۔ اور وفاداری سے محبت رکھنا اور اُن کی بجا آوری کے لئے خدا سے منّت کر کے طاقت مانگنا

۱- وہ لوگ ہیں مبارک جو سیدھی راہیں چلتے
قانون پر جو یاہ کے ہیں ٹھیک چلنے والے

۲- اُس کی شہادتیں جو دِل سے ہیں یاد رکھتے
وہ لوگ ہیں مُبارک طالب ہیں وہ خدا کے

۳- کرتے نہیں بدی وہ چلتے ہیں تیری راہ پر
ہم بھی تیری شرع پر جی جان سے چلینگے

۴- اَے کاش! میری راہیں سب مستقیم ہو جائیں
تا مَیں خوشی سے مانوں فرمان سارے تیرے

۵- جب تیرے سارے حکموں پر مَیں نظر رکھونگا
نہ آئیگی ندامت کوئی بھی پاس میرے

۶- تیری کروں ستائش اور حمد تیری گاؤں
جب انفصال سیکھوں میں تیری راستی کے

۷- آخر تک اَے خداوند مجھ کو نہ چھوڑ دینا
احکام تیرے سارے رکھونگا یاد دِل سے

دُوسرا حصّہ بحر دیگر

۸- جوان کس طرح اپنی راہ صاف رکھے؟
شریعت پہ تیری چلے دھیان کرکے

۹- پھِسلنے نہ دے اپنے حکموں سے مجھ کو
تجھے سارے دِل سے تو ڈھونڈا ہے مَیں نے



۱۰- کلامِ الٰہی کو دِل میں چھپایا
کہ کوئی گناہ تا نہ سرزد ہو مجھ سے

۱۱- یہوواہ تو ہی ہے اکیلا مبارک
سکھا اپنے بندے کو احکام اپنے

۱۲- تیرے مُنہ کے سب فیصلے اے خداوند
بیاں کر دیئے میں نے اپنے لبوں سے

۱۳- ہوں تیری شہادت سے مَیں شاد ایسا
کہ خوش کوئی ہو مال و دولت سے جیسے

۱۴- کرونگا مَیں نظّارہ تیری روش پر
کروں غور دِل سے قواعد پہ تیرے

۱۵ رہونگا مگن تیرے احکام ہی میں
کلامِ خدا نہ بھلاؤنگا دِل سے

تیسرا حصّہ بحر دیگر

۱۶- اپنے بندے پہ کر تُو اب احساں
تا کہ جیتی رہے یہ میری جاں

۱۷- یاد رکھوں کلام کو تیرے
میری آنکھیں خدایا کھول تُو دے

۱۸- اچھے اچھے عجب عجب مضمون
مَیں تیری پاک شرع میں دیکھوں

۱۹- مَیں زمین پر ہوں ایک مسافر سا
اپنے احکام مجھ سے تُو نہ چھپا

۲۰- تیرے انصاف کے لئے رحماں — جان میری تڑپتی ہے ہر آں
۲۱- جو ہیں مغرور لعنتی باغی — تُو نے خود ڈانٹ اُن کو بتلائی
۲۲- تُو ملامت بھی اور حقارت بھی — اَے خدا مجھ سے دُور کر جلدی
۲۳- کیونکہ تیری شہادتیں یارب — کر رکھیں حفظ میں نے دِل سے سب
۲۴- کر کے جلسہ امیر لوگوں نے — باندھے ہیں میری ضد میں منصوبے
۲۵- پر تیرے سب حقوق پر رحمان — تیرا بندہ ہمیشہ رکھتا ہے دھیان
۲۶- تیری ساری شہادتوں سے غفور — ملنے پر ہوں صلاح کے مسرور

## چوتھا حصّہ - بحر دیگر

۲۷- میری جاں لگ چلی ہے خاک ہی سے — مطابق قول کے اپنے جلا دے
۲۸- بیاں کیں اپنی راہیں میں نے تجھ سے — خداوندا سُنی ہے میری تُو نے
۲۹- حقوق اپنے خدایا مجھ کو سکھلا — تُو قواعد اپنے کی سب راہیں بتلا
۳۰- عجائب کام تیرے ہیں جو رحماں — کرونگا خوب اُن پر غور اور دھیاں
۳۱- پگھلتی جان غم سے ہے سراسر — مطابق اپنے وعدے کے کھڑا کر
۳۲- تُو راہیں جھوٹ کی کر دُور مجھ سے — عنایت سے مجھے اپنی شرع دے
۳۳- پکڑ لی مَیں نے سچائی کی راہ صاف — ہے میرے سامنے سب تیرا انصاف
۳۴- شریعت سے ہوں تیری لپٹا رہتا — مجھے شرمندہ مت کر تُو یہوواہ
۳۵- مَیں دَوڑونگا تیرے حکموں کی راہ پر — میرا دِل کھولتا ہے تُو سراسر



## پانچواں حصّہ - بحر دیگر

۳۶- حقوق اپنے کی اَے یہوواہ — تُو ساری راہیں مجھے بتا دے
نہ بھول جاؤنگا مَیں کبھی بھی — مَیں یاد رکھونگا اُن کو دِل سے
۳۷- مجھے عطا کر سمجھ خدایا — کرُوں شریعت مَیں حفظ تیری
تمام دِل سے مَیں حفظ کر رکھونگا — قواعد تیری شرع کے
۳۸- تُو اپنے حکموں کی راہ پہ مجھ کو — چلا کہ میری خوشی ہے اِس میں
ہو مجھ کو لالچ سے سخت نفرت — پر ہو محبت تیری ہی راہ سے
۳۹- تُو پھیر آنکھیں میری خدایا — کہ تا بطالت کو وُہ نہ دیکھیں
مگر جو تیری ہے راہِ برحق — تُو اُس میں بندے کو زندگی دے
۴۰- تُو اپنے بندے کے واسطے اب — خدایا رکھ اپنا قول قایم
کہ تیرا ڈر اِس کے دِل میں ہے اَب — وہ خوف رکھتا ہے بس تجھ ہی سے
۴۱- تُو دُور کر مجھ سے وہ ملامت — کہ جس سے ہے مجھ کو خوف ہر دم
عدالتیں تیری ہیں بھلی سب — ہیں فیصلے تیرے سارے سچّے
۴۲- تیری قواعد کی دُھن ہے مجھ کو — میری طرف کر نظر خدایا
تُو اپنی سچائی راستی میں — اب اپنے بندے کو زندگی دے

## چھٹا حصہ بحر دیگر

۴۳- یہوواہ میرے مالک تُو مطابق قول اپنے کے
نجات اور رحمتیں اپنی تُو مجھ عاجز تک آنے دے

۴۴- جواب اُس کو مَیں کیا دوں جو مُلامت مجھ کو کرتا ہے
کہ تیرے قول پر مجھ کو خداوندا بھروسہ ہے

۴۵- تُو سچی بات کو ہرگز میرے مُنہہ سے جُدا مت کر
توکّل میرا ہے یارب تیرے ہی اِنصافوں پر

۴۶- شریعت حفظ کر رکھونگا مَیں دِل سے تیری ہر دم
رہونگا چلتا پھرتا صاف آزادی سے مَیں پیہم

۴۷- کہ مَیں مشتاق ہُوں تیرے قواعد کا خداوندا
شہادت تیری شاہوں کو نِڈر ہو کر سُناؤنگا

۴۸- خداوندا تیرے احکام سے لذّت اُٹھاتا ہوں
مجھے اُن سے محبّت ہے مَیں دِل اُن سے لگاتا ہوں

۴۹- تیرے احکام دِل کش پر مَیں ہاتھ اپنے اُٹھاؤنگا
تیرے سارے فرائض پر مَیں دھیان اپنا لگاؤنگا

---



## ساتواں حصہ بحر دیگر

۵۰- یاد فرما قول اپنا اپنے بندے کے لئے
تُو نے خود اُمید دی ہے واسطے جس کے مجھے

۵۱- میرے دُکھ کے وقت میں اِس سے تسلّی ہے میری
تیرے مُنہہ کی بات نے بخشی ہے مجھ کو زندگی

۵۲- مجھ سے مغرُوروں نے ٹھٹھے بازیاں کیں اَے خدا
پر شریعت سے تیری مَیں نے کنارہ نہ کیا

۵۳- یاد رکھے مَیں نے تیرے سب قدیمی فیصلے
اِس لئے مَیں نے یہوواہ پائی تسکیں اُن ہی سے

۵۴- مجھ کو حیرانی نے پکڑا اِن شریروں کے سبب
ترک کر دی ہے جنہوں نے شرع تیری میرے رب

۵۵- اِس مسافر خانے میں احکام تیرے اَے غفُور
ہیں میرے دِل کے لئے خوشیوں کی غزلیں اور زبُور

۵۶- اَے یہوواہ نام تیرا رات کو مَیں نے لیا
اور تیری شرع مُقدّس کا محافظ مَیں ہُوا

۵۷- اے خداوند میری جانب یہ ہُوا ہے اِس لئے
کیونکہ سب فرمان تیرے حفظ مَیں نے کر لئے

## دسواں حصّہ

**کورس** - ۷۳ - فہم عطا کر مجھ کو خدایا
تا شریعت کو تیری مَیں جانوں

۷۴ - تُو نے ہی میری صورت بنائی ہاتھوں نے کاریگری یہ دِکھائی
تُو نے مجھ کو بنایا سجایا

۷۵ - دِل میں جو اپنے تجھ سے ہیں ڈرتے مجھ کو وہ دیکھ کے خوشیاں ہیں کرتے
تیرے کلام پہ میرا بھروسہ

۷۶ - تیری عدالت سچّی اِلٰہی بھیجی محبّت سے مجھ پر تباہی
جانتا ہُوں سب یہ میرے بھلا ہے

۷۷ - وعدہ کیا تُو نے بندے سے جیسے شفقت سے ہو تسلّی بھی ویسے
رحمت کا تیری مجھ پہ ہو سایہ

۷۸ - کیونکہ اِسی سے میری زندگی ہے تیری شریعت میں میری خوشی ہے
سب نادم ہوں گھمنڈی خدایا

۷۹ - میرے خلاف باندھ جھوٹے منصوبے پہنچایا نقصان مجھ کو اُنہوں نے
پر تیرے فرضوں کو یاد رکھونگا

۸۰ - اَیسا ہو جو کہ ہیں تجھ سے ڈرتے تیری شہادتیں یاد ہیں کرتے
دل میری جانب ہو مائل اُن کا



۸۱ - اَیسا خداوندا کر تُو میرا دِل تیرے قواعد کی جانب ہو مائل
تاکہ کبھی مَیں نہ ہُوں شرمندہ

## گیارھواں حصّہ - بجز دیگر

۸۲ - شوق تیری نجات کا جان میری غش میں ہے خدا
تیرے ہی پاک قَول کا مجھ کو بھروسہ ہے سدا

۸۳ - تیرے سخن کی خوب ہی مَیں نے تھی اِنتظاری کی
جاتی رہی آنکھیں بھی کب تُو تسلّی بخشیگا؟

۸۴ - مَیں ہُوں مثال مَشک کی جو کہ دھوئیں میں ہو ٹنگی
پھر بھی نہ بھولا ہُوں کبھی تیری شرع مَیں اے خدا

۸۵ - مجھ کو بتا کہ عُمر کے کتنے ہیں باقی دن میرے؟
میرے ستانے والوں کے فیصلے کب چُکائیگا؟

۸۶ - جو ہیں غرُور سے بھرے شرع تیری نہ مانتے
کھودے اُنہوں نے ہیں گڑھے تاکہ مَیں اُن میں ہُوں فنا

۸۷ - حکم ہیں تیرے سچّے سب اعداء ستاتے بے سبب
کردے میری مدد تُو اب تجھ سے ہے میری یہ دُعا

۸۸ - وقت قریب آگیا مجھ کو عُدُو کریں فنا
مَیں نہیں بھولا ہُوں ذرا تیرے فرائض اے خدا

۸۹- جیسے کہ مہر ہے تیری ویسے دے مجھ کو زندگی
مَیں تو شہادتیں تیری بھولوں کبھی نہ اَے خدا

## بارھواں حصّہ بحرِ دیگر

۹۰- اَے یہوواہ تیرا ہے افلاک پر دائم کلام
تیری سچّائی خداوندا ہے پشتوں تک مُدام

۹۱- تُو نے قائم کی زمیں اور ساری مخلوقات بھی
تیری مرضی کے مطابق اپنی جا پر ہے کھڑی

۹۲- چاہِ غم میں ڈوب کر مَیں کب کا ہو جاتا فنا
شرع تیری گر خوشی میری نہ ہوتی اَے خدا

۹۳- مَیں فرائض کو تیرے یارب نہ بھولونگا کبھی
تُو نے مجھ کو بخشی اِن کے ہی سبب سے زندگی

۹۴- تو بچالے مجھ کو یارب مَیں تو بندہ ہوں تیرا
مَیں تو رہتا ہوں فرائض کو تیرے ہی ڈھونڈتا

۹۵- گھات میں بیٹھے ہیں بد- تا مجھ کو کر ڈالیں فنا
پر قواعد پر تیرے مَیں دھیان رکھتا ہوں سدا

۹۶- مَیں نے حدِ ہر کاملیت کی ہے دیکھی میرے رب
پر نہایت ہیں وسیع احکام تیرے سب کے سب



## تیرھواں حصّہ بحرِ دیگر

۹۷- کیسی محبّت ہے شرع سے میری سوچتا دن بھر ہوں شریعت تیری

۹۸- میں تیرے حکموں کے سبب اَے خدا اپنے عدوؤں سے ہوں دانا سوا

۹۹- ساتھ میرے رہتے ہیں فرمان تیرے اِن سے ہُوں دانا جو سکھائیں مجھے

۱۰۰- لَو ہے لگی مجھ کو تیری شرع کی میری سمجھ بڑھ کے ہے بُوڑھوں سے بھی

۱۰۱- پاؤں رکھے باز بُری راہ سے یاد تیرے مَیں نے فرائض کئے

۱۰۲- تاکہ کروں حفظ مَیں تیرا کلام مان لُوں مَیں تیرے قواعد تمام

۱۰۳- شہد سے بھی شیریں ہیں باتیں تیری لگتی میرے تالو کو بہت ہی میٹھی

۱۰۴- تیرے فرائض کے وسیلے خدا عقل بڑھی فہم میرا بڑھ گیا

۱۰۵- اِس لئے دِل سے ہے عداوت مجھے کذب و بطالت کی ہر اک راہ سے

## چودھواں حصّہ بحرِ دیگر

۱۰۶- چراغِ پا میرا- ہے نورِ راہ کلام تیرا
قسم جو کھائی ہے اُس کو کرونگا مَیں پُورا

۱۰۷- کہ یاد رکھونگا مَیں تیرے فیصلے سارے
کئے ہیں تُو نے جو سچّائی سے اَے میرے خدا

۱۰۸- یہوواہ مجھ پہ مصیبت تو ہے بہت بھاری

تُو اپنے قولوں کو کر یاد اور مجھ کو جِلا

۱۰۹- قبول کر میرے سب ہدیے اپنی رحمت سے
مجھے یہوواہ تُو اپنی عدالتیں سکھلا

۱۱۰- ہمیشہ میری ہتھیلی پہ ہے یہ جاں میری
نہیں بُھلائی تیری شرع پھر بھی مَیں نے ذرا

۱۱۱- لگایا پھندا میرے واسطے شریروں نے
مگر مَیں تیرے فرائض سے اِک قدم نہ ہٹا

۱۱۲ تیرا کلام ہے میری ہمیشہ کی میراث
تیری شہادتوں سے میرا دِل ہے خوش رہتا

۱۱۳ دِل اپنا مَیں نے کیا ہے اب اِس طرف مائل
کہ تیرے قاعدوں - دستوروں پر چلوں مَیں سدا

## پندرھواں حصّہ بجز دیگر

۱۱۴- مجھ کو دق کرتے ہیں بے ثبات خیال — پر تیری شرع مجھ کو پیاری کمال

۱۱۵- تُو میری ڈھال اور پناہ کی جا — تیرے قولوں پر بھروسہ ہے میرا

۱۱۶- مجھ سے ہو جاؤ اے شریرو دُور — مانونگا مَیں خدا کا حکم ضرور

۱۱۷ قول جیسے کیا بندے سے — ویسے یارب تُو سنبھال مجھے

۱۱۸- تا مَیں جی جاؤں نہ ہوں شرمندہ — صرف تجھ پر ہے اِسرا میرا



۱۱۹- تا سلامت رہوں تُو مجھ کو تھام — تیرے حق پر نظر رکھونگا مُدام

۱۲۰- ایسے لوگوں کو رد ہے کرتا یاہ — تیرے حق سے جو ہوتے ہیں گمراہ

۱۲۱- اُن کی فطرت میں جھوٹ کا ہے خمیر — مَیل کی طرح تُو نے کاٹے شریر

۱۲۲- پر خدایا تیری شہادتوں سے — اُلفت اور پیار ہے کمال مجھے

۱۲۳- تیرے ڈر سے ہوں کانپتا تھرتھر — مجھ کو تیری عدالتوں کا ہے ڈر

## سولھواں حصّہ

۱۲۴- میرے ہیں کام عدل و راستی سے — مجھ کو مت کر حوالے ظالموں کے

۱۲۵- خیر کے واسطے خداوندا — تُو ہی ضامن ہو اپنے بندے کا

۱۲۶- تاکہ مغرور اور بدانسان — میرا کرنے نہ پائیں کچھ نقصان

۱۲۷- قول سچائی کا کیا تُو نے — وعدۂ مخلصی دِیا تُو نے

۱۲۸- آس میں اب تُو اُس کی میرے خدا — آنکھیں بھی میری ہوگئی ہیں فنا

۱۲۹- حد نہیں جیسے تیری رحمت کی — بندے سے کر سلوک ویسے ہی

۱۳۰- اپنے سارے حقوق میرے خدا — مہربانی سے مجھ کو تُو سکھلا

۱۳۱- مَیں تو عاجز ہوں بندہ تیرا ہی — بخش دے مجھ کو فہم و دانائی

۱۳۲ تاکہ یارب تیری شہادتوں کی — خوب حاصل کروں شناسائی

۱۳۳ وقت اب کام کا ہے یاہ کے لئے — پر تیری شرع توڑی لوگوں نے

۱۳۴- مَیں تیرے حکموں پر خداوندا — چوکھے سونے سے بڑھکے ہوں شیدا
۱۳۵- میرے قدموں کی باتیں ہیں سچّی — جھوٹی راہوں کا مَیں تو ہوں بیری

## سترھواں حصّہ بحر دیگر

۱۳۶- شہادتیں تیری نادر ہیں سب خداوندا
سو اُن سبھوں کو میری جان حفظ کرتی سدا
۱۳۷- تیرے کلام کا کھُلنا ہے دِل کو دیتا نُور
جو سادہ دِل ہیں وہ دانش سے ہوتے ہیں معمُور
۱۳۸- پڑھائیں ہانپتا ہوں - مُنہہ کھلے خداوندا
کہ مجھ کو شوق نہایت ہے تیرے حکموں کا
۱۳۹- تیری نگاہِ محبّت ہے اپنے عاشق پر
کرم سے اپنے میری طرف بھی توجّہ کر
۱۴۰- تُو اپنے قَول سے میرے قدم خداوندا
چلا تُو سیدھے - مجھے سب بُرائیوں سے بچا
۱۴۱- مجھے تُو مخلصی دے ظالموں کے ہاتھوں سے
خدایا یاد مَیں رکھُونگا فرض سب تیرے
۱۴۲- تُو اپنے بندے پہ کر چہرہ اپنا جلوہ گر
حقُوق اپنے کا سب علم تُو عنایت کر



۱۴۳- رواں ہیں پانی کی نہریں تو آنکھوں سے میری
کہ لوگ یاد نہیں رکھتے ہیں شرع تیری

## اٹھارھواں حصّہ - بحر دیگر

۱۴۴- تُو صادق ہے برحق یہوواہ میرے — بہت ٹھیک ہیں سب تیرے فیصلے
۱۴۵- وفا اور صداقت سے تُو نے خدا — شہادات سب اپنی دی ہیں بتا
۱۴۶- یہ غیرت میری مجھ کو ہے کھا گئی — بُھلائی عدُو نے شریعت تیری
۱۴۷- ہے پاکیزہ خالص کلام خُدا — ہے عشق اِس سے بندے کو تیرے سدا
۱۴۸- مَیں ادنے ہوں - گو خوار و لاچاری — فرائض تیرے پر نہ بُھولا کبھی
۱۴۹- صداقت تیری - ہے صداقت سدا — ہے برحق شریعت تیری اَے خدا
۱۵۰- مصیبت میں دُکھ میں میری جان پھنسی — ہے پر تیرے حکموں میں میری خوشی
۱۵۱- شہادات تیری ہیں سچّی خُدا — مَیں جی جاؤں کر فہم مجھ کو عطا

## اُنیسواں حصّہ - بحر دیگر

۱۵۲- یہوواہ سُن لے میری کہ تجھ کو - پکارتا ہوں مَیں سارے دِل سے
کرونگا حفظ اب حقوق تیرے - پکارتا ہوں مجھے بچالے
۱۵۳- مَیں یاد رکھونگا سچّے دِل سے خدایا تیری شہادتیں سب
ہے میرا تکیہ تیرے سخن پر پکارتا ہوں سحر سے پہلے

۱۵۴- میری اِن آنکھوں نے کی ہے سبقت ہاں پہروں پر بھی میرے خدایا
کروں توجہ مَیں دھیان رکھوں تمام دِل سے سخن پہ تیرے

۱۵۵- خدایا رحم اپنے کے مطابق میری صدا سُن میری دُعا سُن
تُو بخش دے مجھ کو زِندگانی مطابق اپنی عدالتوں کے

۱۵۶- وہ لوگ نزدیک آئے میرے۔ جو چاہتے ہَیں کریں شرارت
خدایا وہ تو ہَیں دُور بالکل تیری شریعت سے تیری راہ سے

۱۵۷- قیام ابدی ہے بخشا تُو نے یہوواہ اپنی شہادتوں کو
ہمیشہ نزدیک ہے تُو یارب مَیں تیرے احکام سارے سچّے

## بیسواں حصّہ۔ بحر دیگر

۱۵۸- میرے دُکھوں پہ کر نگاہ۔ مخلصی مجھ کو کر عطا
مَیں تو نہ بھُولا ہُوں ذرا۔ شرع تیری کو اَے خدا

۱۵۹- میری طرف سے جنگ کر۔ تُو ہی رہائی دے مجھے
قول جو تو نے ہیں کیئے۔ زندگی مجھ کو کر عطا

۱۶۰- دُور ہے نجات ایسوں سے۔ خواہاں ہیں جو بُرائی کے
کیونکہ نہیں وہ ڈھونڈتے۔ تیرے حقوق اَے خدا

۱۶۱- تیری بہت ہیں رحمتیں۔ تیری یہوواہ شفقتیں
جیسے تیری عدالتیں۔ ویسے ہی مجھ کو پھر جلا



۱۶۲- بھیڑ اگرچہ ہے پڑی۔ پیچھے میرے عدوؤں کی
شرع سے ذرّہ بھر تیری مَیں نے کنارہ نہ کیا

۱۶۳- تجھ سے ہے بیوفائی کی۔ شرع نہ تیری مان لی
میرے لئے ہَیں نفرتی۔ اُن کو ہُوں جب مَیں دیکھتا

۱۶۴- خوش ہُوں میں تیرے فرضوں سے قیمتی ہیں میرے لئے
حسب تُو اپنے رحم کے۔ مجھ کو یہوواہ پھر جلا

۱۶۵- تیرا جو سارا ہے کلام۔ سچّے ہیں فیصلے تمام
وہ تو رہینگے تا دوام۔ نہ ہی ٹلینگے اَے خدا

## اکیسواں حصّہ۔ بحر دیگر

۱۶۶- بے سبب سردار ہَیں پیچھے پڑے میرے خُدا
دِل میں رکھتا ہوں مگر مَیں خوف تیری شرع کا

۱۶۷- میرا دِل تیری شریعت سے اب ایسا ہے نہال
جیسے آجائے کسی کے ہاتھ میں غارت کا مال

۱۶۸- جھُوٹ سے بیزار ہُوں اور اُس سے نفرت ہے مجھے
پر شریعت سے تیری دِل میں محبت ہے میرے

۱۶۹- یاد کرکے تیرے سچّے فیصلے اَے کردگار
گیت تیری حمد کے گاتا ہوں دِل میں سات بار

۱۷۰- چاہتے ہیں جو خداوندا شریعت کو تیری
چین سے رہتے ہیں وہ ٹھوکر نہ کھائینگے کبھی

۱۷۱- اَے یہوواہ مخلصی کا تجھ سے ہوں اُمیدوار
تیرے حکموں کو عمل میں لاتا ہوں کرتا ہوں پیار

۱۷۲ رُوح میری یاد رکھتی ہے شہادت کو تیری
وہ میرے دِل کے لئے مرغوب ہے اور قیمتی

۱۷۳- سب شہادت تیری سارے فرض بھی تیرے خدا
مانتا ہوں مَیں۔ ہے تجھ پر حال میرا سب کھُلا

## بائیسواں حصّہ۔ بحر دیگر

۱۷۴- یہوواہ سامنے اپنے میری فریاد آنے دے
عطا کر فہم مجھ کو تُو مطابق قول اپنے کے

۱۷۵- پہنچنے دے حضوری میں تُو اپنی مِنتیں میری
مطابق قول اپنے کے رہائی کر تُو بندے کی

۱۷۶- میرے ہونٹوں سے نکلیگی ثنا تیری خداوندا
حقوق اپنے مجھے جب اپنی رحمت سے سکھائیگا

۱۷۷ شریعت تیری کا چرچا کریگی یہ زبان میری
بھری ہے تیرے حکموں میں صداقت اور سچائی



۱۷۸- خدایا کاش! تیرا ہاتھ بندے کی مدد کرتا
کہ مَیں تو دِل سے خواہاں ہوں تیرے سارے فرائض کا

۱۷۹- یہوواہ مَیں تو ہوں مشتاق تجھ سے بس رہائی کا
شریعت سے تیری ہر وقت خوش رہتا ہے دِل میرا

۱۸۰- رہے میری یہ جاں جیتی کہ تا تیری ثنا گاؤں
تیرے سب انصافوں سے خداوندا مدد پاؤں

۱۸۱- مجھے تُو ڈھونڈ۔ مَیں اِک بھیڑ کی مانند ہوں گُمراہ
نہیں مَیں نے بھلایا تیرے حکموں کو خداوندا

## ۱۲۰- ایک سو بیسواں زبور۔ مسترّاد۔ مصیبت

دغاباز اور جھوٹی زبان سے رہائی پانے کے لئے خدا سے دُعا اور شریر ہمسایوں کی نسبت فریاد

۱- جب مَیں نے مصیبت میں یہوواہ کو پُکارا..... سُن لی میری اُس نے
لب جھوٹے، دغاباز زباں سے تُو یہوواہ..... اب مجھ کو پناہ دے

۲- اَے جھوٹی زباں تجھ کو دیا جائیگا اب کیا..... کیا ہوویگا حاصل؟
وہ تیر بہادر کے بھی اور آتشِ رتمہ..... اِنعام ہیں تیرے

۳- وا ویلا ہے مجھ پر کہ مَسک ہے میرا مسکن..... اور رہنے کی جا ہے
قیدار کے خیموں کے مَیں نزدیک ہوں رہتا..... کرتے ہیں وہ جھگڑے

۴- مُدّت سے مَیں ساتھ اُن کے ہوں رہتا۔ کہ ہے جن کو..... صلح سے عداوت

مَیں صُلح کا اِنسان ہُوں جب بات ہُوں کرتا..... وہ لڑتے ہَیں مجھ سے

## ۱۲۱- ایک سو اِکّیسواں زبور- یہوواہ میرا نگہبان

خدا پر بھروسہ کرنے والوں کی حفاظت

۱- پہاڑوں کی جانب ہُوں آنکھیں اُٹھاتا
کہاں سے مدد میری آویگی بتلا؟
۲- یہوواہ سے ہی بس مدد میری ہوگی
زمین آسماں کو کیا جس نے پیدا
۳- کبھی تیرا پاؤں پھسلنے نہ دیگا
نہ اُونگھیگا ہرگز جو حافظ ہے تیرا
۴- جو اِسرئیل کی قوم کا ہے نگہباں
نہ اُونگھیگا ہرگز نہ سوئیگا حاشا
۵- محافظ تیرا خود یہوواہ خُدا ہے
تیرے دہنے پر آپ سایہ کریگا
۶- نہ دِن کو ضرر ہوگا سورج سے تجھ کو
نہ مہتاب شب کو تجھے دِق کریگا
۷- یہوواہ بچائیگا تجھ کو بدی سے
تیری جان کا وہ محافظ رہیگا



۸- تیرے آنے جانے میں اب سے ابد تک
یہوواہ ہی تیری حفاظت کریگا

## ۱۲۲- ایک سو بائیسواں زبور- سلامتی

### پہلا حصّہ- صیحون سے خوش ہونا

۱- مَیں خوش تھا اُنہوں نے کہا جب مجھے — کہ آؤ چلیں گھر یہوواہ ہی کے
۲- دروں میں تیرے شہر یروشلم — ہم آئے کھڑے ہَیں ہمارے قدم
۳- تُو یروشلم کیا ہی ذیشان ہے — ہم خوب پیوستہ گنجان ہے
۴- کہ چڑھ جاتے ہَیں جس میں فرقے تمام — یہوواہ کے جو ہَیں فرقے مدام
۵- کہ تا سب وہ اِسرئیل کے ہوں گواہ — یہوواہ- خدا کی وہ گائیں ثنا
۶- کہ جس میں ہَیں تختِ عدالت دھرے — یہ سب خانوادے ہَیں داؤد کے

### دوسرا حصّہ

۷- دُعا مانگو یہ مل کے سب دم بدم — سلامت رہے شہر یروشلم
۸- تیرے پیارے ہمدرد سب خیر خواہ — سلامت رہیں ہاں سلامت سدا
۹- احاطے تیرے چار دیواریاں — محلّوں میں ہو تیرے امن و اماں
۱۰- مَیں خویش و اقارب کے باعث سدا — تیری خیر کی مانگتا ہُوں دُعا
۱۱- یہوواہ کا گھر تجھ میں مرغُوب ہے — تیری خیر بس مجھ کو مطلوب ہے

## ۱۲۳- ایک سو تئیسواں زبور- خدا کا منتظر

دینداروں کا خدا پر توکل- اور ٹھٹھا بازوں کی شکایت

۱- تُو بیٹھا تخت پر ہے آسمانوں میں خداوندا
تیری جانب مَیں اپنی آنکھوں کو ہر دم اُٹھاؤنگا

۲- غلام اور لونڈیاں تکتے ہیں جُوں ہاتھ اپنے مالک کا
سو میرے رب یہوواہ حال اکیسا ہی ہے ہم سب کا

۳- دکھائیگا نہ اپنا رحم کب تک اپنے بندوں پر
یہوواہ اب تُو اپنا رحم ہم پر جلد ظاہر کر

۴- تُو ہم پر رحم کر ہم ہیں نہایت خوار اور حیراں
گھمنڈی اور آسودہ ستاتے ہیں ہماری جاں

## ۱۲۴- ایک سو چوبیسواں زبور- یہوواہ ہمارے ساتھ

دینداروں کی شکرگزاری عجیب رہائی کے سبب

۱- تُو نہ گر ہوتا یہوواہ جو ہماری طرف تھا
بولے اسرائیل پھر گر تُو نہ ہوتا اَے خدا

۲- پُرغضب جب ہو کے اُٹھتے ہم سے لڑنے کو عدو
وہ ہمیں جیتا نگل جاتے نہ بس کرتے ذرا



۳- ہم اُسی دم غرق ہو جاتے اگر سیلاب میں
تب گزر جاتی ہماری جان پر دھارا اَے خدا

۴- پانی کی لہریں گزر جاتیں ہماری جان پر
ایک طوفاں جب اُمنڈ آتا تو کر دیتا فنا

۵- اُن کے دانتوں کا نہیں ہونے دیا ہم کو شکار
اَے یہوواہ نام تیرا ہی مبارک ہو سدا

۶- جاں ہماری جال سے دشمن کے چڑیا کی طرح
بھاگ نکلی جب کہ اُن کا جال ٹوٹا اَے خدا

۷- ہے مدد نام یہوواہ سے ہماری سر بسر
وہ خداوند جس نے ہیں پیدا کئے ارض و سما

## ۱۲۵- ایک سو پچیسواں زبور- بھروسہ

خدا پر بھروسہ رکھنے والوں کی سلامتی دینداروں پر برکتیں اور شریروں پر آفتیں

۱- آسرا جس کا یاہ پہ دائم ہے
کوہِ صیحوں کی طرح قائم ہے

۲- جو ہے مضبوط نہ ٹلیگا کبھی
پائیداری ہمیشہ ہے اُس کی

۳- شہر یروشلم جو ہے ذیشاں
اُس کے چاروں طرف ہے کوہستاں

۴- پس اِسی طرح سے مدام ہے یاہ
اپنے لوگوں کے اِرد گرد پناہ

۵- پر حکومت جو ہے شریروں کی
صادقوں پر سدا نہ ٹھہرے گی

۶- تاکہ صادق نہ اُس کے بس میں آئیں
اور شرارت میں اُن کی پھنس نہ جائیں

۷- کر بھلائی بھلوں سے یاہ رحمان
اُن سے بھی جو ہیں سیدھے دِل انسان

۸- ٹیڑھی راہ والوں کو یہوواہ خدا
ساتھ بدکاروں کے ہنکا دیگا

۹- پر جو اُمت ہے اسرائیل ہی کی
اُس پہ دائم سلامتی ہوگی

## ۱۲۶- ایک سو چھبّیسواں زبور- اسیری سے واپسی

اسیری سے رہائی پانے والوں کی شکرگذاری اور باقی اسیروں کی رہائی کے لئے دُعا

۱- جب یہوواہ لایا صیحونی اسیروں کو چھڑا
تب تھے ہم یوں جس طرح ہو خواب کوئی دیکھتا

۲- تب ہمارے مُنہ ہنسی سے اور خوشی سے بھر گئے
میٹھے راگوں کی نکلتی تھی زبانوں سے صدا

۳- غیر قومیں مل کے آپس میں یہ چرچا کرتی تھیں
دیکھو کیا بھاری سلوک اُن سے یہوواہ نے کیا

۴- ہاں یہوواہ نے کئے ہم سے بہت بھاری سلوک
ہم ہیں اُس سے خوش ہمارا ہے وہی مالک خدا

۵- اَے یہوواہ پھیر لا جلدی ہمارے سب اسیر
دکھنی نہروں کی مانند اُن کو گھر میں پھیر لا

۶- آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں جو- رو رو اپنا بیج



وہ تو گا گا کے خوشی سے فصل کاٹینگے سدا
۷- وہ ذخیرہ بیج کا روتے ہوئے لے جاتا تھا
بے شُبہ خوش ہو کے اپنی پُولیاں پھیر لائیگا

## ۱۲۷- ایک سو ستائیسواں زبور- ایمانداری کا گھر

گھر- در- آل- اولاد خدا کی برکتیں ہیں

۱- یہوواہ خدا گر بنا دے نہ گھر
تو محنت ہے بے فائدہ سر بسر

۲- یہوواہ نہ حافظ ہو گر شہر کا
عبث پاسباں کا ہے پھر جاگنا

۳- ہے کیا فائدہ ترکِ آرام سے
ذرا بھی نہ سستاتے ہو کام سے

۴- سویرے ہی اُٹھتے ہو تم بیگماں
مشقت اُٹھاتے ہو پھر ہر ناں

۵- پر اپنے پیارے کو قادر خدا
عجب خواب شیریں ہے کرتا عطا

۶- ہیں میراث سب بچے از طرفِ یاہ
اُسی کی ہے بخشش یہ پھل پیٹ کا

۷- ہاں دیکھو جوانی کے فرزندوں کو
بلی مرد کے ہاتھوں جوں تیر ہو

۸- مبارک وہی آدمی ہے مدام
جو بھر دیتا ہے اُن سے ترکش تمام

۹- کبھی دشمنوں سے نہ گھبرائینگے
وہ جب اُن کے دروازوں پر آئینگے

## ۱۲۸- ایک سو اٹھائیسواں زبور - خدا ترسی

خدا کی گوناگوں برکتیں خدا ترسوں پر

۱- ہے مبارک حال اُس انسان کا — جس کا دِل خوفِ یہوواہ سے بھرا
۲- وہ تو چلتا ہے خدا کی راہوں پر — اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا
۳- تُو سعادت مند ہے اور نیک بخت — خیریت کی برکتیں تُو پائے گا
۴- تیری جورُو ہوگی اُس انگور سی — گھر کے جو چوگرد میوے سے لدا
۵- بچے تیرے ہونگے تیری میز پر — پودے زیتوں کے ہوں جیسے خوشنما
۶- دیکھو یُوں ہوگا مبارک حال وہ — جس کا دِل خوفِ یہوواہ سے بھرا
۷- ہاں یہوواہ آپ ہی صیحون سے — برکتیں کثرت سے تجھ کو بخشیگا
۸- دیکھنا یروشلم کی عمر بھر — کامیابی اور خوشی تُو دیکھیگا
۹- دیکھیگا لڑکے تُو اپنے لڑکوں کے — امن اِسرائیل میں ہو دائما

## ۱۲۹- ایک سو اُنتیسواں زبور - مصیبت زدہ

بڑی مصیبت سے رہائی اور کلیسیا کے دشمنوں پر لعنت

۱- جوانی سے میری اب تک خدایا — اُنہوں نے بارہا مجھ کو ستایا
۲- مناسب ہے کہ اِسرائیل بولے — ستایا بارہا مجھ کو اُنہوں نے
۳- جوانی سے میری اب تک خدایا — کبھی غالب نہ مجھ پر کوئی آیا



۴- کہ ہل واہوں نے مجھ پر ہل چلائی — بنائیں لمبی سی ریگیاریاں بھی
۵- یہوواہ نے خدا ہے جو کہ سچا — بدوں کی رسّیوں کو کاٹ ڈالا
۶- وہ سب صیحون سے جو کینہ رکھتے — ہوں نادم اور پھرائے جائیں اُلٹے
۷- وہ ہوں سب جس طرح ہو گھاس چھت کی — اُکھڑنے سے ہی پہلے سوکھ جاتی
۸- نہ مُٹھی کاٹنے والوں کی بھرتی — نہ پُولے باندھنے والوں کی گٹھڑی
۹- نہ کہتے ہیں کبھی بھی یہ مسافر — کہ برکت ہو یہوواہ ہی کی تم پر
۱۰- مسافر یہ جواب اُن سے نہ پاتے — دُعا ہم دیتے تم کو نام یاہ سے

## ۱۳۰- ایک سو تیسواں زبور - یہوواہ کا منتظر

دُعا میں اُمید - اور اُمید میں صبر

۱- پکارتا ہُوں میں گہراؤں سے خداوندا — تُو کان رکھ میری منت پہ سُن لے صدا
۲- اگر ہمارے گناہوں کا تُو حساب کرے — یہوواہ گون تیرے سامنے رہیگا کھڑا
۳- مگر ہے پاس تیرے مغفرت معافی بھی — کہ لوگ دِل میں تیرا ڈر رکھیں خداوندا
۴- تمام دِل سے یہوواہ کا منتظر ہُوں مَیں — اُسی کے قول پہ ہے ہر دم اِسرا میرا

۵- جو منتظر ہیں سحر کے سو اُن سے بڑھ کر بھی
یہ میری جان تو کرتی ہے انتظار تیرا

۶- توکّل اپنا یہوواہ پہ رکھ تُو اِسرائیل
ہے مہر و مخلصی کثرت سے اُس کے پاس سدا

۷- وہ اِسرائیل کو اُس کی تمام بدیوں سے
رہائی دیگا اُسے مخلصی کریگا عطا

## ۱۳۱- ایک سو اکتیسواں زبور- شیر خوار بچّہ کی مانند

ایمانداروں کی فروتنی اور خدا پر توکّل رکھنے کی ترغیب

۱- یہوواہ مَیں نہ ہوُں مغرور نہ بلند نگاہ
عجوبہ کا ہوں- بڑی باتوں میں نہ دخل میرا

۲- رکھّا ہے مَیں نے یقیناً خموش اپنا جی
ہو جیسے دُودھ چھُٹا ماں کی چھاتی پر بچّا

۳- سو مَیں بھی اَیسا ہوں جیسے کہ ہو چھُڑایا دُودھ
اَے اِسرائیل یہوواہ پر آس رکھ تُو سدا

---



## ۱۳۲- ایک سو بتیسواں زبور- یہوواہ کی آرامگاہ

عہد کے صندوق کی بابت داؤد کی خبرداری اور اُس کی دُعا

۱- داؤد کی مشقتیں سب یاد کر تُو یاہ
کھا کر قسم یہوواہ کی عہد اُس نے تھا کیا

۲- یعقوب کے قدیر کی مانیں تھیں منّتیں
ڈیرے میں رہنے کے لئے ہرگز نہ جاؤنگا

۳- اپنے بچھونے پر نہ کرونگا مَیں چڑھ کے نیند
پلکوں میں اونگھ آنے نہ دونگا کبھی ذرا

۴- جب تک یہوواہ کے لئے مسکن نہ پاؤں مَیں
یعقوب کے قدیر کے رہنے کی ایک جا

۵- اِفراتہ میں تو ہم نے خبر اُس کی تھی سُنی
پر ہم نے اُس کو دشت کے میداں میں پالیا

۶- بے شک ہم اُس کے مسکنوں کو جائینگے ضرور
سر اپنا اُس کے پانوں کی چوکی پہ دیں جھکا

۷- آرام گاہ میں اپنی تو داخل ہو میرے یاہ
صندوق تیرے زور کا بھی اَے میرے خدا

۸- ملبُوس راستی سے ہوں سب تیرے کاہناں

للکاریں پاک لوگ تیرے ہو کے خوش سدا

دُوسرا حِصّہ۔ بحرِ دیگر۔ خداوند کے وعدے کا دوبارہ بیان

۹۔ تُو داؤد کے واسطے اب خدایا — کبھی نہ پھِرا اپنے مسوح کا چہرا
۱۰۔ قسم سچّی داؤد سے یاہ نے کھائی — نہ اپنی قسم سے پھریگا کبھی بھی
۱۱۔ کِسی کو مَیں پھل سے تیرے پیٹ ہی کے — بٹھاؤنگا ہاں تختِ شاہی پہ تیرے
۱۲۔ تیرے لڑکے گر میرے احکام مانیں — میرے عہد میری شہادت کو جانیں
۱۳۔ تو مَیں اُن کے فرزندوں کو بھی ہمیشہ — بٹھایا کرونگا تیرے تخت ہی پر

تیسرا حِصّہ۔ یہوواہ کی برکتیں اُس کے مسکن صیحوں پر

۱۴۔ یہوواہ نے صیحون کو چُن لیا ہے — بنایا اُسے اپنے رہنے کی جا ہے
۱۵۔ میرے چین کا دائمی ہے یہ مسکن — مَیں اِس میں بسونگا ہے رغبت یہ مُجھ کو
۱۶۔ مَیں بخشونگا برکات روزی میں اُسکی — غریبوں کو بخشونگا آسودگی بھی
۱۷۔ نجاتوں کو پہنینگے کاہن سب اُس کے — مقدس سب اُس کے ترنم کرینگے
۱۸۔ جماؤنگا اک سینگ صیحون میں سے — جو داؤد کے واسطے پھوٹ نکلے
۱۹۔ سو مَیں نے فقط اپنے مسوح کی خاطر — چراغ ایک تیار رکھا ہے حاضر

۲۰۔ سو شرمندگی پہنینگے اُس کے اعدا
مگر تاج اُس کا چمکتا رہیگا



## ۱۳۳۔ ایک سو تینتیسواں زبور۔ کوہِ حرمون کی اوس
برادرانہ محبت کا جلال
پہلا وزن

۱۔ یہ بات ہے کیا ہی خوب و خُوش تر — باہم رہیں سارے بھائی مِل کر
۲۔ ہوتا ہے جو عطر بیش قیمت — مانند اُسی کے ہے محبت
۳۔ ہاروں کی داڑھی پر سے بہ کر — دامن کو بھی وہ کرے معطّر
۴۔ حرمُون کی اوس کی طرح بھی — صیحون کے پہاڑوں پر جو گرتی
۵۔ برکات و حیاتِ دائمی کا — فرمایا تھا یاہ نے حکم جس جا

## ۱۳۳۔ ایک سو تینتیسواں زبور۔ دوسرا وزن۔ بحرِ دیگر

۱۔ کیا ہی یہ بات پسندیدہ ہے خُوب و خُوش تر
گر رہیں میل محبت سے برادر مِل کر
۲۔ ہے یہ اُس عطر کی مانند جو مہنگا ہے بہت
ریش ہاروں سے گرے تا سرِ دامن بہ کر
۳۔ کوہِ حرمون کی شبنم کی طرح ہے یہ ملاپ
جو گرا کرتی ہے صیحون کے کوہستان پر
۴۔ برکتیں اور حیاتِ ابدی کی بابت
اُس جگہ ہوتا ہے فرمانِ خدائے برتر

## ۱۳۴-ایک سو چونتیسواں زبور-تمجید

خدا کو مبارکباد کہنے کی ترغیب

۱- اے تم سب جو ہو بندگانِ الٰہی — کھڑے رہتے ہو شب کو ہیکل میں اُسکی
۲- مُبارک کہو تم یہوواہ خدا کو — اور ہاتھ اپنے مُقدس کی جانب اُٹھاؤ
۳- کہو تم مُبارک۔ مُبارک یہوواہ — زمین آسماں کو کیا جس نے پیدا
۴- یہوواہ جو خالق ہے صیحون میں سے — تجھے برکتیں اپنی رحمت سے بخشے

## ۱۳۵-ایک سو پینتیسواں زبور-ہیللویاہ

پہلا حصّہ-پہلا وزن-خدا کی رحمت کے سبب اُسکی ستائش

۱- یہوواہ خدا کی ستائش کرو — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۲- یہوواہ کے۔تم سب جو ہو بندگاں — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۳- یہوواہ کے گھر میں کھڑے رہتے جو — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۴- ہمارے خداوند کی درگاہوں میں — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۵- ہمارا خدا نیک ہے مہربان — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۶ ستائش ہے اُس کی بہت دل پسند — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۷- چُنا واسطے اپنے یعقوب کو — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو
۸- خزانہ ہو خاص اُس کا یہ اسرائیل — ہیللویاہ اُس کی ستائش کرو



پہلا حصّہ-بحر دیگر-خدا کی ستائش اُس کی رحمت کے سبب

۱- ستائش تم کرو مل کر خدا کی — ستائش سب کرو تم اِسم یاہ کی
۲- اَے تم سب جو خدا کے بندگاں ہو — یہوواہ کی ستائش خوب گاؤ
۳- خدا کے گھر کے سارے رہنیوالے — جو اُس کے سامنے اِستادہ رہتے
۴- ہمارے رب کی درگاہوں کے خادم — کریں حمد و ثنا سب مِل کے دائم
۵- خداوند نیک ہے اور رحم والا — ہے دِل کش کام اِس کی حمد کرنا
۶- چُنا یعقوب کو خود ہی خدا نے — خزانہ خاص اِسرائیل ہووے

دوسرا حصّہ-خدا کی قدرت کے سبب اُسکی ستائش

۷- عظیم الشان اور برتر تو یاہ ہے — وہ کل معبودوں میں سب سے بڑا ہے
۸- سب افلاک و زمیں سب بحر و دریا — بنایا وہ یہوواہ نے جو چاہا
۹- بخاروں کو اُٹھاتا ہے زمیں سے — بناتا ہے وہ بجلی ساتھ مینہہ کے
۱۰- خداوند آپ ہی جسدم ہے چاہتا — ہوا کو خزانوں سے ہے چلاتا

تیسرا حصّہ-اسرائیل کے ساتھ خدا کے سلوک کے سبب ستائش

۱۱- خدا نے سب پلوٹھے مارے مصری — سب اِنسانوں کے اور حیوانوں کے بھی
۱۲- شہ فرعون اور فرعونیوں نے — اچنبھے مصر میں دیکھے خدا کے

۱۳- خدا نے سب بڑی قوموں کو مارا | اور اُن کے بادشاہوں کو لتاڑا
۱۴- شہِ صیحون جو تھا شاہِ اُموری | بسن کے مُلک کا وہ عوج شاہ بھی
۱۵- وہ سب فرمانروائے ملکِ کنعاں | خدا نے کر دیئے برباد و ویراں
۱۶- اور اُن کی کُل زمیں اور مملکت بھی | سب اِسرائیل کی میراث کر دی
۱۷- ابد تک ہے یہوواہ نام تیرا | تیرا ہی ذکر پشتوں تک رہیگا
۱۸- کریگا اپنے لوگوں کا تو اِنصاف | اور اُن پر رحم بھی دکھلائیگا صاف

## چوتھا حصہ - بحرِ دیگر - بُتوں کی بطالت

۱۹- قوموں کے بُت ہیں سونا اور چاندی | صرف کاریگری ہیں آدمی کی
۲۰- گو دکھائی ہے دیتا اُن کا دہاں | پر نہیں بولنے کا نام و نشاں
۲۱- کچھ نہیں دیکھتے ہیں آنکھوں سے | کچھ نہیں سُنتے ہیں وہ کانوں سے
۲۲- مُنہہ تو ہے پر نہ سانس لیتے ہیں | اُن کے سب گھڑنے والے ایسے ہیں
۲۳- اُن بُتوں پر اُمید ہے جن کی | اندھے گونگے ہیں اور بہرے بھی
۲۴- اِسرائیلی یہ کہتے ہیں دائم | ہے یہوواہ مبارک اور قائم
۲۵- گائے ہاروں کا خاندان ہر دم | ہے مبارک یہوواہ ہی دائم
۲۶- لاویو تم تمام مِل کے کہو | کہ یہوواہ سدا مبارک ہو
۲۷- یاہ سے ڈرتے ہیں نہ جنہیں شک ہے | کہ یہوواہ سدا مبارک ہے
۲۸- وہ یہوواہ ہے کوہِ صیحون کا | جو کہ یروشلم میں ہے رہتا



۲۹- وہ مبارک سدا ہے مِل کے کہو | ہیلیلویاہ سب اُس کی حمد کرو

## ۱۳۶- ایک سو چھتیسواں زبور - شکرگذاری

### یہوواہ کی شفقتِ ابدی

۱- شکر ہر دم کرو یہوواہ کا | وہ تو ہے نیک و مہربان سدا
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۲- جو الٰہوں کا ہے خدا دائم | شکر میں اُس کے سب رہو قائم
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۳- شکر ہر دم کرو یہوواہ کا | جو خداؤں کا ہے اکیلا خدا
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۴- تم کرو بس اُسی کا شکر مدام | وہ اکیلا ہے کرتا نار کام
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۵- شکر اُس کا کہ جس نے خلق کئے | کیسی حکمت سے آسماں سارے
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۶- شکر اُس کا کہ جس نے پھیلائی | پانیوں پر ہے زمیں ساری
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے
۷- شکر اُس کا کیا کرو مِل کر | جس نے پیدا کئے ہیں سب نیّر
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۸- جس نے خورشید کو ہے پیدا کیا | حکمرانی ہے دن کو وہ کرتا
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۹- چاند ستارے اور ستارے سب | جن کا فرمان ہے بوقتِ شب
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۰- شکر اُس کا کرو کہ جس نے سبھی | مارے مصری پلوٹھے اُن کے بھی
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۱- شکر اُس کا کہ جو تھا لایا نکال | مصر سے اِسرائیل کو خوش حال
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۲- زور سے اپنے دست و بازو کے | وہ چھڑا لایا اُن کے قابو سے
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۳- شکر اُس کا کہ جس نے قلزم کو | کر دیا ایک دم میں حصّے دو
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۴- تم اُسی کے ہو دل سے شکر گذار | جو کہ لے آیا اِسرائیل کو پار
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۵- شہِ فرعون اُس کی فوجیں تمام | پانی میں غرق ہو گئیں ناکام
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۶- شکر اُس کا کہ جس نے دشت میں بھی | اپنے لوگوں کی رہنمائی کی
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے



۱۷- شکر اُس کا بڑے بڑے جس نے | بادشاہ سارے قتل کر ڈالے
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۸- شکر اُس کا کیا کرو ہر آن | جس نے مارے ہیں نامور سلطان
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۱۹- وہ جو سلطان تھا اموریوں کا | شاہ صیحون قتل کر ڈالا
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۰- تھا جو ٹلکِ بسن کا شاہِ قوی | وہ سرِ عوج مار ڈالا بھی
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۱- اُن کی ساری زمیں اُن کی اثاث | کر دی تھی اسرائیل کی میراث
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۲- شکر ہو جس نے ترس ہے کھایا | ہم کو پستی میں یاد فرمایا
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۳- شکر ہو جس نے دشمنوں سے بھی | ہم کو ہے مخلصی عنایت کی
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۴- تا ابد مل کے اُس کا شکر کرو | روزی جو دیتا جانداروں کو
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

۲۵- آسماں کے خدا کے شکر گزار | تم رہو اپنے دل سے لیل و نہار
ہاں ابد تک اُسی کی رحمت ہے

## ۱۳۷- ایک سو سینتیسواں زبور- بابل کی نہروں کے کنارے

یہودیوں کی اسیری میں اُن کی وفاداری اور یروشلم کی نسبت اُن کی محبت

۱- جب کہ ہم جا بیٹھے تھے بابل کی نہروں کے کنار
یاد تب صیحوؔن آیا روئے ہم پھر زار زار

۲- ٹانگیں ہم نے بربطیں تب بید کے اشجار سے
جو ہمیں لائے پکڑ کے وہ تو یُوں کہنے لگے

۳- تم سناؤ اب خوشی- ایذا دِہندوں نے کہا
گیت خوش ہو کر سُناؤ تم ہمیں صیحون کا

۴- پر زمینِ اجنبی میں ہم کو ہو کیسے خوشی
گیت گر تعریف میں گائیں یہوواہ پاک کی

۵- بھُول جاؤں ہائے اَے یروشلم تجھ کو اگر
بھُول جائے میرا دہنا ہاتھ سب اپنا ہنر

۶- بھُول جاؤں یا نہ ہوُں خوش تجھ سے گر یروشلم
تالو سے لگ جائے تب میری زباں بھی ایکدم

۷- یاد کر وہ دِن تُو اب یروشلم کے اَے خدا
جب ادومی لوگوں نے یہ اُس کی ضد میں تھا کہا

۸- اُس کو تم برباد کر دو اُس کو دو بالکل اُجاڑ



ہاں اِسے برباد کر دو- اُس کو دو جڑ سے اُکھاڑ

۹- اَے کُٹیری بنتِ بابل وہ مبارک ہے مُدام
تجھ سے میرے سب دُکھوں کا گر کوئی لے انتقام

۱۰- جو تجھے مارے اُجاڑے وہ مبارک ہے بشر
تیرے بچّوں کو پٹک دے پتھروں پر سر بسر

## ۱۳۷- ایک سو سینتیسواں زبور- بحر دیگر

۱- جب جا کے بیٹھے نہروں پہ بابل کے ہم وہاں
صیحون کو یاد کر کے تب آنسو ہوئے رواں

۲- تب ٹانگیں ہم نے بیدوں سے سب اپنی بربطیں
جو قید کر کے لائے تھے کہنے لگے ہمیں

۳- ہم کو سنانے والوں نے اُس جا پہ یہ کہا
صیحوؔن کا گیت کوئی خوشی سے دو سُنا

۴- آہ!- اجنبی کے مُلک میں خوشیاں منائیں ہم؟
اپنے خدا کے گیتوں کو کس طرح گائیں ہم

۵- یروشلم عزیز تجھے بھُول جائیں گر
تب بھُولے دہنا ہاتھ میرا اپنا سب ہنر

۶- یروشلم کو بھولوں میں یا خوش نہ ہوُں کبھی

لگ جائے میرے تالو سے تب یہ زباں میری

۷- یروشلم کے دن کو تو کر یاد اے خدا
جو کچھ ادومیوں نے خلاف اُس کے تھا کیا

۸- برباد اُس کو کردو وہاں اُس کو اُجاڑدو
ویران کردو جڑھ ہی سے اُس کو اُکھاڑدو

۹- بابل کی بیٹی لوٹنا ہی کام ہے تیرا
جو تجھ کو خوب لوٹے مبارک ہے وہ سدا

۱۰- جو بدسلوک مجھ سے ہیں تُو نے کئے تمام
اُن سب کا میرے بدلے وہ لے تجھ سے اِنتقام

۱۱- بابل کی بیٹی دیکھ مبارک ہے وہ بشر
پتھر پہ تیرے لڑکے پٹک دے جو سر بسر

## ۱۳۸- ایک سو اڑتیسواں زبور- یہوواہ کی ستائش

خدا کی ستایش کیونکہ وہ دُعاؤں کا جواب دیتا ہے

۱- ستایش کرونگا تیری سارے دل سے
ثناخوانی تیری الہوں کے آگے

۲- تیری پاک ہیکل کی جانب جھکونگا
تیرے نام کی مَیں ستائش کرونگا

۳- خداوندا کثرت سے رحمت ہے تیری
بیاں سے بھی باہر صداقت ہے تیری

۴- کہ سب اپنے ناموں سے بھی یا الٰہی
کلام اپنے کی تُو نے عزت بڑھائی



۵- خدایا تجھے مَیں نے جس دن پکارا
میری جاں کو قوت دی اور زور بخشا

### دُوسرا حصّہ- اُس کا سلوک فروتنوں اور مغروروں کے ساتھ

۶- تیرے مُنہ کی باتوں کو سُن کر الٰہی
کرینگے سلاطین مدحت سرائی

۷- یہوواہ کی راہوں میں گایا کرینگے
بزرگی میں بڑھکر ہے کوئی نہ اُس سے

۸- یہوواہ خدا اُونچے افلاک پر ہے
مگر پست حالوں پہ اُس کی نظر ہے

۹- گھمنڈی کو وہ دور سے جانتا ہے
وہ مغروروں کو خوب پہچانتا ہے

۱۰- میں آفات میں گرچہ ہُوں چلتا پھرتا
مگر مجھ کو یارب تُو زندہ رکھیگا

۱۱- خدایا میرے دشمنوں کے غضب پر
بڑھائیگا تو ہاتھ اپنا سراسر

۱۲- تُو ہی ہاتھ دینے سے اپنے یہوواہ
بچائیگا اور مخلصی مجھ کو دیگا

۱۳- میرا کام پورا کرے گا الٰہی
کہ رحمت ابد تک تو قایم ہے تیری

۱۴- تیرے ہاتھوں نے کام جو ہے بنایا
اُسے ترک مت کر تُو میرے خدایا

## ۱۳۹- ایک سو اُنتالیسواں زبور- خدا حاضر و ناظر

### پہلا حصّہ- خدا سب کچھ جانتا ہے

۱- یہوواہ تو بالکل مجھے جانتا ہے
میرا حال سب کچھ تو پہچانتا ہے

۲- میرا اُٹھنا اور بیٹھنا جانتا تُو
میری دُور کی سوچیں پہچانتا تُو

۳- میرے چلنے اور لیٹنے سے تُو آگاہ
عیاں تجھ پہ ہے میری چال اور میری راہ

۴۔ زبان پر میری نہ کوئی بات ایسی جو تجھ کو نہ معلوم ہو یا الٰہی
۵۔ مجھے ہر طرف سے ہے تُو نے ہی گھیرا میرے سر پہ ہاتھ اپنا تو نے ہی رکھا
۶۔ یہ عرفان میرے لئے یا اِلٰہی عجوبہ ہے اُس تک نہ میری رسائی

دُوسرا حِصّہ۔ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے

۷۔ بھلا کِس طرف مَیں تیری رُوح سے جاؤں؟
کدھر کو مَیں تیری حضُوری سے بھاگوں؟
۸۔ اگر آسماں پر چڑھوں مَیں خدایا
وہاں بھی تُو ہر دم ہے موجُود رہتا
۹۔ بچھاؤں جو پاتال میں اپنا بستر
وہاں بھی ہے دائم تُو حاضر مقرّر
۱۰۔ اگر صبح کے پنکھ مَیں لیتے پاؤں
سمندر کی تہ کو بھی مَسکن بناؤں
۱۱۔ وہاں ہاتھ تیرا مجھے لے چلے گا
تیرا ہاتھ دہنا مجھے تھام لے گا
۱۲۔ چھپوں گر میں تاریکئے شب کے اندر
تو وہ شب میرے گرد ہوگی منوّر
۱۳۔ نہ تاریکی ہے تیرگی پیدا کرتی



تیرے سامنے رات ہے مثلِ دِن کی
۱۴۔ یہ تاریکی اور روشنی ربِّ قادر
تیرے سامنے ہیں یہ دونوں برابر

تیسرا حِصّہ۔ وہ خالق ہے

۱۵ میرے گُردوں کا تُو ہے مالک خدایا
تیرا رحم مادر میں تھا مجھ پہ سایا
۱۶۔ ثنا تیری کرتا رہونگا خدایا
عجب طور سے مجھ کو تُو نے بنایا
۱۷۔ میری رُوح کو اِس کا بالکل یقین ہے
کہ تیرا ہر اک کام حیرت گزیں ہے
۱۸۔ مَیں پردے میں جس دم بنایا تھا جاتا
میرا نقش اسفل میں جب بن رہا تھا
۱۹۔ عیاں تجھ پہ صورت میری مَو بمَو تھی
میری شکل تجھ سے نہ ہرگز تھی مخفی
۲۰ تیری آنکھوں نے میرا وہ مادہ دیکھا
کہ بالکل نہ جس کی تھی ترتیب گویا
۲۱۔ ہُوا سب یہ تحریر دفتر میں تیرے

کہ کس وقت مادے سے اعضا بنینگے

۲۲- میرے حق میں اندیشے تیرے الٰہی
ہیں بس قیمتی اُن کی گنتی ہے بھاری

۲۳- شمار اُن کا مَیں کس طرح کر سکونگا
کہ گنتی میں وہ ریت سے ہیں زیادہ

۲۴- مَیں بیداری کے وقت بھی یا الٰہی
تیرے ساتھ ہوں مَیں حضوری میں تیری

**چوتھا حصّہ** - بحر دیگر - شریروں کے لئے ایک دھمکی اور دلی خلوص کے لئے ایک دُعا

۲۵- یقیناً اَے خدا اشرار سارے — مٹاڈالیگا تُو روئے زمیں سے
۲۶- سو میرے پاس سے اَے خونیو تم — دفع ہو جاؤ اِس جا نہ رہو تم
۲۷- تیری بابت شرارت سے الٰہی — بکا کرتے ہیں باہم مل کے واہی
۲۸- تیرے دشمن کہ جن کا بد ہے انجام — عبث لیتے ہیں یارب وہ تیرا نام
۲۹- میں دشمن ہوں تیرے کینہ وروں کا — عدوؤں سے تیرے نفرت ہوں رکھتا
۳۰- بشدت کینہ مَیں رکھتا ہوں اُن سے — تیرے دشمن جو ہیں دشمن ہیں میرے
۳۱- خدایا جانچ اور دل کو میرے جان — مجھے تُو آزما - اندیشے پہچان
۳۲- مجھے دیکھ اور میرے دل پر نظر کر — مبادا کوئی ہووے عادتِ شر
۳۳- چلا اُس راہ میں مجھ کو الٰہی — ابد تک ہے جو قائم رہنے والی



# ۱۴۰ - ایک سو چالیسواں زبور - تُو میرا خدا ہے

## پہلا حصّہ - دشمنوں سے بچنے کے لئے فریاد

۱- خدایا شریروں سے مجھ کو چھڑا — مجھے پنجے سے ظالموں کے بچا
۲- میری سوچیں ہیں سوچتے بد رنگ — جمع ہوتے ہر روز وہ بہر جنگ
۳- وہ ہیں مار ساں تیز کرتے زباں — ہے افعی کا زہر اُن کے زیرِ دہاں
۴- یہوواہ شریروں سے مجھ کو چھڑا — مجھے ظالموں کے تُو بس سے بچا
۵- کہ وہ سوچتے رہتے ہیں یہ بہم — گرا دیویں مل کر وہ میرے قدم
۶- میرے واسطے پھندے اور رسیاں — چھپا رکھیں مغروروں نے بیگماں
۷- بچھائے میری راہ میں جال سے — لگائے ہیں پھندے میرے واسطے

## دُوسرا حصّہ دُعا

۸- یہوواہ خدا سے یہ مَیں نے کہا — کہ تُو ہی اکیلا ہے میرا خدا
۹- یہوواہ خداوند یہوواہ خدا — مناجات کی میری سُن لے صدا
۱۰- یہوواہ میری مخلصی کی چٹان — کیا سایہ مجھ پر لڑائی کی آن
۱۱- شریروں کا مطلب جو ہے اَے خدا — اُسے تُو نہ ہونے دے پُورا ذرا
۱۲- جو منصوبے اُن کے ہیں پُر ارمدی — نہ پہنچینگے انجام تک وہ کبھی
۱۳- اُٹھائیں نہ اب وہ کبھی اپنا سر — خداوندا اُن کے لئے ایسا کر

۱۴- جنہوں نے مجھے گھیرا ہر طرف سے
سو اُن کی زیاں کاری اُن پر پڑے

۱۵- پڑے سر پہ ڈھیر اُن کے انگاروں کا
اُنہیں آگ میں جھونک دے اے خدا

۱۶- خدایا گڑھے میں اُنہیں ڈال دے
کہ اِن میں سے پھر نہ کوئی اُٹھ سکے

## تیسرا حصّہ - بحر دیگر - دُعا کا مستجاب ہونا

۱۷- زمین پر نہ کبھی رہیگا جو شخص ہے بدزبان والا
ہلاک ہو جائیگا ستمگر - ستم ہی کا وہ شکار ہوگا

۱۸ یقین ہے مجھ کو میرا یہوواہ کریگا مظلوموں کی عدالت
وہ بدلہ لیگا ستمگروں سے یتیم و مسکین و عاجزوں کا

۱۹- کریگا صادق تو شکر تیرا - تیرا ہی لے نام فی الحقیقت
حضور میں تیرے اے خداوند کرینگے سب راستباز ڈیرا

# ۱۴۱- ایک سو اکتالیسواں زبور - دُعا کی خوشبو

## پہلا حصّہ - ایمانداری کی دُعا خدا کی مقبولیت اور مدد حاصل کرنے کیلئے

۱- پکارتا ہوں تجھے یہوواہ میری طرف اب تُو آجا جلدی
پکاروں جب لیکے نام تیرا صدا تُو سُن تب میری دُعا کی

۲- حضور میں تیرے پہنچے یارب - بخور ساں یہ دُعا میری اب
اُٹھاؤں ہاتھ اپنے دونوں میں جب - تو یہ ہو قربانی اک عشا کی



۳- میری دُعا سُن یہوواہ قادر - بٹھا نگہباں تُو میرے مُنہہ پر
جو میرے ہونٹوں کے ہیں کھلے در - تُو خود ہی کر اُنکی پاسبانی

۴- یہوواہ یوں کر کہ یہ میرا دل - برائی پر ہو کبھی نہ مائل
شریروں میں ہو کبھی نہ شامل - کہ تا نہ ہرگز کرے بُرائی

۵- ہیں کھانے اُن کے طرح طرح کے - لذیذ ہیں اور بڑے مزے کے
مگر نہ اُن میں سے کھانے کو دے - مجھے کبھی بھی تُو یا الٰہی

## دوسرا حصّہ - دعا کہ خدا اُس کی مخلصی کے لئے ظاہر ہو

۶- مجھے دے صادق اگر سزا بھی یہ اُس کی ہے صاف مہربانی
مجھے وہ تنبیہہ گر کرے بھی یہ خوب روغن ہے میرے سر کا

۷- اگر میں دوبارہ مار کھاؤں تو سر نہ اپنا کبھی ہٹاؤں
دُعا میں ہاتھ اپنے جب اُٹھاؤں تو مانگوں اُنکی بدی کا بدلہ

۸- جب اُن کے حاکم جب اُن کے افسر گرے تھے سب آ کے پتھروں پر
اُنہوں نے تب جانا یہ سراسر کہ کیا تھا شیریں کلام میرا!

۹- ہماری سب ہڈیاں بکھر کے پڑی ہیں یوں مُنہہ میں وہ قبر کے
کہ لکڑی جوں کوئی چیر پھاڑے - اِدھر اُدھر پھینکے بے محابا

۱۰- تُو اے یہوواہ خدائے قادر - لگیں ہیں یہ آنکھیں میری تجھ پر
اُنڈیل مت جاں میری مضطر - فقط مجھے ہے تیرا بھروسہ

۱۱- بچھایا اِک دام ہے اُنہوں نے کہ اُس میں پھنس جائیں پاؤں میرے
شریروں کے جال سے دغا سے - مجھے بچالے تُو ہی خدایا

۱۲- خبیث و اشرار سارے مل کر پھنسینگے اُس دام میں سراسر
لگایا تھا جو اُنہوں نے مجھ پر نکل کے رُخ میں کروں اُدھر کا

## ۱۴۲- ایک سو بیالیسواں زبور - یہوواہ میری پناہ

ایماندار کی دُعا میں تسلی

۱- صدا بلند ہے میری یہوواہ کے آگے
میری صدائیں ہیں منت میری یہوواہ سے

۲- ہے اُس کے سامنے فریاد صاف صاف میری
عیاں ہے اِس پہ میرا رنج اور مصیبت بھی

۳- اوداس و حیراں ہے جب میرا جی خداوندا
تُو میری چال کا میری روش کا ہے دانا

۴- اُنہوں نے پھندا میری راہ میں بچھایا ہے
چھپا کے جال میرے واسطے لگایا ہے

۵ نظر کی میں نے میرے دہنے ہاتھ ہو کوئی
مگر نہ پایا کہ جو میرا ہو شناسائی

۶- نہ کوئی جا ہے جہاں لے پناہ میری جاں



نہیں ہے حال کا میرے تو کوئی بھی پُرساں

۷- یہوواہ تیرے ہی آگے میں خوب چلّایا
کہا یہ میں نے کہ تُو ہے فقط میرا ماوا

۸- زمینِ زیست میں ہے میرا بخرہ بس تُو ہی
بہت ضعیف ہوا ہوں میں - دُعا تُو سُن میری

۹- جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے اُن سے مجھے
خدایا وہ تو زیادہ ہیں زور میں مجھ سے

۱۰- خدایا قید سے تُو میری روح کو آپ چھڑا
کہ تیرے نام کی تا ہو مدام حمد و ثنا

۱۱- اکٹھے ہونگے میرے پاس راستباز انسان
کریگا جان پہ میری خدا تُو جب احسان

## ۱۴۳- ایک سو تینتالیسواں زبور - سیاسی رنج

پہلا حصّہ - ایماندار اپنے دشمنوں اور ستانیوالوں کے لئے فریاد کرتا ہے

۱- دُعا میری سُن لے یہوواہ اَے قادر
تُو رکھ کان اپنا میری منتوں پر

۲- تُو اپنی وفاداری اور راستی سے
میری منتوں کا جواب اب مجھے دے

۳- عدالت میں تُو اپنے بندے کو مت لا
تیرے سامنے کوئی ٹھہرے نہ سچّا

۴- کہ دشمن پڑا ہے میری جاں کے پیچھے
میری زندگی کی ہے پامال اُس نے

۵- بٹھایا ہے تاریکی میں اُس نے مجھ کو
کہ جیسے کوئی دیر سے مرگیا ہو

۶- میں افسردہ ہوں غمزدہ ہے میری جان
میرا دِل تو اب ہوگیا مجھ سے ویران

۷- مَیں جب یاد کرتا ہُوں اگلے دِنوں کو
مَیں جب سوچتا ہوں تیری صنعتوں کو

۸- تیرے کاموں پر غور کرتا خدایا
تو ہاتھ اپنے تیری طرف ہُوں بڑھاتا

۹- خدایا میری رُوح ہے تیری پیاسی
زمیں جیسے ہو دُھوپ سے خشک و سُوکھی

دوسرا حصّہ- بحر دیگر- وہ تسلی اور رہائی کے لئے دعا مانگتا

۱۰- یہوواہ تُو سُن جلد میری دُعا
کہ ہے خانماں اب میری رُوح کا

۱۱- نہ مُنہ اپنا اب مجھ سے تُو پھیر لے
مبادا گڑھے میں گروں گور کے



۱۲- صدائے محبت سویرے سُنا
بھروسا ہے تجھ پر فقط ہے توکّل میرا

۱۳- مجھے اپنی راہوں پہ یارب چلا
میری جاں تجھے تاکتی ہے سدا

۱۴- مجھے دشمنوں سے یہوواہ چھڑا
مَیں لیتا پناہ ہوں تیرے پاس آ

۱۵- تُو اپنی ہی مرضی سے چلنا سکھا
کہ تُو ہی خداوند ہے میرا خدا

۱۶- دکھائے تیری رُوح مجھ کو بھی راہ
ہو مُلکِ صداقت میرا امن گاہ

۱۷- تُو نام اپنے کے واسطے اَے خدا
میری جان کو زندگی کر عطا

۱۸- تُو اپنی صداقت کی خاطر خدا
میری جان بھاری دُکھوں سے چھڑا

۱۹- تُو کر رحم اب مجھ پہ میرے خدا
عدُو سب میرے جلد کردے فنا

۲۰- فنا جلد کر میرے موذی تمام
خداوندا مَیں ہوں تیرا ہی غلام

## ۱۴۴- ایک سو چوالیسواں زبور- مبارک گروہ

پہلا حصّہ- ایماندار خدا کی بڑی مہربانیوں کا اقرار کرتا اور مدد کیلئے دُعا مانگتا

کورس - مبارک یہوواہ جو میری چٹان ہے

۱- میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا
میری اُنگلیوں کو وہ لڑنا سکھاتا

۲- خداوند کا رحم مجھ پر سدا ہے
میرا بُرج ہے وہ میری اونچی جا ہے

۳- تو مُنجی ہے میرا تُو ہی ڈھال میری
میری جان کو ہے فقط آس تیری

۴- خدا ہے میرے واسطے آپ لڑتا
میرے دشمنوں کو میرے نیچے کرتا

۵- یہوواہ ہے کیا چیز انسان فانی — کہ تُو اپنی خاطر میں لائے ذرا بھی
۶- اُس انسان کی زیست بطلان سی ہے — گزرتے ہوئے سایہ سماں زندگی ہے
۷- جُھکا آسماں یاہ تُو نیچے اُتر آ — پہاڑوں کو چھو دو دُاں سے اُٹھیگا
۸- غُدد کر پریشان بجلی گرا کر — ہنکا تُو اُنہیں تیر اپنے چلا کر
۹- بڑھا ہاتھ گہرے سے مجھ کو بچالے — مجھے اجنبی نسل سے تُو چھڑالے
۱۰- وہ یہوہ وہ باتیں ہیں بکتے ہیشہ — وہ ہے دہنا ہاتھ اُن کا بن جھوٹ ہی کا

دوسرا حصہ وہ خدا کی بادشاہت کی اقبالمندی کے لئے درخواست کرتا۔

۱۱- تیرے نام کے واسطے اَے خدا — نیا گیت گاؤں گا تعریف کا
۱۲- بجاؤنگا مَیں بین دس تار کی — کرونگا تیری حمد تعریف بھی
۱۳- اکیلا سلاطین کو اَے خدا — تُو ہی مخلصی آپ کرتا عطا
۱۴- کہ داؤد پر ترس کھاتا ہے تُو — اُسے تیغ بد سے بچاتا ہے تُو
۱۵- تُو غیروں کی اولاد سے اَے خدا — اِس عاجز کو آزادگی کر عطا
۱۶- ہیں ہاتھ اُن کے جور و ستم سے بھرے — چھڑا اُن کے ہاتھوں سے یارب مجھے
۱۷- وہ یہوہ وہ باتیں ہیں بکتے سدا — ہے ہاتھ اُن کا دہنا فقط جھوٹ کا
۱۸- جوانی میں بیٹے ہمارے تمام — بڑھیں مثل پودوں کے وہ شادکام
۱۹- ہماری یہ سب بیٹیاں اے خدا — ہوں اُن تھمبوں کی طرح خوشنما
۲۰- تراشے گئے جو بہ صنعت کمال — محل کے لئے زاویہ کی مثال



۲۱- ہوں مخزن ہمارے بکثرت بھرے — کہ جن میں سے ہر ایک شے مل سکے
۲۲- ہماری تُو بھیڑوں کے گلے بڑھا — ہزاروں ہوں۔ لاکھوں ہوں میرے خدا
۲۳- ہمارے ہوں بیل ایسے موٹے جواں — نہ ہو ہار جانے کا جن میں نشاں
۲۴- ہمارے ہو بازاروں میں وہ خوشی — کہ نالش کی نوبت نہ آوے کبھی
۲۵- مبارک وہ اُمت ہو جس کا یہ حال — مبارک وہ ہے جس کا یاہ ذوالجلال

## ۱۴۵- ایک سو پینتالیسواں زبور- خداپرستان

پہلا حصہ- ایماندار خدا کی قدرت اور بھلائی اور رحمت کی ستایش کرتا

۱- خداوندا میرے۔ میرے بادشاہا — تیرے نام کی مَیں ستائش کرونگا
۲- مبارک کہونگا تجھے مَیں ابدتک — تیرے نام کی مَیں ستائش کرونگا
۳- خدا ہے نہایت ستایش کے لائق — بزرگی و عظمت میں ہے سب سے بالا
۴- ہے پیروں پر تحقیق اُس کی بزرگی — نہیں کوئی اُس کو ہے پہچان سکتا
۵- ہر اک پشت بس دوسری پشت سے بھی — کریگی بیاں اِن تیری صنعتوں کا
۶- جو ہے تیری حشمت بزرگی جلالی — بہت غور اور دھیان اُس پر کرونگا
۷- تیرے کارِ نادر جو ہیبت سے پُر ہیں — کرینگے بہم لوگ اُن سب کا چرچا
۸- مگر مَیں جو ہوں سو کرونگا خدایا — بیاں تیری عظمت۔ بزرگی تیری کا
۹- کرینگے تیرے ذکر احسانوں کا سب — کرینگے صداقت کا سب تیری چرچا

**دوسرا حصہ** - خدا رحیم ہے - اور اُس کی سلطنت جلالی ہے

۱۰- یہوواہ بڑا مہرباں رحم والا — وہ شفقت میں بڑھکر ہے غصے میں دھیما
۱۱- یہوواہ کی رحمت ہے کُل صنعتوں پر — وہ سب کے لئے ہے بھلا کرنے والا
۱۲- تیرے ہاتھ کی صنعتیں ساری مِل کر — ثنا خوانی کرتی ہیں تیری یہوواہ
۱۳- مقدس تیرے تجھ کو کہتے مبارک — بیاں کرتے ہیں وہ تیری سلطنت کا
۱۴- جلالی تیری سلطنت ہے جلالی — تیرے زور و قوت کا کرتے ہیں چرچا
۱۵- وہ قدرت بڑی اور شوکت جلالی — کریں نسلِ آدم پہ سب آشکارا

۱۶- تیری بادشاہت ابد تک رہیگی
حکومت ہے تیری ابد تک خدایا

**تیسرا حصہ** - بحر دیگر - وہ اپنے پیار کرنے والوں کی خبر گیری کرتا ہے

۱۷- گرے ہوؤں کو تُو اے یہوواہ - ہے اپنی قدرت سے تھام لیتا
جھکے ہوؤں پر ہے ترس کھاتا - اُٹھا کے کرتا ہے اُن کو سیدھا
۱۸- لگی ہیں آنکھیں تجھی پہ سب کی - تُو وقت پر اُن کو بخشتے روزی
تُو کھولتا ہے اپنی مُٹھی - ہر ایک جاں کا ہے پیٹ بھرتا
۱۹- یہوواہ کی راہیں سب ہیں صداقت - اُس کے سب کام پُر رحمت
جو اُس سے رکھتے دِلی محبت - تو اُن کے نزدیک ہے وہ رہتا



۲۰- یہوواہ نزدیک رہتا اُن کے - جو مانگتے ہیں دُعائیں اُس سے
پکارتے جو ہیں سچے دِل سے - اُسی پہ رکھتے ہیں وہ بھروسا
۲۱- مُراد اُن کی کریگا پُوری - جو رکھتے ہیں اُس سے خوف و ڈر بھی
وُہی اُنہیں بخشیگا خلاصی - اور اُن کی فریاد سب سُنیگا
۲۲- یہوواہ سے رکھتے جو محبت - کریگا وہ اُن کی خود حفاظت
مگر وہ سب جو ہیں پُر خباثت - اُنہیں وہ نابود ہی کریگا
۲۳- سدا کریگی زبان میری - ثنائے ربی ثنائے ربی
ہر اک بشر کی ہو یہ گواہی - سدا مبارک ہے نام اُس کا

## ۱۴۶- ایک سو چھیالیسواں زبور - ہیلیلویاہ زندگی بھر

پہلا حصہ - کیوں انسان بھروسے کے لائق نہیں

**کورس** - ہیلیلویاہ گاؤ ستایش خدا کی

۱- ستائش یہوواہ کی کر جان میری — ثنا گاؤنگا جی میں جب تک کہ ہے جی
۲- مَیں جبتک ہوں موجود جبتک کہ ہے جاں — یہوواہ خدا کا رہونگا ثنا خواں
۳- امیروں پہ آس اپنی ہرگز نہ رکھنا — کسی آدمی پہ بھروسہ نہ کرنا
۴- نہیں اُن میں طاقت کہ تم کو بچالیں — نہیں زور اُن میں کہ تم کو چھڑالیں
۵- نکل جاتا ہے اُس میں سے دم جب اُس کا — فنا ہوتے منصوبے مٹی میں ملتا

دُوسرا حِصّہ - کیوں خدا بھروسے کے لائق ہے

۶- جس کسی کی ہے مدد کرتا خدا یعقوب کا
آس جس کی ہے یہوواہ پر- مبارک ہے سدا

۷- جس نے سب افلاک اور دھرتی بنائی آپ ہی
پانیوں میں جس نے سب رچنار چائی آپ ہی

۸- جو کہ خالق سب کا ہے اور جو کہ ہے مالک خدا
رکھتا ہے اپنی صداقت کو ہی وہ قائم سدا

۹- بھوکوں کو ہے وہ کھلاتا دکھیوں کی دیتا ہے داد
رحم سے قیدی چھڑاتا اور اُن کو کرتا شاد

۱۰- رحم کرکے بخشتا ہے آنکھیں اندھوں کو خدا
جو جھکے ہیں اُن سبھوں کو سیدھا کرتا ہے کھڑا

۱۱- ہے وہ پردیسی کا حافظ صادقوں کو کرتا پیار
ساری بیواؤں یتیموں کا وہ ہے پروردگار

۱۲- پر جو بدکاروں خبیثوں اور شریروں کی ہے راہ
ایسی راہوں کو کریگا آپ ہی ٹیڑھی خدا

۱۳- یاہ ہمیشہ تک کریگا بادشاہی دائما
پشتوں تک رب تیرا ہے صیحون ہیللیلویاہ - گا



## ۱۴۷- ایک سو سینتالیسواں زبور- یہوواہ کی ستائش پسند ہے

پہلا حِصّہ - خدا کے لوگوں کو ترغیب دی جاتی - کہ وہ اُس کی رحمت، حفاظت اور قدرت کے سبب خدا کی تعریف کریں

۱- ہیللیلویاہ حمد خدا مل کے گاؤ
بھلا ہے کہ تعریف اُس کی سُناؤ

۲- ہے دلکش خداوند کی مدحت سرائی
ہے زیبا کریں مِل کے تعریف اُسکی

۳- وہ کرتا ہے تعمیر یروشلم کی
ملاتا ہے بچھڑے ہوئے اسرائیلی

۴- معالج وہی ہے شکستہ دلوں کا
وہ زخموں کو خود اُنکے چنگا ہے کرتا

۵- خدا خود ستاروں کی گنتی ہے کرتا
جداگانہ ہے نام اُن سب کے رکھتا

۶- یہوواہ کی بیشک ہے بیحد بزرگی
ہے قدرت بڑی اور دانائی اُسکی

۷- یہوواہ حلیموں کو خود ہی بچاتا
اُٹھا کر شریروں کو نیچے گراتا

۸- ستائش کرو اُس کی بربط بجاؤ
یہوواہ کے شکرانے کے گیت گاؤ

۹- وہ افلاک کو بدلیوں سے چھپاتا
وہ مینہہ بھیجتا اور سبزی اُگاتا

۱۰- یہوواہ بہائم کو روزی ہے دیتا
وہ کوؤں کے بچوں کا بھی پیٹ بھرتا

۱۱- خدا گھوڑے کے زور سے نہ ہے راضی
نہیں مرد کی پنڈلیوں سے وہ خوش بھی

۱۲- خدا خوش ہے اُن سے جو ڈرتے ہیں اُس سے
یہوواہ کی رحمت پہ ہیں تکیہ کرتے

دوسرا حصہ بحر دیگر کلیسیا کی نجات اور کامیابی کے لئے اُس کی ستائش کریں

۱۳- یہوواہ کی یروشلم کر ثنا — خدا کی ستائش اَے صیُون گا
۱۴- کئے اُس نے مضبوط سب تیرے در — دی برکت تیرے بچّوں کو سربسر
۱۵- سلامت رکھیں اُس نے حدیں تیری — تجھے سُتھری گیہوں ہے کثرت سے دی
۱۶- زمیں پر وہ ہوتا ہے جب حکمراں — کلام اُسکا تیزی سے ہوتا رواں
۱۷- گراتا ہے وہ اُون سی برف کو — ہاں پالے کو یُوں راکھ جُوں بکھیرے تو
۱۸- ہے لقمے کی مانند یخ پھینکتا — کرے کون برداشت سردی بھلا
۱۹- اُنہیں حکم سے پھر ہے دیتا گلا — بہاتا ہے پانی چلا کر ہوا
۲۰- ہے یعقوب پر کرتا ظاہر کلام — اور اسرئیل پر حق عدالت تمام
۲۱- خداوند کی یہ عنایت کبھی — کسی قوم پر بھی نہ ظاہر ہوئی
۲۲- نہ جانا کبھی اُس کے انصاف کو — ہیلیلویاہ اُس کی ستائش کرو

## ۱۴۸- ایک سو اڑتالیسواں زبور- مخلوقات ستائش کرے

پہلا حصہ- آسمانی مخلوقات خدا کی ستائش کرے

۱- ہیلیلویاہ- ہیلیلویاہ تعریف یاہ کی — فلک پر سے اُس کی ستائش کرو بھی
۲- ستائش کرو اُس کی اونچائیوں سے — فرشتو ستائش کرو اُس کی مل کے
۳- ستائش کرو اُس کی افواج ساری — ستائش کرو مل کے شمس و قمر بھی



۴- ستائش کرو اُس کی روشن ستارو — ستائش کرو اُس کی سب آسمانو
۵- وہ پانی جو ہیں آسمانوں کے اوپر — ستائش کریں سب یہوواہ کی مل کر
۶- ستائش کریں مل کے سب اسم یاہ کی — وہ پیدا ہوئے جب ہُوا حکم ربّی

۷- اُنہیں تا ابد بخشی ہے پائیداری
ٹلیگی نہ وہ جو ہے تقدیر اُس کی

دُوسرا حصہ- بحر دیگر- زمینی مخلوقات خدا کی ستائش کرے

کورس- ہیلیلویاہ تم سب ستائش کرو

۸- اَے گہرایو سارے تنینو تمام — ستائش کرو تم خدا کی مدام
۹- اَے آتش اَے اولے- اَے برف و بخار — اَے آندھی جو اُسکی ہے خدمتگذار
۱۰- اَے سب اُونچے ٹیلو- اَے سب کوہسار — شجر بار دارو اَے سب دیودار
۱۱- اَے دشتی بہایم مواشی تمام — اَے کیڑو- مکوڑو- پرندو مدام
۱۲- اَے سب بادشاہو اَے سب اُمتو — اَے سارے امیرو- اَے سب منصفو
۱۳- اَے سارے جواں اور کنواری تمام — اَے سب بوڑھو اور سارے بچّے مدام
۱۴- ہے اسم الٰہی اکیلا تعالیٰ — ہے ارض و سما پر اُسی کا جلال
۱۵- جو اُمت یہوواہ کو ہے دل پسند — وہ سینگ آپ اُنکے ہے کرتا بلند
۱۶- وہ قومیں جو رہتی ہیں اُس کے حضور — ہے شوکت بھی عزت بھی اُسکی ضرور

عہ ۱ سانپ- اژدہا

## ۱۴۹-ایک سو اُنچاسواں زبور صیحون کے فرزند یہوواہ کی ستائش کریں

### پہلا حصّہ-خدا کے تمام لوگوں کی خوشی

**کورس-ہیلیلویاہ ثنا خداوند کی**

۱- گیت گاؤ نیا خدا کے لئے
مدح مجمع میں پاک لوگوں کے

۲- اِسرئیل شاد ماں ہو سدا
اپنے خالق سے جو ہے زندہ خدا

۳- سارے صیحون کے رہنے والے بھی
شاہ کی اپنے سب منائیں خوشی

۴- ناچیں گاتے ہوئے ثنائے خدا
طبلہ بربط سے گائیں اُسکی ثنا

۵- اپنوں سے خوش یہوواہ ہے دِن رات
وہ حلیموں کو بخشتا ہے نجات

۶- فخر ہو پاک لوگوں کا اُس پر
اُن کو دی رب نے عزّت برتر

۷- اپنے بستر پہ جب وہ جایا کریں
اپنے رب کی ثنا ہی گایا کریں

### دوسرا حصّہ-اُن کے دشمنوں کا مفتوح ہونا

**کورس-ہیلیلویاہ ثنا خداوند کی**

۸- مُنہ میں اُن کے ستائش ہو جاری
ہاتھوں میں بھی ہو تیغ دو دھاری



۹- تاکہ لیں غیر قوموں سے بدلا
مُنصفی سے وہ لوگوں کو دیں سزا

۱۰- اُن کے شاہوں کو ڈال دیں زنجیر
جکڑیں سب بیڑیوں سے اُن کے امیر

۱۱- تاکہ وہ فتوٰی ہے جو لکھا ہوا
اُن کے شاہوں پر اُس کا ہو اِجرا

۱۲- جو مقدّس ہیں اور با ایماں
ہے بھی اُن کی خوب شوکت و شاں

## ۱۵۰-ایک سو پچاسواں زبور ہیلیلویاہ

### ہر ایک چیز جو سانس لیتی یہوواہ کی ستائش کرے

۱- کرو ستائش خدا کی دِل سے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۲- تم اُس کے مقدس میں سارے مِل کے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۳- تم اُس کی قدرت ہی کی فضا پہ
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۴- بباعث اُس کی ہی قدرتوں کے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۵- تم اُس کی قرنائی پھونکنے سے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۶- ہاں بین و بربط بجا بجا کے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

۷- ہاں ناچنے اور کُودنے سے
ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

| | | |
|---|---|---|
| ۸- | ہاں خُوب طبلے بجا بجا کے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۹- | ہاں چھیڑ ساز تار والے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۰- | ہاں بانسری بھی بجا بجا کے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۱- | ہاں خُوب آوازیں اُونچی کر کے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۲- | ہاں خُوب جھانجیں بجا بجا کے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۳- | ہاں مل کے سب خوشیوں کی صدا سے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۴- | سُریلی جھانجیں بجا بجا کے | ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ |
| ۱۵- | ہر ایک شے جو ہے سانس لیتی<br>ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ | |

تمام شد

مشن سٹیم پریس۔ لودیانہ۔ وآملی برادرس منیجرس

# حروف تہجی کی ترتیب سے زبوروں کے پہلے مصرعوں کی فہرست

## الف


| نمبر اردو زبور | نمبر حصہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۷۸ | پہلا حصہ | اَے میری گروہ کان دھر کے سُنو۔ | ۱۴۹ |
| ״ | چوتھا حصہ | اُنہوں نے کیا تب بھی اُس کا گناہ۔ | ۱۵۱ |
| ۱۴۸ | دُوسرا حصہ | اَے گہرا پو سارے تینو تمام۔ | ۳۰۱ |
| ۹۵ | دُوسرا حصہ | اگر آج آواز اُس کی سُنو۔ | ۱۹۱ |
| ۱۱۹ | تیسرا حصہ | اپنے بندے پہ کر ثواب احسان۔ | ۲۴۳ |
| ۳۹ | دُوسرا حصہ | اے خدا مجھ کو کس کی ہے اُمید۔ | ۷۳ |
| ۱۲۵ | ۰ | آسرا جس کا یاہ پہ دائم ہے | ۲۰۵ |
| ۵۶ | دُوسرا حصہ | اِنہیں اُمید ہے بچ نکلینگے ہم۔ | ۱۰۴ |
| ۱۳ | ۰ | اَے یہوواہ مجھ کو کب تک کیا ہمیشہ بھولیگا؟ | ۱۶ |
| ۳۸ | پہلا حصہ | اَے یہوواہ مت جھڑک غصے سے اپنے تُو مجھے | ۶۹ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۴۶ | دوسرا حصّہ | اِک ندی کی دھاروں سے ہے شہرِ اقدس شاد مال | ۸۵ |
| ″ | تیسرا حصّہ | آؤ تم کارِ یہوواہ دیکھو سب کرکے دھیاں۔ | ۸۶ |
| ۵۳ | ۰ | احمق اپنے جی میں کہتا ہے نہیں کوئی خدا۔ | ۹۹ |
| ۶۴ | ۰ | اَے خدا تُو میری فریاد کی سُن لے صدا۔ | ۱۱۵ |
| ۹۵ | پہلا حصّہ | آؤ ہم مِل کر خدا کی حمد میں ہوں نغمہ خواں۔ | ۱۹۰ |
| ۹۶ | ″ | آؤ تم گاؤ یہوواہ کے لئے گیت اِک نیا۔ | ۱۹۲ |
| ۱۱۹ | بارھواں حصّہ | اَے یہوواہ تیرا ہے افلاک پر دائم کلام۔ | ۲۵۲ |
| ۱۲ | پہلا حصّہ | اَے یہوواہ بخشش جلدی مخلصی۔ | ۱۵ |
| ۱۰۹ | پہلا حصّہ | اَے میرے محمود اَے ایزد تعال۔ | ۲۲۶ |
| ″ | تیسرا حصّہ | اَے یہوواہ خالق و مالک میرے۔ | ۲۲۸ |
| ۵۰ | چوتھا حصّہ | اَے تم جو بھولتے ہو خدا کو یہ سوچو بات۔ | ۹۴ |
| ۷۱ | دوسرا حصّہ | اُمید میری تُو ہے یہوواہ میرے خدا۔ | ۱۳۲ |
| ۷۲ | پہلا حصّہ | اِنصاف اپنا شاہ کو تُو بخش اَے خدا۔ | ۱۳۵ |
| ۲۰ | دوسرا حصّہ | اب جانتا ہوں میں کہ یہوواہ قدیر ہے۔ | ۳۱ |
| ۶۸ | پانچواں حصّہ | اُنہوں نے تیری چالیں دیکھیں خدایا۔ | ۱۲۵ |
| ۱۳۴ | ۰ | اَے تم سب جو ہو بندگانِ الٰہی۔ | ۲۷۴ |
| ۹۲ | دوسرا حصّہ | اَے یاہ ہیں عجیب کام تیرے | ۱۸۵ |





| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۸۰ | پہلا حصّہ | اَے اِسرائیل کے چوپاں جو راہِ یوسف کو دِکھلاتا | ۱۵۸ |
| ۳۵ | تیسرا حصّہ | اُٹھے ہیں مجھ پہ ستمگر گواہ اور مجھ سے۔ | ۶۱ |
| ۴۵ | دوسرا حصّہ | اَے بیٹی سُن تُو اِدھر دیکھ اپنا کان جُھکا۔ | ۸۴ |
| ۹۴ | پہلا حصّہ | اَے اِنتقاموں کے مالک خدا ہو جلوہ گر | ۱۸۷ |
| ۴۸ | دوسرا حصّہ | اَے خدا سچ تیری ہیکل کے۔ | ۸۸ |
| ۵۰ | دوسرا حصّہ | اَے میری قوم تُو سُن میں یہ صاف کہتا ہوں | ۹۲ |
| ۸۰ | تیسرا حصّہ | اب اَے ہمارے خداوند لشکروں کے خدا۔ | ۱۶۰ |


## ب


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | پہلا حصّہ | بیاں کرتے افلاک رب کا جلال۔ | ۲۹ |
| ۷۱ | تیسرا حصّہ | بڑھاپے میں مجھ کو نہ ہرگز ہنکا۔ | ۱۳۳ |
| ″ | پانچواں حصّہ | بڑی ہے خدایا صداقت تیری۔ | ۱۳۴ |
| ۳ | ۰ | بڑھیے کیا ہی ستانے والے میرے۔ | ۳ |
| ۳۳ | دُوسرا حصّہ | بنے افلاک کلمے سے ہی یاہ کے۔ | ۵۶ |
| ۴۷ | ۰ | بجاؤ تالیاں اور مارو نعرے۔ | ۸۶ |
| ۶۹ | پہلا حصّہ | بچالے تُو مجھے میرے خدایا | ۱۲۷ |
| ۷۳ | تیسرا حصّہ | بیاں کرتا اگر میں بات دِل کی | ۱۳۹ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | دُوسرا حصّہ | بڑھ گئے میرے گناہ ہائے بہت سر سے میرے۔ | ۷۰ |
| ۱۱۹ | اِکیسواں حصّہ | بے سبب سردار ہیں پیچھے پڑے میرے خدا۔ | ۲۵۹ |
| ۵۴ | ۰ | بچا نام اپنے سے یارب مجھے صاف۔ | ۱۰۰ |
| ۹۷ | دُوسرا حصّہ | بُتوں کے پوجاری خجل ہوں سراسر۔ | ۱۹۴ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | بدی سے رکھیں کینہ سب یاہ کے خواہاں۔ | ۱۹۵ |
| ۱۳۹ | دُوسرا حصّہ | بھلا کس طرف میں تیری روح سے جاؤں؟ | ۲۸۴ |
| ۲۷ | تیسرا حصّہ | بلند آواز سے تجھ کو پکاروں جب خداوندا۔ | ۴۶ |
| ۵۸ | پہلا حصّہ | بھلا چُپ چاپ کیوں رہتے ہو اَے آدم کے فرزندو | ۱۰۶ |
| ۳۵ | دُوسرا حصّہ | بچھایا جال اُنہوں نے میرے لئے ناحق۔ | ۶۰ |
| ۶۸ | چوتھا حصّہ | بلندی پر تُو چڑھا سارے باغی قید کئے۔ | ۱۲۴ |
| ۱۰۶ | تیسرا حصّہ | بُھلائے جلد اُنہوں نے خدا کے کام سبھی۔ | ۲۱۴ |
| ۸۷ | ۰ | بنیاد ہے اُس کی قائم پاک کوہستانوں پر۔ | ۱۷۱ |


## پ


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵ | تیسرا حصّہ | پکاروں گا اپنے خدا کے حضور۔ | ۱۰۲ |
| ۸۱ | پہلا حصّہ | پکار کر خدا کے نم ہو مدح خوان۔ | ۱۹۱ |
| ۹۰ | پہلا حصّہ | پشت در پشت سے خداوندا۔ | ۱۸۱ |





| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۷۷ | چوتھا حصّہ | پانیوں نے تجھ کو دیکھا اے خدا | ۱۴۹ |
| ۱۲۱ | ۰ | پہاڑوں کی جانب ہوں آنکھیں اُٹھاتا۔ | ۲۶۲ |
| ۴۲ | پہلا حصّہ | پانی کے چشموں کی ہو جیسے پیاسی ہرنی۔ | ۷۷ |
| ۱۳۰ | ۰ | پکارتا ہوں میں گہراؤں سے خداوندا۔ | ۲۶۹ |
| ۷۵ | دوسرا حصّہ | پورب سے نہ پچھم سے نہ دشت و کوہ سے۔ آتی ہے مدد | ۱۴۴ |
| ۱۴۱ | پہلا حصّہ | پکارتا ہوں تجھے یہوواہ میری طرف اب تُو آجا جلدی | ۲۸۸ |


## ت


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | دُوسرا حصّہ | تیرے پاک گھر میں اے میرے خدا۔ | ۵ |
| ۲۶ | پہلا حصّہ | تُو انصاف کر میرا اَے میرے یاہ | ۴۴ |
| ۱۴۴ | دُوسرا حصّہ | تیرے نام کے واسطے اَے خدا۔ | ۲۹۴ |
| ۱۱۹ | اٹھارھواں حصّہ | تُو صادق ہے برحق یہوواہ میرے۔ | ۲۵۷ |
| ۹۰ | دوسرا حصّہ | تُو نے ساری ہماری بدکاری۔ | ۱۵۱ |
| ۴۱ | تیسرا حصّہ | تُو اپنے رحم سے مجھ کو یہواہ۔ | |
| ۶۹ | چوتھا حصّہ | تُو کر اُن کے لئے ایسا خدایا۔ | ۱۲۹ |
| ۷۳ | چوتھا حصّہ | تُو اپنی مصلحت سے یا الٰہی۔ | ۱۴۰ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۷۹ | تیسرا حصّہ | تُو اپنے نام کی عزّت کی خاطر | ۱۵۷ |
| " | دوسرا حصّہ | تا کب کیا تا ابد ہو گی یہ تیری ناراضگی؟ | ۱۵۶ |
| ۸۹ | چوتھا حصّہ | تُو نے رویا میں مُقدّس اپنے سے فرمایا تھا۔ | ۱۷۷ |
| ۱۲۴ | ۰ | تُو نہ گر ہوتا یہوواہ جو ہماری طرف تھا۔ | ۲۶۴ |
| ۷ | پہلا حصّہ | تجھ پر میرا بھروسا ہے یارب میرے خدا۔ | ۷ |
| ۱۸ | پانچواں حصّہ | تُو رحم کرنے والے پہ ہے اَے خدا رحیم۔ | ۲۶ |
| ۷۱ | پہلا حصّہ | تجھ پر یہوواہ رکھتا ہوں مَیں اپنا آسرا۔ | ۱۳۲ |
| ۲۰ | پہلا حصّہ | تنگی کے دِن میں تیری خداوند سُنے دُعا۔ | ۳۰ |
| ۳۴ | تیسرا حصّہ | تم آجاؤ لڑکو میری آ کے سُن لو۔ | ۵۸ |
| ۶۳ | پہلا حصّہ | تُو میرا خدا ہے خداوند میرے۔ | ۱۱۴ |
| ۱۰۴ | پانچواں حصّہ | تیری صنعتیں ہیں بہت سی یہوواہ۔ | ۲۰۶ |
| ۱۳۲ | دُوسرا حصّہ | تُو داؤد کے واسطے اب خدایا۔ | ۲۷۲ |
| ۱۳۸ | دُوسرا حصّہ | تیرے مُنہ کی باتوں کو سُن کر الٰہی۔ | ۲۸۳ |
| ۱۰۲ | پہلا حصّہ | تُو میری دُعا سُن لے یہوواہ۔ | ۲۰۰ |
| ۳۶ | تیسرا حصّہ | تُو اپنے عارفوں پر اپنی رحمت اب بڑھا یارب | ۶۵ |
| ۶۹ | چھٹا حصّہ | تمام افلاک اور ساری زمیں اور کل سمندر بھی۔ | ۱۳۰ |
| ۷۴ | دوسرا حصّہ | تیرے دشمن تیرے لوگوں پہ آکر کیا گرجتے ہیں۔ | ۱۴۰ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۲۳ | | تُو بیٹھا تخت پر ہے آسمانوں میں خداوندا۔ | ۲۶۴ |
| ۱۷ | دُوسرا حصّہ | تجھ کو پکارتا ہوں سُنیگا تُو اَے خدا۔ | ۲۱ |
| ۷۶ | دُوسرا حصّہ | تجھ ہی سے ڈرنا مناسب ہے۔ تیرا ہے ڈر خُوب | ۱۴۵ |
| ۸۰ | دوسرا حصّہ | تُو ایک تاک مصر سے نکال لایا تھا۔ | ۱۵۹ |
| ۸۸ | تیسرا حصّہ | تُو میری جان کو مردُود کیوں ہے ٹھہراتا۔ | ۱۷۴ |
| ۱۰۵ | چوتھا حصّہ | تب اِسرائیل بھی پھر ملکِ مصر میں آیا۔ | ۲۱۰ |
| ۱۰۷ | پہلا حصّہ متفرّد | تم شکرگزاری کرو سب مل کے خدا کی کیونکہ وہ بھلا ہے۔ رحم اُس کا سدا ہے | ۲۱۹ |
| ۴۰ | تیسرا حصّہ | تیری صداقت کی باتیں مین اپنے دِل مین نہیں چھپاتا | ۷۵ |
| ۱۱۹ | دسواں حصّہ | تُو نے ہی میری صورت بنائی۔ | ۲۵۰ |

## ج

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵ | چوتھا حصّہ | جو ہے تخت پر بیٹھا عالیجناب۔ | ۱۰۳ |
| ۷۸ | تیسرا حصّہ | جب افرائیمیوں نے لڑائی کی آن۔ | ۱۵۰ |
| ۱۲۹ | ۰ | جوانی سے میری اب تک خدایا۔ | ۲۶۸ |
| ۱۲۶ | ۰ | جب یہوواہ لایا صیحونی اسیروں کو چھڑا۔ | ۲۶۶ |
| ۱۳۷ | پہلا حصّہ | جب کہ ہم جا بیٹھے تھے بابل کی نہروں کے کنار۔ | ۲۸۰ |

| نمبر از دو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۴۶ | دُوسرا حصّہ | جس کسی کی ہے مدد کرتا خدا یعقوب کا۔ | ۲۹۸ |
| ۵۱ | پہلا حصّہ | جیسے بے حد رحم ہے تیرا خدا۔ | ۹۵ |
| ۱۰۷ | دُوسرا حصّہ | جو کہ تاریکی کے اندر بیٹھے تھے۔ | ۲۲۰ |
| ۱۳۷ | بحرِ دیگر | جب جا کے بیٹھے نہروں پہ بابل کے ہم وہاں۔ | ۲۸۱ |
| ۳۵ | پہلا حصّہ | جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ اُن سے تُو خداوندا۔ | ۵۹ |
| ۱۰۴ | چھٹا حصّہ | جلالِ یہوواہ ابد تک ہے قائم۔ | ۲۰۷ |
| ۱۱۹ | دُوسرا حصّہ | جواں کس طرح اپنی راہ صاف رکھے۔ | ۲۴۲ |
| ۶۸ | دُوسرا حصّہ | جب آگے آگے گزرا اے خدا تُو اپنے لوگوں کے | ۱۲۲ |
| ۹۱ | تیسرا حصّہ | جو میرے نام کا عاشق ہے مَیں اُس کو بچاؤنگا۔ | ۱۸۴ |
| ۹۲ | تیسرا حصّہ | جو صادق ہے وُہ خُرمے کے شجر ساں لہلہائیگا | ۱۸۶ |
| ۱۰۷ | تیسرا حصّہ | جو احمق ہے وہ اپنی ہی بدی سے دُکھ بڑھاتا ہے | ۲۲۱ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | جہازوں پر جو چڑھتے ہیں سفر کرتے سمندر کا۔ | ۲۲۲ |
| ۳۵ | پانچواں حصّہ | جو ناحق میرے دشمن ہیں نہ ہوں وہ شادماں مجھ پر | ۶۲ |
| ۴۸ | پہلا حصّہ | جو شہر ہمارے خدا کا ہے۔ | ۸۷ |
| ۶۸ | تیسرا حصّہ | جو ہے پہاڑ بسن کا سو ہے خدا کا پہاڑ۔ | ۱۲۳ |
| ۸۲ | ۰ | جماعتوں میں خدا کی۔ خدا ہے آپ کھڑا۔ | ۱۶۲ |
| ۱۲۰ | | جب مَیں نے مصیبت میں یہوواہ کو پکارا۔ سُن لی میری اُس نے | ۱۶۱ |



## چ

| نمبر از دو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | دوسرا حصّہ | چھپایا اپنا مُنہہ جب تُو نے باری۔ | ۵۰ |
| ۷۲ | تیسرا حصّہ | چھڑائیگا محتاج و لاچار کو۔ | ۱۳۶ |
| ۲۳ | ۰ | چوپاں میرا یہوواہ ہے مجھ کو کمی ہے کیا۔ | ۳۸ |
| ۱۱۹ | چودھواں حصّہ | چراغ پا میرا۔ ہے نور راہ کلام تیرا۔ | ۲۵۳ |
| ۲۳ | مستزاد | چوپان یہوواہ میرا مجھ کو نہیں گھاٹا۔ مجھ کو نہیں گھاٹا۔ | ۳۹ |

## ح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | پہلا حصّہ | حفاظت میری کر تُو قادر خُدا۔ | ۱۹ |
| ۲۲ | پانچواں حصّہ | حدودِ جہاں کو یہ یاد آئیگا۔ | ۳۷ |
| ۱۰۸ | تیسرا حصّہ | حصین شہر میں لیجائے مجھ کو کون بھلا۔ | ۲۲۵ |
| ۱۱۹ | پانچواں حصّہ | حقوق اپنے کی تَے یہوواہ۔ تُو ساری راہیں مجھے بتا دے | ۲۴۵ |

## خ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | پہلا حصّہ | خدایا میری باتوں پر کان دھر۔ | ۵ |
| ۱۰ | تیسرا حصّہ | خداوندا اُٹھ ہاتھ اپنا بڑھا۔ | ۱۴ |
| ۱۸ | تیسرا حصّہ | خدا ہاتھ اوپر سے اپنا بڑھا۔ | ۲۵ |
| ۱۴۰ | پہلا حصّہ | خدایا شریروں سے مجھ کو چھڑا۔ | ۲۸۷ |
| ۱۸ | چوتھا حصّہ | خلوص و راستی جیسے تھی میری۔ | ۲۵ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۶۸ | پہلا حصّہ | خدا اُٹھے اور اُس کے سارے عدُو۔ | ۱۲۱ |
| ۷۸ | ساتواں حصّہ | خدا کی وہ رحمت جو کثرت سے تھی۔ | ۱۵۳ |
| 〃 | آٹھواں حصّہ | خدا کی مدد وہ گئے بھول سب۔ | ۱۵۳ |
| 〃 | گیارھواں حصّہ | خدا جاگا اِس طرح یکبارگی۔ | ۱۵۵ |
| ۸۶ | دوسرا حصّہ | خداوند اُس نے تُو میری دُعا۔ | ۱۶۹ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | خدایا خبر لے میری جان کی۔ | ۱۷۰ |
| ۱۰۵ | پہلا حصّہ | خدا کے ہو مشکور نام اُس کا لو۔ | ۲۰۷ |
| ۳۳ | پہلا حصّہ | خدا میں صاد قو خوشیاں مناؤ۔ | ۵۶ |
| ۵۶ | پہلا حصّہ | خداوندا تُو مجھ پر رحم فرما۔ | ۱۰۳ |
| ۶۹ | دوسرا حصّہ | خداوندا یہوواہ یا الٰہی۔ | ۱۲۸ |
| ۱۴۵ | پہلا حصّہ | خداوندا میرے۔ میرے بادشاہا۔ | ۲۹۵ |
| ۱۳۵ | تیسرا حصّہ | خدا نے سب پلوٹھے مارے مصری۔ | ۲۷۵ |
| ۱۲ | دوسرا حصّہ | خستہ حالی دیکھ کر مسکین کی۔ | ۱۶ |
| ۷ | دوسرا حصّہ | خدا قوموں کی خود عدالت کریگا۔ | ۸ |
| ۶۶ | تیسرا حصّہ | خدا ترسو میری سُنو تم یہ آکر۔ | ۱۲۰ |
| ۱۰۰ | . | خوشی سے خدا کے لئے نعرے مارو۔ | ۱۹۸ |
| ۱۰۴ | چوتھا حصّہ | خدا نے بنایا ہے چاند اِس سبب سے۔ | ۲۰۶ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | پہلا حصّہ | خداوندا کبھی مجھ کو تو شرمندہ نہ ہونے دے۔ | ۵۱ |
| ۵۸ | دوسرا حصّہ | خدایا دانت اُن کے۔ اُن کے مُنہ میں توڑ دے تُو ہی | ۱۰۷ |
| ۶۶ | پہلا حصّہ | خداوند کی طرف سے ہی زمینو خُوب چلّاؤ۔ | ۱۱۹ |
| ۶۸ | چھٹا حصّہ | خدا نے تیری مضبوطی کا ہے اِرشاد فرمایا۔ | ۱۲۶ |
| ۸۳ | پہلا حصّہ | خدایا چپ نہ رہ۔ خاموش مت ہو۔ چین تُو نہ لے۔ | ۱۶۳ |
| ۹۱ | پہلا حصّہ | خدا کے زیر پردہ جو کوئی اِنسان رہتا ہے۔ | ۱۸۳ |
| ۹۹ | دُوسرا حصّہ | خدا کے کاہنوں میں موسیٰ اور ہارون بھی مِل کے | ۱۹۷ |
| ۵۱ | دوسرا حصّہ | خدایا تجھ کو ہے دِل کی پسند سچائی۔ | ۹۵ |
| ۷۷ | تیسرا حصّہ | خدا کے کاموں کا مَیں تذکرہ سُناؤنگا۔ | ۱۴۸ |
| ۱۰۶ | پانچواں حصّہ | خدا ہمارے یہوواہ رہائی ہم کو دے۔ | ۲۱۹ |
| ۱۱۶ | پہلا حصّہ | خدا سے رکھتا ہوں دِل سے اُلفت۔ ہوں دِل سے اُلفت خدا سے رکھتا | ۲۳۶ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | خدا کی سب نعمتوں کے بدلے مَیں جو مجھ کو بھلا مَیں دوں کیا؟ | ۲۳۷ |
| ۸۵ | دوسرا حصّہ | خدا کی بات سُنونگا کریگا جب وہ کلام۔ | ۱۶۸ |

## د

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵ | پہلا حصّہ | دُعا پر میری کان دھر اَے خُدا۔ | ۱۰۱ |
| ۳۸ | تیسرا حصّہ | دِل دھڑکتا ہے میرا جاتی رہی قوّت میری۔ | ۷۰ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۳۲ | پہلا حصّہ | داؤد کی مشقتیں سب یاد کر تو یاہ - | ۲۷۱ |
| ۲۱ | دُوسرا حصّہ | دشمن تمام ڈھونڈ نکالیگا تیرا ہاتھ - | ۳۳ |
| ۱۰ | دُوسرا حصّہ | دہن جَور و لعنت دَغا سے بھرا ہے - | ۱۳ |
| ۱۴۳ | پہلا حصّہ | دُعا میری سُن لے یہوواہ اَے قادر - | ۲۹۱ |
| ۱۲۲ | دُوسرا حصّہ | دُعا مانگو یہ مل کے سب دمبدم - | ۲۶۳ |
| ۵۷ | پہلا حصّہ | دِکھا رحمتیں اپنی مجھ کو خدایا - | ۱۰۵ |
| ۷۷ | دوسرا حصّہ | دِن سوچتا ہوں اگلے اور سال وہ قدیمی - | ۱۴۷ |
| ۸۶ | پہلا حصّہ | دُعا پر میری کان دھر اَے خدا - | ۱۶۹ |
| ۷۸ | نواں حصّہ | دکھائی مگر اپنی اُمت کو راہ | ۱۵۴ |

## ڈ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | پہلا حصّہ | ڈروں کس سے جب کہ یہوواہ خدا - | ۴۵ |

## ر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | دوسرا حصّہ | رجُوع چُپکے ہو جانبِ کردگار - | ۶۶ |
| ۷۰ | ۰ | رہائی مجھے بخش میرے خدا - | ۱۳۱ |
| ۷۱ | چوتھا حصّہ | رکھونگا میں اُمید تیری سدا - | ۱۳۴ |
| ۷۲ | چوتھا حصّہ | رہیگا ابد تک مسیحا کا نام - | ۱۳۷ |
| ۴۹ | دوسرا حصّہ | رہنے نہ دیگا قبر میں اَے میری جان تجھے - | ۹۰ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۴۶ | پہلا حصّہ | رب ہمارا زور ہے اور وہ ہماری ہے چٹان - | ۸۵ |
| ۸۵ | 〃 | رحمت تیری کیا اپنی زمیں پر ہے خدایا - | ۱۶۷ |

## ز

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۴ | دوسرا حصّہ | زمیں اُس نے ایسی بنا پر ہے رکھی - | ۲۰۵ |
| ۱۸ | 〃 | زمیں لرزی اور کانپ اُٹھی خوف سے - | ۲۴ |
| ۲۴ | پہلا حصّہ | زمین اور اُس کی بھرپری بھی ساری - | ۴۰ |
| ۶۵ | دوسرا حصّہ | زور سے تُو ہے کمربستہ خدائے ذیشان - | ۱۱۷ |
| ۶۸ | ساتواں حصّہ | زمین پر جو کہ مملکت ہے وہ گیت گاویں ہم خدا کا | ۱۲۶ |
| ۱۴۰ | تیسرا حصّہ | زمیں پر نہ کبھی رہیگا - جو شخص ہے بدزبان والا - | ۲۸۸ |

## س

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | دوسرا حصّہ | سکھاؤنگا تجھ کو تُو جس راہ پر - | ۵۵ |
| ۸۱ | دوسرا حصّہ | سُن اَے میری اُمت مَیں دونگا جتا - | ۱۶۱ |
| ۱۳۵ | دوسرا حصّہ | ستائش تم کرو مل کر خدا کی - | ۲۷۵ |
| ۱۳۸ | پہلا حصّہ | ستائش کرونگا تیری سارے دِل سے - | ۲۸۲ |
| ۱۴۶ | پہلا حصّہ | ستائش یہوواہ کی کر جان میری - | ۲۹۷ |
| ۸ | ۰ | سب روئے زمیں پر اَے یہوواہ - | ۹ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۱۸ | تیسرا حصّہ | سچّوں کے خیموں میں خوشیوں کی نجاتوں کی صدا۔ | ۲۳۹ |
| ۴۴ | پہلا حصّہ | سُنا اپنے کانوں سے ہم نے خدایا۔ | ۸۰ |

## ش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۹ | گیارھواں حصّہ | شوق تیری نجات کا۔ جان میری عشق میں ہے خدا | ۲۵۱ |
| ۱۳۶ | ۰ | شکر ہر دم کرو یہوواہ کا۔ | ۲۷۷ |
| ۷۳ | دوسرا حصّہ | شریروں کا نہیں گھٹتا ہے اقبال۔ | ۱۳۹ |
| ۶۱ | ۰ | شنوا ہو میرے نالے کا اور رکھ دُعا پہ کان۔ | ۱۱۱ |
| ۱۷ | پہلا حصّہ | شنوا ہو میرے نالے کا سُن صدق کو خدا۔ | ۲۰ |
| ۱۱۹ | سترھواں حصّہ | شہادتیں تیری نادر ہیں سب خداوندا | ۲۵۶ |

## ص

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ | تیسرا حصّہ | صلاح قوموں کی سب رد کی ہے یاہ نے۔ | ۵۶ |
| ۱۴۲ | ۰ | صدا بلند ہے میری یہوواہ کے آگے۔ | ۲۹۰ |
| ۱۱۵ | پہلا حصّہ | صرف ہم کو ہی نہیں اے حق تعالیٰ | ۲۳۴ |



## ع

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ساتواں حصّہ | عُدوؤں کا جب مَیں نے پیچھا کیا۔ | ۲۷ |
| ۳۷ | 〃 | عجب شانِ بد تھی پڑی جب نظر۔ | ۶۹ |
| ۹۰ | تیسرا حصّہ | عمر کے دِن تُو ہم کو گننے سِکھا۔ | ۱۸۲ |
| ۱۳۵ | 〃 | عظیم الشان اور برتر تو یاہ ہے۔ | ۲۷۵ |
| ۷۴ | 〃 | عُدو کب تک رہیگا طعنہ زن ہم پر خداوندا | ۱۴۲ |

## غ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۹ | پہلا حصّہ | غیروں نے یارب تیری میراث پر قبضہ کیا | ۱۵۶ |

## ف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲ | پہلا حصّہ | فخر کرتا ہے زیانکاری پہ کیوں اَے پہلواں۔ | ۹۸ |
| ۵۰ | تیسرا حصّہ | فرماتا اِس طرح ہے خداوند شریر سے | ۹۳ |

## ق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۵ | چوتھا حصّہ | قوموں کے بُت ہیں سونا اور چاندی | ۲۷۶ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۲ | پہلا حصّہ | تو میں کیوں جوش میں ہوئیں بے خال | ۲ |


## ک


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۷ | ۰ | کرے رحم ہم پر ہمارا خدا۔ | ۱۲۱ |
| ۷۲ | دوسرا حصّہ | کٹی گھاس پر جیسے بارش پڑے۔ | ۱۳۶ |
| ۸۱ | تیسرا حصّہ | کاش لوگ میرے سُنتے یہ میرا کلام۔ | ۱۶۲ |
| ۶۲ | 〃 | کہ باطل ہیں بنی انسان سارے۔ | ۱۱۳ |
| ۱۵ | ۰ | کون ہے جو تیرے خیمے میں رہیگا اے خدا۔ | ۱۸ |
| ۸۹ | دوسرا حصّہ | کون ہے تجھ سا توانا اے خدائے لشکراں۔ | ۱۷۵ |
| ۴۹ | پہلا حصّہ | کان لگا کے تم سُنو دُنیا کی اُمتو سبھی۔ | ۸۹ |
| ۱۰۹ | دوسرا حصّہ | کر شریر اُس پر مقرر اے خدا۔ | ۲۲۶ |
| ۲۱ | پہلا حصّہ | کیا خوش یہوواہ ہے تیری قوت سے بادشاہ۔ | ۳۲ |
| ۱۰ | 〃 | کھڑا رہتا کیوں دُور مجھ سے خدایا۔ | ۱۳ |
| ۳۴ | دوسرا حصّہ | کھڑا کر کے خیمہ فرشتہ خدا کا | ۵۸ |
| ۴۴ | 〃 | کیا ترک شرمندہ ہم کو یہوواہ | ۸۱ |
| ۶۰ | 〃 | کہ تا تیرے محبوب پاویں رہائی۔ | ۱۱۰ |





| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۱۱ | ۰ | کرونگا ستایش وہاں دل سے میں بھی۔ | ۲۳۰ |
| ۹۲ | پہلا حصّہ | کیا خوب ہے تیرا شکر کرنا۔ | ۱۸۵ |
| ۱۱۸ | 〃 | کرو شکر یہوواہ تم۔ ابد تک اُس کی رحمت ہے۔ | ۲۳۸ |
| ۴۲ | دوسرا حصّہ | کیوں گری جاتی ہے۔ بے چین ہے کیوں اب میری جان | ۷۸ |
| ۱۳۳ | دوسرا وزن | کیا ہی یہ بات اپسندیدہ ہے خوب و خوشتر | ۲۷۳ |
| ۲۲ | چوتھا حصّہ | کرونگا بھائیوں میں اپنے تیرا نام بیان۔ | ۳۶ |
| ۸۸ | دوسرا حصّہ | کریگا مُردوں کی خاطر عجوبہ کیا تو خدا۔ | ۱۷۳ |
| ۱۰۵ | تیسرا حصّہ | کہ سرزمین میں سب ٹیک توڑی روٹی کی۔ | ۲۰۹ |
| ۱۵۰ | ۰ | کرو ستایش خدا کی دل سے۔ ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ | ۳۰۳ |
| ۸۳ | دوسرا حصّہ | کرائن سے جو کیا تھا وا دیئے قیصوں میں تو نے۔ | ۱۶۴ |
| ۱۱۹ | تیرھواں حصّہ | کیسی محبت ہے شرع سے میری | ۲۵۳ |
| ۳۶ | پہلا حصّہ | کہاوت ہے میرے دل میں شریروں کی شرارت کی | ۶۴ |


## گ


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۸ | پہلا حصّہ | گیت گاؤ نیا خدا کے لئے۔ | ۱۹۵ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | گاؤ بربط کے ساتھ یاہ کے لئے۔ | ۱۹۶ |
| ۱۴۹ | پہلا حصّہ | گیت گاؤ نیا خدا کے لئے۔ | ۳۰۲ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۸۹ | پہلا حصہ | گیت تیری رحمتوں کے تا ابد مَیں گاؤنگا۔ | ۱۷۴ |
| ۱۰۲ | چوتھا حصہ | گھٹا یا راہ میں اپنی خدا نے زور بھی میرا۔ | ۱۰۲ |
| ۱۰۶ | دوسرا حصہ | گناہ تھے ہم نے کیئے ساتھ باپ دادوں کے۔ | ۲۱۳ |
| ۱۴۵ | تیسرا حصہ | گرے ہوؤں کو تو اُٹھائے یہوواہ۔ ہے اپنی قدرت سے تھام لیتا | ۲۹۶ |

## م

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۹ | چوتھا حصہ | میری جاں لگ چلی ہے خاک ہی سے۔ | ۲۴۴ |
| پہلا زبور | ۰ | مبارک ہے دائم وہی آدمی۔ | ۱ |
| ۱۶ | دوسرا حصہ | مبارک کہونگا یہوواہ کو میں۔ | ۲۰ |
| ۲۶ | 〃 | میں ہاتھ اپنے کر بے گناہی سے صاف۔ | ۴۴ |
| ۳۷ | پانچواں حصہ | مبارک زمیں ورثہ میں پائینگے۔ | ۶۷ |
| ۴۱ | پہلا حصہ | مبارک ہے جو فکر عاجز کی رکھے۔ | ۷۶ |
| ۳۹ | 〃 | مَیں یہ بولا۔ کہ اپنی راہوں کی۔ | ۷۲ |
| ۱۱۲ | ۰ | مبارک وہی آدمی ہے سدا۔ | ۲۳۱ |
| ۱۲۲ | پہلا حصہ | میں خوش تھا اُنہوں نے کہا جب مجھے۔ | ۲۶۳ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۲ | دوسرا حصہ | مَیں نے تو اپنا بادشاہ برتر۔ | ۲ |
| ۴۳ | ۰ | میرا انصاف کر خداوندا۔ | ۷۹ |
| ۱۱۹ | پندرھواں حصہ | مجھ کو دِق کرتے ہیں بے ثبات خیال۔ | ۲۵۴ |
| 〃 | سولھواں حصہ | میرے ہیں کام عدل و راستی سے۔ | ۲۵۵ |
| ۱۴۹ | دوسرا حصہ | مُنہ میں اُن کے ستائش ہو جاری۔ | ۳۰۲ |
| ۱۱۴ | ۰ 〃 | مصر سے نکلے اسرائیلی جب۔ | ۲۳۳ |
| ۴۱ | دوسرا حصہ | میرا دشمن بُرائی کر کے ہے کہتا۔ | ۷۶ |
| ۶۲ | پہلا حصہ | میری جاں منتظر ہے بس خدا کی۔ | ۱۱۲ |
| 〃 | دوسرا حصہ | میری جاں کر خدا کی انتظاری۔ | ۱۱۳ |
| ۶۹ | پانچواں حصہ | مَیں ہوں غمگین اور مسکیں سراسر۔ | ۱۳۰ |
| ۴ | ۰ | مَیں پکاروں جب تجھے تو سُن صداقت کے خدا۔ | ۴ |
| ۳۸ | چوتھا حصہ | مَیں نے تیرا انتظار اب تک کیا میرے خدا۔ | ۷۱ |
| ۶۵ | پہلا حصہ | منتظر تیرے ہیں صیحوں میں گاتے ہیں ثنا۔ | ۱۱۶ |
| ۶ | ۰ | مت جھڑک مجھ کو خدایا غصّے سے۔ | ۶ |
| ۱۱ | ۰ | میرا ہے بھروسا خداوند خدا پر۔ | ۱۵ |
| ۲۸ | پہلا حصہ | میرے اَے یہوواہ پکارونگا تجھ کو۔ | ۴۷ |
| ۳۴ | 〃 | میں ہر دم خدا کو مبارک کہونگا۔ | ۵۷ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۵۷ | دُوسرا حصّہ | میرے واسطے جال اُنہوں نے بچھایا۔ | ۱۰۵ |
| ۶۰ | تیسرا حصّہ | مجھے شہر محکم میں لیجائیگا کون۔ | ۱۱۱ |
| ۶۳ | دوسرا حصّہ | میں بستر پہ کرتا ہوں جب یاد تیری۔ | ۱۱۴ |
| ۶۶ | 〃 | مبارک کہو سب ہمارے خدا کو۔ | ۱۲۰ |
| ۱۰۳ | پہلا حصّہ | مبارک میری جاں یہوواہ کی گاؤ۔ | ۲۰۳ |
| ۱۰۴ | 〃 | مبارک یہوواہ کو کہہ جان میری۔ | ۲۰۷ |
| ۱۴۴ | 〃 | میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا۔ | ۲۹۳ |
| ۱۳۹ | تیسرا حصّہ | میرے گردوں کا تُو ہے مالک خدایا۔ | ۲۸۵ |
| ۷۷ | پہلا حصّہ | میں تو خدا کی جانب آواز ہوں اُٹھاتا۔ | ۱۴۶ |
| ۱۰۸ | 〃 | مضبوط میرا دل ہے شوکت کے ساتھ گاؤں۔ | ۲۲۴ |
| ۳۱ | تیسرا حصّہ | مگر تجھ پر بھروسہ اب یہوواہ ہے کیا میں نے۔ | ۵۳ |
| ۷۴ | چوتھا حصّہ | ملامت کرتا ہے دشمن نہ بھول اُس کو یہوواہ تُو۔ | ۱۴۳ |
| ۹۱ | دوسرا حصّہ | مگر میری پناہ گاہ ہے تُو ہی میرے خداوندا | ۱۸۴ |
| ۹۴ | 〃 | مبارک ہے وہ اِنساں جس کی تُو تادیب کرتا ہے | ۱۶۹ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | میری خاطر شریروں کے مقابل کون اُٹھیگا۔ | 〃 |
| ۵۹ | دوسرا حصّہ | مجھے آگے سے لینے آئیگی رحمت میرے رب کی۔ | ۱۰۸ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۵ | چوتھا حصّہ | میرے دُکھوں میں منائی خوشی اُنہوں نے۔ | ۶۱ |
| ۵۱ | تیسرا حصّہ | مَیں عاصیوں کو تیری راہیں تب سکھاؤنگا۔ | ۹۶ |
| ۸۹ | پانچواں حصّہ | میں اُس کی نسل کو رکھونگا پائیدار مدام۔ | ۱۷۸ |
| 〃 | چھٹا حصّہ | مگر ہیں تو کیا تُو نے بس ذلیل اُو خوار۔ | ۱۷۹ |
| ۴۰ | پہلا حصّہ | مَیں آسرا رکھ کے صبر سے تھا یہوواہ کی کرتا انتظاری | ۷۳ |
| ۱۰۱ | 〃 | میں گیت گاؤنگا تیری رحمت۔ تیری عدالت تیری وفا کا | ۱۹۸ |
| ۱۴۱ | دُوسرا حصّہ | مجھے دے صادق اگر سزا بھی یہ اُس کی ہے صاف مہربانی | ۲۸۹ |
| ۱۱۹ | بیسواں حصّہ | میرے دکھوں پر کر نگاہ۔ مخلصی مجھ کو کر عطا۔ | ۲۵۸ |

## ن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | پہلا حصّہ | نہ ہرگز بگڑھا کر تُو بدکار پر۔ | ۶۵ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | نکالی ہے تلوار اشرار نے۔ | ۶۷ |
| ۷۸ | چھٹا حصّہ | نہ خواہش سے اپنی کنارے ہوئے۔ | ۱۵۲ |
| ۹ | تیسرا حصّہ | نگاہِ رحم کر مجھ پر خدایا۔ | ۱۲ |
| ۸۴ | دوسرا حصّہ | نظر کر نگاہ رکھ تُو اپنے مسیح پر۔ | ۱۶۶ |
| ۳۵ | چھٹا حصّہ | نہ خوش ہونے دے مجھ پر میرے اعدا کو خداوندا۔ | ۶۳ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۶ | چوتھا حصّہ | نہ اِسرائیل نے اُن قوموں کو تھا تباہ کیا۔ | ۲۱۷ |

## و

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | پہلا حصّہ | وہ کیا ہی مبارک ہے جس کا گناہ۔ | ۵۴ |
| ۸۹ | تیسرا حصّہ | وہ مُبارک ہیں جو ہیں آگاہ اُس آواز سے۔ | ۱۷۶ |
| ۱۱۹ | پہلا حصّہ | وہ لوگ ہیں مُبارک جو سیدھی راہیں چلتے۔ | ۲۴۱ |
| ۱۰۵ | پانچواں حصّہ | وہ اِسرائیل کو لے آیا زر سے مالا مال۔ | ۲۱۲ |

## ہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | دوسرا حصّہ | ہے توریت کامل خداوند کی۔ | ۲۹ |
| ۳۷ | چھٹا حصّہ | ہے صادق کا سُنہہ کرتا حکمت بیاں۔ | ۶۸ |
| ۷۸ | دوسرا حصّہ | ہوا باپ دادوں کو حکمِ خدا۔ | ۱۵۰ |
| ۰ | دسواں حصّہ | ہوئے اُس سے باغی بُھلائے تمام۔ | ۱۵۴ |
| ۱۰۷ | پانچواں حصّہ | ہے نہروں کو صحرا بناتا خدا۔ | ۲۲۳ |
| ۷۳ | پہلا حصّہ | ہیں جتنے صاف باطن اِسرائیلی۔ | ۱۳۸ |
| ۱۲۸ | ۰ | ہے مبارک حال اُس اِنسان کا۔ | ۲۶۸ |
| ۶۰ | | ہمیں تُو نے رد کر دیا ہے خُدایا۔ | ۱۱۰ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۱۳ | ۰ | ہیلیلویاہ گاؤ ستایش خدا کی۔ | ۲۳۲ |
| ۱۱۷ | ۰ | ہیلیلویاہ اے اُمتو مل کے گاؤ۔ | ۲۳۸ |
| ۱۴۷ | پہلا حصّہ | ہیلیلویاہ حمدِ خدا مل کے گاؤ۔ | ۲۹۹ |
| ۱۴۸ | ״ | ہیلیلویاہ ہیلیلویاہ تعریف یاہ کی۔ | ۳۰۰ |
| ۲۲ | دوسرا حصّہ | ہے تُو ہی جو کہ مجھ کو تھا پیٹ سے باہر لایا۔ | ۳۵ |
| ۲۵ | تیسرا حصّہ | ہمیشہ میں یہوواہ ہی کی جانب تاکتا رہتا۔ | ۴۳ |
| ۷۴ | پہلا حصّہ | ہمیں تُو نے ابد تک رد کیا ہے کیوں خداوندا۔ | ۱۴۰ |
| ۱۸ | آٹھواں حصّہ | ہے چٹاں میری مبارک میرا زندہ ہے خدا۔ | ۲۸ |
| ۴۵ | پہلا حصّہ | ہے جوش زن میرے دِل میں اِک اچھا سا مضمون۔ | ۸۲ |
| ۷۵ | پہلا حصّہ مستزاد | ہم شکر و ثنا کرتے ہیں تیری ہی خدایا ہم شکر ہیں کرتے | ۱۴۳ |
| ۱۰۶ | پہلا حصّہ | ہیلیلویاہ کرو شکر ربّی۔ | ۲۱۳ |
| ۵۲ | دُوسرا حصّہ | ہنسے گے صادق یوں کہینگے خوف سے کر کے نگاہ۔ | ۹۸ |

## ی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | | یہ احمق جی میں کہتا ہے "نہیں ہے بس خدا کوئی"۔ | ۱۷ |
| ۱۸ | چھٹا حصّہ | یہوواہ کے جُز رب نہیں دُوسرا۔ | ۲۶ |
| ۲۷ | دوسرا حصّہ | یہوواہ سے مَیں نے کیا اِک سوال۔ | ۴۵ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | چوتھا حصّہ | یہوواہ ہے کامل کے دِن جانتا۔ | ۶۷ |
| ۵۵ | دوسرا حصّہ | یہوواہ فنا کر تُو دشمن سبھی | ۱۰۱ |
| ۷۸ | پانچواں حصّہ | یہوواہ یہ سُن کر ہوا پُر غضب | ۱۵۱ |
| ۸۶ | تیسرا حصّہ | یہوواہ مجھے اپنی راہیں بتا۔ | ۱۷۰ |
| ۹۳ | ۔ | یہوواہ کی ہے بادشاہی مُدام۔ | ۱۸۷ |
| ۱۰۳ | دوسرا حصّہ | یہوواہ خدا ہے رحیم و کریم۔ | ۲۰۳ |
| ۱۲۷ | ۔ | یہوواہ خدا گر بناوے نہ گھر۔ | ۲۶۷ |
| ۱۳۵ | ۔ | یہوواہ خدا کی ستائش کرو۔ | ۲۷۴ |
| | | | |
| 〃 | دُوسرا حصّہ | یہوواہ خدا سے یہ مَیں نے کہا۔ | 〃 |
| ۱۴۷ | 〃 | یہوواہ کی یروشلم کر ثنا۔ | ۳۰۰ |
| ۱۴۳ | 〃 | یہوواہ تُو سُن جلد میری دُعا۔ | ۲۹۲ |
| ۹۶ | دوسرا حصّہ | یہوواہ ہی کو جانو سب گھرانو۔ | ۱۹۲ |
| ۳۰ | 〃 | یہوواہ کرتا ہوں تعظیم تیری۔ | ۴۹ |
| ۶۹ | تیسرا حصّہ | یہوواہ رب دُعا میری ہے تجھ سے۔ | ۱۲۸ |
| ۱۱۸ | دوسرا حصّہ | یہوواہ ہی سے تنگی میں دُعا کی۔ | ۲۳۹ |
| ۱۳۹ | چوتھا حصّہ | یقیناً اے خدا اشرار سارے۔ | ۲۸۶ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۱۹ | ساتواں حصّہ | یاد فرما قول اپنا اپنے بندے کے لئے | ۲۴۷ |
| ۱۰۸ | دوسرا حصّہ | یارب اپنے پیارے لوگوں کو دکھوں سے تُو چھڑا۔ | ۲۲۵ |
| ۱۱۵ | 〃 | یاد ہم کو ہے خدا تُو نے کیا۔ | ۲۳۵ |
| ۹ | چوتھا حصّہ | یہ بدکار پلٹائے جائینگے اِک دم۔ | ۱۲ |
| ۲۸ | دُوسرا حصّہ | یہوواہ مبارک ستائش ہو اُس کی۔ | ۴۸ |
| ۳۴ | چوتھا حصّہ | یہوواہ کی سب صادقوں پر نظر ہے | ۵۹ |
| ۴۴ | تیسرا حصّہ | یہ سب ہم پہ گذرا پر ہم یا الٰہی۔ | ۸۱ |
| ۸۴ | پہلا حصّہ | یہوواہ تُو ہی لشکروں کا خدا ہے۔ | ۱۶۵ |
| ۱۰۲ | دوسرا حصّہ | یہوواہ ابد تک تُو باقی رہیگا۔ | ۲۰۱ |
| ۱۳۲ | تیسرا حصّہ | یہوواہ نے صیحون کو چُن لیا ہے۔ | ۲۷۲ |
| ۱۳۹ | پہلا حصّہ | یہوواہ تُو بالکل مجھے جانتا ہے۔ | ۲۸۳ |
| ۱۴۵ | دُوسرا حصّہ | یہوواہ بڑا مہرباں رحم والا | ۲۹۶ |
| ۱۳۳ | پہلا وزن | یہ بات ہے کیا ہی خوب و خوشتر | ۲۷۳ |
| ۹ | 〃 | یارب مَیں سارے دِل سے تعریف تیری کاؤں۔ | ۱۰ |
| 〃 | دُوسرا حصّہ | یارب ہمیشہ تک ہے قائم یہ تخت تیرا۔ | ۱۱ |
| ۲۲ | پہلا حصّہ | یارب خدا یا میرے کیوں دُکھیا مجھ کو چھوڑا۔ | ۳۴ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | یہوواہ دور نہ رہنا کر مدد قوّت جلدی۔ | ۳۶ |

| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | پہلا حصّہ | یہوواہ اَے میری قُوّت میں تجھ سے پیار ہوں رکھتا۔ | ۲۳ |
| ۲۵ | 〃 | یہوواہ اپنی جاں کو مَیں تیری جانب اُٹھاتا ہوں۔ | ۴۱ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | یہوواہ کی بھلائی اور سیدھائی حد سے ہے بڑھکر۔ | ۴۲ |
| ۲۹ | 〃 | یہوواہ ہی کو جانو تُم اَے القادر کے فرزندو۔ | ۴۸ |
| ۳۱ | دوسرا حصّہ | یہوواہ رحم کر مجھ پر کہ ہے مجھ پر بہت تنگی۔ | ۵۲ |
| ۳۶ | 〃 | یہوواہ ہے تیری مہربانی آسمانوں پر۔ | ۶۴ |
| ۹۷ | پہلا حصّہ | یہوواہ سلطنت کرتا زمیں خوش ہو کے للکارے۔ | ۱۹۳ |
| ۹۹ | 〃 | یہوواہ راج کرتا ہے گرو ہیں مانیں اُس کا ڈر۔ | ۱۹۶ |
| ۱۱۹ | چھٹا حصّہ | یہوواہ میرے مالک تُو مطابق قول اپنے کے۔ | ۲۴۶ |
| 〃 | آٹھواں حصّہ | یہوواہ میرا حصّہ ہے تُو ہی اِک بخرہ ہے میرا۔ | ۲۴۸ |
| 〃 | نواں حصّہ | یہوواہ اپنے بندے سے مطابق قول اپنے کے۔ | ۲۴۹ |
| 〃 | بائیسواں حصّہ | یہوواہ سامنے اپنے میری فریاد آنے دے۔ | ۲۶۰ |
| ۱۷ | تیسرا حصّہ | یارب کر اُن کا سامنا اُٹھ کر اُنہیں گرا۔ | ۲۲ |
| ۱۱۰ | ۰ | یاہ کا حکم ہے یوں میرے مسیحا کے لئے۔ | ۲۲۹ |
| ۱۳۱ | ۰ | یہوواہ میں نہ ہوں مغرور۔ نہ بلند نگاہ۔ | ۲۷۰ |
| ۵۹ | پہلا حصّہ | یارب میرے عدوؤں سے مجھ کو چھڑا۔ میرے ضدی مخالفوں سے تُو بچا۔ | ۱۰۷ |
| ۵۰ | 〃 | یہوواہ قادرِ مطلق کا حکم آیا ہے۔ | ۹۱ |



| نمبر اُردو زبور | نمبر حصّہ | مصرعہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۷۶ | پہلا حصّہ | یہوواہ ہی میں ہے مشہور رب پاک خدا۔ | ۱۴۵ |
| ۸۸ | 〃 | یہوواہ اَے خدا اَے چھڑانے والے میرے۔ | ۱۷۲ |
| ۸۹ | ساتواں حصّہ | یہوواہ پاک خدا تا بکے۔ ابد تک کیا؟ | ۱۸۰ |
| ۱۰۵ | دوسرا حصّہ | یہ وہ خدا ہے۔ کہ عہد اپنا جس نے یاد رکھا۔ | ۲۰۸ |
| ۴۰ | 〃 | یہوواہ کارِ عجوبہ تیرے۔ عجیب تدبیریں تیری یارب۔ | ۷۴ |
| ۱۱۹ | اُنیسواں حصّہ | یہوواہ سُن لے میری کہ تجھ کو۔ پکارتا ہوں مَیں سارے دِل سے | ۲۵۷ |

ختم شد

# اُردو منظوم کے ہموزن زبوروں کی فہرست


| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | مبارک ہے دائم وہی آدمی | ۱ |
| ۵ | پہلا حصّہ | ۵ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۰ | تیسرا حصّہ | ۱۴ |
| ۱۶ | پہلا حصّہ | ۱۹ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۲۰ |
| ۱۸ | 〃 | ۲۴ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | ۲۵ |
| 〃 | چھٹا حصّہ | ۲۶ |
| ۰ | ساتواں حصّہ | ۲۷ |
| ۱۹ | پہلا حصّہ | ۲۹ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۲۲ | پانچواں حصّہ | ۳۷ |
| ۲۶ | پہلا حصّہ | ۴۴ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۲۷ | پہلا حصّہ | ۴۵ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۳۲ | پہلا حصّہ | ۵۴ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۵۵ |
| ۳۷ | پہلا حصّہ | ۶۵ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۶۶ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | ۶۷ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | 〃 |
| 〃 | پانچواں حصّہ | 〃 |





| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۳۷ | چھٹا حصّہ | ۶۸ |
| 〃 | ساتواں حصّہ | ۶۹ |
| ۴۱ | پہلا حصّہ | ۷۷ |
| ۵۵ | 〃 | ۱۰۱ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| 〃 | تیسرا حصّہ | ۱۰۲ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | ۱۰۳ |
| ۶۷ | ۰ | ۱۲۱ |
| ۶۸ | پہلا حصّہ | 〃 |
| ۷۰ | ۰ | ۱۳۱ |
| ۷۱ | تیسرا حصّہ | ۱۳۳ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | ۱۳۴ |
| 〃 | پانچواں حصّہ | 〃 |
| ۷۲ | دوسرا حصّہ | ۱۳۶ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | 〃 |
| 〃 | چوتھا حصّہ | ۱۳۷ |
| ۷۸ | پہلا حصّہ | ۱۴۹ |
| ۷۸ | دوسرا حصّہ | ۱۵۰ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۵۱ | چوتھا حصّہ | 〃 |
| 〃 | پانچواں حصّہ | 〃 |
| ۱۵۲ | چھٹا حصّہ | 〃 |
| ۱۵۳ | ساتواں حصّہ | 〃 |
| 〃 | آٹھواں حصّہ | 〃 |
| ۱۵۴ | نواں حصّہ | 〃 |
| 〃 | دسواں حصّہ | 〃 |
| ۱۵۵ | گیارھواں حصّہ | 〃 |
| ۱۶۱ | پہلا حصّہ | 〃 |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۶۲ | تیسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۶۹ | پہلا حصّہ | 〃 |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۷۰ | تیسرا حصّہ | 〃 |
| 〃 | چوتھا حصّہ | 〃 |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۹۳ | ۰ | ۱۸۷ |
| ۹۵ | دوسرا حصہ | ۱۹۱ |
| ۱۰۳ | 〃 | ۲۰۳ |
| ۱۰۵ | پہلا حصہ | ۲۰۷ |
| ۱۰۷ | پانچواں حصہ | ۲۲۳ |
| ۱۱۲ | ۰ | ۲۳۱ |
| ۱۲۰ | ۰ | ۲۶۱ |
| ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲۷ | ۰ | ۲۶۷ |
| ۱۳۵ | ۰ | ۲۷۴ |
| ۱۴۰ | پہلا حصہ | ۲۸۷ |
| 〃 | دُوسرا حصہ | 〃 |
| ۱۴۴ | 〃 | ۲۹۴ |
| ۱۴۷ | 〃 | ۳۰۰ |
| ۱۴۳ | 〃 | ۲۹۲ |
| ۱۴۸ | 〃 | ۳۰۱ |
| ۱۱۹ | اٹھارھواں حصہ | ۱۵۷ |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۲ | قومیں کیوں جوش میں ہوئیں بیحال | ۲ |
| 〃 | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۷۹ | ۰ | ۴۳ |
| ۲۴۳ | تیسرا حصہ | ۱۱۹ |
| ۲۵۴ | پندرھواں حصہ | 〃 |
| ۲۵۵ | سولھواں حصہ | 〃 |
| ۲۷۶ | پانچواں حصہ | ۱۳۵ |
| ۷۲ | پہلا حصہ | ۳۹ |
| ۷۳ | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۱۸۱ | پہلا حصہ | ۹۰ |
| 〃 | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۱۸۲ | تیسرا حصہ | 〃 |
| ۱۹۵ | پہلا حصہ | ۹۸ |
| ۱۹۶ | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۳۰۲ | پہلا حصہ | ۱۴۹ |
| 〃 | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۲۶۵ | ۰ | ۱۲۵ |



| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۳۶ | ۰ | ۲۷۷ |
| ۳ | بڑھے کیا ہی شانیوالے میرے | ۳ |
| ۹ | تیسرا حصہ | ۱۲ |
| ۱۸ | چوتھا حصہ | ۲۵ |
| ۲۴ | پہلا حصہ | ۴۰ |
| 〃 | دوسرا حصہ | 〃 |
| ۳۰ | پہلا حصہ | ۴۹ |
| 〃 | دوسرا حصہ | ۵۰ |
| ۰ | ۰ | 〃 |
| ۴۱ | دوسرا حصہ | ۷۶ |
| ۰ | ۰ | ۹۶ |
| ۴۷ | ۰ | ۸۶ |
| ۵۶ | پہلا حصہ | ۱۰۳ |
| 〃 | دوسرا حصہ | ۱۰۴ |
| ۶۲ | پہلا حصہ | ۱۱۲ |
| 〃 | دوسرا حصہ | ۱۱۳ |
| 〃 | تیسرا حصہ | 〃 |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۶۹ | پہلا حصہ | ۱۲۷ |
| 〃 | دوسرا حصہ | ۱۲۸ |
| 〃 | تیسرا حصہ | 〃 |
| 〃 | چوتھا حصہ | ۱۲۹ |
| 〃 | پانچواں حصہ | ۱۳۰ |
| ۷۳ | پہلا حصہ | ۱۳۸ |
| 〃 | دوسرا حصہ | ۱۳۹ |
| 〃 | تیسرا حصہ | 〃 |
| 〃 | چوتھا حصہ | ۱۴۰ |
| ۷۹ | تیسرا حصہ | ۱۵۷ |
| ۹۶ | دوسرا حصہ | ۱۹۲ |
| ۱۱۸ | 〃 | ۲۳۹ |
| ۱۳۵ | 〃 | ۲۷۵ |
| ۱۱۹ | چوتھا حصہ | ۲۴۴ |
| ۱۲۹ | ۰ | ۲۶۸ |
| ۱۳۵ | تیسرا حصہ | ۲۷۵ |
| 〃 | چوتھا حصہ | ۲۷۶ |

| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳۹ | چوتھا حصّہ | ۲۸۲ | پہلا حصّہ | ۱۵۶ |
| ۴ | میں پکاروں جب تجھے تو سُن صداقت کے خدا | ۴ | دوسرا حصّہ | 〃 |
| ۱۳ | 〃 | ۱۶ | پہلا حصّہ | ۱۷۴ |
| ۱۵ | 〃 | ۱۸ | دوسرا حصّہ | ۱۷۵ |
| ۳۸ | پہلا حصّہ | ۶۹ | تیسرا حصّہ | ۱۷۶ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۷۰ | چوتھا حصّہ | ۱۷۷ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | 〃 | پہلا حصّہ | ۱۹۰ |
| 〃 | چوتھا حصّہ | ۷۱ | ساتواں حصّہ | ۲۴۷ |
| ۴۶ | پہلا حصّہ | ۸۵ | بارھواں حصّہ | ۲۵۲ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 | اکیسواں حصّہ | ۲۵۹ |
| 〃 | تیسرا حصّہ | ۸۶ | 〃 | ۲۶۴ |
| ۵۲ | پہلا حصّہ | ۹۸ | 〃 | ۲۶۶ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | 〃 | پہلا حصّہ | ۲۸۰ |
| ۵۳ | 〃 | ۹۹ | دوسرا حصّہ | ۲۹۷ |
| ۶۴ | 〃 | ۱۱۵ | پہلا حصّہ | ۸۹ |
| ۶۵ | پہلا حصّہ | ۱۱۶ | دوسرا حصّہ | ۹۰ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۱۱۷ | 〃 | ۲۲۵ |



| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|---|---|
| ۴۹ | پہلا حصّہ | ۸۹ | پہلا حصّہ | ۵۹ |
| 〃 | دوسرا حصّہ | ۹۰ | تیسرا اور چوتھا حصّہ | ۹۳ |
| ۱۰۸ | 〃 | ۲۲۵ | 〃 | ۱۱ |
| ۱۴۶ | 〃 | ۲۹۸ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۱۳۲ |
| ۶ | مت جھڑک مجھ کو خدایا غصّے سے | ۶ | پہلا حصّہ | ۱۳۵ |
| ۱۲ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۱۵-۱۶ | تیسرا حصّہ | ۲۲۵ |
| ۵۰ | پہلا حصّہ | ۹۱ | پہلا حصّہ | ۲۷۱ |
| ۷۷ | چوتھا حصّہ | ۱۴۹ | بجز دیگر | ۲۸۱ |
| ۱۰۵ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۲۰۷ ۲۰۸ | خدا قوموں کی خود عدالت کریگا | ۸ |
| ۱۰۷ | دوسرا حصّہ | ۲۲۰ | چوتھا حصّہ (دوسرا حصّہ) | ۱۲ |
| ۱۰۹ | پہلا اور دوسرا و تیسرا حصّہ | ۲۲۶ ۲۲۸ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۱۳ |
| ۱۲۸ | 〃 | ۲۶۸ | 〃 | ۱۵ |
| ۷ | تجھ پر میرا بھروسہ ہے یارب میرے خدا (پہلا حصّہ) | ۷ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۴۷-۴۸ |
| ۱۸ | پانچواں حصّہ | ۲۶ | پہلے سے چوتھے تک | ۵۷-۵۹ |
| ۲۰ | پہلا اور دوسرا حصّہ | ۳۰ و ۳۱ | پہلا اور دوسرا و تیسرا | ۸۰-۸۱ |
| ۲۱ | 〃 | ۳۲-۳۳ | 〃 | ۱۰۰ |
| ۲۳ | 〃 | ۳۸ | پہلا اور دوسرا | ۱۰۵ |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۶۰ | پہلا و دوسرا و تیسرا | ۱۱۰ / ۱۱۱ |
| ۶۳ | پہلا و دوسرا | ۱۱۴ |
| ۶۶ | دوسرا و تیسرا | ۱۲۰ |
| ۶۸ | پانچواں | ۱۲۵ |
| ۸۴ | پہلا و دوسرا | ۱۶۵ / ۱۶۶ |
| ۹۷ | دوسرا و تیسرا | ۱۹۴ / ۱۹۵ |
| ۱۰۰ | ۰ | ۱۹۸ |
| ۱۰۲ | دوسرا | ۲۰۱ |
| ۱۰۳ | پہلا | ۲۰۳ |
| ۱۰۴ | پہلے سے چھٹے تک | ۲۰۴ / ۲۰۷ |
| ۱۱۱ | ۰ | ۲۳۰ |
| ۱۱۳ | ۰ | ۲۳۲ |
| ۱۱۷ | ۰ | ۲۳۸ |
| ۱۱۹ | دوسرا | ۲۴۲ |
| ۱۲۱ | ۰ | ۲۶۲ |
| ۱۳۲ | دوسرا و تیسرا | ۲۷۲ |
| ۱۳۴ | ۰ | ۲۷۴ |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۳۸ | پہلا و دوسرا | ۲۸۲ / ۲۸۳ |
| ۱۳۹ | پہلا و دوسرا و تیسرا | ۲۸۳ / ۲۸۵ |
| ۱۴۳ | پہلا | ۲۹۱ |
| ۱۴۴ | 〃 | ۲۹۳ |
| ۱۴۵ | پہلا و دوسرا | ۲۹۵ و ۲۹۶ |
| ۱۴۶ | پہلا | ۲۹۷ |
| ۱۴۷ | 〃 | ۲۹۹ |
| ۱۴۸ | 〃 | ۳۰۰ |
| ۸ | سب روئے زمین پر آئے ہوؤں کا | ۹ |
| ۹۲ | پہلا و دوسرا | ۱۸۵ |
| ۱۰۲ | پہلا | ۲۰۰ |
| ۱۳۳ | پہلا و زن | ۲۷۳ |
| ۹ | یارب میں سارے دل سے تعریف تیری گاؤں گا | ۱۰ و ۱۱ |
| ۲۲ | پہلا و دوسرا و تیسرا | ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ |
| ۷۷ | پہلا و دوسرا | ۱۴۶ / ۱۴۷ |
| ۱۰۸ | پہلا حصہ | ۲۲۴ |
| ۱۱۹ | دوسرا | ۲۴۲ |



| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۴ | یہ احمق جی میں کہتا ہے نہیں ہے بس خدا کوئی | ۱۷ |
| ۱۸ | پہلا حصہ | ۲۳ |
| ۲۵ | پہلا۔ دوسرا و تیسرا | ۴۲ و ۴۱ |
| ۲۷ | تیسرا | ۴۶ |
| ۲۹ | ۰ | ۴۸ |
| ۳۱ | پہلا۔ دوسرا و تیسرا | ۵۲ و ۵۱ |
| ۳۵ | پانچواں و چھٹا | ۶۳ و ۶۲ |
| ۳۶ | پہلا۔ دوسرا و تیسرا | ۶۴ |
| ۵۸ | پہلا و دوسرا | ۱۰۶ / ۱۰۷ |
| ۵۹ | دوسرا | ۱۰۸ |
| ۶۶ | پہلا | ۱۱۹ |
| ۶۸ | پہلا و دوسرا | ۱۲۱ و ۱۲۲ |
| ۶۹ | چھٹا حصہ | ۱۳۰ |
| ۷۴ | پہلے سے چوتھے تک | ۱۴۰ / ۱۴۳ |
| ۸۰ | پہلا | ۱۵۸ |
| ۸۳ | پہلا و دوسرا | ۱۶۳ / ۱۶۴ |
| ۹۱ | پہلا۔ دوسرا و تیسرا | ۱۸۳ / ۱۸۴ |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۷ | تیسرا حصہ | ۹۲ |
| ۲۳ | دوسرا و تیسرا | ۹۴ |
| ۴۱ و ۴۲ | پہلا | ۹۷ |
| ۴۶ | پہلا و دوسرا | ۹۹ |
| ۴۸ | چوتھا | ۱۰۲ |
| ۵۱ و ۵۲ | تیسرا و چوتھا | ۱۰۷ |
| ۶۲ و ۶۳ | پہلا | ۱۱۸ |
| ۶۴ | ۲۴۶ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۶۰ و ۶ و ۸ و ۹ و ۲۲ | ۱۱۹ |
| ۱۰۶ / ۱۰۷ | ۰ | ۱۲۳ |
| ۱۰۸ | شنوا ہو میرے نالے کا اے میرے صدیق کو خدا | ۱۷ |
| ۱۱۹ | پہلا۔ دوسرا و تیسرا | ۲۰ / ۲۲ |
| ۱۲۱ و ۱۲۲ | ہے چشمہ میری مبارک میرا زندہ ہے خدا | ۱۸ |
| ۱۳۰ | آٹھواں | ۲۸ |
| ۱۴۰ / ۱۴۳ | پہلا و دوسرا | ۴۲ |
| ۱۵۸ | پہلا حصہ | ۹۶ |
| ۱۶۳ / ۱۶۴ | ۰ | ۱۱۰ |
| ۱۸۳ / ۱۸۴ | تیسرا | ۱۱۸ |

| نمبر زبور | نمبر حصہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۷۷ و ۷۸ | پہلا و دوسرا | ۱۸۶ |
| ۱۹۲ | پہلا حصہ | ۱۸۹ |
| ۲۲۹ | ۰ | ۱۹۳ |
| ۲۳۹ | تیسرا | ۱۹۶ و ۱۹۷ |
| | | ۲۰۲ |
| | | ۲۲۱ و ۲۲۲ |
| | | ۲۳۸ |
| | | ۲۶۴ |

| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۳۳ | دوسرا وزن | ۲۷۳ |
| ۲۲ | کرونگا بھائیوں میں اپنے تیرا نام بیان<br>چوتھا | ۳۶ |
| ۳۵ | دوسرا تیسرا و چوتھا | ۶۰ و ۶۱ |
| ۴۵ | پہلا و دوسرا | ۸۲ و ۸۴ |
| ۹۴ | پہلا | ۱۸۷ |
| ۱۱۹ | چودھواں و سترھواں | ۲۵۳ و ۲۵۶ |
| ۱۳۱ | ۰ | ۲۷۰ |
| ۱۴۲ | ۰ | ۲۹۰ |
| ۴۸ | جو شہر خدا کا ہے جو پاک پہاڑ پہ بستا ہے<br>پہلا و دوسرا | ۸۷ و ۸۸ |
| ۵۹ | پہلا | ۱۰۷ |
| ۵۰ | یہوواہ قادرِ مطلق کا حکم آیا ہے<br>پہلا و دوسرا | ۹۱ و ۹۲ |
| ۵۱ | دوسرا و تیسرا | ۹۵ و ۹۶ |
| ۶۸ | تیسرا و چوتھا | ۱۲۳ و ۱۲۴ |
| ۷۶ | پہلا و دوسرا | ۱۴۵ |
| | تیسرا | ۱۴۸ |
| | دوسرا و تیسرا | ۱۵۹ و ۱۶۰ |
| | ۰ | ۱۶۲ |
| | پہلا - دوسرا و تیسرا | ۱۷۲ - ۱۷۴ |
| | پانچواں - چھٹا و ساتواں | ۱۷۸ و ۱۸۲ |
| | دوسرا تیسرا - چوتھا و پانچواں | ۲۰۸ - ۲۱۲ |
| | 〃 〃 〃 〃 | ۲۱۳ - ۲۱۹ |
| | ۰ | ۲۶۹ |
| ۳۹ | چوپان یہوواہ ہے میرا مجھکو نہیں گھٹتا<br>مستزاد | ۲۳ |
| | پہلا و دوسرا | ۱۴۳ و ۱۴۴ |
| | پہلا | ۲۱۹ |
| | ۰ | ۲۶۱ |
| ۴۰ | مَیں آسرا رکھ کے صبر سے تھا۔<br>یہوواہ کی کرتا انتظاری<br>پہلا - دوسرا تیسرا | ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ |
| | ساتواں | ۱۲۶ |



| نمبر زبور | نمبر حصّہ | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۰۱ | پہلا | ۱۹۸ |
| ۱۱۶ | پہلا و دوسرا | ۲۳۶ و ۲۳۷ |
| ۱۱۹ | پانچواں و اُنتیسواں | ۲۴۵ و ۲۵۷ |
| ۱۳۹ | تیسرا حصّہ | ۲۸۵ |
| ۱۴۱ | پہلا و دوسرا | ۲۸۸ و ۲۸۹ |
| ۱۴۵ | تیسرا | ۲۹۶ |
| ۱۵۰ | ۰ | ۳۰۳ |
| ۸۵ | رحمت تیری کیا اپنی زمیں پر ہے خدایا<br>پہلا و دوسرا | ۱۶۷ و ۱۶۸ |
| ۸۷ | ۰ | ۱۷۱ |
| ۱۰۶ | پہلا | ۲۱۳ |
| ۱۱۹ | گیارھواں - تیرھواں و بیسواں | ۲۵۱ و ۲۵۳ و ۲۵۸ |

# زبوروں کے ناموں کی فہرست


| نام زبور | نمبر زبور | صفحہ |
|---|---|---|
| اپنی قوم کو بچا | ۲۸ | ۴۷ |
| اپنے کان جھکا کر سُن | ۸۶ | ۱۶۹ |
| احمق | ۱۴ | ۱۷ |
| آرامگاہ | ۱۱۶ | ۲۳۶ |
| ارزانی | ۶۵ | ۱۱۶ |
| اِسرائیل کے ساتھ خدا کا سلوک | ۷۸ | ۱۴۹ |
| اِسرائیل کی بغاوت اور خدا کی رحمت | ۱۰۶ | ۲۱۳ |
| اسیری سے واپسی | ۱۲۶ | ۲۶۶ |
| الٰہی شریعت سے محبت | ۱۱۹ | ۲۴۱ |
| آنیوالا بادشاہ | ۷۲ | ۱۳۵ |
| انصاف کے لئے جاگ | ۳۵ | ۵۹ |
| ایک دن تیری بارگاہوں میں | ۸۴ | ۱۶۵ |
| ایک نیا گیت | ۹۸ | ۱۹۵ |
| ایماندار کا گھر | ۱۲۷ | ۲۶۷ |
| اَے خداوند خاموش نہ رہ | ۸۳ | ۱۶۳ |
| اَے میری جان خداوند کی منتظر رہ | ۶۲ | ۱۱۲ |
| بابل کی نہروں کے کنارے | ۱۳۷ | ۲۸۰ |
| بادشاہ کی مدح سرائی | ۴۵ | ۸۲ |
| بدکار کا انجام | ۵۲ | ۹۸ |
| بڑھاپے کا زبور | ۷۱ | ۱۳۲ |
| بھروسہ | ۱۲۵ | ۲۶۵ |
| بے خدا بنی آدم کا بگڑنا | ۵۳ | ۹۹ |
| بے وفا دوست | ۴۱ | ۷۶ |
| پاکیزگی کی خوبصورتی | ۹۶ | ۱۹۲ |
| پھیلنے والی جگہوں میں | ۷۳ | ۱۳۸ |





| نام زبور | نمبر زبور | صفحہ |
|---|---|---|
| پیاسی رُوح | ۴۲ و ۴۳ | ۷۷ و ۱۲۹ |
| توانائی اور نجات | ۲۱ | ۳۲ |
| توبہ | ۶ | ۶ |
| توریت | ۱۹ | ۲۹ |
| تُو میرا بیٹا ہے | ۲ | ۲ |
| تُو خوف کے لائق ہے | ۷۶ | ۱۴۵ |
| تُو میرا خدا ہے | ۱۴۰ | ۲۸۷ |
| تمجید | ۱۳۴ | ۲۷۴ |
| تیرا خدا کہاں ہے؟ | ۷۹ | ۱۵۶ |
| تیری حضوری کے پردے میں | ۳۱ | ۵۱ |
| تیری رحمت نے مجھ کو سنبھالا | ۹۴ | ۱۸۷ |
| جان شیروں کے درمیان | ۵۷ | ۱۰۵ |
| جلال کا بادشاہ | ۲۴ | ۴۰ |
| خدا ترسی | ۱۲۸ | ۲۶۸ |
| خدا مہربان | ۱۴۵ | ۲۹۵ |
| خدا میرا بادشاہ | ۴۴ | ۸۰ |
| خدا میرا مددگار | ۵۴ | ۱۰۰ |
| خدا میری کمال خوشی | ۴۳ | ۷۹ |
| خدا کا رفیق | ۱۵ | ۱۸ |
| خدا کا منتظر | ۱۲۳ | ۲۶۴ |
| خدا کی راستبازی | ۱۱ | ۱۵ |
| خدا کی رحمتیں | ۸۹ | ۱۷۴ |
| خدا کی سرفرازی | ۹۹ | ۱۹۶ |
| خدا کی کاریگریاں کیسی کثرت سے ہیں | ۱۰۴ | ۲۰۴ |
| خدا بادشاہت کرتا ہے | ۹۳ | ۱۸۷ |
| خدا کی پروردگاری اپنے لوگوں پر | ۱۰۵ | ۲۰۷ |
| خدا ہی پر توکل | ۱۱۵ | ۲۳۴ |
| خدا حاضر و ناظر | ۱۳۹ | ۲۸۳ |
| خدا کو اُسکے نادر کاموں کی تعریف | ۱۱۱ | ۲۳۰ |
| خدایا رہائی دے | ۵۹ | ۱۰۷ |
| خداوند مدد کر | ۱۲ | ۱۵ |

| نام زبور | نمبر زبور | صفحہ |
|---|---|---|
| خداوند اُٹھے | ۶۸ | ۱۲۱ |
| خداوند میرا بخرہ | ۱۶ | ۱۹ |
| خداوند میں مسرور ہونا | ۳۳ | ۵۶ |
| خداوند سچ مچ سُنتا ہے | ۶۶ | ۱۱۹ |
| دشمن کی نسبت فریاد | ۱۰۹ و ۷ | ۲۲۶ و ۷ |
| دولت پر بھروسہ رکھنے والے | ۴۹ | ۸۹ |
| دُعا کی خوشبو | ۱۴۱ | ۲۸۸ |
| دہنے ہاتھ سے بچا | ۶۰ | ۱۱۰ |
| دیکھ مَیں آتا ہوں | ۴۰ | ۷۳ |
| رحمت اور سچائی | ۸۵ | ۱۶۷ |
| رحمت اور عدالت | ۱۰۱ | ۱۹۸ |
| روئے زمین کے بادشاہ | ۴۷ | ۸۶ |
| زمین للکارے | ۹۷ | ۱۹۳ |
| سانپ کی مانند | ۵۸ | ۱۰۶ |
| سیرِ الٰہی | ۲۵ | ۴۱ |
| سرفرازی یہوواہ ہی سے ہے | ۳۰ | ۴۹ |
| سلامتی | ۱۲۲ | ۲۶۳ |
| سمندر نے تجھے دیکھا | ۷۷ | ۱۴۶ |
| شادمانی | ۱۱۸ | ۲۳۸ |
| شام کا زبور | ۴ | ۴ |
| شریروں کی سازش | ۶۴ | ۱۱۵ |
| شکرگذاری | ۱۰۰ و ۱۰۷ و ۱۳۶ و ۱۹۸ و ۲۰۳ و ۲۲۶ و ۲۲۷ | |
| شکرانہ بھلا ہے | ۹۲ | ۱۸۵ |
| شکستہ دل یعنی توبہ کا زبور | ۵۱ | ۹۵ |
| شیر خوار بچہ کی مانند | ۱۳۱ | ۲۷۰ |
| صبح کا زبور | ۵۹ و ۳۰ | ۵ و ۳ |
| صلیبی زبور | ۲۲ | ۳۴ |
| صیحون کے پھاٹک | ۸۷ | ۱۷۱ |
| صیحون خوشی کا باعث | ۴۸ | ۸۷ |
| صیحون کے فرزند یہوواہ کی ستائش کریں | ۱۴۹ | ۳۰۲ |
| عبادت کے شروع کے واسطے | ۹۵ | ۱۹۰ |
| ایک زبور | | |
| عمر کے دن گننا سکھلا | ۳۹ | ۷۲ |





| نام زبور | نمبر زبور | صفحہ |
|---|---|---|
| غریبوں کی سرفرازی | ۱۱۳ | ۲۳۲ |
| فاختہ کے سے پر | ۵۵ | ۱۰۱ |
| فریاد رس | ۸۸ | ۲۷۲ |
| فریاد اور تسلی | ۱۰۲ | ۲۰۰ |
| کامل شکرگذاری | ۹ | ۱۰ |
| کامل آدمی | ۱۱۲ | ۲۳۱ |
| کوہِ حرمون کی اوس | ۱۳۳ | ۲۷۳ |
| مخلوقات ستائش کرے | ۱۴۸ | ۳۰۰ |
| کیوں رد کیا | ۷۴ | ۱۴۰ |
| گہرے پانیوں میں | ۶۹ | ۱۲۷ |
| مبارک حال انسان | ۱ | ۱ |
| مبارک گروہ | ۱۴۴ | ۲۹۳ |
| مت گھبراؤ | ۳۷ | ۶۵ |
| مجھے ترک نہ کرنا | ۳۸ | ۶۹ |
| مجھ سے اُونچی چٹان | ۶۱ | ۱۱۱ |
| محتاج و مسکین | ۸۲ | ۱۶۲ |
| مسیح بادشاہ اور کاہن | ۱۱۰ | ۲۲۹ |
| مردِ خدا موسیٰ کی دُعا | ۹۰ | ۱۸۱ |
| مسافروں کا زبور | ۹۱ | ۱۸۳ |
| مشتری زبور | ۶۷ | ۱۲۱ |
| مصر سے ایک تاک | ۸۰ | ۱۵۸ |
| مصیبت | ۱۲۰ | ۲۶۱ |
| مصیبت زدہ | ۱۲۹ | ۲۶۸ |
| معافی یافتہ | ۳۲ | ۵۴ |
| میرا انصاف کر | ۲۶ | ۴۴ |
| میرا دل مضبوط ہے | ۱۰۸ | ۲۲۴ |
| میری جان پیاسی | ۶۳ | ۱۱۴ |
| میرے آنسو اپنی مشک میں رکھ | ۵۶ | ۱۰۳ |
| میرے لوگ متوجہ نہ ہوئے | ۸۱ | ۱۶۱ |
| مَیں آسودہ ہونگا | ۱۷ | ۲۰ |
| مَیں مسکین اور محتاج ہوں | ۷۰ | ۱۳۱ |
| مَیں یہوواہ تیرا خدا ہوں | ۵۰ | ۹۱ |
| نجات یافتہ کی شکرگذاری | ۱۰۷ | ۲۱۹ |
| وہ ایک کو گراتا اور دوسرے کو اُٹھاتا ہے | ۷۵ | ۱۴۳ |

| نام زبور | نمبر زبور | صفحہ | نام زبور | نمبر زبور | صفحہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہیلیلویاہ | ۱۱۱ و ۱۱۳ و ۱۵۰ | ۳۲۳۸ ۳۲۷۴ ۳۰۰۳ | یہوواہ کے نام کی خوبی | ۸ | ۹ |
| ہیلیلویاہ زندگی بھر | ۱۴۶ | ۲۹۷ | یہوواہ کے زیر سایہ | ۲۷ | ۴۵ |
| یہوواہ تیری سُنے | ۲۰ | ۳۰ | یہوواہ میرا چوپان | ۲۳ | ۳۸ |
| یہوواہ خوب ہے | ۳۴ | ۵۷ | یہوواہ میرا نگہبان | ۱۲۱ | ۲۶۲ |
| یہوواہ دیکھتا اور سُنتا ہے | ۱۰ | ۱۳ | یہوواہ میری چٹان اور پناہ | ۱۸ | ۲۳ |
| یہوواہ ہمارا زور | ۴۶ | ۸۵ | یہوواہ کی آرامگاہ | ۱۳۲ | ۲۷۱ |
| یہوواہ کب تک | ۱۳ | ۱۶ | یہوواہ کی ستائش | ۱۳۸ | ۲۸۲ |
| یہوواہ کا منتظر | ۱۳۰ | ۲۶۹ | یہوواہ میری پناہ | ۱۴۲ | ۲۹۰ |
| یہوواہ کی آواز | ۲۹ | ۴۸ | یہوواہ ہمارے ساتھ | ۱۲۴ | ۲۶۴ |
| یہوواہ کی شفقت | ۳۶ | ۶۴ | یہوواہ کی ستائش پسندیدہ | ۱۴۷ | ۲۹۹ |



# زبوروں کے مضامین کی فہرست


| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **الف** | | | |
| اپنے مسوح سے خدا کا عہد | ۸۹ | ۴ | ۱۷۷ |
| آرام کی خواہش | ۵۵ | ۱ | ۱۰۵ |
| اُٹھ اَے خداوند اپنا ہاتھ بڑھا | ۱۰ | ۳ | ۱۴ |
| آفتوں میں خدا پر بھروسہ | ۶۱ | ۰ | ۱۱۱ |
| آفتوں میں خدا ہماری پناہ | ۵۷ | ۱ | ۱۰۵ |
| آسمانی مخلوقات خدا کی ستائش کرے | ۱۴۸ | ۱ | ۲۰۰ |
| اِسرائیل کا مصر سے نکلنا | ۷۸ | ۳ | ۱۵۰ |
| اِسرائیل کا بیابان میں خدا کو آزمانا | ۷۸ | ۴ | ۱۵۱ |
| اِسرائیل الٰہی تنبیہوں پر بھی گناہ سے توبہ نہیں کرتے | ۷۸ | ۶ | ۱۵۲ |
| اِسرائیل خدا سے بغاوت کرتے اگرچہ اُس نے اُن کی بدکاری بخشدی | ۷۸ | ۷ | ۱۵۳ |
| اِسرائیل خدا کے عجائب کام جو اُس نے مصر میں دکھائے بھول جاتے | ۷۸ | ۸ | ۱۵۳ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| اِسرائیل نے خدا سے مِلی ہوئی نعمتوں کو بھی فراموش کیا | ۷۸ | ۹ | ۱۵۴ |
| اِسرائیل خدا کو غصّہ دلاتے | ۷۸ | ۱۰ | ۱۵۴ |
| اِسرائیل آخر کار رد کئے جاتے اور خدا اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کرتا | ۷۸ | ۱۱ | ۱۵۵ |
| اِسرائیل کا گناہ اور اقرار | ۱۰۶ | ۱ | ۲۱۳ |
| اِسرائیل کی بغاوت اور شرارت کے سبب خداوند کی تنبیہہ | ۱۰۶ | ۳ | ۲۱۴ |
| اِسرائیل کے ساتھ خدا کے سلوک کے سبب ستایش | ۱۳۵ | ۳ | ۲۷۵ |
| اِسرائیل کو تنبیہہ غیر قوموں کے معبودوں کی پرستش کے سبب | ۱۰۶ | ۴ | ۲۱۷ |
| اِسرائیلیوں کی رہائی۔ خدا کی مدد۔ اور خدا کا خوف رکھنے کی ترغیب | ۱۱۴ | ۰ | ۲۳۳ |
| اسیری سے رہائی پانیوالوں کی شکرگزاری اور باقی کے لئے دُعا | ۱۲۶ | ۰ | ۲۶۶ |
| الٰہی مخلصی پر بھروسہ | ۱۰۲ | ۱ | ۲۰۰ |
| القادر عظیم الشان سے مدد کے لئے دُعا | ۸۶ | ۲ | ۱۶۹ |
| اِنسان کے گناہ کے سبب خدا کا غضب بھی انسان کی زندگی کی کوتاہی کا باعث ہے | ۹۰ | ۲ | ۱۸۱ |
| اِنسان کیوں بھروسے کے لائق نہیں | ۱۴۶ | ۱ | ۲۹۷ |
| اِنجیل کی منادی | ۲۲ | ۴ | ۳۶ |
| اِنجیل کا اچھا پھل خدا کی بادشاہت ٹھہرایا گیا | ۲۲ | ۵ | ۳۷ |
| اُمید کے سوائے اور کوئی سچّی بنیاد نہیں | ۶۲ | ۳ | ۱۱۳ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ایک دِل سوز دُعا | ۲۲ | ۳ | ۳۶ |
| ایک بڑی فتح۔ کلیسیا میں خداوند کی بزرگی | ۷۶ | ۱ | ۱۴۵ |
| ایک بڑی نجات | ۴۰ | ۱ | ۷۳ |
| ایک سنجیدہ نصیحت | ۵۰ | ۴ | ۹۴ |
| ایمان اور دُعا | ۳۹ | ۲ | ۷۳ |
| ایمانداروں کی فروتنی اور خدا پر توکّل رکھنے کی ترغیب | ۱۳۱ | ۰ | ۲۷۰ |
| ایمانداروں کی دُعا خدا کی مقبولیت اور مدد حاصل کرنے کے لئے | ۱۴۱ | ۱ | ۲۸۸ |
| ایمانداروں کی دُعا میں تسلّی | ۱۴۲ | ۰ | ۲۹۰ |
| ایماندار اپنے دشمنوں اور ستانیوالوں کے لئے فریاد کرتا ہے | ۱۴۳ | ۱ | ۲۹۱ |
| ایماندار خدا کی بڑی مہربانیوں کا اِقرار کرتا اور مدد کے لئے دُعا مانگتا | ۱۴۴ | ۱ | ۲۹۳ |
| ایماندار خدا کی قدرت اور بھلائی اور صحت کی ستائش کرتا | ۱۴۵ | ۱ | ۲۹۵ |
| ایماندار کا توکّل اور سلامتی | ۴ | ۰ | ۴ |
| ایماندار کی میراث | ۱۶ | ۱ | ۱۹ |
| ایماندار کی صداقت اور جزا | ۱۸ | ۴ | ۲۵ |
| ایماندار تسلّی اور رہائی کے لئے دُعا مانگتا | ۱۴۳ | ۲ | ۲۹۲ |
| ایماندار خدا کی بادشاہت کی اقبالمندی کے لئے درخواست کرتا | ۱۴۴ | ۲ | ۲۹۴ |
| اے لوگو خدا کی بڑائی کرو | ۶۸ | ۷ | ۱۲۶ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **ب** | | | |
| بادشاہ کی کامل فتحیابی | ۲۱ | ۲ | ۳۳ |
| بُتوں کی بطالت | ۱۳۵ | ۴ | ۲۷۶ |
| بحالی کی درخواست | ۸۰ | ۱و۳ | ۱۵۸و ۱۶۰ |
| بحالی اور رہائی کے لئے دُکھی کی دُعا اور تمجید | ۸۹ | ۷ | ۱۸۰ |
| بُری حالت سے بچنے کے لئے ایک دُعا یا منّت | ۳۶ | ۳ | ۶۵ |
| برادرانہ محبت کا جلال | ۱۳۳ | ۰ | ۲۷۳ |
| بڑا مصیبت زدہ | ۶۹ | ۱ | ۱۲۷ |
| بڑی مصیبت سے رہائی اور کلیسیا کے دشمنوں پر لعنت | ۱۲۹ | ۰ | ۲۶۸ |
| بڑھاپے میں دشمن کی کثرت کے سبب خدا کی برکت کی زیادتی مانگنا | ۷۱ | ۳ | ۱۳۳ |
| بنی آدم کی بگڑی ہوئی حالت | ۱۴ | ۰ | ۱۷ |
| بلاہٹ اور آگاہی | ۹۵ | ۲ | ۹۱ |
| بھائیوں کو تعلیم دینا اور مضبوط کرنا | ۳۲ | ۲ | ۵۵ |
| بھولے ہوئے ایماندار کی فریاد اور آخری خوشی | ۱۳ | ۰ | ۱۶ |
| بیت المقدس میں۔ عدالت کی انتظاری میں یہوواہ کی بزرگی کریں | ۹۶ | ۲ | ۱۹۲ |
| بے انصاف ستانیوالوں کے خلاف درخواست | ۷ | ۱ | ۷ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| بے پرواہی اور ضرر پانے میں حلم | ۳۸ | ۰ | ۷۰ |
| بے خدا بنی آدم کا بگڑنا | ۵۳ | ۰ | ۹۹ |
| بے صبر کڑکڑاہٹ | ۳۹ | ۱ | ۷۲ |
| **پ** | | | |
| پسندیدہ عابد | ۲۴ | ۱ | ۴۰ |
| پناہ کے سبب خدا کی ثناخوانی کرو | ۵۷ | ۲ | ۱۰۵ |
| **ت** | | | |
| تائب کا اقرار اور دُعا | ۵۱ | ۳ | ۹۶ |
| تادیب اور فریاد | ۸۹ | ۶ | ۱۷۹ |
| تعریف کے لئے اَوروں کو اُبھارنا | ۳۴ | ۲ | ۵۸ |
| تمام قومیں بلکہ کُل مخلوقات شادمان ہوکر حمد کرے | ۹۸ | ۲ | ۱۹۶ |
| تنبیہہ یعنی بیماری کیسی ہے ؟ | ۳۸ | ۲ | ۷۰ |
| توبہ۔ اقرار اور معافی | ۳۲ | ۱ | ۵۴ |
| تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں | ۴۶ | ۳ | ۸۶ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **ث** | | | |
| ثابت قدم رہنے کے لئے ایک منّت | ۷۱ | ۵ | ۱۳۴ |
| **ج** | | | |
| جان مصیبت میں پھنس گئی | ۷۷ | ۱ | ۱۴۶ |
| جلالی بادشاہ | ۲۴ | ۲ | ۴۰ |
| **ح** | | | |
| حاکموں کو ملامت کرنا | ۸۲ | ۰ | ۱۶۲ |
| حفاظت۔ تعلیم اور معافی کے لئے دُعا | ۲۵ | ۱ | ۴۱ |
| حمد اور فتح | ۳۱ | ۳ | ۵۲ |
| **خ** | | | |
| خدا اپنی رحمت کے سبب محمود ہے | ۹ | ۱ | ۱۰ |
| خدا کا بیٹا بادشاہ ٹھہرایا گیا | ۲ | ۲ | ۲ |
| خدا کی حفاظت مضبوط ہے | ۳ | ۰ | ۳ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا کی عدالت اور اُس کے ہولناک غضب آنیوالے ہیں | ۷ | ۲ | ۸ |
| خدا کی بزرگی اور انسان کی سرفرازی | ۸ | ۱ | ۹ |
| خدا اپنی رحمت کے سبب محمود ہے | ۹ | ۲و۳و۴ | ۱۲-۱۱ |
| خدا صادقوں کو جانچتا ہے پر شریروں سے نفرت رکھتا ہے | ۱۱ | ۰ | ۱۵ |
| خدا کی عبادت میں کون اُس کو پسند ہے | ۱۵ | ۰ | ۱۸ |
| خداوند اپنی حشمت اور خوف کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے | ۱۸ | ۲ | ۲۴ |
| خدا کی راہ بے طرفدار۔ کامل۔ اور رحم سے بھرپور ہے | ۱۸ | ۵ | ۲۶ |
| خداوند جنگ کے لئے لوگوں کو تیار کرتا ہے | ۱۸ | ۶ | ۲۶ |
| خداوند لڑائی میں اپنے لوگوں کو فتح بخشتا ہے | ۱۸ | ۷ | ۲۷ |
| خدا کے کلام میں اُس کا جلال۔ پاک وصاف کئے جانے اور قبولیت کے لئے ایک دُعا | ۱۹ | ۲ | ۲۹ |
| خدا کے برگزیدہ کے لئے دُعائے خیر | ۲۰ | ۱ | ۳۰ |
| خداوند ہمارا اُستاد | ۲۵ | ۰ | ۴۲ |
| خداوند سے رفاقت | ۲۶ | ۲ | ۴۴ |
| خدا کے گھر کی غیرت | ۲۷ | ۲ | ۴۵ |
| خداوند کی انتظاری | ۲۷ | ۳ | ۴۶ |
| خدا سے رفاقت | ۳۰ | ۲ | ۵۰ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خداوند اپنے اِنصاف اور نیکی اور سچائی کے سبب حمد کے لائق ہے | ۳۳ | ۱ | ۵۶ |
| خداوند خدا اپنی پیدائش میں اپنی قدرت کے سبب حمد کے لائق ہے | ۳۳ | ۲ | ۵۶ |
| 〃 اپنی رحمت کے سبب جو اپنے لوگوں پر دکھاتا حمد کے لائق ہے | ۳۳ | ۴ | ۵۷ |
| 〃 کی فرمانروائی اپنے انتظام کے کاموں میں | ۳۳ | ۳ | ۵۶ |
| خدا کی عدالت اور انصاف کے لئے دُعا | ۳۵ | ۵ و ۶ | ۶۲ |
| خدا کی اچھی صفتیں | ۳۶ | ۲ | ۶۴ |
| خداوند کی طرف چپکے رجوع کرو اور اُس کی اِنتظاری میں ٹھہرو | ۳۷ | ۲ | ۶۶ |
| خدا کے گھر کا اشتیاق | ۴۳ | ۰ | ۷۹ |
| خدا ہماری پناہ | ۴۶ | ۱ | ۸۵ |
| خدا کا شہر | ۴۶ | ۲ | ۸۵ |
| خدا جو جہان کا بادشاہ ہے اُس کی ستائش کرنا | ۴۷ | ۰ | ۸۶ |
| خدا کا اپنے لوگوں سے ناراض ہونا۔ از سرِ نو مہربانی کے لئے دُعا | ۶۰ | ۱ | ۱۱۰ |
| خدا کا نام لینا | ۵۵ | ۳ | ۱۰۲ |
| خدا ہماری پناہ | ۵۶ | ۱ | ۱۰۳ |
| خدا کی مدد سے ہم بہادری کرینگے | ۶۰ | ۳ | ۱۱۱ |
| خدا پر ہمارا بھروسہ۔ دشمنوں کے لئے ایک بے ہمتی۔ دوستوں کے لئے ایک ترغیب | ۶۲ | ۱ | ۱۱۲ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا کی محبت اور اُس میں آسودگی | ۶۳ | ۱ | ۱۱۴ |
| خدا کے ساتھ رفاقت اور اُس میں خوشی | ۶۳ | ۲ | ۱۱۴ |
| خداوند کی ستائش اُس کے مہیب کاموں کے سبب | ۶۶ | ۱ | ۱۱۹ |
| 〃 〃 اُس کے لوگوں پر اُس کی مہربانی کے سبب | ۶۶ | ۲ | ۱۲۰ |
| خدا کی مہربانی ہماری خاص تجربہ کاری | ۶۶ | ۳ | ۱۲۰ |
| خدا دُعاؤں کا سُننے والا | ۶۹ | ۵ | ۱۳۰ |
| خدا کی تعریف | ۶۹ | ۶ | ۱۳۰ |
| خدا کی مدد مانگنا | ۷۱ / ۷۴ | ۱ / ۱-۴ | ۱۳۲ / ۱۳۲، ۱۴۰، ۱۴۳ |
| خدا کی نعمتوں کا بیان | ۷۱ | ۲ | ۱۳۲ |
| خدا کی صداقت اور ایمانداری کے واسطے اُس کی تعریف | ۷۱ | ۵ | ۱۳۴ |
| خداوند صادق راستی سے عدالت کرتا ہے | ۷۵ | ۱ | ۱۴۳ |
| خداوند صادقوں کو سرفراز کرتا اور مغرور کو پست کرتا ہے | ۷۵ | ۲ | ۱۴۴ |
| خدا سے ڈرنا چاہیئے | ۷۶ | ۲ | ۱۴۵ |
| خدا کی مدامی برکتوں کے باعث اِسرائیل کا گناہ زیادہ ظاہر ہوا | ۷۸ | ۵ | ۱۵۱ |
| خداوند رہائی دینے والا ہے | ۷۹ | ۳ | ۱۵۷ |
| خداوند کی حمد مقرری رسموں کے وسیلے اُس کی رحمت کے سبب مناسب ہے | ۸۱ | ۱ | ۱۶۱ |
| خدا کی طرف سے فرمانبرداری کی ترغیب اور لوگوں کی بے پرواہی | ۸۱ | ۲ | ۱۶۱ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا کی طرف سے شکایت | ۸۱ | ۳ | ۱۶۲ |
| خدا کے لوگوں کے برخلاف بندش | ۸۳ | ۱ | ۱۶۳ |
| خدا کے لوگوں کی بربادی کی خواہش | ۸۳ | ۲ | ۱۶۴ |
| خدا کے گھر کی آرزو | ۸۴ | ۱ | ۱۶۵ |
| خدا کے گھر میں رہنے والوں کی مبارک حالی | ۸۴ | ۲ | ۱۶۶ |
| خدا دُعا کا رحیمانہ جواب دیتا ہے | ۸۵ | ۲ | ۱۶۸ |
| خداوند وفادار اور بے نظیر ہے | ۸۹ | ۱ | ۱۷۴ |
| خداوند کی قدرت - اِنصاف اور رحم | ۸۹ | ۲ | ۱۷۵ |
| خدا کی ازلیت اور ابدیت اور انسان کی ناپائداری | ۹۰ | ۱ | ۱۸۱ |
| خداوند کے سایہ تلے سلامتی | ۹۱ | ۱ | ۱۸۳ |
| خدا کے بندوں کی نیک بختی | ۹۱ | ۲-۳ | ۱۸۴ |
| خداوند کی ستائش | ۹۲ | ۱ | ۱۸۵ |
| خداوند - قدرت اور عظمت سے بادشاہت کرتا ہے | ۹۳ | ۰ | ۱۸۷ |
| خدا سے تادیب پانیوالے مبارک ہیں | ۹۴ | ۲ | ۱۸۹ |
| خداوند اپنے بندوں کا مددگار ہے | ۹۴ | ۳ | ۱۸۹ |
| خدا کی حمد وثنا اُس کی بڑائی کے لئے | ۹۵ | ۱ | ۱۹۰ |
| خدا مہیب بادشاہ ہے | ۹۷ | ۱ | ۱۹۳ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا ہی سچّا معبود ہے | ۹۷ | ۲ | ۱۹۴ |
| خدا کی اُمّت کو نجات ملنے کی خوشی | ۹۸ | ۱ | ۱۹۵ |
| خدا کی رحمتوں کی یادگاری فرض ہے | ۱۰۲ | ۳ | ۲۰۱ |
| خدا کی پائداری اور انسان کی ناپائداری | ۱۰۲ | ۴ | ۲۰۲ |
| خداوند کی رحمتوں کی شکرگزاری | ۱۰۳ | ۱ | ۲۰۳ |
| خدا رحیم وکریم ہے اور رحمت اُس کے ڈرنیوالوں پر ہے | ۱۰۳ | ۲ | ۲۰۳ |
| خدا کی پروردگاری اور انتظام نباتات میں ظاہر ہوتا | ۱۰۴ | ۳ | ۲۰۵ |
| 〃 〃 〃 زمین اور سمندر سے ظاہر ہوتا | ۱۰۴ | ۲ | ۲۰۵ |
| خدا کی بزرگی سورج - چاند - وقتوں اور موسموں کے تبدّل میں | ۱۰۴ | ۴ | ۲۰۶ |
| خدا کی گوناگوں صنعتیں اور کل مخلوقات کا پرورش کے لئے اُسکی طرف تاکنا | ۱۰۴ | ۵ | ۲۰۶ |
| خدا کی ستائش عبادت کی پُراثر ترغیب | ۱۰۵ | ۱ | ۲۰۷ |
| خدا اپنے عہد کو یاد کرکے کیونکر ابراہیم کی خبر لیتا | ۱۰۵ | ۲ | ۲۰۸ |
| 〃 〃 〃 یوسف یعقوب اور اسرائیل کی خبر لیتا | ۱۰۵ | ۳-۵ | ۲۰۹،۲۱۲ |
| خدا کی ستائش اور اُس کے بندوں کی خوشحالی | ۱۰۶ | ۱ | ۲۱۳ |
| خدا کی ستائش کہ اُس نے اپنے بندوں کو رہائی بخشی | ۱۰۷ | ۱ | ۲۱۹ |
| خدا کیونکر قیدیوں کی خبر لیتا ہے | ۱۰۷ | ۲ | ۲۲۰ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا کیونکر مریضوں کی خبر لیتا ہے | ۱۰۷ | ۳ | ۲۲۱ |
| 〃 اہلِ جہاز کی خبر لیتا ہے | ۱۰۷ | ۴ | ۲۲۲ |
| 〃 مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کی خبر لیتا ہے | ۱۰۷ | ۵ | ۲۲۳ |
| خدا کی ثنا خوانی | ۱۰۸ | ۱ | ۲۲۴ |
| خدا کی مہربانیوں کے لئے دُعا | ۱۰۸ | ۲ | ۲۲۵ |
| خدا کی مدد کا یقین | ۱۰۸ | ۳ | ۲۲۵ |
| خدا اور اُس کے نادر کاموں کی تعریف | ۱۱۱ | ۰ | ۲۳۰ |
| خدا کی ستائش اُس کی بزرگی اُس کی رحمت کے سبب | ۱۱۳ | ۰ | ۲۳۲ |
| خدا کی بزرگی اور بُتوں کی تحقیر | ۱۱۵ | ۱ | ۲۳۴ |
| خدا ترسوں پر خدا کی گوناگوں رحمتیں | ۱۲۸ | ۰ | ۲۶۸ |
| خدا ترسوں کا اُس پر توکّل اور اُس کی بربادی | ۱۱۵ | ۲ | ۲۳۵ |
| خدا کی ستائش اُس کی رحمت اور وفاداری کے سبب | ۱۱۷ | ۰ | ۲۳۸ |
| 〃 〃 〃 رحمت کے سبب | ۱۱۸ | ۱ | ۲۳۸ |
| خدا ہی صرف بھروسے کے لائق ہے اور اُس پر بھروسہ رکھنا بھلا ہے | ۱۱۸ | ۲ | ۲۳۹ |
| خدا پر بھروسہ کرنے والوں کی حفاظت | ۱۲۱ | ۰ | ۲۶۲ |
| خداوند کے وعدے کا دوبارہ بیان | ۱۳۲ | ۲ | ۲۷۲ |
| خدا کو مبارکباد کہنے کی ترغیب | ۱۳۴ | ۰ | ۲۷۴ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خدا کی ستائش اُس کی رحمت کے سبب | ۱۳۵ | ۱و۲ | ۲۷۴ ۲۷۵ |
| 〃 〃 کہ وہ دُعاؤں کا جواب دیتا ہے | ۱۳۸ | ۰ | ۲۸۲ |
| خدا سب کچھ جانتا ہے | ۱۳۹ | ۱ | ۲۸۳ |
| خدا ہر جگہ حاضر و ناظر ہے | ۱۳۹ | ۲ | ۲۸۴ |
| خدا خالق ہے | ۱۳۹ | ۳ | ۲۸۵ |
| خدا کی بادشاہت کی اقبالمندی کے لئے درخواست | ۱۴۴ | ۲ | ۲۹۴ |
| خدا رحیم ہے اور اُس کی سلطنت جلالی ہے | ۱۴۵ | ۲ | ۲۹۶ |
| خدا اپنے پیار کرنے والوں کی خبرگیری کرتا ہے | ۱۴۵ | ۳ | ۲۹۶ |
| خدا کیوں بھروسے کے لائق ہے | ۱۴۶ | ۲ | ۲۹۸ |
| خدا کی تعریف۔ اُس کی رحمت۔ حفاظت اور قدرت کے سبب | ۱۴۷ | ۱ | ۲۹۹ |
| خدا کے تمام لوگوں کی خوشی | ۱۴۹ | ۱ | ۳۰۲ |
| خدا کے لوگوں کے دشمنوں کا مفتوح ہونا | ۱۴۹ | ۲ | ۳۰۲ |
| خدا کے حضور مناسب طور سے آنا | ۵ | ۱ | ۵ |
| خدا پر بھروسہ رکھنے والوں کی سلامتی | ۱۲۵ | ۰ | ۲۶۵ |
| خدا کا نام لینا مناسب ہے | ۹۹ | ۲ | ۱۹۷ |
| خطروں کے درمیان بے خوف | ۲۷ | ۱ | ۴۵ |
| خلقت میں خدا کا جلال پاک وصاف کئے جانے اور مقبولیت کیلئے دُعا | ۱۹ | ۱ | ۲۹ |

| مضمون | زبور | حصہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| خلقت کی پیدائش میں خداوند کی عظمت۔ شوکت اور قدرت | ۱۰۴ | ۱ | ۲۰۴ |
| **د** | | | |
| داؤد اپنے دشمنوں کی دغابازی کی نسبت فریاد کرتا ہے | ۴۱ | ۲ | ۷۶ |
| داؤد کا دینداری کے لئے منت ماننا اور عہد کرنا | ۱۰۱ | ۱ | ۱۹۸ |
| داؤد اپنے دشمنوں پر فریاد کرتا ہے | ۱۰۹ | ۱ | ۲۲۶ |
| داؤد کی نبوت اپنے دشمنوں کی بربادی کے لئے اُن کے گناہوں کا اظہار | ۱۰۹ | ۲ | ۲۲۶ |
| دانائی اور خورسندی کے لئے ایک دُعا | ۹۰ | ۳ | ۱۸۲ |
| دشمنوں سے رہائی کی دُعا | ۸۶ | ۴ | ۱۷۰ |
| دشمنوں سے بچنے کے لئے فریاد | ۱۴۰ | ۱ | ۲۸۷ |
| دُعا | ۱۷<br>۱۴۰ | ۳-۲۱-۲۴<br>۲ | ۲۸۷ |
| دُعا کا تسلی آمیز جواب | ۲۸ | ۲ | ۴۸ |
| دُعائیں اور شکرگزاریاں | ۱۰۹ | ۳ | ۲۲۸ |
| دُعا میں اُمید اور اُمید میں صبر | ۱۳۰ | ۰ | ۲۲۹ |
| دُعا کا مُستجاب ہونا | ۱۴۰ | ۳ | ۲۸۸ |
| دعا۔ معافی۔ پاکیزگی شادمانی اور استقلال کے لئے | ۵۱ | ۲ | ۹۵ |





| مضمون | زبور | حصہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دُعا کہ خدا مخلصی کے لئے ظاہر ہو | ۱۴۱ | ۲ | ۲۸۹ |
| دغاباز اور جھوٹی زبان سے رہائی پانے کے لئے دُعا۔ شریر ہمسایوں کی نسبت فریاد | ۱۲۰ | ۰ | ۲۶۱ |
| دُنیا کی بغاوت | ۲ | ۱ | ۲ |
| دوستوں کے لئے ایک ترغیب | ۶۳ | ۲ | ۱۱۳ |
| دولتمند شریروں کی بے وقوفی | ۴۹ | ۱ | ۸۹ |
| دیانتدار لوگوں کا گم ہو جانا | ۱۲ | ۱ | ۱۵ |
| دیانتدار لوگوں کی پکی حفاظت | ۱۲ | ۲ | ۱۶ |
| دینداروں کا خدا پر توکل اور ٹھٹھا بازوں کی شکایت | ۱۲۳ | ۰ | ۲۶۴ |
| دینداروں کی شکرگذاری عجیب رہائی کے سبب | ۱۲۴ | ۰ | ۲۶۴ |
| دینداروں پر برکتیں اور شریروں پر آفتیں | ۱۲۵ | ۰ | ۲۶۵ |
| **ر** | | | |
| راستکاروں کی فریاد | ۳۵ | ۳ | ۶۱ |
| رونے کے بعد خوشی | ۳۰ | ۰ | ۴۹ |
| رہائی کے واسطے شکرگذاری | ۱۸ | ۱ | ۲۳ |
| رہائی کا بیان | ۱۸ | ۳ | ۲۵ |

| مضمون | زبور | حصہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| رہائی دینے والے کی حمد اور ثنا | ۱۸ | ۸ | ۲۸ |
| رہائی کے واسطے ایک دُعا | ۲۸ | ۱ | ۴۷ |
| رہائی کے واسطے مصیبت زدہ کی دُعا | ۶۹ | ۳ | ۱۲۸ |
| **ص** | | | |
| صادق کی روشن اور وراثت | ۳۷ | ۶-۵ | ۶۸-۶۷ |
| صادق کو حسد یا خوف کا کوئی سبب نہیں | ۴۹ | ۲ | ۹۰ |
| صادق کو ایک دَرس | ۵۰ | ۲ | ۹۲ |
| صادق ڈرتے اور خوشی کرتے ہیں | ۵۲ | ۲ | ۹۸ |
| صحت کے بعد شکر گزاری | ۱۱۶ | ۰ | ۲۳۶ |
| صداقت اور خورسندی کی ایک نصیحت | ۹۷ | ۳ | ۱۹۵ |
| صفائی | ۱۷ | ۱ | ۲۰ |
| صیحون کی خوبصورتی اور مضبوطی | ۴۸ | ۱ | ۸۷ |
| صیحون پر یہوواہ کا عروج اور اُس کے نتیجے | ۶۸ | ۴ | ۱۲۴ |
| صیحون سے خوش ہونا | ۱۲۲ | ۰ | ۲۶۳ |





| مضمون | زبور | حصہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **ض** | | | |
| ضرر پانے کی حالت میں خدا پر بھروسہ | ۳۸ | ۴ | ۷۱ |
| **ع** | | | |
| عبادت کی نعمتیں | ۶۵ | ۱ | ۱۱۶ |
| عدالت کرنے کو خداوند کا آنا | ۵۰ | ۱ | ۹۱ |
| عہد کے صندوق کی بابت داؤد کی خبرداری اور دُعا | ۱۳۲ | ۱ | ۲۷۱ |
| **غ** | | | |
| غفور الرّحیم خدا سے مدد کے لئے ایک دُعا | ۸۶ | ۱ | ۱۶۹ |
| غریبوں کی پرورش خدا کی طرف سے ہے | ۴۱ | ۱۰ | ۷۶ |
| غیر قوموں کا رجوع لانا | ۶۸ | ۶ | ۱۲۶ |
| غیر قوموں اور بُت پرستوں کے درمیان یہوواہ کی حمد | ۹۶ | ۱ | ۱۹۲ |
| **ف** | | | |
| فتحمند ہو کر خوش ہونا | ۳۵ | ۲ | ۶۰ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| فضل اور رحم کے لئے ایک دُعا | ۴۰ ۷۰ | ۳ | ۷۵ ۱۳۱ |
| **ک** | | | |
| کامل آزادگی کے لئے دُعا اور خدا کی تمجید | ۱۰۶ | ۵ | ۲۱۹ |
| کلیسیا اپنی پچھلی فتح یاد رکھکر ترغیب پاتی ہے | ۴۴ | ۱ | ۸۰ |
| کلیسیا اپنے آپ کو سیدھا جان کر زیادہ مدد مانگتی | ۴۴ | ۳ | ۸۱ |
| کلیسیا کی شکنی بشادی اور خوشی | ۴۵ | ۲ | ۸۴ |
| کلیسیا کی نسبت یہوواہ کی گذشتہ مہربانی | ۶۸ | ۲ | ۱۲۲ |
| کلیسیا کی گری ہوئی حالت | ۸۰ | ۲ | ۱۵۹ |
| کلیسیا کا جلال | ۸۷ | ۰ | ۱۷۱ |
| کلیسیا کی نجات اور کامیابی کے لئے خدا کی ستائش | ۱۴۷ | ۲ | ۳۰۰ |
| **ق** | | | |
| قومیں تیری ستائش کریں | ۶۷ | ۰ | ۱۲۱ |
| قومی بحالی کا شکریہ اور رہائی کے لئے دُعا | ۸۶ | ۱ | ۱۶۹ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **گ** | | | |
| گذشتہ نعمتوں کو یاد رکھنے سے دِلی اطمینان | ۷۷ | ۳ | ۱۴۸ |
| گرج کے ساتھ آندھی میں خُدا | ۲۹ | ۰ | ۴۸ |
| گری ہوئی جان خدا کی مشتاق | ۴۲ | ۱-۲ | ۵۵-۶۷ |
| گناہ اور توبہ | ۳۸ | ۱ | ۶۹ |
| گناہ کی گہری جڑ اور اُس کی ظاہری خاصیت | ۵۸ | ۱ | ۱۰۶ |
| گناہ اور اقرار | ۵۱ | ۱ | ۹۵ |
| گھر - در - آل اولاد سب خدا کی برکتیں ہیں | ۱۲۷ | ۰ | ۱۶۷ |
| گھمنڈیوں کی شرارت پر خدا کی نظر | ۹۴ | ۱ | ۱۸۷ |
| گہرائی میں سے پکار | ۸۸ | ۱ | ۱۷۲ |
| **ل** | | | |
| لڑکوں کو نصیحت | ۳۴ ۷۸ | ۳ ۲ | ۵۸ ۱۵۰ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **م** | | | |
| مبارک حال انسان | ۱ | ۰ | ۱ |
| مردِ غمناک شرمندہ نہیں | ۳۱ | ۲ | ۵۲ |
| مسیح خدا سے چھوڑا ہوا اور ذلیل | ۲۲ | ۱ | ۳۴ |
| مسیح کی ظاہری اور باطنی مصیبتیں | ۲۲ | ۲ | ۳۵ |
| مسیح کا اپنی بادشاہت میں آنا | ۱۱۸ | ۳ | ۲۳۹ |
| مسیح کے کفارے سے نجات | ۴۰ | ۲ | ۷۴ |
| مسیح کی حشمت۔ فضل اور امن کی بادشاہت | ۴۵ | ۱ | ۸۲ |
| مسیح کی بادشاہت راست۔ پُرصلح۔ پُررحم اور دائم | ۷۲ | ۱ | ۱۳۵ |
| مسیح بادشاہ فضل سے بھرپور۔ مُبارک۔ بے حد اور پُرشفقت | ۷۲ | ۲ و ۳ | ۱۳۶ |
| مسیح کا جلالی۔ مبارکباد نام۔ اُلفت آمیز اور کامیاب | ۷۲ | ۴ | ۱۳۷ |
| مسیح بادشاہ اور کاہن | ۱۱۰ | ۰ | ۲۲۹ |
| مسیحی کا توکل | ۳۱ | ۱ | ۵۱ |
| | ۵۴ | ۰ | ۱۰۰ |
| مسیحی لڑائی میں مدد مانگتا | ۳۵ | ۱ | ۵۹ |
| مسیحی نسل کی تادیب اور ترقی | ۸۹ | ۵ | ۱۷۸ |





| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| مصیبت زدہ کا نوحہ | ۶۹ | ۲ | ۱۲۸ |
| مصیبت زدہ کی فریاد | ۱۰۲ | ۱ | ۲۰۰ |
| مصیبت اور توبہ کی بابت | ۶ | ۱ | ۶ |
| مقدس میں یہوواہ کی چالیں | ۶۸ | ۵ | ۱۲۵ |
| میرا چوپان | ۲۳ | ۰ | ۳۸ |
| **ن** | | | |
| ناامیدی کے برخلاف ایک لڑائی | ۷۷ | ۲ | ۱۴۷ |
| نجات کے واسطے خدا کی توصیف | ۳۴ | ۱ | ۵۷ |
| نیکوکاری اور دینداری کے فوائد کونین میں | ۱۱۲ | ۰ | ۱۳۱ |
| **ہ** | | | |
| ہر چیز جو سانس لیتی یہوواہ کی ستایش کرے | ۱۵۰ | ۰ | ۳۰۳ |
| ہمارے بادشاہ کی سعادت اور خوشی | ۲۱ | ۱ | ۳۲ |
| ہماری آنکھیں خداوند کی طرف | ۲۵ | ۳ | ۴۳ |

| مضمون | زبور | حصّہ | صفحہ |
|---|---|---|---|
| **ی** | | | |
| یروشلم یعنی کلیسیا کی بربادی کے باعث فریاد | ۷۹ | ۱ | ۱۵۶ |
| یروشلم کی رہائی کے لئے خدا سے دُعا مانگنا | ۷۹ | ۲ | ۱۵۶ |
| یروشلم کی نسبت اسیری میں یہودیوں کی وفاداری اور محبت | ۱۳۷ | ۰ | ۲۸۰ |
| یہوواہ کی حضوری | ۱۶ | ۲ | ۲۰ |
| یہوواہ اپنے برگزیدہ کا چھڑانیوالا | ۲۰ | ۲ | ۳۱ |
| یہوواہ عظیم ورحیم۔ یعنی مسیح کی راہ تیار کرو | ۶۸ | ۱ | ۱۲۰ |
| یہوواہ کی برکتیں اُس کے مسکن صیحون پر | ۱۳۲ | ۳ | ۲۷۲ |
| یہوواہ کی شفقت ابدی | ۱۳۶ | ۰ | ۲۷۷ |




# تمجید یعنی ستائش و تعریف کی آیات عبادت کے آخر میں گانے کے لئے

## ۲۸۔ اٹھائیسواں زبور۔ دوسرا حصّہ ۱۱-۱۶

۱۱۔ یہوواہ مبارک ستائش ہو اُس کی — صدا اُس نے سُن لی میری منّتوں کی
۱۲۔ یہوواہ میرا زور اور ڈھال میری — میری آس اُس پر مدد اُس سے پائی
۱۳۔ میرا دِل ہے اِسواسطے اُس سے خوشتر — کرونگا شُکر اُس کی میں گیت گاکر
۱۴۔ ہے اُن کے لئے زور و قوت یہوواہ — وہ قلعہ ہے اپنے مسیح کی اماں کا
۱۵۔ تُو دے اپنی اُمت کو یارب رہائی — تُو برکت سے بھر اپنی میراث ساری
۱۶۔ چرا اُن کو تُو اور رعایت کر اُن کی — اُنہیں بخشدے تا ابد سربلندی

## ۶۷۔ ستاسٹھواں زبور۔ ۶-۸

۶۔ کرینگی تیرا شکر سب اُمتیں — تیری ہونگی مشکور تو میں خدا
۷۔ زمیں نے دیئے اپنے سب حاصلات — ہمیں دیگا برکت ہمارا خدا
۸۔ خدا ہم کو بخشیگا برکت ضرور — حدودِ زمیں اُس سے کانپے سدا

## ۷۲- بہترواں زبور- چوتھا حصّہ یا ۲۹ و ۳۰ آیتیں

۲۵- رہیگا ابد تک مسیحا کا نام — فلک پر ہے سورج کو جب تک قیام
۲۶- چلن ہوگا ہر جا اُسی نام کا — ہر اک پائیگا اُس سے برکت سدا
۲۷- تمام اُمتیں اور گروہِ انام — کہینگی مبارک اُسی کا ہے نام
۲۸- یہوواہ خدا ہے جو اسرائیل کا — اکیلا وہ کرتا عجائب سدا
۲۹- ابد تک اُسی کا جلالی ہے نام — مبارک مبارک وہی ہے مدام
۳۰- جلالِ خدا ساری دنیا میں ہو — سب آمین آمین مل کر کہو

## ۹۰- نویواں زبور- ساتواں حصّہ آیت ۵۴

۵۴- ہمیشہ تک ہو مبارک یہوواہ پاک خدا
کہو مبارک - آمین! نام پاک اُس کا

## ۹۹- ننانویواں زبور- آیات ۹-۱۰

۹- تُو اُن کی سُنتا تھا یارب تھا اُن کا بخشنے والا
اگرچہ تُو انہیں اُن کی بدی کا بدلا دیتا تھا
۱۰- ہمارا یاہ ہے- قدوس اور شان اُس کی ہے برتر
اُسی کے آگے کوہِ پاک پر اپنا جھکاؤ سر



## ۱۰۳- ایک سو تیسرا زبور- تیسرا حصّہ یا ۲۲-۲۹

۲۲- ہے افلاک پر تختِ رب کا قیام — مسلط ہے شاہی خدا کی تمام
۲۳- اے تم سب فرشتو خدا کے جو ہو — خداوند خدا کو مبارک کہو
۲۴- کہ تم زور و قوت میں ہو زور آور — سدا چلتے ہو اُس کے احکام پر
۲۵- نکلتا ہے جو اُس کے مُنہ سے کلام — تو سُنتے ہو آواز اُس کی مدام
۲۶- اے سب اُس کی فوجو اے سب لشکرو — خداوند خدا کو مبارک کہو
۲۷- مبارک کہیں اُس کو خادم تمام — کہ جو اُس کی مرضی پہ چلتے مدام
۲۸- اے تم سب خدا کی جو مخلوق ہو — خداوند خدا کو مبارک کہو
۲۹- خداوند کی کل سلطنت میں سدا — تُو کہہ میری جاں ہے مبارک خدا

## ۱۰۶- ایک سو چھٹا زبور- پانچواں حصّہ- ۵۳-۵۵

۵۳- خدا ہمارے یہوواہ رہائی ہم کو دے — ہمیں اکٹھا تو کر پھر کے غیر قوموں سے
۵۴- کہ تیرے نامِ مقدس کا دل سے شکر کریں — ہمیشہ تیری ستایش پہ فخر کرتے رہیں
۵۵- مبارک ہووے ہمیشہ یہ اسرائیل کا یاہ — سو مل کے سب کہیں آمین اب ہیلیلویاہ

## ۱۱۳- ایک سو تیرھواں زبور- ۱-۲

۱- ہیلیلویاہ گاؤ ستایش خدا کی — ستایش کرو بندگانِ الٰہی
۲- کرو مدح نامِ یہوواہ کی ہر دم — مبارک ابد تک ہے یہ اسمِ اعظم

## ۱۱۷-ایک سو ستارھواں زبور-۱-۳

۱- ہیلیلویاہ اے اُنتوبل کے گاؤ — ثنائے یہوواہ اے تو سُناؤ
۲- کہ غالب ہوئی ہم پر اب اُس کی رحمت — ابد تک ہے قائم خدا کی صداقت
۳- ہیلیلویاہ سب مل کے تم دل سے گاؤ — ثنائے یہوواہ میں گاؤ بجاؤ

## ۱۱۸-ایک سو اٹھارھواں زبور-پہلا حصّہ ۱-۳

۱- کرو شکر یہوواہ تم ابد تک اُس کی رحمت ہے
کہ وہ نیکی میں ہے برتر-ابد تک اُس کی رحمت ہے
۲- یہ اِسرائیل بولے کاش-ابد تک اُس کی رحمت ہے
کہے ہارون کا سب گھر-ابد تک اُس کی رحمت ہے
۳- جو ڈرتے ہیں یہوواہ سے-جو اُس کا خوف ہیں رکھتے
کہیں اے کاش وہ سارے-ابد تک اُس کی رحمت ہے

## ۱۳۴-ایک سو چونتیسواں زبور-۱-۴

۱- اے تم سب جو ہو بندگانِ الٰہی — کھڑے رہتے ہو شب کو ہیکل میں اُس کی
۲- مبارک کہو تم یہوواہ خدا کو — اور ہاتھ اپنے مقدس کی جانب اُٹھاؤ
۳- کہو تم مبارک مبارک یہوواہ — زمین آسماں کو کیا جس نے پیدا
۴- یہوواہ جو خالق ہے صیحون میں سے — تجھے برکتیں اپنی رحمت سے بخشے



## ۱۳۵-ایک سو پینتیسواں زبور-تیسرا حصّہ-۱۷-۱۸

۱۷- ابد تک ہے یہوواہ نام تیرا — تیرا ہی ذکر پشتوں تک رہیگا
۱۸- کریگا اپنے لوگوں کا تو اِنصاف — اور اُن پر رحم بھی دکھلائیگا صاف

## ۱۴۶-ایک سو چھیالیسواں زبور-۱-۲

### کورس-ہیلیلویاہ-گاؤ ستائش خدا کی

۱- ستائش یہوواہ کی کر جان میری — ثنا گاؤنگا جی میں جب تک کہ ہے جی
۲- میں جب تک ہوں موجود جب تک کہ ہے جی — یہوواہ خدا کا رہونگا ثنا خواں

## ۱۴۸-ایک سو اٹھتالیسواں زبور-دوسرا حصّہ ۱۴-۱۶

۱۴- ہے اِسمِ الٰہی اکیلا تعالیٰ — ہے ارض و سما پر اُسی کا جلال
۱۵- جو اُمت یہوواہ کو ہے دِل پسند — وہ سینگ آپ اُن کے ہے کرتا بلند
۱۶- وہ قومیں جو رہتی ہیں اُس کے حضور — ہے شوکت بھی عزت بھی اُن کی ضرور

## ۱۵۰-ایک سو پچاسواں زبور-۱ و ۱۵

۱- کر دستائش خدا کی دِل سے — ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ
۱۵- ہر اِک شے جو ہے سانس لیتی — ہاں ہیلیلویاہ ہاں ہیلیلویاہ

# صحت نامہ نظم المزامیر

| صفحہ | زبور | آیت | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ۲ | ۲ | لگے | بکے |
| ۶ | ۶ | ۳ | میرے | میری |
| ۹ | ۸ | ۴ | عدو اور | عدو و |
| ۱۱ | ۹ | ۱۲ | پرشش | پرسش |
| ۱۴ | ۱۰ | ۲۴ | خداوندا | خداوند |
| ۱۵ | ۱۱ | ۹ | چوپاں | جوپاں |
| ۱۶ | ۱۲ | ۵ | سے | کو |
| ۱۶ | ۱۲ | ۱۲ | تایا گیا | پھرتایا گیا |
| ۱۷ | ۱۳ | ۲ | جی میں غم | دل میں غم |
| ۲۲ | ۱۷ | ۱۴ | جوکہ | کہ جو |
| ۲۴ | ۱۸ | ۱۹ | غضب | نتھنوں |
| ۲۵ | ۱۸ | ۲۳ | اُن سے | اُن نے |
| ۳۳ | ۲۱ | ۱۲ | نہ کرسکے جوذرا | چوری جو کرسکے ذرا |
| ۳۴ | ۲۱ | ۱۴ | تو ہی اپنے | تو اپنے |
| ۳۵ | ۲۲ | ۱۲ | جنلی | جنگلی |
| ۳۸ | ۲۳ | ۶ | واسے اعداء | واسطے میرے اعدائے |
| ۳۸ | ۲۳ | ۷ | ہر اپنا | سر میرا |
| ۳۹ | ۲۳ | ۱ | چپان | چوپاں ہے |
| ۴۶ | ۲۷ | ۱۶ | کہا یاہ | کہا دل |
| ۴۹ | ۲۹ | ۵ | ارنا تھینڈا | ارنا ہو گینڈا ہو |
| ۵۰ | ۳۰ | ۱۰ | چین | جبل |
| ۵۶ | ۳۳ | ۸ | کا | سے |
| ۶۱ | ۳۵ | ۱۴ | بے کسی | وہ بے کسی |
| ۶۱ | ۳۵ | ۱۶ | پلٹ کر | پلٹ کے |



| صفحہ | زبور | آیت | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۶۱ | ۳۵ | ۲۱ | میرے وحید | میری وحیدہ |
| ۶۲ | ۳۵ | ۲۲ | حمد و ثنا | حمد |
| ۶۳ | ۳۵ | ۲۹ | واہ - وا - ہم بس | واہ - وا - ہم یہ |
| ۶۴ | ۳۶ | ۱ | شرارت پر | شرارت کی |
| ۶۴ | ۳۶ | ۵ | تیری مہربانی | تیری ہی مہربانی |
| ۶۷ | ۳۷ | ۲۴ | اعدائے یاہ | ہیں اعدائے یاہ |
| ۶۹ | ۳۷ | ۴۳ | خوردہ | خودرد |
| ۷۱ | ۳۸ | ۱۳ | جس سے کچھ نہ بن سکے | جو کہ کچھ نہ سن سکے |
| ۷۱ | ۳۸ | ۱۸ | وہ ناحق | وہ جو ناحق |
| ۷۲ | ۳۹ | ۳ | گونگا | گونگا میں |
| ۷۲ | ۳۹ | ۷ | میری عمر | عمر میری |
| ۷۳ | ۳۹ | ۱۴ | یا خدا | اے خدا |
| ۷۳ | ۳۹ | ۱۷ | سے | اے |
| ۷۳ | ۳۹ | ۱۷ | دیا | دینا |
| ۷۳ | ۳۹ | ۱۸ | آدم زاد | آدمی نژاد |
| ۷۳ | ۳۹ | ۲۰ | کے | کی |
| ۷۳ | ۴۰ | ۱ | آسرا رکھ | آسرا رکھ کے |
| ۷۵ | ۴۰ | ۱۳ | آنکھ بھی | گر آنکھ بھی |
| ۷۶ | ۴۰ | ۱۸ | میرا خدایا | میرا خداوند |
| ۷۶ | ۴۱ | ۹ | جاکر یگا ذکر اُس کا | ذکر اُس کا جا کر یگا |
| ۷۷ | ۴۲ | ۲ | مضبوط | ترستی |
| ۷۸ | ۴۲ | ۶ | کیوں اب میری جان | کیوں میری جان |
| ۷۸ | ۴۲ | ۷ | یہ دل میرا؟ | ہے کیوں دل میرا؟ |
| ۸۱ | ۴۴ | ۱۸ | پایا | بنایا |
| ۸۳ | ۴۵ | ۱۱۰ | عودی | عود کی اور تج کی |
| ۸۸ | ۴۸ | ۱۶ | یہو واہ | یہوواہ |
| ۸۹ | ۴۹ | ۲ | میرے دل کی | میرے جو دل کی |
| ۸۹ | ۴۹ | ۲ | جو وہ ہے | وہ تو ہے |

| صفحہ | زبور | آیت | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۸۹ | ۴۹ | ۴ | ہے | لئے |
| ۹۰ | ۴۹ | ۱۰ | مال جمع ہے | مال جو جمع ہے |
| ۹۰ | ۴۹ | ۱۰ | چھوڑتے ہیں | چھوڑتے |
| ۹۱ | ۴۹ | ۱۷ | بھی ہو | بھی تو |
| 〃 | 〃 | ۰ | کہ کوئی | کہ ہو کوئی |
| 〃 | 〃 | ۲۱ | اودوں کے ساتھ | دادوں ساتھ |
| ۹۳ | ۵۰ | ۱۲ | ہوں | خوب ہوں |
| ۹۴ | ۵۰ | ۲۲ | ماں | والدہ |
| ۹۵ | ۵۱ | ۲ | اپنی ساری | اپنی ہی ساری |
| ۹۹ | ۵۳ | ۲ | اُس | اُن |
| ۱۰۱ | ۵۵ | ۴ | پر | پہ |
| ۱۰۳ | ۵۵ | ۳۶ | کبھی | سبھی |
| ۱۰۴ | ۵۶ | ۸ | ہیں رہتے | رہتے ہیں |
| ۱۰۵ | ۵۶ | ۲۰ | کی | کے |
| ۱۰۷ | ۵۸ | ۸ | سکتہ | سقطہ |
| 〃 | 〃 | ۱۱ | جانینگے | مانینگے |
| ۱۰۸ | ۵۹ | ۶ | تُو میرے خدا | اَے میرے خدا |
| ۱۱۷ | ۶۵ | ۶ | اَے عالی جناب | اَے خدا عالی جناب |
| 〃 | 〃 | ۱۱ | کہ سحر | سحر |
| ۱۲۴ | ۶۸ | ۲۹ | جو بال والی ہے | جو ہے بال والی |
| ۱۲۵ | 〃 | ۳۵ | اِسرائیل | اسرائیل ہی |
| ۱۳۱ | ۶۹ | ۵۰ | یہوواہ | یہوواہ |
| ۱۳۲ | ۷۱ | ۵ | تیڑھے | ٹیڑھے |
| ۱۳۳ | 〃 | ۱۱ | میرا چرچا | میرا چرچا |
| ۱۴۲ | ۷۴ | ۱۴ | نگروں | نہنگوں |
| ۱۴۴ | ۷۵ | ۵ | اور جو بستے اُس پر | وہ بھی جو بستے ہیں اُس پر |
| 〃 | 〃 | ۱۱ | کاسر | کاسہ |
| ۱۴۶ | ۷۶ | ۹ | جب تو | تُو جب |



| صفحہ | زبور | آیت | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۱۴۶ | ۷۷ | ۱ | آواز ہوں اُٹھانا | فریاد ہوں سُنانا |
| ۱۵۰ | ۷۸ | ۱۴ | افزائیمیوں | اِفرائیمیوں |
| ۱۵۸ | ۸۰ | ۶ | دیتا ہے | ہے دیتا |
| ۱۶۵ | ۸۴ | ۳ | تو | سو |
| ۱۶۹ | ۸۶ | ۸ | تولا | لگا |
| ۱۷۲ | ۸۸ | ۱ | یہوواہ اے خدا | یہوواہ میرے خدا |
| ۱۷۲ | ۸۸ | ۲ | لا | لگا |
| ۱۷۳ | ۸۸ | ۱۴ | صحر | سحر |
| ۱۷۴ | ۸۸ | ۱۵ | مردود ہے | مردود کیوں ہے |
| ۱۷۴ | ۸۸ | ۱۸ | موجزن | موجزناں |
| ۱۷۹ | ۸۹ | ۴۰ | اپنے سے | اپنے |
| ۱۸۱ | ۹۰ | ۱ | رہا مادے | مادے رہا |
| ۱۸۲ | ۹۰ | ۲۰ | کر نظر اپنے | کر نظر جلد اپنے |
| ۱۹۰ | ۹۴ | ۲۰ | شراکت | شرکت |
| ۱۹۴ | ۹۷ | ۲ | بُنیاد ہے عَدَل | بُنیاد ہے بس عَدَل |
| ۱۹۴ | ۹۷ | ۸ | گرو | جھکو |
| ۱۹۸ | ۱۰۰ | ۱ | باہم | بہم |
| ۱۹۹ | ۱۰۱ | ۳ | ہونگا اپنے | ہونگا میں اپنے |
| ۲۰۰ | ۱۰۲ | ۳ | پکارونگا | پکاروں |
| ۲۰۵ | ۱۰۴ | ۹ | گھڑکی | گھُرکی |
| ۲۱۲ | ۱۰۵ | ۳۸ | فرقے | فرقوں |
| ۲۱۲ | ۱۰۵ | ۳۹ | سودہ | وہ |
| ۲۱۵ | ۱۰۶ | ۱۹ | موسٰی زور | موسٰی پہ زور |
| ۲۱۶ | ۱۰۶ | ۳۱ | دیوے | دے |
| ۲۱۹ | ۱۰۶ | ۵۵ | آمین | آمین اب |
| ۲۲۰ | ۱۰۷ | ۲ | کہتے ہیں | کہتے تھے |
| ۲۲۵ | ۱۰۸ | ۱۰ | دکھلائیگا | دکھائیگا |
| ۲۲۹ | ۱۱۰ | ۵ | جسقد | جسقدر |

| صفحہ | زبور | آیت | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۲۳۳ | ۱۱۴ | ۴ | ایک | اِک |
| ۲۳۳ | ۱۱۴ | ۶ | لگے | لگیں |
| ۲۳۴ | ۱۱۵ | ۲ | سبت | سبب |
| ۲۳۷ | ۱۱۶ | ۹ | ہے | " |
| ۲۴۳ | ۱۱۹ | ۴ | ہو جائیں | ہوویں |
| ۲۴۳ | ۱۱۹ | ۹ | ایک | اِک |
| ۲۴۴ | ۱۱۹ | ۲۹ | محو | " |
| ۲۴۸ | ۱۱۹ | ۶۰ | اَے | ہیں |
| ۲۵۲ | ۱۱۹ | ۱۱۴ | ہیں | " |
| ۲۵۴ | ۱۱۹ | ۱۱۵ | پر بھروسہ ہے میرا | پہ ہے بھروسہ میرا |
| ۱۵۴ | ۱۱۹ | ۱۱۷ | کیا ہے بندے | کیا ہے بندے |
| ۲۵۴ | ۱۱۹ | ۱۱۷ | تو سنبھال | تُو اب سنبھال |
| ۲۵۸ | ۱۱۹ | ۱۵۷ | میں | ہیں |
| ۲۵۹ | ۱۱۹ | ۱۶۴ | چلا | جلا |
| ۲۶۹ | ۱۳۰ | ۱ | پہ سُن | پہ اَور سُن |
| ۲۶۹ | ۱۳۰ | ۴ | ہے ہر دم | ہر دم ہے |
| ۲۷۷ | ۱۳۶ | ۴ | نار کام | نادر کام |
| ۲۷۷ | ۱۳۶ | ۶ | ہے زمین | ہے یہ زمین |
| ۲۸۱ | ۱۳۷ | ۳ | دو تم | دو تم سنا |
| ۲۸۲ | ۱۳۷ | ۷ | کیا | کہا |
| ۲۹۶ | ۱۴۵ | ۱۸ | ہے اپنی | ہے جیسا اپنی |
| ۲۹۶ | ۱۴۵ | ۱۹ | سب ہیں | سب |
| ۲۹۶ | ۱۴۵ | ۱۹ | اِس کے | ہیں اِس کے |
| ۳۰۰ | ۱۴۸ | ۱ | ہیلیلو یاہ تعریف | ہیلیلو تعریف |
| ۳۰۳ | ۱۴۹ | ۱۲ | ہے بھی | ہے بھی |
| ۳۰۴ | ۱۵۰ | ۹ | چھیڑ | چھیڑ کر |

یادگاری
کتب خانہ
سردار پور جھنڈیالہ میلسی، وہاڑی